

سلسلہ مطبوعات اشاعت اسلام ٹرسٹ ۷۲۹

# موضوعات قرآنی

از

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

مترجمہ

عرفان خلیلی

(صفی پوری)



مرکزی مکتبہ اسلامی - دہلی ۶







سلسلہ مطبوعات اشاعت اسلام ٹرسٹ ۲۲۹

# موضوعات قرآنی

از

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

مکتبہ

عرفان خلیلی

(صفی پوری)



مرکزی مکتبہ اسلامی - دہلی ۶



DATA ENTERED

اشاعت اسلام ٹرسٹ دہلی

کتاب ۱۰ ادب ۲۹

۲۷۹ م  
۱۵۷۳

بار اول ..... ۱۹۸۵ء

۱۰۰۰

قیمت ..... = ۴۰ روپے

مطبوعہ روبی پرنٹنگ پریس دہلی ۶



فہرست

موضوعات قرآنی

۳	آدم علیہ السلام	۵۰	اسماعیل علیہ السلام	۶۶
۱۳	اُر	۵۱	اسوہ حسنہ	۶۶
	ارتداد	۵۱	اشہر محرم	۶۶
	ازدواجی زندگی	۵۲	اصحاب الاخدود	۶۷
۱۵	ازلام	۵۳	اصحاب الایکہ	۶۷
۱۸	آزمائش	۵۳	اصحاب الرّس	۶۷
۱۸	ازواج مطہرات	۵۵	اصحاب السبوت	۶۷
۱۹	اسباط	۵۵	اصحاب صفہ	۶۷
۱۹	استکبار	۵۶	اصحاب الفیل	۶۷
۱۹	استیذان	۵۶	اصحاب کرب	۶۸
۱۹	اسحاق علیہ السلام	۵۶	اصحاب المشئمہ	۶۸
۲۰	اسراف	۵۶	اصحاب المیمنہ	۶۸
۲۱	اسرائیل	۵۶	اصحاب یاسین	۶۸
۲۱	اسلام	۵۶	اصطباغ	۶۸
۲۲	اسلامی ریاست	۶۰	اصول تفسیر	۶۸
۲۴	اسلامی نظام معاشرت	۶۲	اصول فقہ	۶۸
۴۰	اسلامی نظام جماعت	۶۴	اضطرار	۶۹
۵۰	آسمان	۶۴	اعتکاف	۶۹



۷۵	۱۰۳	انبیاء	۶۹	اعراف
۷۵	۱۰۵	انتقام	۷۰	افک
۷۵	۱۰۵	انجیل	۷۰	اقامت دین
۷۵	۱۰۶	انسان	۷۰	اقامت الصلوٰۃ
۷۵	۱۱۹	انصار	۷۰	اقسام القرآن ✓
۷۵	۱۱۹	انعام الہی	۷۱	آل
۱۲۵	۱۲۰	انفاق فی سبیل اللہ	۷۱	آلار
۱۲۶	۱۲۱	اولی الامر	۷۱	الحاد
۱۲۶	۱۲۲	اولیاء جاہلیت	۷۱	انقار اور الہام
۱۲۶	۱۲۳	اہل البیت	۷۲	اللہ
۱۵۲	۱۲۳	اہل کتاب	۹۹	اللہ
۱۵۲	۱۲۵	ایام تشریق	۱۰۰	ایاس علیہ السلام
۱۵۲	۱۲۵	آیت، آیات	۱۰۰	امامت
۱۵۲	۱۲۹	اکیہ	۱۰۰	امانت
۱۵۲	۱۲۹	ایلاء	۱۰۱	ام الكتاب
۱۵۲	۱۲۹	ایمان	۱۰۱	امت وسط
۱۵۲	۱۲۲	ایوب علیہ السلام	۱۰۱	امتحان
		ب	۱۰۲	امثال القرآن
۱۵۲	۱۲۲	باطل		امر بالمعروف و
۱۵۲	۱۲۲	بائیل	۱۰۲	نہی عن المنکر
	۱۲۴	بت پرستی	۱۰۳	ام سلمہ
۱۵۲	۱۲۴	بخل	۱۰۳	امہات المؤمنین
		پ		
۱۵۲	۱۲۲	پردہ		
۱۵۲	۱۲۲	پرہیزگار		
	۱۲۴	ت		
۱۵۲	۱۲۴	تابوت سکینہ		



۲۵۸	شب قدر	۲۵۳	سامری	۲۴۱	روح القدس
۲۵۸	شر	۲۵۳	سبا	۲۴۱	روزه
۲۵۹	شراب	۲۵۳	سبت	۲۴۲	رهبانیت
۲۵۹	شرح صدر	۲۵۳	سبع مثانی	۲۴۳	رهن
۲۶۰	شرع	۲۵۳	سجده	۲۴۳	ریا
۲۶۰	شرک	۲۵۴	سحر		ز
۲۶۵	شریعت	۲۵۴	سدرۃ المنتهی		
۲۶۸	شعائر الله	۲۵۴	سرقة	۲۴۳	نور
۲۶۹	شعر	۲۵۴	سکرات موت	۲۴۳	زقوم
۲۶۹	شعیب علیه السلام	۲۵۴	سکینت	۲۴۳	زکوة
۲۶۹	شفاعت	۲۵۴	سلام	۲۴۵	زکریا علیه السلام
۲۷۱	شک	۲۵۴	سلسبیل	۲۴۵	زینجا
۲۷۱	شکار	۲۵۴	سلوی	۲۴۵	زمین
۲۷۱	شکر	۲۵۴	سلیمان علیه السلام	۲۴۷	زنا
۲۷۲	شوری	۲۵۴	سماع موقی	۲۵۰	زندگی
۲۷۲	شراب	۲۵۴	سنت	۲۵۰	زندگی بعد موت
۲۷۲	شهادت بمعنی شهادت حق	۲۵۷	سواء السبیل	۲۵۲	زید بن حارثه
۲۷۳	شهادت بمعنی جانی قربانی	۲۵۷	سود	۲۵۲	زینب (ام المومنین)
۲۷۳	شهادت بمعنی گواهی				
۲۷۳	شهد				
۲۷۳	شهید، شهیدار	۲۵۸	شاید	۲۵۲	ساره
۲۷۴	شیطان (شیطین)	۲۵۸	شب برات	۲۵۳	الساعة



۳۰۲	عثمان غنیؓ	۲۸۸	ضلالت	ص
۳۰۲	عدت	۲۹۳	ضمیر	صائبین
۳۰۳	عدل		ط	۲۷۹
۳۰۳	عذاب الہی		ط	۲۷۹
۳۰۹	عذاب قبر	۲۹۳	طاغوت	۲۷۹
۳۰۹	عرب	۲۹۳	طالوت	۲۷۹
۳۱۱	عرش	۲۹۴	طلاق	۲۸۱
۳۱۱	عرفات	۲۹۴	طواف	۲۸۱
۳۱۱	عزیر علیہ السلام	۲۹۴	طوی	۲۸۲
۳۱۱	عکرمہ ابن ابی جہل	۲۹۴	طور سینا	۲۸۳
۳۱۱	علم	۲۹۴	طہارت و پاکیزگی	۲۸۳
۳۱۳	علم غیب		ظ	۲۸۳
۳۱۳	علی مرتضیٰؓ		ظ	۲۸۳
۳۱۳	عمران	۲۹۵	ظلم، ظالم، ظالمین	۲۸۳
۳۱۳	عمر فاروقؓ		ع	۲۸۶
۳۱۳	عمرہ		ع	۲۸۶
۳۱۴	عمل صالح	۲۹۹	عاد	۲۸۸
۳۱۴	عورت	۳۰۰	عائشہؓ (ام المؤمنین)	۲۸۸
۳۱۵	عہد	۳۰۰	عبادت	۲۸۸
۳۱۶	عیسیٰ علیہ السلام	۳۰۲	عبداللہ بن ابی	
۳۱۹	عیسائی		عبداللہ بن عبداللہ	
۳۲۰	عیسائیت	۳۰۲	بن ابی	۲۸۸
				ض
				ضبط ولادت



۳۴۱	۳۲۸ (ب) ایثار	فردوس	غ
۳۴۱	۳۲۸ (ج) طلاق	فرشته	غزوة احد
۳۴۳	۳۳۲ (د) مهر	فرعون	غزوة احزاب
۳۴۳	۳۳۴ (ه) عدت	فرقان	غزوة بدر
۳۴۴	۳۳۵ (و) رجعت	فرقه بندی	غزوة بنی نضیر
۳۴۴	۳۳۵ (ز) خلع	فساد فی الارض	غزوة بنی قریظہ
۳۴۴	۳۳۶ (ح) متعہ	فسق	غزوة بنی المصطلق
۳۴۴	۳۳۶ (ط) عورت کا نفقہ	فقہ	غزوة تبوک
۳۴۴	۳۳۷ (ی) ظہار	فلاح	غزوة خنکین
۳۴۴	۳۳۷ (۳) اسلام میں	فلک	غزوة موتہ
۳۴۶	۳۳۷ قانون سازی	فواحش	غضب
۳۴۶	۳۳۷ (۴) بین الاقوامی	فوز	غلامی
۳۴۶	قانون صلح و جنگ	ق	غلمان
۳۴۷	(۵) قانون جنگ	قادیانی نبوت	غنیمت
۳۴۸	۳۳۸ (۱) فدیہ	قارون	غیب
تا	۳۳۸ (ب) جاسوسی	قائنات	غیبت
۳۴۸	۳۳۸ (ج) مال غنیمت	قانون اسلامی	ف
۳۴۸	۳۳۸ (د) جزیہ	(۱) اصول قانون اور	فاسق، فاسقین
۳۴۹	(۶) دستوری قانون	اصولی احکام	فتنہ
۳۵۰	(۷) چوری	(۲) ازدواجی معاملات	فحشاء
۳۵۰	(۸) بنیادی انسانی	(۱) نکاح	
۳۵۰	حقوق		



۴۱۲	کفار مکہ	۳۹۲	قربانی	۳۵۱	(۹) زنا — سود
۴۱۲	کفار عرب	۳۹۳	قرض	۳۵۲	(۱۰) شراب
۴۱۲	کفر	۳۹۳	قرعه اندازی	۳۵۲	(۱۱) قانون شهادت
۴۱۹	کفران نعمت	۳۹۳	قریش		(۱۲) ضابطه عدالت
۴۱۹	کلمه طیبہ	۴۰۰	قسم	۳۵۳	قضا
۴۱۹	کوثر	۴۰۰	قصاص	۳۵۳	(۱۳) فوجداری قانون
	گ	۴۰۰	قصر	۳۵۵	(۱۴) دیوانی قانون
	گمان	۴۰۰	قضا و قدر	۳۵۵	(۱۵) قتل انسان
۴۲۰	گمراہی	۴۰۰	قنوت	۳۵۶	(۱۶) معاشرتی قانون
۴۲۰	گناہ	۴۰۰	قیامت	۳۵۷	(۱۷) معاشی قانون
۴۲۰	ل		ک	۳۵۸	(۱۸) قانون وراثت
	لباس	۴۰۸	کافر	۳۶۰	(۲۰) وصیت
۴۲۱	لعان	۴۰۸	کابین	۳۶۰	قبلہ
۴۲۱	لعنت	۴۰۹	کائنات	۳۶۰	قتال فی سبیل اللہ
۴۲۲	لقمان	۴۰۹	کبار	۳۶۲	قتل
۴۲۲	لوط علیہ السلام	۴۱۰	کتاب	۳۶۲	قتل اولاد
۴۲۲	لوندی	۴۱۰	کتب آسمانی	۳۶۲	قذف
۴۲۳	لدائے القدر	۴۱۱	کراما کا تبیین	۳۶۳	قرآن
۴۲۳	م	۴۱۱	کسب	۳۸۸	قرآنی تمثیلات
	ماریہ قطیبہ (ام المؤمنین)	۴۱۱	کعبہ	۳۸۹	قرآنی دعائیں
			کفارات	۳۹۱	قرآنی قصے



۴۲۳	مقام محمودہ	۴۵۷	مسخ	۴۲۳	ماہ حرام
۴۲۴	مقربین	۴۵۷	مُسْتَرْف	۴۲۳	مباہلہ
۴۲۴	مکہ	۴۵۷	مسکنت	۴۲۳	منتشا بہات
۴۲۴	ملائکہ	۴۵۷	مسکین	۴۲۴	متقی
۴۲۵	ملک الموت	۴۵۷	مسلم	۴۲۴	متکبر، متکبرین
۴۲۵	مناسک	۴۵۸	مسح	۴۲۴	مجرم، مجرمین
۴۲۵	منافق، منافقین	۴۵۸	مسح موعود	۴۲۴	مجوہر
۴۷۱	منکر	۴۵۸	مسیحی	۴۲۴	محسن
۴۷۱	منکرین حدیث	۴۵۸	مسیحیت	۴۲۴	محکمت
۴۷۲	من وسلوی	۴۵۸	مشرک	۴۲۴	محمد صلی اللہ علیہ وسلم
۴۷۲	موت	۴۵۸	مشرکین عرب	۴۵۳	مدین
۴۷۳	موسیٰ علیہ السلام	۴۵۸	مشیت الہی	۴۵۳	مدینہ
۴۷۸	موسیقی	۴۵۸	مصلح، مصلحین	۴۵۴	مذاہب
۴۷۸	مومن	۴۵۸	مُصَنِّع بن عُمیر	۴۵۴	مرتد
۴۷۸	مومن آل فرعون	۴۵۸	معاشی قانون	۴۵۴	مروہ
۴۷۸	مہاجرین	۴۵۹	معبود	۴۵۵	مریم
۴۷۸	مہر	۴۵۹	معجزہ، معجزات	۴۵۶	مزدلفہ
۴۷۸	میشاق	۴۶۱	معراج	۴۵۶	ساجد اللہ
۴۷۹	میشاق مدینہ	۴۶۲	معروف	۴۵۶	مُستَشْرِقین
۴۷۹	میزان	۴۶۲	مَعْوِذَتین	۴۵۶	مسجد اقصیٰ
	ن	۴۶۲	معیشت	۴۵۶	مسجد حرام
۴۷۹	نارہ اعمال	۴۶۲	معفرت	۴۵۷	مسجد ضرار



۵۲۰	هلاکت		و	۴۸۱	نبوت
۵۲۰	هوی	۵۰۹	وادی النمل	۴۹۶	نجاشی
۵۲۰	یهود علیه السلام	۵۰۹	وحی	۴۹۶	نجران
	ی	۵۱۱	وحی — (۲)	۴۹۶	نحوی
		۵۱۲	وراثت	۴۹۶	نذر
۵۲۰	یا جوج و ماجوج	۵۱۲	وراثت زمین	۴۹۷	نشی
۵۲۱	یتیم	۵۱۲	وسیلہ	۴۹۷	نضاری
۵۲۱	یثرب	۵۱۲	وصیت	۴۹۷	نصرت الہی
۵۲۱	یحییٰ علیہ السلام	۵۱۲	وصو	۴۹۸	نظام کائنات
۵۲۱	الیسع علیہ السلام	۵۱۳	ولی	۴۹۸	نفاق
۵۲۲	یعقوب علیہ السلام	۵۱۳	ولید بن مغیرہ	۴۹۸	نفس
۵۲۲	یوسف علیہ السلام		و	۴۹۹	نقل عبادت
۵۲۷	یوشع بن نون علیہ السلام	۵۱۳	باروت و ماروت	۴۹۹	نکاح
۵۲۷	یوم الدین	۵۱۳	بارون علیہ السلام	۴۹۹	نمانہ
۵۲۷	یونس علیہ السلام	۵۱۴	ہامان	۵۰۵	نمزد
۵۲۸	یہود	۵۱۴	ہجرت	۵۰۵	نوح علیہ السلام
۵۳۳	یہودیت	۵۱۶	ہدایت	۵۰۸	نور
		۵۲۰	ہدی	۵۰۸	نیکی



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## عرضِ مرتب

قرآن پاک — جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں — اللہ تعالیٰ کا آخری ہدایت نامہ ہے جو اس نے اپنے سب سے آخری نبی و رسول حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (فدراہ ابی وامی) کے ذریعہ ہمارے پاس بھیجا تاکہ اس کے مطابق ہم اپنی زندگیوں کو سنوار سکیں اور اس کی رہنمائی میں صراطِ مستقیم پر چل سکیں۔

عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے بہت سے بزرگوں نے اس کی تفسیریں اردو میں مرتب کیں۔ لیکن جدید روشنی میں پرورش پائے ہوئے ذہن ان تفاسیر سے پوری طرح مطمئن نہ ہو پاتے تھے۔ ان کی تشنگی باقی رہتی تھی۔ اُن کی اس آہن کو محسوس کرتے ہوئے مولانا نے محترم سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے ۱۹۴۲ء میں قرآن پاک کی ترجمانی ”تفہیم القرآن“ کے نام سے کرنا شروع کی اور اس پر جن پیش بہا حواشی کا اضافہ فرمایا وہ جدید و قدیم تعلیم یافتہ اذہان کے لئے وکشتش بنے۔ ان کو بڑھ کر ان کے ذہنوں کی گتھیاں حل ہونے لگیں۔ اور وہ ایک ذہنی سکون محسوس کرتے لگے۔ ان کے لئے اب قرآنی ہدایات پر عمل کرنا نسبتاً آسان ہو گیا اور ان سے روگردانی کی کوئی وجہ جواز باقی نہ رہی۔

یہ حواشی ”تفہیم القرآن“ کی چھ جلدوں میں بکھرے ہوئے ہیں۔ حالانکہ ہر جلد کے آخر میں مولانا نے مرحوم نے ایک مفصل اندیکس لگا دیا ہے۔ لیکن پھر بھی کسی ایک



مسئلہ کے بارے میں کچھ دیکھنے کے لئے تفہیم کی تمام جلدوں کو الٹنا پڑتا ہے۔ اس طرح کافی وقت خرچ ہوتا ہے اور اچھی خاصی پریشانی کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے میں نے یہ کوشش کی ہے کہ چھپیوں جلدوں کے انڈکس یکجا کر دوں۔ اس میں تمام عبارتیں اور جملے خود مولانا نے مرحوم ہی کے ہیں، ان میں کوئی رد و بدل نہیں کیا گیا ہے۔

وقت کی ایک ضرورت سمجھتے ہوئے میں نے یہ جرات کی ہے۔ اس میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں اس کا فیصلہ قارئین خود فرمائیں۔ البتہ ایک گزارش ہے کہ اس ترتیب میں جو خامی یا کمی نظر آئے اس سے راقم الحروف کو ضرور مطلع کرنے کی زحمت فرمائی جائے تاکہ اگلے ایڈیشن میں اسے دور کیا جاسکے جزا اللہ!

رامپور (یو۔ پی)

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ

۲۹ جون ۱۹۸۴ء

عرقان خلیلی

مرکزی درسگاہ اسلامی



# الف

- حضرت ابراہیم علیہ السلام —  
 آپ کا ذکر۔ (ج سوم) ۷۳۔  
 ۲۳۴۔ (ج چہارم) ۷۳۔ ۳۲۳  
 قصہ ابراہیم علیہ السلام۔ (ج دوم)  
 ۳۵۳ تا ۳۵۶۔ ۳۸۵۔ ۴۳۱۔  
 ۴۳۲۔ ۴۸۸ تا ۴۹۱۔ ۵۰۹ تا  
 ۵۱۱۔ (ج سوم) ۶۹۔ ۷۰۔ ۱۶۳  
 ۱۷۲ تا ۱۷۹۔ ۲۹۹ تا ۵۰۹۔ ۶۸۶ تا  
 ۶۹۴۔ (ج چہارم) ۲۹۱ تا ۳۰۱۔  
 ۵۲۴۔ ۵۲۵۔  
 آپ کے ظہور کا زمانہ۔ (ج اول)  
 ۵۵۴  
 تلاش حقیقت کے لئے آپ کا  
 ابتدائی فکر۔ (ج اول) ۵۵۶ تا  
 ۵۵۸۔  
 آپ مشرک نہ تھے۔ (ج اول)  
 ۱۱۴۔ ۲۷۴۔ ۶۰۵۔ (ج دوم) ۵۸۰۔  
 آپ کا شرک سے اظہارِ بیزاری  
 (ج اول) ۵۵۶۔
- آپ کی دعوتِ توحید کی زد کہاں  
 کہاں پڑتی تھی۔ (ج اول) ۵۵۶۔  
 نظریہ شرک کے خلاف آپ کی  
 کش مکش۔ (ج اول) ۵۵۲ تا  
 ۵۶۰۔  
 آپ کا خطاب اپنے والد سے۔  
 (ج اول) ۵۵۳  
 آپ کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنا۔  
 (ج چہارم) ۲۹۳  
 قوم کے سامنے آپ کا استدلال۔  
 (ج اول) ۵۵۹۔  
 آپ کا دین کیا تھا۔ (ج دوم) ۲۰۱  
 اللہ کے ساتھ آپ کا تعلق۔  
 (ج دوم) ۳۵۵۔  
 قوم کی طرف سے آپ کی مزاحمت  
 اور آپ کا ثبات۔ (ج اول)۔  
 ۵۵۸۔  
 آپ کا اصل کام (منصبِ امامت)  
 (ج اول) ۱۰۹۔



— قوم ابراہیم علیہ السلام خدا کے وجود کی

منکر نہ تھی۔ (ج اول) ۵۵۹۔

(ج دوم) ۲۱۳۔

— آپ کی قوم کے مذہبی و تمدنی

حالات۔ (ج اول) ۵۵۳ تا ۵۵۵

— آپ پر عالمگیر دعوت کی ذمہ داری

(ج اول) ۱۰۸۔

— آپ کو دعوت حق کی خدمت کے

لئے چنا جانا۔ (ج اول) ۱۱۳۔

— آپ کا آیات الہیہ سے صحیح

استفادہ۔ (ج اول) ۵۵۳۔

۵۵۶۔

— آپ کے یہاں فرشتوں کا آنا اور

حضرت اسحاق علیہ السلام کی

پیدائش کی بشارت دینا۔

(ج دوم) ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ (ج چہارم)

۲۹۲ تا ۲۹۵۔ (ج پنجم) ۱۲۳۔ ۱۲۴

— آپ کو سو سال کی عمر میں فرزند

عطا کیا گیا۔ (ج پنجم) ۱۳۵

— آپ نے کفار کے مقابلے میں اللہ

سے مدد کی درخواست کی۔ (ج پنجم)

۲۳۔

— آپ سے غرود کا مباحثہ۔ (ج اول)

۱۹۷ تا ۱۹۹

— آپ کا آگ میں ڈالا جانا اور بچا لیا

جانا۔ (ج سوم) ۶۹۱۔ (ج چہارم)

۲۹۳۔ ۲۹۴

— اپنے ملک سے آپ کی ہجرت

(ج چہارم) ۲۹۴

— انھوں نے اپنی کافر قوم سے بالکل قطع

تعلق کر لیا۔ (ج پنجم) ۲۲۸

— انھوں نے اللہ پر بھروسہ کر کے

پوری دنیا کی مخالفت کی پروا نہ کی۔

(ج پنجم) ۲۳۔

— آپ نے اپنے والد کے لئے دعائے

مغفرت کیوں کی تھی۔ (ج دوم) ۲۲۲

۲۹۱۔ (ج سوم) ۴۰۱۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔

— انھوں نے صورت حال کھل جانے

اور اللہ کی ممانعت کے بعد کافر

باپ کے لئے دعائے مغفرت ترک

— کر دی۔ (ج پنجم) ۲۲۹۔ ۲۳۰

— بیٹے کی قربانی کا واقعہ۔ (ج چہارم)

۲۹۲ تا ۳۰۱

— یہ بحث کہ آپ نے قربانی حضرت اسماعیلؑ

کی پیش کی تھی یا حضرت اسحاق

علیہ السلام کی۔ (ج چہارم) ۲۹۷۔



— انھوں نے وفا کا حق ادا کر دیا

(ج پنجم) ۲۱۳

— خدا کی آزمائشوں میں آپ کا پورا

آثرنا۔ (ج اول) ۱۱۰۔

— آپ کے طریقے کی تعریف (ج اول)

۶۰۵۔

— آپ کے پاکیزہ اوصاف۔ (ج دوم)

۲۲۲-۲۵۵-۲۸۹-۵۸۰۔

(ج چہارم) ۲۹۱۔

— آپ کے طریقے کی پیروی کا حکم۔

(ج اول) ۲۷۲-۳۰۰ (ج دوم)

۵۸۰-۵۸۱- (ج سوم) ۲۵۴۔

۲۵۵۔

— آپ کے لئے صدیق کا خطاب۔

(ج سوم) ۶۹۔

— آپ کی وہ خصوصیات جن میں کوئی

نبی آپ کا شریک نہیں۔ (ج چہارم)

۱۲۶-۱۲۷۔

— آپ کو قوم لوط پر عذاب کے فیصلے

کی خبر دجائی ہے۔ (ج سوم) ۶۹۶۔

— حیات بعد الموت کے عینی مشاہدے

کی درخواست۔ (ج اول) ۲۰۱۔

— آپ پر اللہ تعالیٰ کے انعامات

(ج سوم) ۶۹۴۔

— آپ مسر میں غیر معروف نہ تھے۔

(ج دوم) ۲۰۳۔

— فلسطین میں آپ کی جائے قیام۔

(ج دوم) ۳۸۱۔

— آپ کی نسل کی دو بڑی شاخیں۔

(ج اول) ۱۰۸۔

— اپنی اولاد کو مکہ میں بساتے وقت

— آپ کی دعا۔ (ج دوم) ۲۸۸ تا ۲۹۱۔

— اپنی نسل سے ایک مسلم قوم اور اس

کے اندر ایک رسول اٹھائے جانے

کی دعا۔ (ج اول) ۱۱۲۔

— آپ کی اولاد کو ملک عظیم بخشنے کا

مفہوم۔ (ج اول) ۳۶۱۔

— آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف

سے صالح اولاد کی نعمت۔ (ج اول)

۵۶۰۔

— آپ کی کئی پشتوں میں مسلسل

نبوت چلتی رہی۔ (ج پنجم) ۱۔

— آپ کی اولاد کو کتاب سے خصوصی

سے نواز آگیا تھا۔ (ج ششم)

— آپ کی ۵۱۱۔

— بہ آپ کا بدترین ہم سایہ تھا۔



ہوئے۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔

خانہ کعبہ کی تعمیر (ج سوم) ۲۱۷۔

حج کی ابتدا۔ (ج سوم) ۱۹۸۔

خدا کے حکم سے آپ حج کا طریقہ

مقرر کرتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۱۸۔

صحف ابراہیم کا حوالہ۔ (ج پنجم) ۲۱۳۔

آپ کے صحیفوں کی تعلیمات۔

(ج ششم) ۳۱۵-۳۱۶۔

اسلام میں آپ کی اہمیت۔ (ج سوم)

۲۵۵۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے

ابراہیمی طریقہ اختیار کرنے کا

اعلان۔ (ج اول) ۱۱۲۔ (ج چہارم)

۳۸۶۔

آپ سے نسبت کا حق کن لوگوں کو

پہنچتا ہے۔ (ج اول) ۲۶۳۔

دین ابراہیمی کے بارے میں اہل عرب

کے غلط مزعومات۔ (ج اول) ۵۸۷۔

آپ پر قریش کا بے جا فخر و ناز

عطالید) ۵۵۳۔

آپ نے کتب کے ساتھیوں کی

سے مدد کی درخواست کی۔ بہترین

۴۳۱۔

۴۳۔

آپ سے نمرود کا مباحثہ۔

یہودیت و نصرانیت آپ کے بعد

کی پیداوار ہیں۔ (ج اول) ۱۱۵۔

۲۶۲۔

ملت ابراہیمی اور شریعت یہود

کا فرق۔ (ج دوم) ۵۸۰-۵۸۱۔

معراج کے موقع پر آپ کا حضور

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نظر آنا۔

(ج پنجم) ۱۶۲۔

آپ کی طرف جھوٹ کی نسبت اور

اس کی حقیقت۔ (ج سوم) ۱۶۷۔

۱۶۸۔ (ج چہارم) ۲۹۲-۲۹۳۔

ابرمہ۔ (دیکھو "اصحاب الفضل")

ابلیس

لفظ ابلیس کے معنی۔ (ج اول)

۶۵۔ (ج سوم) ۲۹۴۔

اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۶۵۔

وہ فرشتوں میں سے نہیں بلکہ جنوں

میں سے تھا۔ (ج سوم) ۲۹-۳۱۔

قصہ آدم علیہ وسلم و ابلیس۔

(ج چہارم) ۳۴۷ تا ۳۵۰۔

سجدے سے اس کا انکار۔ (ج اول)

۶۴۔ (ج دوم) ۱۲-۵۰۵-۶۲۸۔



— وہ انسان کا ازلی دشمن ہے۔

(ج سوم) ۳۔

— گمراہ انسان اس کی توقعات

پوری کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۱۹۳۔

۱۹۴۔

— اس کو انسان پر یہ اقتدار حاصل

نہیں کہ زبردستی اسے اپنے

راستے پر کھینچ لے جائے (ج چہارم)

۱۹۳-۱۹۵۔

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو شیطان)

— حضرت ابن عباس رضی

— ان کا علمی مقام حضرت عمر فاروق

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نگاہ میں۔

(ج ششم) ۵۱۳-۵۱۴۔

— حضرت ابن ام مکتوم رضی

— ان سے بے رنجی برتنے پر نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم کو تنبیہ (ج

ششم) ۲۵۰-۲۵۱-۲۵۳ تا

۲۵۵۔

— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے رنجی

کی وجہ۔ (ج ششم) ۲۵۱-۲۵۳۔

— حضرت ابو بکر صدیق رضی

— ان کا بلند اخلاق۔ (ج ششم) ۳۶۵

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کا

کمال و رجہ اعتماد۔ (ج پنجم) ۳۹۔

— ابو لہب

— ابو لہب اس کی کنیت تھی۔ (ج ششم)

۵۲۵۔

— دشمنان اسلام میں سے صرف وہی

ایک ہے جس کا نام لے کر قرآن

میں مذمت کی گئی۔ (ج ششم)

۵۲۰-۵۲۴-۵۲۵۔

— اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم سے اس کی شدید عداوت

(ج ششم) ۵۲۰ تا ۵۲۴۔

— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت

کو روکنے کے لئے اس کی سرگرمیاں

(ج ششم) ۵۲۳-۵۲۴۔

— وہ دین کے حق میں آپ سے خصوصی

رعایت کا طالب تھا۔ (ج ششم)

۵۲۱-۵۲۲۔

— وہ آپ کا بدترین ہمسایہ تھا۔



(ج ششم) ۵۲۲۔

— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادوں کی وفات پر اس کا اظہارِ مسرت (ج ششم) ۴۹۰۔

— اس کے دو بیٹوں نے اس کے دباؤ پر حضور کی صاحبزادیوں کو طلاق دے دی۔ (ج ششم) ۵۲۲۔

— اس کا ایک بیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بددعا سے مرا۔ (ج ششم) ۵۲۲۔

— جب قریش نے بنی ہاشم اور بنی المطلب کا معاشی مقاطعہ کیا تو اس نے اپنے خاندان کے بجائے قریش کا ساتھ

دیا۔ (ج ششم) ۵۲۳۔ ۵۲۲۔

— نہایت دولت مند اور سخت بخیل

اور زر پرست تھا۔ نہ اس کا مال

اس کے کسی کام آیا نہ اس کی اولاد۔

(ج ششم) ۵۲۵۔ ۵۲۶۔

— اس کی بیوی بھی حضور صلی اللہ

علیہ وسلم کی عداوت میں اپنے

خاوند سے کم نہ تھی۔ (ج ششم)

۵۲۲۔ ۵۲۵ تا ۵۲۷۔

— اُس کا کردار اور عبرت ناک انجام۔

(ج ششم) ۵۲۵ تا ۵۲۷۔

— اجر

— اللہ کے پاس اجر عظیم ہے۔ (ج دوم)

۱۴۰۔ ۱۸۲۔ (ج پنجم) ۵۲۴۔

— کون سے کام اجر کے مستحق ہیں۔

(ج اول) ۱۰۳۔ ۲۱۰۔

— کس قسم کے لوگ اجر کے مستحق ہیں

(ج اول) ۲۰۳۔ ۲۱۷۔ ۲۵۹۔

۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۹۶۔ ۴۱۲۔

۴۲۴۔ ۴۳۰۔ ۴۵۰۔ (ج دوم)

۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۳۲۶۔ ۴۱۴۔ ۶۰۲۔

(ج سوم) ۹۔ ۲۲۰۔ ۷۱۶۔

(ج چہارم) ۸۴۔ ۲۲۱۔ ۲۳۲۔

۲۳۳۔ ۲۴۸۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔

۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۵۱۱۔ (ج پنجم)

۳۱۔ ۴۹۔ ۵۳۔ ۶۵۔ ۷۲۔

۳۱۵۔ ۵۲۴۔ (ج ششم)

۴۶۔ ۵۸۔ ۲۹۱۔ ۳۸۷ تا ۳۸۹۔

— کسی کا اجر ضائع نہ جائے گا۔

(ج اول) ۲۰۹۔ ۲۱۷۔ ۳۰۲۔ (ج دوم)

۹۴۔ ۲۵۰۔ ۳۷۲۔ ۴۱۳۔ ۴۲۸۔

(ج سوم) ۲۴۔

— نیکی کی جزا دینے میں اللہ کا قانون



برائی کی سزا سے مختلف ہے۔ (ج اول)

۶۰۳۔ (ج دوم) ۲۵۰۔ ۲۸۰۔ ۵۰۰

اللہ نیکی کا اجر اپنی طرف سے بڑھا کر

دیتا ہے۔ (ج اول) ۳۵۳۔ ۴۳۰۔

(ج دوم) ۲۸۰۔ (ج چہارم) ۸۶۔ ۸۸۔

(ج پنجم) ۳۰۹۔ ۳۱۵۔

اللہ کی راہ میں ہجرت کرتے والے

کا اجر خدا اپنے اوپر واجب قرار دیتا

ہے۔ (ج اول) ۳۸۷۔

اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے لئے

اجر عظیم۔ (ج اول) ۳۷۲۔

صبر کا اجر۔ (ج دوم) ۵۰۱۔ (ج چہارم)

۳۶۳۔ ۳۶۳۔

ایمان اور عمل صالح کا اجر۔ (ج دوم)

۵۰۰۔ (ج چہارم) ۹۴ تا ۹۷۔ ۱۰۴۔

۳۷۲۔ ۳۷۳۔

اللہ کی خوشنودی پیش نظر رکھ کر اس

کے قانون کے حدود میں جو کام بھی

کیا جائے موجب اجر ہے (ج سوم)

۶۲۔

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے والوں

کے لئے اجر کا ذکر۔ (ج پنجم) ۳۰۶۔

اصل اہمیت اجر آخرت کی ہے۔

(ج دوم)۔ ۴۱۴۔

انبیاء پر بغیر کسی تفریق کے ایمان

لانے والوں کے لئے اجر عظیم۔

(ج اول) ۴۱۴۔

انبیائے سابقین کے ماننے والے اگر

محمد کو مان لیں تو دہرے اجر کے

مستحق ہیں۔ (ج سوم) ۶۲۵۔ ۶۲۹۔

حضرت نوح علیہ السلام کی سزا۔

(ج پنجم) ۲۳۳۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا

نہیں ہے۔ (ج ششم) ۵۸۱۔ ۵۹۰۔

## احرام

اس کی تشریح (ج اول) ۲۳۷۔

یہ شعار اللہ میں سے ہے۔ (ج اول)

۲۳۹۔

حالت احرام کی پابندیاں (ج اول)

۱۵۵۔ ۲۳۷۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔

حالت احرام میں شکار کرنے کا کفارہ

(ج اول) ۵۰۵۔

## احسان



— معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۵۶۵۔

۵۸۳۔ (ج چہارم) ۸۴۔ ۸۵۔

— اطاعت کا سب سے اونچا مقام۔

(ج اول) ۱۵۳

— احسان کا رویہ۔ (ج اول) ۵۰۴۔

— معاشرے میں اس کی اہمیت۔ (ج

دوم) ۵۶۵۔

— نیکی کی حقیقت (ج چہارم) ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔

— اس کی دینی جزا۔ (ج اول) ۵۶۰۔

— محسنین کون ہیں (ج دوم) ۲۲۳۔

۲۵۰۔ (ج چہارم) ۸۴۔ ۸۵۔ ۶۰۹۔

— اللہ کی رحمت محسنوں سے قریب ہے۔

(ج دوم) ۳۹۔

— محسنین پر اللہ کے انعامات۔ (ج دوم)

۸۸۔ ۵۸۳۔ (ج چہارم) ۲۹۱۔ ۲۹۶۔

۳۰۲۔ ۳۰۵۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔

— قرآن محسنین کو بشارت دیتا ہے۔

(ج چہارم) ۶۰۸۔ ۶۰۹۔

— احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔

(ج پنجم) ۲۶۹۔

## احکام القرآن

— اصولی احکام۔ (ج اول) ۱۰۰۔ ۱۲۱۔

۱۲۴۔ ۱۲۷۔ ۱۳۳ تا ۱۳۵۔ ۱۳۷۔

۱۵۸ تا ۱۶۷۔ ۱۸۳ تا ۲۰۹۔

۲۱۱۔ ۲۱۷ تا ۲۲۱۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔

۲۷۷۔ ۲۸۲۔ ۲۸۷۔ ۳۱۷ تا

۳۳۳۔ ۳۳۵ تا ۳۳۹۔ ۳۴۱۔

۳۴۲۔ ۳۴۵۔ ۳۴۸ تا ۳۵۰۔

۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۶۲ تا ۴۶۵۔

۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۸۔ ۳۸۰ تا

۳۸۴۔ ۳۸۸ تا ۳۹۳۔ ۴۰۱۔

۴۰۲۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۸۔ ۴۱۱۔

۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۷ تا ۴۴۲۔

۴۴۵ تا ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۶۸۔

۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۷۔ ۴۷۹۔

۴۸۱ تا ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۲۔

۵۰۴۔ ۵۰۶۔ ۵۱۱ تا ۵۱۳۔

۵۷۰۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۹۲۔

۵۹۳۔ ۵۹۸ تا ۶۰۰۔ (ج دوم)

۷۔ ۲۱ تا ۲۴۔ ۳۸۔ ۴۰۔ ۴۴۔

۴۷۔ ۴۹۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۷۷۔

۷۸۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۴۸۔ ۱۸۴۔

۱۹۲۔ ۲۴۱۔ ۲۴۹۔ ۲۹۲ تا ۲۹۴۔

۳۶۰۔ ۳۷۱۔ ۵۶۴ تا ۵۶۶۔

۵۷۴۔ ۵۸۲۔ ۶۱۶۔ (ج ششم)



- ۶۱۵۔  
 — ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم۔  
 (ج سوم) ۲۲۵۔  
 — جھوٹ کا وسیع مفہوم اور اس کی  
 حرمت۔ (ج سوم) ۲۲۲۔  
 قسم سے متعلق۔ (ج سوم) ۳۷۳۔  
 — رشتہ داروں اور دوستوں کے ہاں  
 کھانے کے متعلق ہدایات۔ (ج سوم)  
 ۲۲۲۔  
 — معذور اور اپاہج کو ہر گھر سے کھانے  
 کی اجازت۔ (ج سوم) ۲۲۲۔  
 — استمنا بالید کی شرعی حیثیت۔ (ج سوم)  
 ۲۶۵۔  
 — معاشی معاملات سے متعلق۔ (ج دوم) ۵۵  
 ۱۹۱۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۶۱۰ تا ۶۱۲  
 ۶۱۵۔  
 — وراثت سے متعلق۔ (ج دوم) ۱۶۳۔  
 — کھانے پینے کی چیزوں سے متعلق۔  
 (ج دوم) ۲۹۲ تا ۲۹۴۔ ۵۷۷۔  
 ۵۷۸۔ (ج سوم) ۲۲۱۔ ۲۲۲۔  
 ۲۲۸۔  
 — قانونی احکام۔ (دیکھو "قانون اسلام")  
 — جنگ سے متعلق۔ (دیکھو: "جہاد")

- ۱۵۔ ۱۸۔ ۲۶۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۲۔  
 ۳۳۔ ۸۱۔ ۸۷۔ ۹۰ تا ۹۲۔  
 ۱۰۰۔ ۱۱۹۔ ۱۲۶۔ ۱۲۹۔ ۱۳۳۔  
 ۱۳۴۔ ۱۴۲۔ ۱۹۲۔ ۱۹۴۔ ۱۹۷۔  
 ۲۰۲۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۸۰۔  
 ۲۹۱۔ ۳۱۰۔ ۳۱۳۔ ۳۲۲۔ ۳۳۱۔  
 ۳۴۱۔ ۳۴۳۔ ۳۵۱۔ ۳۷۳۔  
 ۳۷۸۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۴۱۳۔  
 ۴۲۹۔ ۴۷۷۔ ۴۸۱۔ ۵۰۳۔  
 ۵۱۶۔  
 — اعتقادات سے متعلق۔ (ج دوم) ۸۶۔  
 ۱۰۳۔ ۳۱۵ تا ۳۱۷۔ ۴۰۴۔  
 ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۵۰۸۔ ۶۱۶۔  
 (ج سوم) ۲۰۔  
 — عبادات سے متعلق۔ (ج دوم) ۲۱۔  
 ۲۲۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۱۱۴ تا ۱۱۶۔  
 ۲۰۵ تا ۲۰۸۔ ۲۳۲۔ ۲۶۲۔  
 ۳۲۱۔ ۳۲۳۔ ۳۴۵۔ ۳۵۹۔  
 ۳۷۱۔ ۶۰۸۔ ۶۳۲ تا ۶۳۷۔  
 — اسلامی نظام جماعت سے متعلق۔ (ج سوم)  
 ۴۲۶۔  
 — تمدن و معاشرت سے متعلق۔ (ج دوم)  
 ۱۹۔ ۱۹۲۔ ۶۰۹ تا ۶۱۱۔ ۶۱۳۔



فی سبیل اللہ "قانون اسلام" اور

"قال فی سبیل اللہ"

اخلاق سے متعلق۔ (دیکھو "اخلاق"

اور "اخلاقی تعلیمات")

دعوت و تبلیغ سے متعلق۔ (دیکھو

"حکمت تبلیغ" اور "دعوت حق")

مساجد سے متعلق۔ (دیکھو "مسجد

حرام" اور "مساجد اللہ")

## آخرت

اس کا ذکر۔ (ج اول) ۲۳-۲۴۔

۶۰-۱۰۳۔

عالم آخرت کے احوال بیان کرنیکا مقصد

اور اس کا نقشہ۔ (ج دوم) ۳۲ تا ۴۴

۲۵۹-۳۶۶-۴۹۳۔ (ج سوم)

۱۲۱-۱۲۴-۴۴۱-۴۴۲۔

عقیدہ آخرت کی تشریح۔ (ج اول)

۵۱-۷۴-۲۴۲۔ (ج دوم)

۲۶۳۔

عقیدہ آخرت کی اہمیت اور اس

کی تفصیلات۔ (ج دوم) ۲۶۳۔

۵۵۹-۵۶۹۔ (ج سوم)

۵۵۵- (ج چہارم) ۱۷۲۔

تا ۱۷۶-۱۷۸-۱۹۴-۱۹۵۔

۲۱۶۔ (ج ششم) ۲۲۱۔

موت کے بعد دوسری زندگی۔

(ج اول) ۶۰۔

توحید کے بعد اسلام کا دوسرا بنیادی

عقیدہ۔ (ج سوم) ۹۰۔

اللہ کی نگاہ میں اصل اہمیت آخرت

کی ہے۔ (ج دوم) ۱۵۸-۲۱۴۔

۵۶۹۔

یہ حساب کا دن ہے۔ (ج چہارم) ۳۲۴۔

۳۴۵-۴۰۵۔

یہ جزا و سزا کا دن ہے۔ (ج چہارم)

۲۸۲-۳۴۹۔

کئے کا پورا پھل پانے کا دن۔ (ج اول)

۲۴۴۔ (ج چہارم) ۳۷۷۔

۳۹۹۔

اس کے بارے میں قرآن کے استدلال

کا بنیادی اصول۔ (ج ششم) ۵۲۔

آخرت کے دلائل۔ (ج اول) ۳۱۱۔

(ج دوم) ۸-۲۸-۲۶۳۔

۲۸۳-۳۲۳-۳۲۵-۳۶۷۔

۳۶۸-۴۳۸-۴۴۳-۴۴۴۔

۴۴۶-۵۰۴۔ (ج سوم)







— آخرت کی ضرورت۔ (ج دوم) ۲۶۳۔

۲۶۴۔ ۵۴۱۔ (ج سوم) ۹۰۔

۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۴۰۰۔ ۴۳۱۔ تا

۴۳۲ (ج پنجم) ۱۳۳۔ ۱۳۴۔

۵۳۲۔ ۵۳۵۔

— آخرت کا وقوع عقل و انصاف

کا تقاضا ہے۔ (ج دوم) ۲۶۴۔

۳۶۸۔ (ج سوم) ۶۰۷۔

(ج چہارم) ۲۶۵۔ ۲۶۶۔

— آخرت اصل کامیابی کی منزل۔

(ج اول) ۳۰۸۔

— عقیدہ آخرت کے اخلاقی نتائج۔

(ج اول) ۷۴۔ ۱۹۰۔ (ج دوم)

۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۹۴۔ ۲۱۹۔

۲۲۵۔ ۲۳۱۔ ۳۶۷۔ ۴۴۹۔

۴۸۱۔ ۵۵۹۔ ۵۶۹۔ ۶۰۵۔

۶۰۸۔ (ج چہارم) ۵۲۸۔ ۵۲۹۔

— آخرت کو نہ ماننے کے نتائج۔

(ج اول) ۹۰۔ ۲۴۲۔ (ج دوم)

۷۹۔ ۲۶۶۔ ۲۷۰۔ ۵۳۳۔

۵۳۴۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۱۹۔

۶۲۰۔ (ج سوم) ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۹۔

۱۳۲۔ ۲۹۳۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔

۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۵۔

۵۵۶۔ ۵۹۸۔ تا ۶۰۰۔ ۷۳۲۔

۷۳۵۔ (ج چہارم) ۳۷۶۔

۴۰۵۔ ۴۷۱۔ ۴۹۷۔ ۵۷۸۔

۵۹۰۔ ۶۰۱۔

— دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کے نتائج

(ج اول) ۹۰۔ (ج دوم) ۱۹۴۔

۴۷۰۔ ۵۷۵۔

— آخرت کا انکار کیا سیرت و کردار

پیش کرتا ہے۔ (ج ششم)

۴۸۱۔ تا ۴۸۶۔

— آخرت کے مقابلے میں دنیوی زندگی

کی حقیقت۔ (ج اول) ۳۰۸۔

۳۷۴۔ ۵۳۳۔

— انسان کی اصل جبلتے قرار دی ہے۔

(ج اول) ۵۳۳۔ (ج چہارم)

۳۴۳۔

— انکار آخرت کی غیر معقولیت۔

(ج دوم) ۲۸۔ ۴۴۶۔ (ج

چہارم) ۲۸۔ ۴۴۶۔

— آخرت کا انکار و اصل خدا کا انکار ہے

(ج دوم) ۴۴۶۔ (ج سوم)

۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۵۔



\_\_\_\_\_ آخرت کا انکار کفر ہے۔ (ج چہارم)

۱۷۶-۳۳۱-۶۲۰-۶۲۱-

\_\_\_\_\_ منکرین آخرت کے اعتراضات۔

(ج چہارم) ۱۷۶-

\_\_\_\_\_ منکرین کا استدلال۔ (ج چہارم)

۵۶۹-۵۷۷-۵۹۰-۵۹۱-

۶۱۲-

\_\_\_\_\_ انکار آخرت کے اصل محرکات۔ (ج

چہارم) ۴۱-۴۳-۱۷۷-۴۶۷

۵۷۸-۵۹۰ تا ۵۹۲۔ (ج ششم)

۱۶۵-۱۷۱-۱۷۲-

\_\_\_\_\_ منکرین آخرت اور اس کے بارے میں

شک کرنے والوں کا انجیم۔

(ج دوم) ۳۲-۳۳-۷۹-۲۶۶-

۲۸۹-۳۳۲-۶۰۲-۵۴۸-

(ج چہارم) ۴۵-۳۳۱-۴۴۱-

۵۹۳-۵۹۴-۶۲۰-۶۲۱-

(ج ششم) ۵۲-۵۳-۱۵۴-

۲۱۱ تا ۲۱۳-۲۱۵ تا ۲۱۷-۲۲۰-

۲۸۱-۲۸۲-۲۹۰-

\_\_\_\_\_ آخرت کا ہونا یقینی ہے خواہ اس کا کتنا

ہی انکار کیا جائے۔ (ج چہارم)

۲۶-۲۷-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-

۴۱۸-۴۸۱- (ج پنجم) ۱۱۶-

(ج ششم) ۷۰-۷۲-

\_\_\_\_\_ کائنات کے موجودہ نظام کے لئے

ایک مدت مقرر ہے۔ (ج چہارم)

۲۲۶-

\_\_\_\_\_ تمام معاملات کے آخری فیصلے کے

لئے ایک وقت مقرر ہے۔ (ج اول)

۲۵۹-۲۷۸-۶۰۶- (ج چہارم) ۵۰-

۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-

۴۹۹-۵۰۰-

\_\_\_\_\_ اللہ کے لئے آخرت برپا کرنا ہرگز

مشکل نہیں۔ (ج پنجم) ۵۳۶-

\_\_\_\_\_ منکرین آخرت قیامت کو دور سمجھتے

ہیں لیکن اللہ اسے قریب دیکھ

رہا ہے۔ (ج ششم) ۸۷-۸۸-

\_\_\_\_\_ اس کے برپا ہونے کی کیفیت۔ (ج

چہارم) ۲۶۴-۲۶۵-۲۸۲-

\_\_\_\_\_ وہ اچانک برپا ہوگی۔ (ج چہارم) ۵۴۹-

\_\_\_\_\_ خدا کی پیشی میں سب کو جمع ہونا ہے۔

(ج اول) ۵۰۶-۵۱۱-۵۳۰-

۶۰۶- (ج دوم) ۶۴۹- (سوم)

۲۸-۷۹-۸۱- (ج چہارم) ۲۲۹-

۲۷۳-۳۶۱-۴۱۱-۵۵۱-۵۵۲-



— تن تنہا خدا کے حضور پیشی ہوگی۔

(رج اول) ۵۶۵۔

— اس کے برپا کئے جانے کا مقصد۔

(رج چہارم) ۱۴۳-۱۴۵۔

— وہاں عدالت کس طرح

ہوگی۔ (رج اول) ۵۸۲۔

(رج دوم) ۲۸۱-۳۳۱۔

(رج سوم) ۶۶۵۔ (رج چہارم) ۴۴۲۔

۳۸۳-۵۷۰-۵۷۱۔

— نامہ اعمال پیش ہوں گے جو برابر مرتب

کئے جا رہے ہیں۔ (رج اول) ۳۰۶۔

۳۰۷-۵۴۷۔ (رج دوم) ۶۳۲۔

(رج سوم) ۲۹۔ (رج چہارم) ۵۹۲۔

— وہاں آدمی اپنے جرم سے انکار نہ کر سکے گا

(رج چہارم) ۵۱۴۔

— وہاں ہر چیز بول اٹھے گی جس کے سامنے

انسان نے کوئی کام کیا ہوگا۔ (رج چہارم)

۴۵۰-۴۵۱۔

— مجرمین کے اعمال پر کس کس طرح

شہادتیں پیش کی جائیں گی۔ (رج چہارم)

۱۰۶-۱۰۷-۳۸۳-۳۸۴-۴۱۴۔

۵۹۲۔ (رج ششم) ۴۲۲-۴۲۳۔

۴۳۱-۴۳۳۔

— انسان کے اعضاء گواہی دیں گے۔

(رج سوم) ۳۷۳-۳۷۴۔ (رج

چہارم) ۲۶۸-۲۶۹-۴۴۹۔

۴۵۰۔

— کوئی شخص کسی کے گناہ کا بار اپنے اوپر

نہ لے سکے گا۔ (رج اول) ۲۲۴۔ (رج سوم)

۶۸۲-۶۸۳۔ (رج چہارم) ۲۲۷۔

۲۲۸-۳۶۱۔

— فرداً فرداً جواب دی ہوگی۔ (رج اول)

۲۲۴-۵۶۵ (رج دوم) ۶۰۵۔

(رج چہارم) ۴۹۵-۴۹۶۔

— وہاں کسی کی جواب دی کی ذمہ داری

دوسرے پر نہ ہوگی۔ (رج اول) ۵۴۴۔

(رج چہارم) ۲۰۰-۲۰۱۔

— وہاں نہ لین دین ہوگا نہ دوستی و

سفارش کی مداخلت۔ (رج اول) ۱۹۳۔

۴۳۰-۵۵۰۔ (رج دوم) ۲۹۱۔

۴۵۴-۴۸۷۔ (رج سوم) ۵۰۸۔

۵۰۹۔

— وہاں دینی رشتے اور رابطے ٹوٹ

جائیں گے۔ (رج اول) ۵۶۵۔ (رج سوم)

۳۰۰-۶۹۲۔ (رج چہارم) ۲۶۶-۲۶۷۔

— وہاں کوئی ایسا ذی اقتدار نہ ہوگا جو



کسی کی حمایت و نصرت اور سفارش  
کر سکے۔ (ج اول) ۵۴۳۔ (ج چہارم)

۴۰۰۔ ۴۰۱۔

وہاں متوقع سفارشیوں کا پتہ نہ ہوگا۔

(ج اول) ۵۶۵۔ (ج سوم)

۷۳۷۔

وہاں کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔

(ج چہارم) ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔

۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔

وہاں حقیقت پوری طرح بے نقاب

ہوگی۔ (ج اول) ۳۵۴۔ ۵۳۲۔

(ج دوم) ۴۸۱۔ ۴۹۲۔

(ج چہارم) ۳۹۹۔

وہاں مجرمین کے اولیاء ان کی کوئی

مدد نہ کر سکیں گے۔ (ج چہارم)

۳۸۳۔ ۵۸۴۔

وہاں کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ (ج اول)

۶۰۵۔ (ج سوم) ۲۹۔ ۱۲۷۔

۱۶۲۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ (ج چہارم)

۲۶۶۔ ۲۸۳۔ ۶۱۳۔

وہاں کس طرح انسان پر جت قائم

کی جائے گی۔ (جلد دوم) ۹۶۔ ۹۷۔

۹۹۔ ۲۸۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔

(ج سوم) ۶۰۵۔ ۷۰۶۔

اعمال کا ٹھیک ٹھیک وزن کیا جائے گا۔

(ج سوم) ۱۶۲۔

اعمال کے تولے جانے کا مطلب۔

(ج دوم) ۹۔

اللہ کو حساب لینے میں دیر نہ لگے گی۔

(ج دوم) ۴۶۶۔ (ج چہارم) ۲۰۰۔

وہاں جزا و سزا کس قاعدے پر مبنی

ہوگی۔ (ج چہارم) ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۸۵۔

وہاں مشرکین کا عقیدہ شفاعت

غلط ثابت ہوگا۔ (ج دوم) ۳۵۔

۳۳۲۔ ۳۶۸۔

وہاں شفاعت کا قاعدہ۔ (ج سوم)

۱۲۶۔ ۱۲۷۔

وہاں مجرمین کا اپنے اوپر خود گواہ ہونا۔

(ج اول) ۵۸۱۔ (ج ششم)

۴۴ تا ۴۶۔

وہاں برائی کا اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنی

کسی نے برائی کی ہوگی۔ (ج چہارم)

۴۱۰۔ ۴۱۱۔

وہاں نیکی کا بدلہ بے حساب ملے گا۔

(ج چہارم) ۴۱۱۔

وہاں مجرمین کی حالت کا نقشہ۔



حیرانی۔ (ج ششم) ۲۲۰-۲۲۱۔  
 — قیامت کے روز نہ مال و دولت کام  
 آئے گی نہ حجت بازیاں اور نہ  
 وینوی اقتدار۔ (ج ششم) ۷۷۔  
 — وہاں مجرموں کو ان کے اعمال کے  
 مطابق سزا دی جائے گی۔ (ج چہارم)  
 ۲۶۶-۲۸۵-۳۸۳-۵۹۲۔

۶۱۳۔

— وہاں اعمال اپنے ٹھیک ٹھیک  
 پھل دیں گے۔ (ج اول) ۴۰۰۔  
 — وہاں صرف سچائی نافع ہوگی۔  
 (ج اول) ۵۱۸۔

— وہاں کیسے لوگ دیوالیہ ہوں گے۔

(ج اول) ۴۲۷۔

— منکرین آخرت حساب کتاب کی توقع  
 نہیں رکھتے۔ مگر اللہ نے ان کے ایک  
 ایک کر قوت کو لکھ رکھا ہے (ج ششم)  
 ۲۲۲-۲۲۹-۲۳۰۔

— منکرین کا خود فریبیوں میں مگن ہونا۔

(ج اول) ۵۷۴۔

— وہاں کا انجام کسی کی خوش خیالیوں

پر موقوف نہیں۔ (ج اول) ۳۹۹۔

— انصاف کے ساتھ ہر شخص کو اس

(ج چہارم) ۲۸۳-۲۸۴-۴۲۰۔

— وہاں کے عذاب کی سختی۔ (ج چہارم)

۳۷۷۔ (ج ششم) ۶۳-۳۳۳۔

— عدل کی تمام شرائط پوری کرنے اور

اچھی طرح جانچ پڑتال کے بعد سزا

دی جائے گی۔ (ج پنجم) ۱۱۷-۱۶۷۔

۲۲۰۔

— سخت اور نرم حساب فیہی کا مطلب

اور اس کا قاعدہ۔ (ج دوم) ۴۵۴۔

— وہاں مجرمین اپنے آپ کو بچانے کے لئے

کوئی بہدیر نہ کر سکیں گے۔ (ج چہارم)

۵۱۴۔

— وہاں مجرمین کو کوئی چلنے پناہ نہ ملیگی

(ج چہارم) ۴۶۷-۵۱۴ (ج

ششم) ۱۶۶۔

— وہاں مجرموں پر سخت مایوسی طاری

ہوگی۔ (ج سوم) ۷۳۶۔ (ج پنجم)

۴۵۰۔

— وہاں مجرموں اور ظالموں کا کوئی

مددگار نہ ہوگا۔ (ج اول) ۴۹۰۔

(ج دوم) ۲۸۰-۳۳۲-۴۸۱۔

(ج چہارم) ۲۳۷-۴۰۰-۵۹۴۔

— قیامت کے روز منکرین آخرت کی



کے عمل کا بدلہ دیا جائے گا۔ (ج سوم)

۳۷۴۔ (ج چہارم) ۲۰۱۔ ۲۰۲۔

۳۸۳۔

وہاں ہر شخص کے ساتھ اس کے

اوصاف کے لحاظ سے معاملہ ہوگا۔

(ج سوم) ۱۲۷۔

آخرت کے محاسبہ میں افراد انسانی

کے درمیان مساوات۔ (ج اول)

۳۱۳۔

آخرت دنیا کی کارگزاری کے واضح

ہونے کا دن۔ (ج اول) ۴۵۶۔ ۵۱۱۔

۵۱۷۔ ۵۷۱۔ (ج دوم) ۲۲۵۔

۲۳۱۔ ۲۷۹۔ ۲۸۱۔ (ج سوم)

۳۷۴۔ ۴۲۷۔ (ج چہارم)

۱۷۔ ۲۱۔ ۳۶۱۔ ۴۶۷۔

وہاں تمام اختلافات کی حقیقت

کھول دی جائے گی۔ (ج دوم) ۵۶۸۔

(ج سوم) ۲۹۔ ۷۳۸۔ ۷۶۱۔

وہاں کی باز پرس کن چیزوں پر ہوگی

(ج اول) ۱۱۳۔ ۱۱۸۔ ۳۲۶۔

(ج دوم) ۸۹۔ (ج سوم)

۵۰۷۔ ۶۵۳ تا ۶۵۷۔ ۶۵۹۔

۶۶۰۔ (ج چہارم) ۲۰۸۔ ۲۰۹۔

وہاں کی کامیابی کسی کا ذاتی یا خاندانی

اجارہ نہیں ہے۔ (ج دوم) ۹۴۔

وہاں کوئی شخص اس عذر کی بنا پر

نہ تھوٹ سکے گا کہ وہ گمراہ لوگوں میں

پیدا ہوا تھا۔ (ج دوم) ۹۷۔ (ج سوم)

۶۵۸۔ ۶۵۹۔

ہر گروہ اپنے اس پیشوا کی قیادت

میں ہوگا جس کی پیروی وہ دنیا میں

کرتا رہا تھا۔ (ج دوم) ۳۶۶۔

مشرکین کے معبودان کو تھوٹا قرار

دیں گے۔ (ج دوم) ۵۶۳۔ (ج سوم)

۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔

(ج چہارم) ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۲۶۔

۲۲۷۔ ۶۰۳۔

وہاں سب نافرمان اور ان کے معبود

گھیر لائے جائیں گے۔ (ج چہارم)

۲۸۳۔ ۴۴۹۔

وہاں پیشوا اور پیرو عذاب میں

مشترک ہوں گے۔ (ج چہارم) ۲۸۵۔

وہاں پیرو اپنے پیشواؤں کو کوئیں گے

اور دوسرے عذاب کا مطالبہ

کریں گے۔ (ج چہارم) ۱۳۴۔

۳۴۵۔ ۳۴۶۔



وہاں مال اولاد نہیں صرف قلب سلیم

کام آئے گا۔ (ج سوم) ۵۰۶

وہ ایمان اور عمل کی جگہ نہیں بلکہ

اعمال کا نتیجہ دیکھنے کی جگہ ہے۔ (ج چہارم)

۲۱۳۔

آخرت کی فلاح کا مدار کثرت رزق

پر نہیں بلکہ تقویٰ پر ہے۔ (ج اول)

۱۶۲۔ (ج دوم) ۹۴۔ ۲۳۷۔

وہاں مجرمین ایک دوسرے پر

لعنت بھیجیں گے۔ (ج سوم) ۶۹۲

وہاں متقی مہمانوں کی طرح حاضر ہونگے

(ج سوم) ۷۹

وہاں متقین کے سوا سب ایک

دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔

(ج چہارم) ۵۴۹۔

کتاب اللہ کو نہ ماننے والے یا اس

کی پیروی نہ کرنے والوں کا انجام

(ج چہارم) ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔

راست باز اور گمراہ لوگوں کا انجام

یکساں نہ ہوگا۔ (ج چہارم) ۲۲۹۔

(ج ششم) ۶۴۔

وہاں مومن اور فاسق کا انجام

یکساں نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم)

گمراہ یہ چاہیں گے کہ ان کے پیشوا ان

کے حوالے کر دیئے جائیں اور وہ

انہیں روند ڈالیں۔ (ج چہارم)

۲۵۳۔ ۲۵۴

گمراہ پیشوا اور پیرو ایک دوسرے

کو مجرم ٹھہرائیں گے۔ (ج اول) ۱۳۲

(ج دوم) ۲۶۔ ۲۹۔ ۳۸۱۔

(ج چہارم) ۲۰۴ تا ۲۰۶۔ ۲۸۳۔

۲۸۴۔

وہاں مشرکین خود اپنے معبودوں کا

انکار کریں گے۔ (ج سوم) ۷۹۔ (ج

چہارم) ۲۲۷۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔

وہاں انسانوں کی قسمت کا فیصلہ

سراسر ان کے عقیدے اور اخلاق

و اعمال کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

(ج ششم) ۸۴۔ ۸۹۔ ۹۲

۲۳۷۔ ۲۳۸۔

وہاں جزا و سزا رسالت کے اقرار

و انکار کی بنیاد پر ہوگی۔ (ج دوم)

۶۰۵۔

رسولوں کو نہ ماننے والے پچھتاہیں گے

(ج دوم) ۴۹۱۔ ۴۹۷۔

(ج چہارم) ۱۳۴۔



۴۶-۴۷

وہاں باطل پرست خسارے میں پڑ

جائیں گے۔ (ج چہارم) ۵۹۲۔

ایسا نہیں ہوگا کہ جو یہاں مزے کر رہا

ہے وہ آخرت میں بھی مزے کرے گا۔

(ج چہارم) ۴۴۶ (ج ششم)

۵۷-۶۳-۶۵-۹۲-۹۳۔

مجرمین کے ساتھ جو کچھ ہوگا اس پر

وہ کوئی احتجاج نہ کر سکیں گے (ج چہارم)

۵۱۲

وہاں اہل ایمان کا استقبال کس

طرح ہوگا۔ اور کیا سلوک ہوگا۔

(ج چہارم) ۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶۔

صالح لوگ بلا تاخیر جنت میں داخل

کر دیئے جائیں گے۔ (ج چہارم)

۲۶۶-۲۶۷

خوف آخرت مومن کی لازمی صفت

(ج ششم) ۹۱-۱۹۶-۱۹۷۔

۲۴۷

وہاں کی بھلائیاں صرف متقین کیلئے

ہیں۔ (ج چہارم) ۵۳۸

اُس دن اچھے لوگوں کے اعمال ضائع

نہ جائیں گے۔ (ج اول) ۳۱۲۔

(ج چہارم) ۲۳۲-۲۳۳۔

اہل ایمان کو نور نصیب ہوگا۔ (ج پنجم)

۲۹۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۴-۳۳۳۔

خدا کی رحمت کے جائز امیدوار کون ہیں

(ج اول) ۱۶۶۔ (ج دوم)

۱۹۴-۲۵۵-۲۵۶۔ (ج چہارم)

۴۶۲-۵۲۹۔

آخرت میں شہادت علی الناس کے

فریضے کی جوابدہی۔ (ج اول) ۱۱۹۔

وہاں عذاب اور ثواب کن باتوں پر

ہے۔ (ج سوم) ۹-۲۲۔

وہاں نیک اور بد لوگوں کی حالت کا

فرق۔ (ج سوم) ۲۴۶-۲۴۷۔

دنیا پرستوں کے لئے آخرت میں کوئی

حصہ نہیں۔ (ج اول) ۱۵۷۔ (ج دوم)

۶۳۲

ریاکارانہ عمل کا وہاں بے برگ و بار

ثابت ہونا۔ (ج اول) ۲۰۶۔

آخرت کا انکار کرنے والے اللہ کی

رحمت سے مایوس ہیں۔ (ج سوم)

۶۹۰

وہاں تمام انسان اور شیاطین خدا

کے حضور گھیر لائے جائیں گے۔ (ج سوم)



۲۸-۷۶

— جو ثواب آخرت کے ارادے سے کام کرے گا وہی ثواب آخرت پائے گا۔  
(ج اول) ۲۹۲ - (ج دوم)

۳۲۹-۶۰۷

— مومن کی مغفرت ہوگی اور منکرین کو عذاب ملے گا۔ (ج اول) ۲۷۸ -  
(ج پنجم) ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۵۳۸ -  
— حالت کفر میں مرتے والوں کو عذاب سے کوئی چیز نہ بچا سکے گی۔ (ج اول) ۲۷۲

— کفر آخرت کے لئے تباہ کن ہے۔

(ج اول) ۲۸۲

— وہاں ظالموں کو کوئی معذرت پیش کرنے کا موقع نہ ملے۔ (ج سوم) ۷۶۶ - (ج چہارم) ۲۱۲ - ۲۵۲ -  
۵۹۳ - (ج ششم) ۳۰ -  
— آخرت میں کفار کو دردناک عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔ (ج پنجم) -

۱۱۹ - ۱۲۱ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۶۶

۱۶۷ - ۲۴۰ - ۲۶۳ - ۲۶۵

۲۸۲ - تا ۲۸۴ - ۵۳۸ تا

۵۲۱ - ۵۷۹

— آخرت میں منافقین کی دردناک حالت۔ (ج پنجم) ۳۱۱ تا ۳۱۳ - ۵۲۰ -  
— دنیوی سزا اخروی سزا سے نہیں

بچاتی۔ (ج اول) ۲۱۲ - ۲۶۶

— وہاں مجرمین پر اپنے اعمال کی برائیاں کھل جائیں گی۔ (ج سوم) ۶۸ -  
(ج چہارم) ۵۹۳ (ج پنجم) ۱۳۶ - ۱۳۷ - (ج ششم)

۲۲۲ - ۲۲۵

— وہاں کن لوگوں کیلئے محرومی ہے۔  
(ج اول) ۲۶۶ - ۲۷۰ -

(ج دوم) ۶۱۶

— گمراہ کرنے والے اپنی گمراہی کے علاوہ دوسروں کو گمراہ کرنے کے بھی مجرم ہوں گے۔ (ج سوم) ۶۸۳ - ۶۸۴ -  
— وہاں گمراہ لوگوں پر شہادت قائم کی جائے گی کہ انھیں حق پہنچ چکا تھا۔  
(ج سوم) ۶۶۰ -

— خائن اپنی خیانت سمیت حاضر ہونگے۔

(ج اول) ۲۹۹

— قوموں پر ان کے انبیاء سے شہادت

طلبی۔ (ج اول) ۳۵۳ - ۵۱۳



— حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے آخرت

میں شہادت طلبی۔ (ج اول) ۵۱۳۔

— حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر جرح اور

آپ کا صفائی کا بیان۔ (ج اول)

۵۱۶-۵۱۷۔

— آخرت میں اپنی امت کے لئے حضرت

عیسیٰ علیہ السلام کی عاجزانہ شفاعت۔

(ج اول) ۵۱۸۔

— آخرت میں امت محمد کے ساتھ کیا

سلوک ہوگا۔ (ج چہارم) ۲۳۳ تا

۲۳۷۔

— منکر آخرت قوموں کا انجام۔ (ج ششم)

۷۰-۷۲ تا ۷۴-۷۶ تا ۲۳۳

— منکرین حق اور منکرین آخرت

پچھتائیں گے۔ (ج دوم) ۲۹۱-۳۵

(ج سوم) ۳۰۲-۳۰۳۔

۴۷۷- (ج چہارم) ۵۲۸-۵۲۹

— مجرمین کی بعد از وقت پشیمانی سے

کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ (ج اول)

۲۳۵- (ج چہارم) ۵۳۹۔

— مجرمین تمنا کریں گے کہ کاش دنیا

میں موت ہی فیصلہ کن ہوتی۔ (ج

ششم) ۷۶-۷۷-۲۳۳۔

۲۳۳۔

— مجرمین خواہش کریں گے کہ کاش

دنیا میں جا کر تلافی کرنے کا ایک

موقع ملے۔ (ج اول) ۵۳۲- (ج سوم)

۵۰۸-۵۰۹- (ج چہارم)

۲۳۲-۲۳۷-۳۸۰-۲۵۲۔

۵۱۳۔

— منکرین تمنا کریں گے کہ وہ دنیا میں

پیدا ہی نہ ہوتے یا مکر مٹی میں مل گے

ہوتے تاکہ دوبارہ زندہ ہونے کی نوبت

نہ آتی۔ (ج ششم) ۲۳۲-۲۳۳۔

— اُن کی اس خواہش کا جواب۔

(ج چہارم) ۳۸۱۔

— وہاں کفار و منافقین اللہ کو سجدہ

کرنا چاہیں گے بھی تو نہ کر سکیں گے

(ج ششم) ۶۵-۲۲۶ تا

۳۲۸۔

— وہاں حق کی طرف بلائے والوں اور

منکرین حق کا مقدمہ پیش ہوگا۔

(ج چہارم) ۳۷۲۔

— وہاں ہر شخص کا درجہ اس کے عمل کے

محافظ سے متعین ہوگا۔ (ج چہارم)

۶۱۲۔



— وہاں عذاب کے مستحق کون لوگ ہونگے

(ج سوم) - ۳۱ - ۴۹ - ۵۰ - ۱۰۷

۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۸۶ - ۱۸۸ - ۲۰۶

۲۸۸ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۶۰ - ۳۷۳

۶۰۸ - (ج چہارم) ۵۴۸ -

(ج ششم) ۸۶ - ۲۸۱ - ۲۸۲ -

— وہاں اصل گھائے میں رہنے والے

کون ہیں - (ج چہارم) ۳۶۴ - ۳۶۵ -

— وہاں فلاح کن لوگوں کے لئے ہے

(ج سوم) ۵۰ - ۱۸۸ - ۳۰۱

۳۰۲ - ۶۰۷ - ۶۵۷ - ۱۶۵

— آخرت کو یاد رکھنے اور اس کے لئے

سعی و کوشش کرنے کے ثمرات

ونتائج - (ج چہارم) ۳۴۳ -

— انسان کے اخلاق کو درست رکھنے

کے لئے آخرت کا عقیدہ ناگزیر -

(ج چہارم) ۵۷۰ -

— آخرت کے متعلق منکرین کے مختلف

نظریات اور ان کا ابطال - (ج پنجم)

۱۳۵ - ۱۳۶ - ۵۳۶

— وہاں کفار و مشرکین کے خیالات

کی غلطی کھل جائے گی - (ج دوم)

۲۶ - ۲۸۱ - ۳۳۲ - ۵۴۱ - ۵۶۳

(ج سوم) ۲۹ - ۷۹ - (ج

چہارم) ۳۹۶ -

— وہاں ثابت ہو جائے گا کہ انبیاء ہی

برحق تھے - (ج دوم) ۳۱ - ۳۵ -

— وہاں ثابت ہو جائے گا کہ اللہ کے

وعدے سچے تھے - (ج دوم) ۳۲ -

۴۸۱ -

— کفار وہاں کی ہر چیز کو اپنی توقعات

کے خلاف پائیں گے - (ج دوم) ۲۸۶ -

— کفار کا آخرت کو محال سمجھنا -

(ج پنجم) ۱۰۶ - ۵۳۴ - ۵۳۵ -

— مرغوبات دنیا کے مقابلے میں انعام

آخرت - (ج اول) ۲۳۸ - (ج دوم)

۱۹۴ - ۲۸۹ - ۴۵۸ - ۵۶۹ -

— وہاں اعلان کر دیا جائے گا کہ حمد

اللہ ہی کے لئے ہے - (ج چہارم) ۳۸۵ -

— وہاں معلوم ہو جائے گا کہ بادشاہی

اللہ ہی کی ہے - (ج چہارم) ۳۹۹ -

— وہاں ملائکہ عرش کے گرد حلقہ کئے

ہوتے ہوں گے - (ج چہارم) ۳۸۵ -

— وہاں اللہ کی رحمت کے سوا کوئی چیز

آدمی کی مددگار نہ ہوگی - (ج چہارم)

۵۷۱ -



— مشرکین سے یہ سوال کہ اب تمہارے  
وہ خود ساختہ شریک کہاں ہیں۔؟

(ج اول) ۵۳۔ (ج دوم)  
۵۳۵۔

— وہاں بڑے بڑے ٹیکر لوگ گھٹنوں

کے بل آ رہے ہیں گے۔ (ج چہارم) ۵۹۲۔

مرے ہوئے لوگوں کی بوسیدہ  
ہڈیوں کو کیسے جمع کیا جائے گا؟

(ج ششم) ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۲۲۰۔  
۲۲۳ تا ۲۲۶۔

— اللہ اس بات پر قادر ہے کہ مرنے والوں

کو دوبارہ زندگی عطا فرمائے۔ (ج ششم)

۱۶۶۔ ۱۶۸۔ ۲۲۹۔ ۳۰۴۔

— منکرین کو تنبیہ کہ دنیا کی چند روزہ

زندگی میں جتنے چاہو مرے کر لو۔

حقیقت میں تم لوگ مجرم ہو اور

تمہارے لئے تباہی ہے۔ (ج ششم)

۲۱۶۔ ۲۱۷۔

— آخرت میں شیاطین جن سے خطاب۔

(ج اول) ۵۸۰۔

— آخرت کو ماننے والوں کا عملی رویہ۔

(ج اول) ۵۶۴۔

— خوفِ آخرت رکھنے والوں کا

انجام نیک۔ (ج ششم) ۷۵ تا ۷۷۔

۲۲۲۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔

— خوفِ آخرت کا فقدان گمراہی کی جڑ

(ج ششم) ۱۴۱۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔

۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۸ تا ۲۸۰۔

۲۹۰۔

— آخرت کے بارے میں دنیا پرستوں

کی غفلت۔ (ج اول) ۵۳۳۔

— آخرت کے بارے میں دنیا پرستوں

کے تھوٹے بھروسوں کی نفی۔ (ج اول)

۵۴۳۔

— اس روز اللہ تعالیٰ تمام انسانوں

کو بیک وقت جمع کرے گا۔ (ج

چہارم) ۲۶۱۔ ۲۰۲۔ ۲۵۵۔

۲۶۵۔ ۳۹۹۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔

۴۹۶۔ ۵۵۸۔

— وہاں اگلی پچھلی نسلوں کا تمام

حساب ایک ساتھ ہوگا۔

(ج چہارم) ۴۴۹۔ ۴۵۰۔

— وہاں کی زندگی نہ صرف جسمانی ہوگی

بلکہ جسم بھی یہی ہوگا جس میں انسان

یہاں کام کرتا رہا ہے۔ (ج چہارم)

۱۷۴ تا ۱۷۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔



۲۵۰-۲۵۱- (ج پنجم) ۱۱۰-

۵۲۳-

وہاں سماعت اور بینائی کی قوتیں

اس دنیا سے مختلف ہوں گی۔ (ج چہارم)

۲۸۸-

وہاں بچوں کی کیا حیثیت ہوگی۔

(ج چہارم) ۲۸۶-۲۸۷-

وہاں سزا پانے والے کون اور اس

سے بچنے والے کون ہوں گے۔

(ج چہارم) ۳۷۲-۳۷۳-

وہاں کفار ان حقیقتوں کو ماننے

کا اقرار کریں گے جن کو دنیا میں

جھٹلاتے رہے۔ (ج چہارم) ۲۱۳-

وہاں اہل جنت زمین کے وارث

ہوں گے۔ (ج چہارم) ۳۸۵-

آخرت میں ظالم کی نیکیاں مظلوم

کو دی جائیں گی۔ (ج پنجم) ۵۳۸-

۵۳۹-

حق سے پھرے ہوئے لوگوں کے سوا

آخرت سے کوئی انکار نہیں کرتا۔

(ج پنجم) ۱۳۵-

آخرت کو نہی مذاق سمجھنے والوں

کو قرآن کا جواب۔ (ج ششم) ۳۰۵-

۳۰۶-

موجودہ زندگی کے بعد ایک اور

زندگی کیوں مقدر کی گئی ہے۔

(ج ششم) ۷۱-۷۵ تا ۸۰،

اہل ایمان کے اجر کو آخرت پر کیوں

مؤخر کیا گیا ہے۔ (ج دوم) ۲۳۷-

وہاں ظالموں کا حساب متقیوں

سے نہ لیا جائے گا۔ (ج اول) ۵۲۹-

ظالموں کی حالت سکرات موت کے

عالم میں۔ (ج اول) ۵۶۴-

وہاں کمزور ہونے کا بہانہ کام نہ دیگا۔

(ج اول) ۳۸۷-

آخرت کا انکار کرنے والے خود

انسانیت کے انجام کے بارے میں

کسی نظرے پر متفق نہیں ہیں

(ج ششم) ۲۲۴-۲۲۵-

اس دلیل کا جواب کہ لوگ آخرت کو

نہ ماننے کے باوجود بااخلاق ہوتے

ہیں۔ (ج دوم) ۲۶۷-

منکرین آخرت کو تنبیہ کہ آخرت کا

آنا برحق ہے، اسے دور نہ سمجھو اور

جو انکار کرے گا اس کا سارا کیا دھرا

جلد ہی اس کے سامنے آجائے گا۔



— وقت مجربین ڈھٹائی کے ساتھ ہر  
طرح کے عذر پیش کریں گے۔ (ج ششم)

۲۱۵-۲۱۶۔

— اللہ تعالیٰ کے کمال حکمت کے جو آثار  
ساری کائنات میں پھیلے ہوئے ہیں  
وہ اس امر پر دلالت کرتے ہیں کہ  
یہاں کوئی کام بھی بے مقصد نہیں  
ہو رہا ہے۔ پھر آخر انسان ہی کا وجود  
کیسے بے مقصد ہو سکتا ہے کہ وہ جزا  
و سزا سے مبرا ہو۔ (ج ششم) ۲۲۲

تا ۲۲۶۔

— انسان کی سرکشی کی اصل وجہ یہ ہے  
کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کے حضور پیش  
ہونے سے مبرا سمجھتا ہے۔ (ج ششم)  
۳۱۷۔

— اس پر ایمان لانے کے تقاضے۔ (ج سوم)

۶۷۶-۶۷۷۔

— آخرت کے لئے تیاری کرنے کا حکم  
(ج پنجم) ۲۰۹۔

— آخرت کے لئے دنیوی مفاد کی قربانی  
(ج اول) ۳۷۲۔

— مومن کے قتلِ عمد کی اخروی سزا  
ابدی جہنم ہے۔ (ج اول) ۳۸۳۔

(ج ششم) ۲۲۳-۲۳۲۔

۲۳۳-۲۹۰-۲۹۱۔

— وہاں کے لئے جو کچھ کسی نے کیا کر  
آگے بھیج دیا وہی اس کا اصل اور  
بہتر سرمایہ ہے اور اسی کا بڑا اجر  
ہے۔ (ج ششم) ۱۳۲-۱۳۵-۳۱۵۔  
۳۱۶۔

— مجربین وہاں پچھتاہیں گے کہ کاش  
انہوں نے اس زندگی کے لئے کچھ  
پیشگی سامان کیا ہوتا۔ (ج ششم)

۳۳۲

— انسان کو احساس ہو یا نہ ہو لیکن وہ  
کشاں کشاں اس منزل کی طرف  
چار و ناچار چلا جا رہا ہے جہاں اسے  
اپنے رب کے حضور پیش ہونا ہے۔  
(ج ششم) ۲۸۶ تا ۲۹۱۔  
۳۰۲ تا ۳۰۵۔

— دنیا و آخرت دونوں کا مالک اللہ  
تعالیٰ ہے، انسان جس چیز کا طالب  
ہو اللہ ہی اس کا دینے والا ہے۔  
(ج ششم) ۳۵۹-۳۶۴۔  
۳۶۵۔

— میدانِ حشر میں حساب کتاب کے



وہاں یکایک زندہ ہو کر اٹھنے پر مجبور ہیں

کی بدحواسی۔ (ج سوم) ۱۲۲ تا ۱۲۴۔

وہاں لوگ اپنی دنیوی زندگی کا اندازہ

بہت کم لگائیں گے۔ (ج سوم) ۱۲۳۔

۱۲۴۔ ۳۰۲۔ ۷۶۶۔ (ج چہام)

۶۲۱۔ (ج ششم) ۲۴۸۔

وہاں انسانیت کس اصول پر تقسیم کی

جائے گی۔ (ج سوم) ۷۳۸۔ ۷۳۹۔

آخرت کی نعمتیں۔ (ج پنجم) ۱۲۲۔ ۱۳۸۔

۱۶۷ تا ۱۷۱۔ ۲۴۲۔ ۲۶۵ تا

۲۷۲۔ ۲۸۲ تا ۲۹۵۔

۲۹۶۔ ۳۰۱۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔

۵۳۸۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۸۰۔

۵۸۱۔

آخرت میں مومنین کی دعا۔ (ج ششم)

۳۲۔ ۳۳۔

اخلاق اور اخلاقی تعلیمات

اس کا ذکر۔ (ج سوم) ۱۹ تا ۲۱۔

۵۶۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۷۔ ۷۸۔

۸۶۔ ۱۰۲۔ ۱۱۲۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔

۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۹۸۔ ۲۰۷۔ ۲۲۲۔

۲۲۳۔ ۲۲۶۔ ۲۴۰ تا ۲۶۸۔

اس کے نہ ماننے والے وہی ہیں جو

راہ راست سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں

(ج سوم) ۲۹۲۔ ۲۹۳۔

(ج ششم) ۲۸۱۔

اس کو نہ ماننے والے ہمیشہ انبیاء کو

جھٹلاتے رہے ہیں۔ (ج سوم) ۲۷۷۔

۲۷۹ تا ۵۹۲۔

دنیا پر آخرت کی ترجیح کے وجہ۔

(ج سوم) ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۷۱۹۔

۷۲۰۔

مرنے کے بعد انسان دنیا میں پھر

واپس نہیں آسکتا۔ اس کی وجہ۔

(ج سوم) ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۲۔

اس کے آنے کا وقت سوائے اللہ کے

کسی کو معلوم نہیں۔ (ج سوم) ۵۹۵۔

۵۹۹۔ (ج پنجم) ۱۳۷۔

(ج ششم) ۵۲۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔

وہ اسی زمین پر قائم ہوگی۔ (ج سوم)

۹۹۔

موت کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے

کے وقت سے جہنم میں داخل ہونے

تک مجرمین کے احوال۔ (ج سوم)

۱۳۵۔ ۱۳۶ تا ۱۳۷۔



۶۶۔ ۹۰ (ج دوم) ۴۵۷۔  
 ۵۶۴۔ تا ۵۶۶۔ ۵۶۸ (ج ششم)  
 ۲۱۔ ۲۲۔ ۵۱۔ ۶۰ تا ۶۲۔ ۷۶۔  
 ۷۷۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔  
 ۲۴۱۔ تا ۲۴۳۔ ۲۴۷۔ ۲۶۴۔  
 ۲۶۳۔ ۲۹۵۔ ۲۹۹۔ ۲۸۰۔ ۲۷۳۔  
 ۳۱۵۔ ۳۳۱۔ ۳۳۸۔ ۳۳۰۔  
 ۳۴۱۔ ۳۵۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔  
 ۳۹۸۔ ۳۹۷۔ ۴۲۹۔  
 ۴۳۳۔ ۴۴۲۔ ۴۵۸۔  
 ۴۸۱۔ ۵۶۳۔ ۵۷۰۔

\_\_\_\_\_ وہ اخلاقِ فاضلہ جو قرآنِ مسلمان میں  
 پیدا کرنا چاہتا ہے۔ (ج اول) ۹۰۔ ۱۳۷۔  
 (ج دوم) ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۷۲۔  
 ۵۱۷۔ ۵۶۴ تا ۵۶۶۔ (ج ششم)  
 ۲۶۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۴۶۔ ۷۵۔ ۹۰۔  
 ۹۲ تا ۱۲۹۔ ۱۴۲ تا ۱۴۵۔  
 ۱۹۰۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۲۴۷۔ ۳۱۵۔  
 ۳۳۳۔ ۳۴۱۔ تا ۳۴۶۔ ۳۵۱۔  
 ۳۶۰۔ ۳۶۳۔ ۳۷۳۔ ۴۱۳۔  
 ۴۴۹ تا ۴۵۴۔  
 \_\_\_\_\_ نظامِ اخلاق میں توبہ کی اہمیت۔  
 (ج اول) ۶۸۔

۲۸۱ تا ۲۹۹۔ ۳۱۴۔  
 ۳۱۶۔ ۳۵۹۔ ۳۶۷ تا ۳۷۰۔  
 ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔  
 ۴۱۔ ۶۱ تا ۶۷۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔  
 ۵۴۹۔ ۵۸۸۔ ۶۲۳۔ ۶۴۹۔  
 ۶۵۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔  
 ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔  
 ۶۹۲۔ ۷۰۱۔ ۷۱۶ تا ۷۱۸۔  
 ۷۵۷۔ تا ۷۶۰۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔  
 \_\_\_\_\_ دین میں اخلاق کی اہمیت۔ (ج اول)  
 ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ (ج دوم) ۵۶۹۔  
 \_\_\_\_\_ قرآن کا فلسفہ اخلاق۔ (ج سوم) ۸۰۔  
 ۲۲۔ تا ۲۸۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۲۸۳۔  
 تا ۲۸۵۔ ۳۴۵۔ ۳۷۴۔  
 (ج ششم) ۳۹۔ ۴۶۔ ۴۷۔  
 ۲۱۲۔ ۲۲۰۔ ۲۷۸ تا ۲۸۱۔  
 ۳۴۱۔ ۳۴۳۔ ۳۴۶۔  
 \_\_\_\_\_ قرآن کے فلسفہ اخلاق پر نفسِ انسان  
 سے استدلال۔ (ج ششم) ۳۵۰ تا ۳۵۵۔  
 \_\_\_\_\_ اسلامی نظام اخلاق کی بنیادیں۔  
 (ج چہارم) ۸۰۔  
 \_\_\_\_\_ وہ ناپسندیدہ اخلاقی صفات جنہیں  
 قرآن مٹانا چاہتا ہے۔ (ج اول) ۶۰۔



— اخلاق میں احسان اور اتفاق کی اہمیت

(ج اول) ۱۵۳-۱۶۲۔

— اخلاق کے لئے خدا کے حضور پیشی پر

یقین کی اہمیت - (ج اول) ۱۵۸۔

— اخلاق اور قانون مکافات کا لازمی

تعلق - (ج ششم) ۱۸۹۔

— صبر کی اخلاقی اہمیت - (ج دوم)

۳۲۶-۳۲۷۔

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق

(ج ششم) ۵۸ تا ۹۰-۲۸۲۔

۲۸۳-۵۵۵۔

— آپ کا پاکیزہ اخلاق جس کی گواہی

حضرت خدیجہؓ، عائشہؓ اور انسؓ نے

دی - (ج ششم) ۵۹-۹۰-۳۹۳۔

۳۹۴۔

— اعلان نبوت کا حکم دینے کے ساتھ

آپ کو گن اخلاقی خوبیوں کی تعلیم دی

گئی - (ج ششم) ۱۲۱ تا ۱۲۶۔

— حضرت ابو بکر صدیقؓ کا بلند اخلاق -

(ج ششم) ۳۶۵۔

— حضرت علیؓ اور ان کے اہل خانہ کا

عظیم اخلاق - (ج ششم) ۸۰ تا ۱۸۲۔

— اخلاق کی پسندیدہ صفات اختیار کرنے

والوں کو اللہ تعالیٰ آسان راستہ کی

اور ناپسندیدہ صفات اختیار

کرنے والوں کو مشکل راستہ

کی سہولت دیتا ہے - (ج ششم)

۳۴۰ تا ۳۴۳۔

— پسندیدہ اخلاقی صفات پیدا کرنا کس

لحاظ سے دشوار گزار گھاٹی ہے

اور کس لحاظ سے آسان سیدھا

راستہ؟ (ج ششم) ۳۶۲۔

— اخلاقی بلندیوں کی دشوار گزار گھاٹیاں

جن کو نظر انداز کر کے انسان

گمراہی کی گھاٹیوں میں لڑھکنا

پسند کرتا ہے - (ج ششم) ۳۳۷۔

۳۲۱-۳۲۳-۳۲۶۔

— صالحین اور فاسقین کے اخلاق

کافرق - (ج دوم) ۳۱-۳۲۔

۳۲۶۔

— انسانی معاشرے میں اخلاقی بلندی

اور گراؤٹ کی واضح مثالیں

(ج ششم) ۲۸۷ تا ۲۸۹۔

— انسانی معاشرے کی اخلاقی حالت پر

قرآن کا تبصرہ (ج ششم) ۳۲۵۔

۳۳۰ تا ۳۳۲۔

۱۱۔ (اخلاق) - حبیب اللہ لاٹیف

۲۲ (اخلاق)



\_\_\_\_\_ والدین کے حقوق۔ (ج چہارم) ۱۵۔

۱۶۔ ۶۰۹ تا ۶۱۲۔

\_\_\_\_\_ والدین سے حسن سلوک۔ (ج اول)

۹۰۔ ۱۶۲۔ ۲۵۱۔ ۵۹۸۔

\_\_\_\_\_ والدین کو یہ حق نہیں ہے کہ اولاد کو گمراہی پر مجبور کریں۔ (ج چہارم) ۱۶۔

\_\_\_\_\_ یتیمی سے حسن سلوک (ج اول) ۹۰۔

۱۳۷۔ ۱۶۲۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۳۱۹۔

۳۲۰۔ ۳۵۱۔ ۴۰۲۔ ۵۹۹۔

\_\_\_\_\_ یتیموں کے اموال میں امانت داری کی

تاکید۔ (ج اول) ۳۱۹۔

\_\_\_\_\_ دھاندلی سے مال حاصل کرنے کی

ممانعت۔ (ج اول) ۱۴۷۔

۳۲۵۔

\_\_\_\_\_ حج میں اسلامی اخلاقیات کی تربیت

(ج اول) ۱۵۵۔

\_\_\_\_\_ سفر حج کے لئے تقویٰ کوڑا اور راہ

بنانے کی تلقین۔ (ج اول) ۱۵۵۔

\_\_\_\_\_ ضمیر سے خیانت کرنے کی حالت۔

(ج اول) ۱۴۵۔ ۳۹۳۔

\_\_\_\_\_ دنیا کی بھلائی آخرت کی بھلائی کے

ساتھ ساتھ طلب کرنی چاہیے۔

(ج اول) ۱۵۷۔ ۱۶۷۔

\_\_\_\_\_ بھلائی کی طرف سبقت کرو۔ (ج اول)

۱۲۳۔ ۲۷۹۔

\_\_\_\_\_ انسان جب اپنے جسم اور ذہن کی

قوتوں کو برائی کی راہ میں لگاتا

ہے تو اللہ تعالیٰ اسے گراتے

گراتے اس اخلاقی گراوٹ

تک پہنچا دیتا ہے جہاں

کوئی دوسری مخلوق اس سے

زیادہ گری ہوئی نہیں ہوتی۔

(ج ششم) ۳۸۷ تا ۳۸۹۔

\_\_\_\_\_ انسان کی سعی و عمل جس طرح اپنی اخلاقی

نوعیت میں مختلف ہے اسی

طرح نتائج کے لحاظ سے بھی

مختلف ہے۔ (ج ششم) ۳۵۸۔

۳۶۰۔ ۳۶۳ تا ۳۶۴۔

\_\_\_\_\_ احکام میں حسن اخلاق کی ترغیب کا اہتمام

(ج اول) ۱۶۸۔

\_\_\_\_\_ نیکی کے لئے اس شعور کی اہمیت کہ

خدا ہماری کارگزاریوں کو خوب

جانتا ہے۔ (ج اول) ۱۶۴۔

\_\_\_\_\_ محض دکھاوے یا تمناش کی خاطر

جو نیکی بھی کی جائے وہ کسی کام کی



نہیں۔ (ج ششم) ۳۲۰۔

ریا سے بچنے اور خلوص پر کار بند

ہونے کی نصیحت۔ (ج اول)

۲۰۲۔ ۲۰۵۔ ۳۵۲۔ (ج ششم)

۳۸۱۔ ۳۸۵۔

قرآن از دو اجی معاملات میں استعارہ

و کنایہ کی زبان استعمال کر کے

جہاداری کی تعلیم دیتا ہے۔

(ج اول) ۱۴۰۔

علیحدگی کی صورت میں زوجین کو

حسن اخلاق کی تلقین۔ (ج اول)

۱۴۴۔

زوجین کو بھلے طریق سے زندگی بسر

کرنے کی تاکید۔ (ج اول)

۳۳۲۔ ۳۳۵۔

اطاعت شعار بیویوں پر خواہ مخواہ

دست درازی نہ کی جائے۔

(ج اول) ۳۵۰۔

حاسد کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے

کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳۔

۵۴۰۔

اللہ کی آیات کو کھیل نہ بناؤ اور اس

کی کتاب کا احترام کرو۔

(ج اول) ۱۴۴۔

باہم فیاضانہ برتاؤ کی تلقین۔ (ج اول)

۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۳۴۱۔

انفاق کے ساتھ احسان دھرنے کی

ممانعت۔ (ج اول) ۲۰۳۔

(ج ششم) ۱۴۲۔ ۱۴۵۔ ۱۹۶۔

۱۹۷۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔

منہ و زمرہ طعن اور پیٹھ پیچھے برائی کرنے

والوں کی مذمت۔ (ج ششم)

۲۵۸۔

امانت داری کی تلقین (مومنانہ صفت)

(ج اول) ۲۲۲۔ (ج ششم)

۹۱۔ ۹۲۔

مال کو سینت سینت کر رکھنے کی

مذمت۔ (ج ششم) ۳۶۲۔

۳۶۳۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔

منجھل تھڑوے انسانوں کی صفت ہے

(ج ششم) ۹۰۔

کنجوس اور کنجوسی کا مبلغ اللہ کو

پسند نہیں۔ (ج اول) ۳۵۲۔

(ج دوم) ۶۱۱۔ (ج پنجم) ۳۹۶۔

۳۹۷۔

تنگ دلی سے پرہیز کی تلقین۔ (ج اول)



\_\_\_\_\_ اخلاقی سیرت کا لحاظ رکھا جائے۔

(ج اول) ۲۲۔

\_\_\_\_\_ وہ ہدایات جو مسلمانوں کو امامت

عالم کا منصب سونپتے ہوئے

دی گئیں۔ (ج اول) ۱۲۵۔ ۱۲۶۔

\_\_\_\_\_ ”امت وسط“ ہونے کے اخلاقی

تقاضوں کی یاد دہانی۔ (ج اول)

۱۷۷۔

\_\_\_\_\_ رضائے الہی کے لئے جان کی بازی

لگا دینے والا کردار۔ (ج اول)

۱۵۹۔

\_\_\_\_\_ حق کے لئے جانی قربانی کا جذبہ۔

(ج اول) ۲۹۸۔ ۳۱۲۔

\_\_\_\_\_ اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لئے اخلاقی

بلندی کی ضرورت۔ (ج اول)

۲۰۲۔ ۳۱۸۔

\_\_\_\_\_ ہر کام شروع کرنے سے پہلے اللہ کی

بڑائی بیان کرنے کی اہمیت۔ (ج ششم)

۱۲۳۔ ۳۹۶۔

\_\_\_\_\_ انشاء اللہ کہے بغیر آدمی کو یہ دعویٰ

نہیں کرنا چاہیے کہ وہ فلاں کام

کرے گا۔ (ج ششم) ۶۲۔

\_\_\_\_\_ عرب معاشرے کی بعض اخلاقی برائیوں

۴۰۲۔

\_\_\_\_\_ خرچ میں اعتدال کی تعلیم۔ (ج دوم)

۶۱۱۔

\_\_\_\_\_ اسراف سے بچنے کا اشارہ۔ (ج اول)

۵۰۰۔ (ج دوم) ۶۱۰۔ ۶۱۱۔

\_\_\_\_\_ فیاضی اور تواضع کی تعلیم۔ (ج دوم)

۶۱۰۔

\_\_\_\_\_ اجتماعی زندگی میں عدل و احسان

کی تعلیم۔ (ج دوم) ۵۶۴۔ ۵۶۵۔

\_\_\_\_\_ بات انصاف کے ساتھ کہو۔ (ج اول)

۶۰۰۔

\_\_\_\_\_ مقدمات میں انصاف کی تلقین۔

(ج اول) ۴۰۶۔ ۴۷۳۔

\_\_\_\_\_ اللہ کے لئے انصاف کے ساتھ گواہی

دینے کی تلقین۔ (ج اول) ۴۰۵۔

۴۴۹۔

\_\_\_\_\_ انصاف میں تعصب کا دخل نہ ہونا

چاہیے۔ (ج اول) ۳۹۴۔

\_\_\_\_\_ شہادت کو چھپانے کی ممانعت۔

(ج اول) ۲۲۲۔

\_\_\_\_\_ گواہی دینے سے انکار نہ کیا جائے۔

(ج اول) ۲۲۰۔

\_\_\_\_\_ شہادت کے معتبر ہونے کے لئے



کی مذمت۔ (ج ششم) ۳۳۰ تا

۳۳۳۔ ۳۵۶۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹

۳۸۲۔

مکہ میں مسلمانوں کی اخلاقی و روحانی

تربیت کے خطوط۔ (ج اول)

۲۲۶۔

اجتماعی قوت میں اخلاق کی اہمیت۔

(ج اول) ۲۳۴۔ ۲۳۸۔

اخلاق میں ”اپنی اپنی کمائی“ کا اصول۔

(ج اول) ۲۲۲۔ ۲۲۵۔

دنیوی مفاد سے نگاہ کو اونچا رکھنے

کی نصیحت۔ (ج اول) ۲۳۸۔

۲۹۲۔

مخالفین کو معاف کرنے، ان کی حرکات

سے چشم پوشی کرنے اور احسان

کرنے کا اخلاق اللہ کو پسند

ہے۔ (ج اول) ۲۵۶۔

تنگ نظر لوگ خدا کو پسند نہیں ہیں۔

(ج اول) ۲۰۷۔

روزمرہ ضروریات کی چیزیں ایک

دوسرے کو عاریتاً دینے میں

بخل کرنا بڑی ذلیل حرکت ہے۔

(ج ششم) ۲۸۱۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔

وسوسہ عملِ شر کا نقطہ آغاز ہے۔

اس کے شر سے اللہ کی پناہ

مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم)

۵۷۱ تا ۵۷۴۔

صدقات سے اخلاق کی آلودگیاں

دور ہوتی ہیں۔ (ج اول) ۲۰۸۔

اہلِ حاجت کی آگے بڑھ کر مدد کرنے

کی اہمیت۔ (ج اول) ۲۰۹۔

بد حالی میں بھی باوقار رہنا چاہیے۔

(ج اول) ۲۱۰۔

اہلِ حق کو ان کے مارے ہوئے حق

لوٹانے کا جذبہ (ج اول) ۲۱۲۔

لین دین میں فیاضانہ طرز عمل کی نصیحت

(ج اول) ۲۱۸۔ ۲۲۱۔

مقروض کے ساتھ نرمی کی تلقین۔

(ج اول) ۲۱۸۔

پڑھے لکھے آدمی کی ذمہ داریاں۔

(ج اول) ۲۱۹۔

غلطی کے بعد فوراً ناوم ہونے اور

اصلاح کرنے کی روش۔ (ج اول)

۲۸۹۔ ۳۶۸۔ ۳۹۵۔

عزم و ہمت ایمان کے لازمی اوصاف

ہیں۔ (ج اول) ۲۸۹۔



غیروں کو رفیق اور رازدار بنانے کی

ممانعت۔ (ج اول) ۲۸۲۔

۴۱۱۔

غزوہ اللہ کو پسند نہیں۔ (ج اول)

۳۵۲۔ (ج دوم) ۱۲۔ ۷۸۔

۷۹۔ ۵۳۳۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔

تکبر کے مظاہر اور اس کی ممانعت۔

(ج چہارم) ۱۸۔ ۱۹۔

بدگوئی کی ممانعت (ج اول) ۴۱۳۔

حدود اللہ سے تجاوز نہ کرو۔

(ج اول) ۵۰۰۔

شراب اور جوئے کی حرمت۔ (ج اول)

۵۰۲۔

فضول سوالات کی ممانعت۔ (ج اول)

۵۰۸۔ ۵۰۹۔

دوسروں کے معبودوں کو برا بھلا

کہنے کی ممانعت۔ (ج اول)

۵۷۰۔

کھلے اور چھپے گناہوں کے قریب بھی

نہ جاؤ۔ (ج اول) ۵۷۷۔

فواحش کے قریب نہ بھٹکو۔ (ج اول)

۵۹۹۔

خیانت کی ممانعت۔ (ج دوم) ۱۳۹۔ ۱۵۳۔

باطل کے مقابلے میں ثابت قدمی کی

تلقین۔ (ج اول) ۲۹۳۔

۳۱۳۔ ۳۹۳۔

نبی پر سونے طنز کی ممانعت۔ (ج اول)

۲۹۹۔

وصیت میں حق تلفی کی ممانعت۔

(ج اول) ۳۲۹۔

خوشحال آدمی کی کنجوسی مکروہ ہے۔

(ج اول) ۳۰۶۔ ۳۵۲۔

زیادہ قسمیں کھانے والا گھٹیا آدمی

ہوتا ہے۔ (ج ششم) ۶۰۔ ۶۱۔

خفیہ سرگوشیاں کرنے کی ممانعت۔

(ج پنجم) ۳۳۷۔ ۳۵۸۔

ناپسندیدہ باتوں کے لئے خفیہ مشوروں

کی ممانعت۔ (ج اول) ۳۹۵۔

۳۹۶۔

نجوی صرف نیک مقاصد کے لئے جائز

ہے۔ (ج اول) ۳۹۶۔

مسلمان کو کفار سے دوستی نہ رکھنی

چاہیے۔ (ج پنجم) ۴۲۱۔

غیر معاند کفار سے دوستانہ تعلقات

رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(ج پنجم) ۴۲۳۔



— زنا اور محرکاتِ زنا سے اجتناب۔

(ج دوم) ۶۱۳۔

— مفسدین کی پیروی کی ممانعت۔

(ج دوم) ۷۷۔

— عملِ قومِ لوط کی شہادت و ممانعت

(ج دوم) ۵۱-۵۲۔

— محض گمان کی بنا پر کسی کے خلاف

کارروائی نہ کرنی چاہیے

(ج دوم) ۶۱۶

— معاہدات کے احترام کا حکم۔ (ج دوم)

۱۵۳-۵۶۶-۵۶۹-۶۱۵۔

— عہد شکنی بدترین گناہ ہے (ج دوم)

۱۵۲-۵۶۹

— ”عہد اللہ“ کو پورا کرو۔ (ج اول)۔

۶۰۰۔

— اللہ پر بھروسہ رکھو۔ (ج اول)

۴۵۰۔

— عہد و پیمان کو دھوکا دینے کا ذریعہ

نہ بنانا چاہیے۔ (ج دوم)

۵۶۹۔

— قومی مفاد کے لئے عہد شکنی کرنا گناہ

عظیم ہے۔ (ج دوم) ۵۶۷۔

— مذہبی بہانوں سے عہد شکنی خدا کے ہاں

مقبول نہیں۔ (ج دوم) ۵۶۸۔

— مسلمان اگر عہد شکنی کریں تو دوسرے

مجرم ہیں۔ (ج دوم) ۵۶۹۔

— شرمِ انسانی فطرت کا تقاضہ ہے۔

(ج دوم) ۱۵۔

— انسانی جان کا احترام کیا جائے۔

(ج اول) ۵۹۹۔

— ناپ تول پورا رکھنے کی تاکید۔ (ج اول)

۶۰۰۔ (ج ششم) ۲۸۱ تا ۲۸۸۔

— راستی پر قائم رہنے والے بنو۔ (ج اول)

۴۴۹

— برائی کے جواب میں بھلائی کرنے یا

کم از کم درگزر کرنے کی تلقین

(ج اول) ۴۱۳۔

— دوسروں کی زیادتی کا انتقام لینے کے

حدود و قواعد۔ (ج چہارم)

۵۱۱-۵۱۲۔

— مسلمانوں کو ہمیشہ بھلائی کی سفارش

کرنی چاہیے۔ (ج اول) ۲۷۷۔

— عدل و امانت کی تاکید۔ (ج اول) ۳۶۲

— امانت کا وسیع مفہوم (ج دوم) ۱۳۹۔

— خیانت کا آخری انجام۔ (ج اول) ۲۹۹

— اشتعال انگیزی کے جواب میں صبر اور



— اپنے گناہ دوسروں پر تھوپنے کا  
اخلاقی اثر۔ (ج اول) ۳۹۵۔  
— مقصد کی پاک کے ساتھ ذرائع بھی  
پاک ہونا چاہیے۔ (ج دوم)  
۵۶۸۔

— فرض شناسی کی اہمیت۔ (ج دوم)  
۲۴۷۔

— اللہ کو عالم الغیب والشہادہ ماننے  
کے اخلاقی نتائج۔ (ج دوم)  
۳۲۳-۳۲۴۔

— معاشرے کو بگاڑنے والے اسباب  
اور ان کی روک تھام۔ (ج دوم)  
۶۰۶۔

— معاشرے میں حقوق کا وسیع تصور  
(ج دوم) ۶۱۱۔

— قرآن کی نگاہ میں کامیابی اور ناکامی  
کا معیار۔ (ج چہارم) ۲۸۹۔  
۳۶۳-۳۹۶-۵۹۲-۵۹۳۔  
— قرآن کا معیار عزت و ذلت۔

(ج چہارم) ۲۲۳۔  
— نصیحت کو غلط رنگ میں لینے کا  
نقصان۔ (ج دوم) ۳۳۷۔  
۳۳۸۔

خدا ترسی پر قائم رہنا حوصلہ مند  
لوگوں کا کام ہے۔ (ج اول) ۳۰۹۔  
— اللہ کی رضا چاہنے والے اور اللہ کے  
غضب میں گھر جانے والے  
بیکساں نہیں ہو سکتے۔ (ج اول)  
۳۰۰۔

— تقسیم وراثت کے وقت وسعتِ قلب  
کا مظاہرہ۔ (ج اول) ۳۲۲۔  
۳۲۵۔

— والدین، اقربا و یتامی، مساکین اور  
ہمسایہ سے حسن سلوک۔  
(ج اول) ۳۵۱۔  
— باہم اصلاح پسندی کی تلقین۔

(ج اول) ۳۵۰۔  
— اللہ نے جو فضل کسی کو زائد دیا ہو  
اس کی تمنا نہ کرو۔ (ج اول)  
۳۴۷-۳۴۸۔

— آداب مجلس کی تعلیم۔ (ج پنجم) ۳۳۷۔  
۳۶۱-۳۶۲۔

— متضاد اخلاقی صفات کا مقابلہ۔  
(ج ششم) ۳۵۸ تا ۳۶۳۔  
— باہمی تجتہ و سلام کرنے کی تاکید۔  
(ج اول) ۳۷۸۔



\_\_\_\_\_ دل کا گناہ آلود ہونا۔ (ج اول) ۲۲۲۔

\_\_\_\_\_ دو قسم کے انسانی کرداروں کا تقابل

(ج اول) ۲۱۷۔

\_\_\_\_\_ سو و خوری اور انفاق سے دو الگ

الگ قسم کی سیرتیں بنتی ہیں۔

(ج اول) ۲۸۸۔

\_\_\_\_\_ اخلاقیات اسلامی کا فیصلہ کن سوال۔

(ج اول) ۲۹۲۔

\_\_\_\_\_ اُحد کی جنگ میں شکست اخلاقی

کمزوریوں کا نتیجہ تھی۔ (ج اول)

۲۹۷۔

\_\_\_\_\_ اُپنے آپ کو قتل نہ کرو کے تین مفہوم۔

(ج اول) ۳۲۵۔

\_\_\_\_\_ حرص اور لالچ کے اخلاقی مفاسد پر

تبصرہ۔ (ج اول) ۲۹۴۔

\_\_\_\_\_ اور بس علیہ السلام

\_\_\_\_\_ ان کی صفات۔ (ج سوم) ۱۸۱۔

\_\_\_\_\_ ان کی شخصیت کی تحقیق اور ان کے

اُٹھائے جانے کا مطلب۔ (ج سوم)

۷۲ تا ۷۴۔

\_\_\_\_\_ آدم علیہ السلام

\_\_\_\_\_ کچھ ان کے بارے میں۔ (ج اول) ۱۷۔

۶۳۔ ۶۴۔

\_\_\_\_\_ قصہ آدم ؑ و حوا۔ (ج دوم) ۱۰ تا

۱۸۔ ۵۰۴ تا ۵۰۷۔ ۶۲۷ تا ۶۳۰۔

\_\_\_\_\_ قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس۔

(ج سوم) ۲۹۔ ۳۰۔ ۱۲۹۔ ۱۳۴۔

(ج چہارم) ۳۴۷ تا ۳۵۰۔

\_\_\_\_\_ وہ نتائج جو قصہ آدم علیہ السلام

و حوا سے نکلتے ہیں۔ (ج دوم)

۱۵ تا ۱۷۔

\_\_\_\_\_ ان کو نوع انسانی کا نمائندہ ہونے

کی حیثیت سے سجدہ کرایا گیا تھا۔

(ج دوم) ۱۰۔ ۵۰۴۔

\_\_\_\_\_ جنت میں ان کا امتحان اور اس کا

مقصد۔ (ج اول) ۶۶۔

\_\_\_\_\_ جنت سے اخراج اور ان کی توبہ۔

(ج اول) ۶۷۔

\_\_\_\_\_ توبہ قبول ہونے کے باوجود جنت

سے کیوں نکالے گئے۔ (ج اول) ۶۸۔

\_\_\_\_\_ جنت سے رخصت کرتے وقت

اللہ کی ہدایت۔ (ج اول) ۶۸۔

\_\_\_\_\_ آپ کے دو بیٹوں کا قصہ۔ (ج اول)

۴۶۲ تا ۴۶۴۔



تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کی

اولاد ہیں۔ (ج چہارم) ۲۶۶۔

آپ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی

وجہ تشبیہ (ج اول) ۲۵۹۔

ان پر شرک کے الزام کی تردید۔

(ج دوم) ۱۰۶-۱۰۸۔

ا

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا وطن۔

(ج اول) ۵۵۴۔

اس کی آبادی کی طبقاتی تقسیم (ج اول)

۵۵۴۔

اس کا مشترک نام نظام فکر۔ (ج اول)

۵۵۴-۵۵۵۔

دور ابراہیمی کا شاہی خاندان۔

(ج اول) ۵۵۵۔

ارتداد

دنیا و آخرت میں تمام اعمال کو برباد

کرنے والا گناہ۔ (ج اول) ۱۶۶۔

یہود کا ایمان لانے کے بعد کفر کرنا۔

اور اس کا وبال۔ (ج اول) ۲۴۱۔

نعمت ایمان پا کر پھر کفران کرنے

کا انجام۔ (ج اول) ۲۴۸۔

کفر و ایمان کو کھیل بنا لینا (ج اول)

۴۰۷۔

اس کے اخلاقی اسباب۔ (ج دوم)

۵۰۵۔

اس کے اخلاقی و نفسیاتی نتائج۔

(ج دوم) ۵۰۶۔

اس کی اخروی سزا۔ (ج دوم) ۵۰۶۔

۵۰۶ تا

اس کی دنیوی سزا۔ (ج دوم) ۱۰۹۔

اس کی سزا پر اجتماع ہے۔ (ج چہارم)

۱۲۵۔

برضا و رغبت کلمہ کفر کہنے والے اور زبردستی

کفر پر مجبور کئے جانے والے کی

حیثیت اور حکم کا فرق۔ (ج دوم)

۵۰۴۔

ارتداد کی صورت میں عائلی قوانین

کے مسائل۔ (ج پنجم) ۲۴۱۔

زوجین مرتد ہو جائیں تو ان کے

نکاح کا مسئلہ۔ (ج پنجم) ۲۴۲۔

شوہر مرتد ہو جائے تو نکاح کا مسئلہ

(ج پنجم) ۲۴۳۔

عورت مرتد ہو جائے تو نکاح کا مسئلہ

(ج پنجم) ۲۴۳-۲۴۴۔

خلافت صدیقی میں فتنہ ارتداد پر پابندی



ہونے کے اسباب۔ (ج دوم)

۲۲۶۔

دور صدیقی میں آنے والے فتنہ ارتداد کے لئے قرآن کی پیش بندی۔

(ج دوم) ۱۷۵۔

مرتدین کے خلاف حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی جنگی کارروائی قرآن کے عین

مطابق تھی۔ (ج دوم) ۱۷۹۔  
مابین زکوٰۃ کے خلاف حضرت ابو بکر  
نے کس دلیل کی بنا پر جنگ کی۔

(ج دوم) ۱۷۷۔

ازدواجی زندگی

انسانی تمدن میں ازدواجی زندگی کی

اہمیت۔ (ج اول) ۹۹۔

ازدواجی تعلق کی نوعیت۔ (ج اول)

۱۲۵-۱۶۹۔

ازدواجی زندگی کے آداب۔ (ج اول)

۱۶۹-۱۷۰۔

مہر کے معاملہ میں زوجین کو فیاضانہ

برتناؤ کی تلقین۔ (ج اول) ۱۸۱۔

بیوی کا مہر معاف کرنا۔ (ج اول) ۳۲۲۔

مہر میں حق ماری کے لئے عورتوں کو

تنگ نہ کیا جائے۔ (ج اول) ۳۳۲۔

مرد پر عورت کے نفقہ کی ذمہ داری۔

(ج اول) ۳۲۹۔

بیویوں کو نان نفقہ کے لئے وصیت

کرنے کا حکم۔ (ج اول) ۱۸۳۔

تعدد ازواج کی صورت میں بیویوں

کے درمیان عدل کا حکم۔ (ج اول)

۳۲۰-۳۰۲۔

بیویوں کے درمیان عدل کے برتاؤ کی

حد۔ (ج اول) ۴۰۲۔

تعدد ازواج پر قیود۔ (ج اول) ۳۲۲۔

ازدواجی زندگی کو صبر سے نبھانا۔

(ج اول) ۳۳۲۔

زوجین کے لئے جدائی سے مصالحت بہتر

ہے۔ (ج اول) ۴۰۲۔

طلاق بالکل آخری چارہ کار ہے

(ج اول) ۳۳۲۔

زوجین باہم تنگ دلی سے برتاؤ

نہ کریں۔ (ج اول) ۴۰۲۔

اسلامی معاشرے میں مرد کی قوامیت

(ج اول) ۳۲۹۔

عورت کا نشوز۔ (ج اول) ۳۲۹۔

نشوز کی صورت میں عورت کی سرزنش

کی آخری حد۔ (ج اول) ۳۵۰۔



## — زوجین کی اصلاح تعلقات کے لیے

ثالثی کا طریقہ (ج اول)۔ ۳۵۰۔

\_\_\_\_\_ **بہترین بیوی کی صفات۔ (ج اول)**

-۲۲۹

\_\_\_\_\_ شوہر کی اطاعت کی حد۔ (ج اول)

۲۲۹

بیویوں کو معلق رکھنے کی ممانعت۔

(رج اول) ۳۰۴۔

مزید تفصیلات کے لئے دیکھو

”قانون اسلامی۔ ازدواجی

“قانون“

از لام \_\_\_\_\_ (دیکھو "جوا")

## آزمائش

آزمایش کا مقصد۔ (کج دوم) ۹۳۔

رج سوم ۱۰-۱۱-۱۳۲-۱۳۵-

— از مالش بغرض تربیت - (چووم)

۳۹۳-۳۹۴-۳۹۹

— اس کے مراحل میں صبر و تقویٰ کی

ضرورت۔ (کج اول) ۳۰۹

\_\_\_\_\_تحویل قبلہ میں آزمائش۔ (ج اول)

-12-

— راہِ حق میں آزمائش ناگزیر ہے۔ —

ج اول، ۱۲۶-۱۴۳-۳۰۸

۵۷۴ - (ج دوم) ۶۶ - ۱۳۵.

- ۲۳۴ - ۱۸۲

## \_\_\_\_\_النشان کی دینیوی زندگی سراسر

آزمائش ہے (کج اول) ۱۴۰۔

۱۹۱ - ۶۰۶ - (شماره دوم) ۸۳ - ۲۵۹

۳۲۴ - (ج ششم) ۱۸۶ - ۱۸۶ -

— مرغوباتِ دنیا کا وجہ آزمائش ہونا۔

۱۱ ج اول، ۲۳۸-

\_\_\_\_\_ انسان کی آزمائش کا دار و مدار اس

کی آزادی و اختیار پر ہے۔

کرج اول ۵۷۰

۔۔ اللہ کی طرف سے انسان کی آزمائش

کس کس طرح ہوتی ہے۔ (کچ دوم)

10. 139. 916" 89. 83. 62

42A-42C-046-264-261

(ج سوم) ۱۹۲-۲۳۸-۲۳۹-

- ۲۲۲-۲۹۳-۲۸۵-۲۷۹

۴۴۵- (کج چهارم) ۴۸-۸۲-

040-368-366-195-83

۵۶۸-۵۶۹-درج ششم الم-

٥٦ - ٥٧ - ٥٨ - ٥٩ - ٦٠



۲۲۵۔

— آزمائش کے لئے پردہ غیب کے قائم  
رہنے کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۶۰۔

۱۶۱۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔

— مالدارى ہو یا مفلسی دونوں اللہ کی  
طرف سے آزمائش ہیں۔ (ج ششم)  
۳۳۰۔ ۳۳۱۔

— مومن اور منافق کو چھانٹنے کا ذریعہ  
(ج اول) ۲۹۰۔ (ج دوم) ۲۵۳۔

۲۶۔ ۲۷۔ ۲۹۔

— دلوں کے کھونٹ جانچنے کے لئے ضروری  
ہے۔ (ج اول) ۲۹۷۔

— قوم ثمود کے لئے حضرت صالح علیہ السلام  
کی اونٹنی ایک آزمائش تھی۔

(ج پنجم) ۲۳۷۔

— قرآن اپنے مخاطبین کے لئے آزمائش  
بن گیا۔ (ج اول) ۵۶۹۔

— اُحد کی ہزیمت مومنین و منافقین  
کی چھٹائی کا ذریعہ بنی۔

(ج اول) ۳۰۱۔

— عزابا کا ایمان میں سبقت لے جانا  
بڑے لوگوں کے لئے آزمائش

بنا دیا گیا۔ (ج اول) ۵۴۴۔

— عذاب دنیا کے ورور سے قبل خدا

کی طرف سے خوشحالی کی آزمائش  
آنا۔ (ج اول) ۵۴۰۔

— اختلاف شرائع میں آدمی کا امتحان۔  
(ج اول) ۴۷۹۔

— حق و باطل کی کش مکش ایک آزمائش  
ہے۔ (ج اول) ۵۳۶۔

— حالت آزمائش کے خاتمہ پر ایمان  
لانا بیکار ہے۔ (ج اول) ۶۰۴۔

— کمزور ایمان والوں کو سچے مومنین  
سے الگ کرنے کے لئے اللہ  
انہیں کس طرح آزماتا ہے۔

(ج ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱۔

— مومن کے ایمان کی آزمائش اس  
وقت ہوتی ہے جب طاقتور

دشمنوں سے اسلام کا مقابلہ  
درپیش آئے۔ (ج پنجم) ۵۲ تا  
۵۴۔

— دنیا میں ایمان لانے والوں کی  
آزمائش کس لئے کی جاتی ہے۔

(ج سوم) ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶ تا

۶۷۶۔ ۶۸۰ تا ۶۸۳۔ ۶۹۲۔

— اہل ایمان کی آزمائش کس کس طرح



— اُن کا عظیم ذمہ دارانہ منصب۔ (ج ششم)

۲۱-۲۲-۲۴-۲۸-

— ان کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

عدل۔ (ج چہارم) ۱۱۷-

— وہ تمام مسلمانوں کے لئے مال کا درجہ

رکھتی ہیں۔ (ج چہارم) ۷۱-۷۲-

— وہ مسلمانوں پر حرام کر دی گئیں۔

(ج چہارم) ۶۷-۱۲۱-۱۲۲-

— ان کو بعض غلطیوں پر ٹوکا جانا۔ (ج ششم)

۲۱-۲۹ تا

— ان کو اللہ کے رسول کی رفاقت اور

زینت دنیا میں سے کسی ایک کو

اختیار کر لینے کا اختیار دیا گیا۔

(ج چہارم) ۶۵-۸۳-

— تخنیر کے بعد جن ازواجِ مطہرات نے

حضور کی رفاقت قبول کی ان کو

طلاق دینے کا اختیار حضور صلی اللہ

کو نہ رہا تھا۔ (ج چہارم) ۸۵-

۱۱۸- (مزید تفصیلات کے لئے دیکھو

”محمد صلی اللہ علیہ وسلم“)

اسباط

— اس کی تشریح۔ (ج دوم) ۸۷

کی جاتی ہے۔ (ج سوم) ۱۱۲-۱۱۳-

(ج چہارم) ۲۹۶-۲۹۷- (ج پنجم)

۲۶-۵۲ تا ۵۴- (ج ششم) ۱۱۸-

۱۱۹-۲۱۲ تا ۲۱۴- (مزید تفصیلات

کیلئے دیکھو ”دنیا“)

— ہر آزمائش میں ثابت قدمی ایمان

میں اضافے کی موجب ہوتی ہے۔

(ج ششم) ۱۵۰-۱۵۱-

— اللہ اہل ایمان کو ان کی مقدرت سے

زیادہ آزمائش میں نہیں ڈالتا۔

(ج پنجم) ۳۱-

ازواجِ مطہرات

— ان کے نام اور ان کی تعداد (ج چہارم)

۱۱۳-۱۱۴-

— اُن کا صدقِ ایمانی (ج چہارم) ۸۵

— اُن کی زندگی مسلمان عورتوں کے لئے

نمونہ بنائی گئی۔ (ج چہارم) ۸۷ تا ۸۹-

— اُن کی یہ ذمہ داری تھی کہ رسول اللہ

کی وہ تعلیمات لوگوں تک پہنچائیں

جو آپ کے گھر کی زندگی میں ان

کو حاصل ہوتی تھیں۔ (ج چہارم)

۹۴-



— آپ کو اللہ نے علم خاص عنایت فرمایا  
تھا۔ (ج پنجم) ۱۲۲۔

— یہ بحث کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
نے قربانی حضرت اسماعیل علیہ السلام  
کی پیش کی تھی یا حضرت اسحاق علیہ السلام  
(ج چہارم) ۲۹۷ تا ۳۰۱۔

اسراف — (دیکھو "اخلاق" اور "سفرین")  
اسرائیل

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج سوم) ۷۳۔  
(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو  
"بنی اسرائیل")

اسلام

— اس کی تشریح اور اس کی بنیادی  
تعلیمات۔ (ج اول) ۱۷۔ ۱۱۳۔  
۲۷۰۔ ۳۷۳۔ ۴۰۰۔ ۵۵۱۔

(ج دوم) ۲۱۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۳۱۵۔

تا ۳۱۸۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۶۴۔ ۵۴۰۔

۵۶۳ تا ۶۰۸۔ ۶۱۷۔

— لفظ اسلام کے معنی۔ (ج سوم) ۱۹۲۔

— لفظ مسلم کے معنی۔ (ج سوم) ۵۷۲۔

— اہل ایمان کا اصل نام مسلم ہے۔

استکبار — (دیکھو "تکبر اور اخلاق")

استیذان

— اس کے احکام۔ (ج سوم) ۳۷۵ تا ۳۷۹۔  
گھر کے بچوں اور خادموں کے لئے اس  
کے احکام۔ (ج سوم) ۲۲۰ تا ۲۲۳۔  
(مزید دیکھو "قانون اسلامی"  
معاشرتی قوانین")

اسحاق علیہ السلام

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج دوم)  
۳۵۶۔ ۳۸۵۔ ۴۹۰۔ (ج سوم)  
۷۰۔ ۱۶۹۔ ۲۹۴۔ (ج چہارم) ۳۲۳۔  
ان کی پیدائش کی بشارت۔ (ج دوم)  
۳۵۴۔ ۵۱۰۔ (ج چہارم) ۲۹۷۔  
(ج پنجم) ۱۲۴۔ ۱۲۵۔  
فلسطین میں ان کی جائے قیام۔

(ج دوم) ۳۸۱۔

— ان کی تعریف۔ (ج دوم) ۵۱۰۔

— ان کے امتیازی اوصاف (ج چہارم)

۲۹۹۔

— ان کا دین کیا تھا۔ (ج دوم) ۴۰۱۔



(ج سوم) ۱۹۸-۶۰۸۔

\_\_\_\_\_ اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

(ج اول) ۲۳۹-۴۴۳۔

\_\_\_\_\_ تمام انبیاء کا دین اسلام تھا۔ (ج اول)

۲۴۰۔ (ج دوم) ۶۰-۳۰۰-۳۰۶۔

۳۰۹۔ (ج سوم) ۹۰-۱۴۳-۱۵۴۔

۱۶۲-۱۸۴-۱۸۵-۲۳۹-۲۵۵۔

۲۵۶-۲۶۳-۲۶۶-۲۸۱-۲۸۳۔

۲۸۳-۴۹۹-۵۰۹-۵۱۰۔

۵۱۷-۵۲۱-۵۴۲-۵۴۵-۵۴۹۔

۵۸۲ تا ۶۲۵-۶۲۹ تا ۶۸۶-۶۹۹۔

\_\_\_\_\_ مسلمانوں کو تمام کتب آسمانی پر ایمان

لانے کا حکم۔ (ج سوم) ۶۰۹-۶۱۰۔

(ج چہارم) ۴۹۵۔

\_\_\_\_\_ تمام انبیاء کے پیرو مسلم تھے۔ (ج سوم)

۶۲۵ تا ۶۲۹۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔

\_\_\_\_\_ وہی ایک دین حق ہے۔ (ج اول) ۲۷۰۔

\_\_\_\_\_ حضور اکرم اسلام کی طرف دعوت

دیتے تھے۔ (ج پنجم) ۴۷۶۔

\_\_\_\_\_ اس کی حقیقت اور اس کی روح۔

(ج چہارم) ۲۱-۷۹-۲۷۷-۲۹۶۔

۳۶۴-۳۷۹-۳۸۰-۴۲۴۔

\_\_\_\_\_ اسلام اور ایمان کا فرق۔ (ج پنجم)

۹۹ تا ۱۰۳-۱۴۷۔

\_\_\_\_\_ دین اسلام ٹیڑھ سے پاک ہے۔

(ج اول) ۶۰۵۔

\_\_\_\_\_ اسلام سختی کے بجائے نرمی اور آسانی

پیدا کرتا ہے۔ (ج اول) ۴۴۸۔

(ج پنجم) ۳۲۵۔

\_\_\_\_\_ اس کے دین فطرت ہونے کا مطلب

(ج سوم) ۷۵۲-۷۵۳۔

\_\_\_\_\_ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ

ہے۔ (ج اول) ۶۰۵۔

\_\_\_\_\_ اسلام میں کلمہ "اللہ اکبر" کی اہمیت۔

(ج ششم) ۱۴۳۔

\_\_\_\_\_ ہمہ تن اس کے تحت آجانے کا مطالبہ

(ج اول) ۱۵۹-۱۶۰۔

\_\_\_\_\_ اسلام کو قبول کر لینے کا مطلب۔

(ج اول) ۴۴۴۔

\_\_\_\_\_ قبول اسلام کی ابتدائی ظاہری علامات

(ج اول) ۱۳۴۔

\_\_\_\_\_ اسلام کے سوا کوئی اور روش عند اللہ

قبول نہ ہوگی۔ (ج اول) ۲۷۰۔

\_\_\_\_\_ اسلام قبول کرنا اور پاکیزگی اختیار کرنا

(تذکرہ) ہم معنی ہیں۔ (ج ششم)

۲۴۱-۲۴۲-۳۱۵۔



\_\_\_\_\_ وہ بے دلیل عقائد کو غلط سمجھتا ہے۔

(ج سوم) ۱۳۔

\_\_\_\_\_ دین اسلام کس مقام سے دوسرے

مذہب سے علیحدگی اختیار کرتا ہے

(ج ششم) ۵۶۔

\_\_\_\_\_ اس کے عبادات کے نظام اوقات کی

ساوگی۔ (ج اول) ۱۲۵۔

\_\_\_\_\_ سچے مسلمان کی صفات (ج چہارم)

۹۴۔ ۹۵۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۵۴۹۔

(نیز دیکھو "ایمان")

\_\_\_\_\_ تبلیغ اسلام کی اہمیت۔ (ج چہارم)

۴۵۶۔ ۴۵۷۔

\_\_\_\_\_ دعوت اسلام کا اصل مقصود۔ (ج چہارم)

۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۳۴۴۔ ۳۴۶۔

۳۵۴۔ ۳۵۶ تا ۳۶۴۔ ۳۶۷۔ ۳۷۰۔

۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۸۰۔

۴۸۲ تا ۴۸۶۔ ۴۹۲۔

\_\_\_\_\_ وہ صفات جو اسلام کے مبلغین میں

ہونی چاہئیں۔ (ج چہارم) ۴۵۶

تا ۴۶۰۔ (نیز دیکھو "حکمت تبلیغ")

\_\_\_\_\_ وہ ایک نور ہے جس سے آدمی کو زندگی

میں سیدھا راستہ نظر آتا ہے۔

(ج چہارم) ۳۶۷۔ ۳۶۸۔

\_\_\_\_\_ اصل دین اسلام تھا اور دوسرے

مذہب اسی کے مسخ ہونے سے

بنے۔ (ج اول) ۱۷۔ ۱۹۔ (ج سوم)

۷۵۴۔ ۷۵۵۔

\_\_\_\_\_ اس کے برحق ہونے کے دلائل۔ (ج اول)

۲۳۳۔ ۲۳۰۔ ۲۷۰۔

\_\_\_\_\_ اس کو ملتِ ابراہیمی قرار دینے کی وجہ

(ج سوم) ۲۵۵۔

\_\_\_\_\_ اسلامی عقائد اور اسلامی طرزِ عمل

کا خلاصہ۔ (ج اول) ۲۲۲۔

\_\_\_\_\_ ہر نبی کے پیر و اس وقت تک مسلم

قرار پاتے ہیں جب تک وہ

دوسرے نبی کا انکار نہ کریں۔

(ج سوم) ۷۳۰۔

\_\_\_\_\_ اس کے تین بنیادی نکات۔ (ج اول)

۲۵۴۔

\_\_\_\_\_ اطاعتِ خدا و رسول کا حکم۔ (ج چہارم) ۹۲

\_\_\_\_\_ اس کے مقابل میں جاہلیت کی اصطلاح

(ج اول) ۴۷۹۔

\_\_\_\_\_ وہ کم سے کم شرائط جن کے بغیر یہ نہیں

مانا جاسکتا کہ ایک شخص نے

اسلام قبول کر لیا ہے۔ (ج دوم)

۱۷۷۔



\_\_\_\_\_ وہ حیرت انگیز انقلاب جو اس نے انسانی زندگی میں برپا کیا۔ (ج چہارم)

۴۶۹-۴۷۰

\_\_\_\_\_ کسی قوم پر اللہ کی نعمت کی تکمیل یہ ہے کہ وہ اسلام پر پوری طرح عمل کرنے کے قابل ہو جائے۔

(ج پنجم) ۴۳-۴۴

\_\_\_\_\_ وہ رنگ و نسل وطن کے امتیازات مٹا کر تمام نوع انسانی کی ایک عالمگیر برادری اخلاقی بنیادوں پر قائم کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۹۵ تا ۹۹

\_\_\_\_\_ اسلام اللہ کا نور ہے، یہ پھونکوں سے نہیں بجھایا جاسکتا۔ (ج پنجم)

۴۷۱

\_\_\_\_\_ کس قسم کے انسان اس کے نزدیک قید کے مستحق ہیں اور کون نہیں ہیں۔ (ج سوم) ۲۲-۲۳

\_\_\_\_\_ کفار کو راضی کرنے کے لئے دین میں کوئی ترمیم نہیں کی جاسکتی۔

(ج سوم) ۲۲ تا ۲۴

\_\_\_\_\_ دعوت اسلامی ایک نصیحت ہے جو چاہے قبول کرے۔ (ج ششم) ۲۰۳

\_\_\_\_\_ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا

ہے۔ (ج اول) ۵۷۹

\_\_\_\_\_ جملہ شرائع الہیہ میں کیا اصولی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ (ج اول)

۵۹۷ تا ۵۹۹

\_\_\_\_\_ اسلام میں کسی کو شرح صدر حاصل ہونے کا مطلب۔ (ج چہارم)

۳۶۷-۳۶۸

\_\_\_\_\_ کوئی شخص اسلام قبول کر کے اللہ اور رسول پر کوئی احسان نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۱۰۲

\_\_\_\_\_ اسلامی شریعت انسان کی بھلائی کے لئے ہے۔ (ج اول) ۳۴۶

\_\_\_\_\_ جس نے اللہ و رسول کی اطاعت کی اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ (ج چہارم) ۱۳۵- (ج ششم) ۱۱۸

\_\_\_\_\_ اسلامی تہذیب کے اصول۔ (ج اول)

۴۳

\_\_\_\_\_ اس کا معاشی نقطہ نظر۔ (ج اول)

۲۰۲-۲۰۳

\_\_\_\_\_ دنیوی زندگی کے متعلق اس کا تصور (ج سوم) ۱۰-۱۱



— اسلام کی اخلاقی تعلیمات کا اصل

الاصول (ج ششم) ۲۶-۲۷۔

(مزید دیکھو "اخلاقی تعلیمات")

— اسلام میں مذہبی رواداری کی حدود

(ج ششم) ۵۰۱-۵۰۲۔

۵۰۸-۵۰۹۔

— عقیدہ و مسلک سے آگے بڑھ کر

اس کا ریاست بن جانا۔

(ج اول) ۲۳۵۔

— وہ دنیا میں غالب ہو کر رہنے کے لئے

آئیے۔ (ج چہارم) ۳۱۶-۳۱۷۔

(ج پنجم) ۶۲-۶۷۔

— اسلام کی مستقبل کی کامیابی کے بارے

میں پیشگی اشارہ۔ (ج اول) ۵۲۴۔

— اس میں رہبانیت نہیں ہے۔ (ج دوم)

۲۲-۲۳۔ (ج پنجم) ۳۲۴۔

— اس میں قبر پرستی کی سخت ممانعت ہو

(ج سوم) ۱۸-۱۹۔

— اس میں جھاڑ پھونک کی حیثیت۔

(ج ششم) ۵۵۷ تا ۵۶۲۔

— (مزید تفصیل کے لئے دیکھو "جاوہ")

جھاڑ پھونک

— مخالفین کے اعتراضات اور ان کے

جوابات۔ (ج اول) ۲۷۳-۲۷۴۔

## اسلامی ریاست

— اس کا مقصد۔ (ج سوم) ۲۳۴۔

— اس کا اسلامی تصور۔ (ج سوم)

۲۸۶-۲۸۷۔

— اس کے لئے آخری سند۔ (ج اول) ۳۶۵۔

— اولی الامر۔ (ج اول) ۳۶۴-۳۶۵۔

— اس کے دستور کی اولین دفعہ اور اس

کی تفصیلات۔ (ج اول) ۳۶۳-۳۶۴۔

— اسلامی ریاست اور اقامتِ صلوٰۃ۔

(ج اول) ۳۶۳-۳۶۵۔

— امیر ہی کو امام صلوٰۃ بھی ہونا چاہیے

(ج اول) ۳۹۱۔

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے

اسلامی ریاست قائم کی۔ (ج پنجم)

۳۷۴-۳۷۵۔

— مدینہ کی اسلامی ریاست کی وسعت

۶ھ اور ۷ھ میں۔ (ج اول)

۴۳۵۔

— اسلامی ریاست کی اہمیت اور ضرورت

(ج دوم) ۶۳۸۔

— اس کا منشور جو مکہ معظمہ کے آخری



دور میں پیش کیا گیا۔ (ج دوم)

۵۸۷-۶۰۹ تا ۶۱۷۔

اس کے کار فرماؤں اور کارکنوں کے

صفات۔ (ج سوم) ۲۳۴۔ (ج چہارم)

۳۳۵-۳۳۶-۵۰۸۔ (نیز دیکھو

» خلافت« (ج ششم) ۲۰۲۔

اس کے حکمرانوں کو غرور و تکبر سے پاک

ہونا چاہیئے۔ (ج دوم) ۶۱۷۔

اس میں شوریٰ کی اہمیت، اس کا حکم

اور اس کے تقاضے۔ (ج چہارم)

۵۰۸ تا ۵۱۰۔

اطاعت ریاست کے حدود۔ (ج ششم)

۲۰۲۔

اس کی تعلیمی پالیسی۔ (ج دوم)

۲۵۰ تا ۲۵۲۔

اس کی معاشرتی و معاشی پالیسی۔

(ج دوم) ۶۱۲۔

اس میں خاندان کی اہمیت۔ (ج دوم)

۶۱۰۔

شراب کی بندش۔ اسلامی حکومت

کے فرائض میں سے ہے۔ (ج اول)

۵۰۳۔

اس کی داخلی اور خارجی سیاست

عہد و پیمان اور قول و قرار کی پابندی

پر مبنی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۶۔

معاشرے کو زنا اور محرکاتِ زنا سے

پاک رکھنا اس کا فرض ہے۔

(ج دوم) ۶۱۳-۶۱۴۔

یتامی کے حقوق کی حفاظت اس کے

فرائض میں سے ہے۔ (ج دوم) ۶۱۵۔

وہ ان تمام لوگوں کے مفاد کی محافظ

ہے جو اپنے مفاد کی حفاظت

خود کرنے کے قابل نہ ہوں۔

(ج دوم) ۶۱۵۔

تجارت کو بے ایمانیوں سے پاک رکھنا

اس کے فرائض میں سے ہے۔

(ج دوم) ۶۱۶۔

بین الاقوامی معاہدات کا احترام۔

(ج دوم) ۶۱۵۔

دارالاسلام کے تمام باشندے اسلامی

ریاست کے کئے ہوئے معاہدات

کے پابند ہیں۔ (ج دوم) ۱۶۲۔

اسلامی ریاست کو بین الاقوامی پیمائشوں

سے بچانے کے لئے ایک اہم

دستوری قاعدہ۔ (ج دوم) ۱۶۱۔

اس کی بین الاقوامی سیاست و لی رائے



— قرآن کا فلسفہ معاشرت۔ (ج ششم)

— اسلامی معاشرے کی عناصر ترکیبی

(ج دوم) ۱۶۳۔

— اسلامی معاشرے کی اہم خصوصیات۔

(ج ششم) ۳۲۳ تا ۳۲۶۔ ۳۲۹۔

۲۵۳۔ ۲۵۴۔

— اسلامی معاشرے میں شامل ہونے

اور شامل رہنے کی ضروری شرطیں۔

(ج دوم) ۱۷۹۔

— معاشرے میں ایک دوسرے کو حق کی

نصیحت کرنا خسران سے بچاؤ کا

موجب ہے۔ (ج ششم) ۲۲۹۔

۲۵۳۔ ۲۵۴۔

— معاشرے کو بگاڑنے والے اسباب

اور ان کی روک تھام کی تدابیر۔

(ج دوم) ۶۰۶۔

— اصلاح معاشرے کے لئے اسلام کا

پروگرام۔ (ج دوم) ۶۱۲۔ ۶۱۳۔

(ج سوم) ۳۱۲۔ ۳۱۷۔ ۳۲۳۔

۳۲۵ تا ۳۲۷۔ ۳۵۲۔ ۳۶۳۔

۳۶۵۔ ۳۷۰۔ ۳۷۵ تا ۴۰۵۔

(ج پنجم) ۷۶ تا ۹۴۔ (ج ششم)

ہونی چاہیے۔ (ج دوم) ۱۵۶۔

— تحقیق کے بغیر کسی کے خلاف کارروائی

کرنا ممنوع ہے۔ (ج دوم) ۶۱۶۔

— قیدیوں سے ناروا سلوک جسے اسلامی

حکومت میں ممنوع قرار دیا گیا۔

(ج ششم) ۱۸۱۔ ۱۹۷۔

— کفار کے محکوم مسلمانوں کی مدد اسلامی

ریاست پر کس صورت میں واجب

ہے۔ (ج دوم) ۱۶۲۔

— اس کی ضروریات پر مال خرچ کرنا انفاق

فی سبیل اللہ ہے۔ (ج دوم)

۱۵۶۔

— منافقین کے بارے میں اس کی پالیسی

اور ان کے ساتھ برتاؤ۔ (ج دوم)

۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۲۰۔ ۲۲۵۔ ۲۲۹۔

۲۵۲۔

— حکومت اور عوام کی نزاع کا حل۔

(ج اول) ۳۶۵۔

— نظام اسلامی سے بغاوت کی سزا۔

(ج اول) ۴۶۶۔ (ج پنجم) ۵۱۴۔

(مزید دیکھو قانون اسلام)

اسلامی نظام معاشرت



— اس میں عورت کا صحیح مقام۔ (ج چہارم)

۸۹ تا ۹۲۔

— لونڈیوں سے بر بنائے ملکیت تمتع کی

اجازت۔ (ج ششم) ۹۱۔

— مومنین کی شرمگاہوں کی حفاظت کا

حکم۔ (ج ششم) ۹۱۔

— معاشرے میں یتیم، مسکین اور

غلاموں کے حقوق۔ (ج ششم)

۳۴۱ تا ۳۴۳۔

(دیکھو "حقوق العباد")

— ناپ تول میں کمی بیشی کی ممانعت۔

(ج ششم) ۲۸۸ تا ۲۸۱۔

— اسلام نے بیٹیوں کی پرورش و تربیت

کا کیا عظیم تصور پیش کیا ہے۔

(ج ششم) ۲۶۶۔ ۲۶۷۔

— اپنے گھروں میں مگن ہو کر نہیں بلکہ

گھر والوں میں خدا سے ڈرتے

ہوئے زندگی بسر کرنا مومنانہ

صفت ہے۔ (ج ششم) ۲۹۰۔

— روزمرہ ضرورت کی چیزیں ایک

دوسرے کو عاریتاً دینے سے انکار

ذلیل اخلاقی حرکت ہے۔ (ج ششم)

۲۸۱۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔

۲۴۹۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔

— اسلامی معاشرے میں طہارت و پاکیزگی

کی بنیادی اہمیت۔ (ج ششم)

۱۲۴۔ ۱۲۵۔

— اسلامی معاشرہ مساوات کے اعلیٰ

اصولوں پر قائم کیا گیا ہے۔ (ج چہارم)

۶۴۔ ۶۵۔ ۹۸۔ (ج پنجم) ۳۸۵۔

— مسلم معاشرے میں اسلام کے دشمنوں

کو پینے کا موقع نہیں دیا جاسکتا

(ج چہارم) ۱۳۱۔ ۱۳۳۔

— مسلم معاشرے میں منافقین کی شمولیت

کا نقصان۔ (ج دوم) ۱۹۸۔ ۲۱۵۔

۲۱۶۔

— اسلامی معاشرے میں فساد و فحار

کے ساتھ کیا برتاؤ ہونا چاہیے۔

(ج دوم) ۲۲۱۔

— اسلامی معاشرے میں مردوں اور

عورتوں کی مخلوط سوسائٹی کا

کوئی تصور نہیں۔ (ج پنجم) ۸۵۔

— خاندان میں سربراہ خاندان کی حیثیت

(ج ششم) ۲۹۔ ۳۰۔

— رشتہ داروں کے حقوق دوسروں

پر فائق ہیں۔ (ج چہارم) ۷۱۔



صحابہ کرامؓ کا صحیح مقام (ج ششم)

۱۰ تا ۱۳ - ۵۵۲ -

پروہ — (دیکھو قانون اسلام —  
معاشرتی قوانین)

## اسلامی نظام جماعت

جماعتی زندگی کے متعلق احکام (ج سوم)

۲۲۵ - ۲۲۶ -

لفظ امت کے معنی (ج سوم) ۲۸۲ -

امارت کے اوصاف (ج اول) ۲۹۸ -

باہمی تعلقات درست رکھنا چاہیے۔

(ج دوم) ۱۲۸ -

نزع و اختلاف سے بچنے کا حکم۔

(ج دوم) ۱۴۸ -

اہل ایمان کو ایک دوسرے کا حامی

و مددگار ہونا چاہیے۔ (ج دوم)

۱۶۳ -

اجتماعی زندگی میں امانت کا حکم اور

غداری و خیانت سے بچنے کی تاکید

(ج دوم) ۱۳۹ -

اصل ایمان کی جماعت کیسی ہونی

چاہیے۔ (ج دوم) ۲۴۸ -

مومنین کو کفار و منافقین سے کیا

سلوک روا رکھنے چاہیے۔ (ج ششم)

۳۳ -

شوریٰ کی اہمیت (ج اول) ۲۹۸ -

نظام سمع و طاعت (ج اول) ۳۶۲ -

۳۶۴ - (ج دوم) ۱۲۸ - ۱۳۶ -

۱۳۷ - ۱۴۸ -

اسلام کا تصور قومیت (ج سوم)

۴۳۸ - ۴۳۹ -

قوم پرستی اور وطن پرستی کے متعلق

اسلام کا نقطہ نظر (ج سوم)

۴۱۶ - ۴۳۸ - ۴۳۹ -

افواہیں پھیلانے کا مفسدہ (ج اول)

۳۷۶ -

مشتبہ لوگوں کے طرز عمل پر نگاہ

رکھی جائے۔ (ج دوم) ۲۲۹ -

## آسمان

معنی اور تشریح (ج چہارم)

۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۲۳ -

ان کی حقیقت (ج دوم) ۲۴۱ -

۲۴۲ - ۵۰۰ تا ۵۰۲ - (ج پنجم)

۱۱۱ - ۱۳۲ - ۱۴۳ - ۱۶۳ -

آسمان بمعنی پورا عالم بالا (ج ششم)







— یہ بحث کہ زمین کی تخلیق پہلے ہوئی تھی

یا آسمان کی۔ (ج ششم) ۲۲۲-۲۲۵۔

— زمین کے علاوہ دوسرے کروں میں

بھی جاندار مخلوق موجود ہے۔

(ج چہارم) ۵۰۴-۵۰۵۔

— چاند کو نور اور سورج کو چراغ بنایا

گیا ہے۔ (ج ششم) ۱۰۲-۲۲۶-۲۲۷۔

— زمین پر گرنے والے شہابوں کی حقیقت

(ج ششم) ۲۲-۲۲۔

— کائنات میں کہکشاں کا عظیم الشان

نظام۔ (ج پنجم) ۱۱۱۔

— رات اور دن کو آسمان کی طرف منسوب

کرنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۲۲۲۔

— اللہ کے آسمان میں ہونے کا مطلب۔

(ج ششم) ۲۸-۲۹۔

— قیامت کے روز سورج لپیٹ دیا جائیگا۔

(ج ششم) ۳۶۳۔

— ستارے ماند پڑ کر بکھر جائیں گے۔ (ج ششم)

۲۱۱-۲۶۳-۲۶۳۔

— مختلف حقیقتوں پر آسمان کی قسم۔

(ج ششم) ۲۹۵-۳۰۵-۳۵۰۔

اسما عیل علیہ السلام

— حضرت اسماعیل علیہ السلام کون تھے۔

(ج دوم) ۳۵۲-۴۹۰۔ (ج سوم)

۴۲-۱۸۱۔ (ج چہارم) ۲۲۳۔

— ان کی پیدائش۔ (ج چہارم) ۲۹۴-۲۹۵۔

— ان کے امتیازی اوصاف۔ (ج چہارم)

۲۹۴-۲۹۵-۲۹۹۔

— ان کی قربانی کا واقعہ۔ (ج چہارم)

۲۹۴ تا ۳۰۱۔

— بنی اسماعیل حضرت یوسف علیہ السلام

کے زمانے میں۔ (ج دوم) ۳۹۰-۴۰۳۔

## اسوہ حسنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی

مسلمانوں کے لئے بہترین نمونہ ہے۔

(ج چہارم) ۸۰-۸۱۔ (مزید دیکھو

محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

## اشترِ حرم

— ان کی حقیقت۔ (ج اول) ۱۵۲۔

(ج دوم) ۱۹۲۔

— یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت سے

مقرر ہیں۔ (ج اول) ۱۵۲۔

— اشترِ حرم کا احترام کیا جائے۔ (ج اول)



(ج اول) ۸۳۔

\_\_\_\_\_ ان کے بندر بنائے جانیکا مطلب۔

(ج اول) ۸۴۔

## اصحاب صفہ

\_\_\_\_\_ کچھ ان کے بارے میں (ج اول) ۲۱۰۔

## اصحاب الفیل

\_\_\_\_\_ قصہ اصحاب الفیل۔ (ج ششم)۔

۴۶۳ تا ۴۶۲۔

\_\_\_\_\_ روم کے عیسائی سلطنت ہمیشہ سے

عرب کی تجارت پر قبضہ کرنے کی فکر

میں تھی اور اسی مقصد کے لئے

اس نے یمن پر حبش کی عیسائی

حکومت کا تسلط قائم کرایا۔

(ج ششم) ۴۶۲۔

\_\_\_\_\_ کعبہ کو ڈھانے کے لئے ابرہہ کا حملہ

محض مذہبی جذبے کے تحت نہ تھا

بلکہ معاشی و سیاسی مقاصد بھی

اس کے محرک تھے۔ (ج ششم)

۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔

\_\_\_\_\_ ابرہہ نے مکہ پر حملہ کیا بہانہ بنایا۔

(ج ششم) ۴۶۴۔

۴۳۸۔

\_\_\_\_\_ واقعہ نخلہ۔ (ج اول) ۱۶۴۔ ۱۶۵۔

\_\_\_\_\_ آشہر خرم میں جنگ۔ (ج اول) ۱۶۴۔

۱۶۵۔

## اصحاب الاخدود

\_\_\_\_\_ ان کے متعلق تاریخی تشریحات۔ (ج ششم)

۲۹۸۔ ۲۹۷۔

\_\_\_\_\_ اہل ایمان کے گروہ جن کو ان کی مجرم

قوموں نے زندہ جلادیا کیوں کہ

وہ مومن تھے۔ (ج ششم) ۲۹۴ تا ۲۹۸۔

## اصحاب الالبکہ

\_\_\_\_\_ ان کی اصلیت اور ان کا علاقہ۔

(ج سوم) ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ (ج چہارم)

۳۲۲۔ (ج پنجم) ۱۱۴۔

## اصحاب الریس

\_\_\_\_\_ یہ کون تھے۔ (ج سوم) ۴۵۱۔ (ج پنجم) ۱۱۴۔

## اصحاب السبت

\_\_\_\_\_ یہ کون تھے اور کہاں تھے۔ (ج دوم)

۸۹ تا ۹۲۔

\_\_\_\_\_ ان کے بندر بنائے جانے کا واقعہ



قرآن کے علاوہ ان کے قصے کی خارجی

شہادتیں۔ (ج سوم) ۱۲۔

ان کے قصے سے آدمی کو کیا سبق ملتا

ہے۔ (ج سوم) ۱۹۔ ۲۰۔

اصحاب المشئم

یہ کون ہیں اور ان کا انجام بد

(ج ششم) ۳۲۶۔

اصحاب المیمتہ

ان کی صفات۔ (ج ششم) ۳۲۱ تا ۳۲۶

اصحاب یاسین

ان کا قصہ۔ (ج چہارم) ۲۴۸ تا ۲۵۵۔

اصطباح

یہ کیا ہے۔ (ج اول) ۱۱۶۔

اصول تفسیر۔ (دیکھو "قرآن"۔ اس

کی تفسیر کے صحیح اصول)

اصول فقہ

فقہاء کس طرح قرآن کی تشریح کرتے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا

عبدالطلب کی ابرہہ سے ملاقات۔

(ج ششم) ۲۶۵۔

اصحاب البقیل کا انجام۔ (ج ششم)

۲۶۶۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔

کیا حملہ آوروں کو عربوں نے پتھر مارا کر

ہلاک کیا تھا اور پرندے صرف

لاشیں کھانے آئے تھے۔ (ج ششم)

۲۶۱۔ ۲۶۲

اس واقعہ کا عربوں کی اعتقادی حالت

پر اثر۔ (ج ششم) ۲۶۴۔

قرآن نے یہ واقعہ کس غرض سے بیان کیا

ہے۔ (ج ششم) ۲۶۹۔

اس واقعہ کے پچاس دن بعد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت

ہوئی۔ (ج ششم) ۲۶۹۔

اصحاب کہف

یہ کون تھے۔ (ج سوم) ۶۔ ۷۔

ان کا قصہ۔ (ج سوم) ۱۱ تا ۲۱۔

ان کے مقام کی تحقیق۔ (ج سوم)

۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔

وہ غار میں کتنے سال رہے۔ (ج سوم) ۲۱۔



ہیں۔ (ج ششم) ۱۸ تا ۲۰-۱۹۱۔

۱۹۲-۱۹۴ تا ۱۹۷-۳۴۳-۵۰۸

۵۰۹۔

\_\_\_\_\_ فقہاء کے درمیان اختلاف کی نوعیت

اور اس کے اسباب۔ (ج ششم)

۱۸ تا ۲۰-۱۹۴-۱۹۵۔

\_\_\_\_\_ امر کے صیغوں میں کوئی حکم بیان کرنا

لازمًا اس کے فرض و واجب ہونے

کا ہم معنی نہیں ہے۔ (ج سوم)

۳۹۷ تا ۴۰۰۔

\_\_\_\_\_ شریعت کے احکام مصلحت پر مبنی

ہیں اور ہر حکم کی کوئی حکمت

ضرور ہے۔ (ج سوم) ۳۷۹۔

۳۸۳-۳۸۸-۳۹۱-۳۹۲۔

۴۲۱ تا ۴۲۳۔

\_\_\_\_\_ شریعت کے احکام کس حکمت پر

مبنی ہیں۔ (ج سوم) ۴۱۴ تا ۴۱۷۔

(مزید تفصیل کے لئے دیکھو قانون

اسلام۔ "اصول قانون" اور

"فلسفہ قانون")

\_\_\_\_\_ کیا محض تحریم ہی قسم کی ہم معنی ہے

(ج ششم) ۱۸۹-۱۹۰۔

\_\_\_\_\_ بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لینے اور

بیوی کے سوا دوسری چیزوں کو

حرام کر لینے میں فقہاء کے نزدیک

کیا فرق ہے۔ (ج ششم) ۱۹-۲۰۔

\_\_\_\_\_ نذر کے معاملے میں فقہی احکام۔

(ج ششم) ۱۹۰ تا ۱۹۷۔

\_\_\_\_\_ مختلف مذاہب کے افراد کے درمیان

وراثت کا مسئلہ۔ (ج ششم)

۵۰۸-۵۰۹

## اضطرار

\_\_\_\_\_ اس حالت میں اکل حرام کی اجازت

اور اس کی شرطیں۔ (ج اول)

۱۳۵-۵۲۵-۵۷۶-۵۹۲۔

## اعتکاف

\_\_\_\_\_ اس حالت میں بیویوں سے شب باشی

کی ممانعت۔ (ج اول) ۱۲۶-۱۲۷۔

## اعراف

\_\_\_\_\_ اہل اعراف کون ہیں۔ (ج دوم)

۳۲-۳۳۔

\_\_\_\_\_ اہل اعراف کی اہل جنت اور اہل

دوزخ سے گفتگو۔ (ج دوم) ۳۲-۳۳۔



## افک

\_\_\_\_\_ قصہ افک کی تفصیلات۔ (ج سوم)

۳۱۰ تا ۳۱۳ - ۳۶۳ تا ۳۶۵

\_\_\_\_\_ قصہ افک کا اصلی بانی مبانی کون تھا۔

(ج سوم) ۳۶۷

\_\_\_\_\_ اس قصے میں کون کون لوگ شریک

تھے۔ (ج سوم) ۳۶۵

\_\_\_\_\_ قصہ افک میں حضرت علیؑ کا طرز عمل

(ج سوم) ۳۱۳ - ۳۶۷

\_\_\_\_\_ قصہ افک میں معاملے کی اصل

نوعیت۔ (ج سوم) ۳۶۷ - ۳۷۰

\_\_\_\_\_ قصہ افک میں رسول اللہ دراصل

حضرت عائشہؓ سے بدگمان نہ

تھے۔ (ج سوم) ۳۱۳ - ۳۶۸ - ۳۶۹

\_\_\_\_\_ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عائشہؓ

کی صفائی۔ (ج سوم) ۳۶۳ تا ۳۷۱

\_\_\_\_\_ قصہ افک میں خیر کا پہلو۔ (ج سوم)

۳۶۵ - ۳۶۶

## اقامت دین

\_\_\_\_\_ ایمان کا تقاضا۔ (ج اول) ۲۸

\_\_\_\_\_ اللہ کی مدد کرنے کا مفہوم۔ (ج اول)

۲۵۶

\_\_\_\_\_ ”امر بالمعروف“ اور ”نہی عن المنکر“

موجبِ فلاح ہے۔

(ج اول) ۲۷۸

\_\_\_\_\_ مسلمانوں پر ”امر بالمعروف“ اور

”نہی عن المنکر“ کی ذمہ داری بہ

حیثیت خیر امت۔ (ج اول) ۲۷۹

\_\_\_\_\_ اہل کتاب پر اقامتِ تورات و انجیل

کی ذمہ داری۔ (ج اول) ۲۸۷

\_\_\_\_\_ عَلَیْكُمْ اَنْفُسُكُمْ کا منشا امر

بالمعروف اور نہی عن المنکر کی

ذمہ داری کی نفی نہیں کرتا۔

(ج اول) ۵۱۱

\_\_\_\_\_ اقامت دین کے لئے مزاحمت ناگزیر

ہے۔ (ج اول) ۵۷۲

(مزید دیکھو ”دعوتِ حق“ دین)

\_\_\_\_\_ اقامت الصلوٰۃ (دیکھو ”نماز“)

## اقسام القرآن

\_\_\_\_\_ قرآن میں قسمیں کس غرض سے اور کس

معنی میں کھائی گئی ہیں

(ج چہارم) ۲۲۵ - ۲۷۸ - ۳۱۹

۵۲۳ - ۵۵۳ - ۵۵۹



(ج ششم) ۵۸-۷۹-۸۰-۹۲

۱۶۲ تا ۱۶۴-۲۱۰-۲۱۱-۲۳۶-۲۳۸

۲۳۹-۲۶۸-۲۹۱-۲۹۵-۲۹۶

۳۰۳-۳۰۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۳۹

۳۵۳-۳۵۴-۳۶۰-۳۷۱

۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰

قیامت کے برحق ہونے پر مختلف اشیاء کی قسمیں کس معنی میں کھائی گئی

ہیں۔ (ج پنجم) ۱۶۲-۳۱۲ تا ۳۱۴

آسمان اور زمین کی قسم۔ (ج پنجم) ۱۶۲

طور کتاب مسطور اور دیگر اشیاء کی

قسمیں۔ (ج پنجم) ۱۶۲

انجم کی قسم۔ (ج پنجم) ۱۹۲

تاروں کے مواقع کی قسم (ج پنجم)

۲۹۰

مختلف حقیقتوں پر مختلف چیزوں

کی قسمیں۔ (ج ششم) ۵۸

۷۹-۹۳-۱۵۲-۱۵۳-۱۶۲

۲۰۹-۲۳۸-۲۶۸-۲۹۱-۲۹۵

۳۰۳-۳۰۵-۳۲۶-۳۳۸

۳۵۰-۳۵۱-۳۶۰-۳۷۱

۳۸۶-۳۸۹-۳۹۰

آل

معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۱۲۶

آل فرعون۔ (ج چہارم) ۲۰۵-۲۱۲-۲۱۳

آلاء

عربی زبان و ادب میں لفظ 'آلاء'

کے معنی۔ (ج پنجم) ۲۵۳ تا ۲۵۵

الحاد

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۰۳

الحاد فی الحرم کا مفہوم اور اس کا گناہ

(ج سوم) ۲۱۲ تا ۲۱۷

اللہ کی آیات کو غلط معنی پہنانا۔

(ج چہارم) ۴۶۲

اس کا برا نتیجہ۔ (ج سوم) ۲۱۷

القاء اور الہام

لفظ الہام کے معنی۔ (ج ششم) ۳۵۲

روحی، اور القاء کا فرق۔ (ج دوم)

۵۵۱

روحی اور الہام کا فرق۔ (ج دوم)

۵۵۱



— اللہ تعالیٰ نے ہر مخلوق پر اس کی حیثیت

اور نوعیت کے اعتبار سے فطری

الہام کر دیا ہے۔ (ج ششم) ۳۵۲-۳۵۳

— انسان کے لاشعور میں فطری الہام

کے ذریعہ نیکی اور بدی کا تصور

ڈال دیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۲۸-

۳۵۱ تا ۳۵۲-

— نفس انسانی پر بدی، نیکی اور

پرہیزگاری کا الہام کرنے کا

مطلب۔ (ج ششم) ۳۵۲-۳۵۳-

اللہ

— وہ ایک ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

(ج ششم) ۵۳۵-۵۳۳

— نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس

کی اولاد۔ (ج ششم) ۵۳۵-۵۳۳ تا ۵۳۲

— اس سے وہ پاک اور بالاتر ہے کہ کوئی

اس کی اولاد ہو۔ (ج دوم) ۲۹۸-

۶۵۰۔ (ج سوم) ۹-۶۷-۲۹۷-

۴۳۲۔ (ج چہارم) ۳۱۲-۳۵۷-

۳۵۸-۵۵۱۔ (ج ششم) ۱۱۲-

— اس کے لئے اولاد تجویز کرنا سخت

جماقت اور جہالت ہے۔

(ج سوم) ۴۳۳- (ج پنجم) ۱۸۰-۲۸-

— اسی کے لئے حمد ہے۔ (ج دوم) ۶۵۰-

(ج سوم) ۹-۵۸۸-۶۰۸-۶۵۸

۷۱۹-۷۲۰۔ (ج چہارم) ۱۷۳-

۲۱۸-۳۱۲-۴۲۲-۵۹۴-

— اسی کی تسبیح اور حمد سونی چاہیے

(ج سوم) ۴۶۰-۵۵۸-۷۲۰-

— زمین و آسمان کی ہر چیز اس کی تسبیح کر

رہی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۹۔ (ج سوم)

۴۱۲۔ (ج پنجم) ۲۱۵-۲۱۷-۲۵۲-

۴۸۵-۵۲۷-

— اللہ کے نام کی تسبیح کرنے کا وسیع

مفہوم۔ (ج ششم) ۳۱۰-

— رسول اللہ کی بعثت سے پہلے دنیا میں

اللہ کے متعلق کیا متضاد تصورات

پائے جاتے تھے۔ (ج ششم) ۵۳۲

— اللہ کے بارے میں اسلام اور دیگر

مذہب کے تصورات کا موازنہ

(ج ششم) ۵۰۶-

— قریش کا رسول اللہ سے سوال کہ

آپ کے رب کا نسب کیا ہے۔

(ج ششم) ۵۳۰ تا ۵۳۲-۵۳۵-

۵۳۳-

— اس کی صفات تمام مخلوقات کی



- صفات کا منبع ہے۔ (ج دوم) ۵۰۵۔  
 اس کے لئے اچھے ہی نام ہیں۔ (ج دوم)۔  
 ۱۰۳۔ ۶۵۰۔ (ج سوم) ۸۸۔  
 (ج پنجم) ۲۱۵ تا ۲۱۷۔  
 اللہ کے اسمائے گرامی کا احترام (ج ششم) ۲۱۰۔  
 احکم الحاکمین۔ (ج دوم) ۲۲۲۔  
 (ج ششم) ۳۸۸۔  
 الا الناس۔ (ج ششم) ۵۷۱۔  
 ارحم الراحمین۔ (ج دوم) ۸۲۔ ۲۱۶۔ ۲۱۸۔  
 باری۔ (ج پنجم) ۲۱۵۔  
 بصیر۔ (ج دوم) ۱۲۵۔ ۵۹۰۔ ۶۰۷۔  
 ۶۱۲۔ ۶۲۵۔ (ج سوم) ۲۲۶۔  
 ۲۵۲۔ ۲۲۲۔ (ج چہارم) ۲۳۔ ۲۳۳۔ ۲۴۰۔  
 ۲۱۶۔ (ج پنجم) ۳۳۹۔ (ج ششم) ۵۰۔  
 ثواب۔ (ج دوم) ۲۲۹۔ ۲۲۵۔ (ج سوم)۔  
 ۳۵۵۔ (ج پنجم) ۹۵۔ (ج ششم) ۵۱۶۔  
 حاکم۔ (ج پنجم) ۱۱۲۔ ۳۰۲۔ ۲۱۲۔  
 حکیم۔ (ج دوم) ۱۳۳۔ ۱۵۰۔ ۱۵۷۔  
 ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۷۔ ۱۹۶۔  
 ۲۰۸۔ ۲۱۳۔ ۲۱۶۔ ۲۳۱۔ ۲۳۵۔  
 ۳۲۱۔ ۳۸۵۔ ۴۲۶۔ ۴۳۳۔ ۴۷۱۔  
 ۵۰۳۔ ۵۲۸۔ (ج سوم) ۲۳۷۔  
 ۳۵۵۔ ۳۷۰۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۵۵۷۔  
 ۵۵۸۔ ۶۹۴۔ ۷۰۲۔ ۷۵۰۔  
 (ج چہارم) ۱۱۔ ۲۳۔ ۶۸۔ ۱۷۳۔ ۲۰۲۔  
 ۲۱۹۔ ۳۵۵۔ ۳۹۵۔ ۴۶۳۔ ۴۷۸۔  
 ۵۱۶۔ ۵۵۱۔ ۵۷۹۔ ۵۹۴۔ ۶۰۰۔  
 (ج پنجم) ۳۵۔ ۴۸۔ ۵۶۔ ۷۵۔ ۱۰۲۔  
 ۳۰۱۔ ۳۸۱۔ ۴۱۵۔ ۴۲۳۔ ۴۴۳۔  
 ۴۵۴۔ ۴۸۸۔ ۴۸۵۔ ۵۲۷۔  
 (ج ششم) ۱۸۔ ۲۰۳۔  
 علیم۔ (ج دوم) ۶۱۹۔ (ج سوم) ۲۲۶۔  
 (ج چہارم) ۱۱۸۔ ۲۲۰۔ (ج پنجم) ۵۲۷۔  
 ———— آخذ۔ (ج ششم) ۵۳۵ تا ۵۳۹۔  
 ———— تمیذ۔ (ج دوم) ۳۵۵۔ ۴۶۹۔ ۴۷۴۔  
 (ج سوم) ۲۲۸۔ (ج چہارم) ۲۲۔ ۱۴۱۔  
 ۱۷۵۔ ۲۲۷۔ ۲۶۳۔ ۵۰۴۔ (ج پنجم)۔  
 ۳۲۱۔ ۴۳۱۔ ۵۳۳۔ (ج ششم) ۲۹۹۔  
 ———— خبیر۔ (ج دوم) ۳۲۱۔ ۶۰۷۔ ۶۱۲۔  
 ۶۲۵۔ (ج سوم) ۲۲۷۔ (ج چہارم)۔  
 ۱۷۔ ۲۸۔ ۹۴۔ ۱۷۳۔ ۲۳۳۔  
 (ج ششم) ۲۱۔ ۴۷۔  
 ———— خلاق۔ (ج دوم) ۵۱۶۔  
 ———— خیر الحاکمین۔ (ج دوم) ۵۶۔ ۳۱۸۔  
 ۴۲۵۔  
 ———— خیر الغافرین۔ (ج دوم) ۸۳۔



— خیر الفاتحین۔ (ج دوم) ۵۷۔  
 — خیر الماکرین۔ (ج دوم) ۱۴۱۔  
 — لفظ مکر کس معنی میں استعمال ہوتا

ہے۔ (ج دوم) ۲۷۸۔  
 — رب السموات والارض۔ (ج دوم)  
 ۲۵۱۔ ۶۲۷۔ (ج سوم) ۱۳۔ ۷۹۔  
 ۱۶۵۔

— رب الناس۔ (ج ششم) ۵۷۱۔  
 — رب العالمین۔ (ج دوم) ۳۷۔ ۴۲۔  
 ۲۵۔ ۶۲۔ ۶۹۔ ۲۸۵۔ (ج سوم)  
 ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۹۲۔ ۵۰۱۔ ۵۰۷۔  
 ۵۱۱۔ ۵۱۸۔ ۵۲۱۔ ۵۲۷۔ ۵۳۲۔  
 ۵۳۴۔ ۵۵۸۔ ۵۸۱۔ ۶۳۲۔  
 (ج چہارم) ۳۲۔ ۲۹۲۔ ۳۱۴۔  
 ۳۸۵۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۵۴۱۔ ۵۹۲۔  
 (ج پنجم) ۲۰۸۔ (ج ششم) ۷۹۔  
 ۲۸۰۔

— رسال۔ (ج دوم) ۲۵۹۔ ۶۵۰۔  
 (ج سوم) ۶۳۔ ۶۵۔ ۶۹۔ ۷۰۔  
 ۷۳۔ ۷۴۔ ۸۱۔ ۸۴۔  
 ۱۱۶۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۵۲۔ ۱۵۹۔  
 ۱۶۰۔ ۱۹۳۔ ۲۴۶۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔  
 ۲۷۴۔ (ج چہارم) ۲۴۴۔ ۲۵۱۔

۲۵۴۔ ۲۶۵۔ ۲۳۹۔ ۵۴۔ ۵۳۱۔  
 ۵۳۸۔ ۵۵۱۔ (ج پنجم) ۲۲۸۔  
 ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ (ج ششم) ۲۲۔ ۵۰۔ ۱۴۱۔  
 — رحیم۔ (ج دوم) ۸۲۔ ۹۳۔ ۱۵۹۔  
 ۱۶۰۔ ۱۷۷۔ ۱۸۶۔ ۲۲۳۔ ۲۲۷۔  
 ۲۲۹۔ ۲۴۲۔ ۲۴۵۔ ۳۱۸۔ ۳۲۰۔  
 ۳۶۳۔ ۴۱۰۔ ۴۲۹۔ ۴۸۹۔ ۵۰۹۔  
 ۵۲۷۔ ۵۴۷۔ ۵۷۸۔  
 ۵۸۰۔ ۶۳۔ (ج سوم) ۲۲۸۔  
 ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۴۰۳۔ ۴۲۶۔ ۴۳۵۔  
 ۴۶۷۔ ۴۷۹۔ ۴۹۸۔ ۵۰۹۔  
 ۵۱۷۔ ۵۲۰۔ ۵۲۶۔ ۵۲۹۔ ۵۳۴۔  
 ۵۴۴۔ ۵۵۹۔ ۶۲۲۔ ۷۴۱۔  
 (ج چہارم) ۳۹۔ ۷۱۔ ۸۳۔ ۱۱۶۔  
 ۱۳۱۔ ۱۳۶۔ ۱۷۳۔ ۲۲۵۔ ۲۶۶۔  
 ۳۷۹۔ ۴۳۹۔ ۴۵۶۔ ۴۷۹۔  
 ۵۷۱۔ ۶۰۵۔ (ج پنجم) ۵۲۔ ۷۳۔  
 ۹۵۔ ۱۰۱۔ ۱۷۱۔ ۳۰۷۔ ۳۴۴۔ ۳۶۳۔  
 ۴۰۳۔ ۴۱۲۔ ۴۳۱۔ ۴۵۰۔ ۵۴۴۔  
 (ج ششم) ۱۵۔ ۵۳۔ ۱۳۵۔  
 — رازق۔ (ج پنجم) ۵۰۲۔  
 — رفیع الدرجات۔ (ج چہارم) ۳۹۸۔  
 — رؤف۔ (ج دوم) ۲۴۴۔ ۵۲۷۔ ۵۴۵۔



- (ج سوم) ۲۲۸-۳۴۱- (ج پنجم)  
۳۰۳-۳۰۴-  
\_\_\_\_\_ احسن النافین - (ج سوم) ۲۶۰-  
\_\_\_\_\_ (ج چهارم) ۳۰۳-  
\_\_\_\_\_ جبّار - (ج پنجم) ۳۱۴-  
\_\_\_\_\_ حق - (ج سوم) ۳۴۴-  
\_\_\_\_\_ حی و قیوم - (ج سوم) ۱۲۴-  
\_\_\_\_\_ خالق - (ج سوم) ۵۰۲- (ج پنجم)  
۱۱۲- ۲۱۵- ۲۱۶- ۵۲۴-  
\_\_\_\_\_ خیر الرازقین - (ج سوم) ۲۲۶-  
\_\_\_\_\_ (ج چهارم) ۲۰۸-  
\_\_\_\_\_ مربع الحساب - (ج دوم) ۲۹۳-۲۶۶-  
\_\_\_\_\_ مربع العقاب - (ج دوم) ۹۲-  
\_\_\_\_\_ سمیع - (ج دوم) ۱۱۰- ۱۳۵- ۱۴۴- ۱۵۱-  
۱۵۶- ۲۲۴- ۲۲۹- ۲۹۵- ۳۹۹-  
۵۹۰- (ج سوم) ۱۴۴- ۲۲۶- ۲۵۲-  
۳۴۱- ۳۲۳- ۶۴۴- ۷۱۴- (ج چهارم)  
۲۳- ۲۱۲- ۲۰۱- ۲۱۶- ۲۶۰-  
۲۸۵- ۵۶۰- (ج پنجم) ۴۰- ۳۳۹-  
\_\_\_\_\_ شدید العقاب - (ج دوم) ۱۳۲-  
۱۳۸- ۱۵۰- ۱۵۱- ۲۲۴-  
\_\_\_\_\_ شکور - (ج چهارم) ۲۳۲- ۲۳۶- ۵۰۲-  
\_\_\_\_\_ صمد - (ج ششم) ۵۳۵- ۵۳۸- ۵۴۰-  
\_\_\_\_\_ عالم الغیب والشهادة - (ج دوم)  
۲۲۵- ۲۳۱- ۲۳۸- (ج سوم) ۲۹۶-  
۲۹۸- (ج چهارم) ۲۹- ۳۴۴-  
\_\_\_\_\_ عزیز - (ج دوم) ۱۳۳- ۱۵۰- ۱۵۴-  
۱۵۹- ۱۹۶- ۲۱۴- ۳۵۳- ۴۶۹-  
۴۴۱- ۴۹۲- ۵۴۸- (ج سوم)  
۲۳۳- ۲۳۴- ۲۵۱- ۴۴۹- ۴۹۸-  
۵۰۹- ۵۱۴- ۵۲۰- ۵۲۶- ۵۲۹-  
۵۳۳- ۵۴۲- ۵۵۸- ۶۰۳-  
۶۹۴- ۷۰۲- ۷۳۱- ۷۵۰- (ج  
چهارم) ۱۱- ۲۳- ۳۹- ۸۴- ۱۵۶-  
۲۰۲- ۲۱۹- ۲۳۱- ۲۴۵- ۲۵۹- ۳۲۱-  
۳۲۶- ۳۵۵- ۳۵۹- ۳۶۳- ۴۹۱-  
۳۹۵- ۴۱۱- ۴۲۶- ۴۴۸- ۴۹۸-  
۵۲۵- ۵۴۱- ۵۴۹- ۵۹۴- ۶۰-  
(ج پنجم) ۲۸- ۵۶- ۳۰۱- ۳۲۲-  
۳۶۶- ۳۸۱- ۴۱۴- ۴۱۵- ۴۳-  
۴۵۴- ۴۸۵- ۴۸۸- ۵۴۴-  
(ج ششم) ۲۲- ۲۹۹-  
\_\_\_\_\_ عظیم - (ج چهارم) ۴۴۸-  
\_\_\_\_\_ عفو - (ج سوم) ۲۲۶-  
\_\_\_\_\_ علام الغیوب - (ج دوم) ۲۱۸-  
(ج چهارم) ۲۱۲-



— علی - (ج سوم) ۲۲۶ - (ج چهارم)

۲۳ - ۲۰۰ - ۲۷۸ - ۵۱۶ -

— علیم - (ج دوم) ۱۱۰ - ۱۳۵ - ۱۴۷ -

۱۵۱ - ۱۵۶ - ۱۶۰ - ۱۸۱ - ۱۸۷ -

۲۰۸ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۹ - ۲۳۱ -

۲۳۵ - ۲۹۵ - ۳۸۵ - ۳۹۹ -

۲۳۶ - ۲۳۳ - ۵۰۳ - ۵۱۶ - ۵۵۲ -

(ج سوم) ۱۴۷ - ۲۳۷ - ۲۴۶ -

۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۹۸ - ۴۲۲ - ۴۲۳ -

۵۵۷ - ۶۰۳ - ۶۷۷ - ۷۱۷ -

۷۶۵ - (ج چهارم) ۲۸ - ۶۸ - ۷۰ -

۱۱۷ - ۲۰۱ - ۲۴۱ - ۲۵۹ - ۳۹۱ -

۴۴۶ - ۴۶۰ - ۴۸۵ - ۵۱۵ -

۵۲۵ - ۵۵۱ - ۵۶۰ - (ج پنجم)

۴۵ - ۶۱ - ۷۰ - ۷۵ - ۸۷ - ۳۰۳ -

۳۵۸ - ۴۴۳ - ۵۴۱ - ۵۸۱ -

(ج ششم) ۱۸ - ۲۱ - ۴۶ - ۲۰۳ -

— غفار - (ج چهارم) ۳۴۶ - ۳۵۹ -

۴۱۱ - (ج ششم) ۱۰۰ -

— غفور - (ج دوم) ۸۲ - ۹۳ - ۱۵۹ -

۱۶۷ - ۱۸۶ - ۲۲۲ - ۲۲۷ -

۲۲۹ - ۳۱۸ - ۳۴۰ - ۴۱۰ - ۴۲۹ -

۴۸۹ - ۵۰۹ - ۵۷۶ - ۵۷۸ -

۵۸۰ - ۶۱۰ - ۶۱۹ - (ج سوم) ۳۳ -

۲۴۶ - ۳۷۲ - ۴۰۳ - ۴۲۶ - ۴۳۵ -

۴۶۷ - ۵۵۹ - ۶۲۲ - (ج چهارم)

۷۱ - ۸۳ - ۱۱۶ - ۱۳۱ - ۱۳۶ - ۱۷۳ -

۱۹۲ - ۲۳۱ - ۲۳۳ - ۲۳۶ - ۳۷۹ -

۴۵۶ - ۴۷۹ - ۶۰۵ - (ج پنجم) ۵۲ -

۷۲ - ۱۰۱ - ۳۳۳ - ۳۴۱ - ۳۶۳ -

۴۳۱ - ۴۵۰ - ۵۲۳ - (ج ششم)

۱۵ - ۲۲ - ۱۳۵ - ۲۹۹ -

— غنی - (ج دوم) ۲۹۸ - ۴۷۴ - (ج

سوم) ۲۴۸ - ۵۷۷ - (ج چهارم)

۱۴ - ۲۲ - ۲۲۷ -

فاطر السموات والارض - (ج دوم)

۴۳۳ - ۴۷۶ -

— قدیر - (ج دوم) ۵۵۴ - (ج سوم)

۴۵۸ - ۷۶۵ - (ج چهارم) ۲۴۱ -

۵۱۵ - (ج ششم) ۳۲ - ۴۱ -

— قوی - (ج دوم) ۱۵۱ - ۳۵۲ -

(ج سوم) ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۵۱ -

(ج چهارم) ۸۳ - ۴۰۲ - ۴۹۷ -

(ج پنجم) ۳۲۲ - ۳۶۶ -

— قهار - (ج دوم) ۴۰۱ - ۴۵۲ - ۴۹۲ -

(ج چهارم) ۳۴۶ - ۳۵۷ - ۳۹۹ -



— کبیر - (ج دوم) ۴۴۸ - (ج سوم)

۲۴۷- (رج چهارم) ۲۳- ۲۰۰-

— کریم۔ (ج سوم) ۵۷۷۔

لطیف - (ج سوم) ۲۴۷ - رج

چهارم، ۱۷-۹۲- (ج ششم)

٥٦

\_\_\_\_\_ مالک۔ (رج پنجم) ۱۱۲-۲۰۹-۲۱۱۔

— متعال۔ (ج دوم) ۴۴۸۔

— مشعر (ج پنجم) ۱۴۴۵ - ۱۴۵۵ -

— مجید - (ج دوم) ۳۵۵ - (ج ششم) ۲۹۹.

— محسن - (ج پنجم) ۱۷۱ —

— مدیر — (ج پنجم) — ۱۱۲ —

— منصور (ج پنجم) ۲۱۵ —

— مقتدر (ج سوم) ۲۸ —

\_\_\_\_\_ملک الناس۔ (ج ششم) ۵۷۱۔

\_\_\_\_\_ واسع۔ (ج سوم) ۳۹۸۔

\_\_\_\_\_ واحد - (ج دوم) ۴۰۱ - ۴۵۲ -

- ۲۹۲ -

\_\_\_\_\_ دور۔ (ج دوم) ۳۶۳ (ج ششم)

-199

— ولی۔ (ج چہارم) ۵۴۔

— وہاب (ج چہارم) ۳۲۱۔

\_\_\_\_\_ بڑی برکت والا۔ (ج دوم) ۳۷۔

(ج سوم) ۲۶۰-۲۲۱-۲۳۹۔

۴۴- (ج چهارم) ۳۷-۴۴-۴۴-

\_\_\_\_\_ بڑے اہل والہ (رج دوم) ۱۲۰۔

— مغفرت فرمانے والا۔ (ج سوم) ۵۳۔

— رحم فرمائے والا۔ (ذوالرحمہ)

(رج سوم) ۳۳

— ڈرافضل فرمائیں والا۔ (ج دوم) ۱۴۔

(ج سوم) ۶۰۱ - (ج چهارم) ۳۹۱ -

(ج پنجم) ۳۲۰-۳۳۲-۳۸۹

سخت سزا دینے والا۔ (ج چہارم ۳۹۱)

۳۹۲-۳۹۳-۴۰۲-۴۰۳- (ج پنجم) ۳۸۴-۳۹۳-

(ج ششم) ۳۳۲-

۔۔۔ وہ بزرگ و برتر ہے۔ (ج ششم)

242-21-299-21

— ہر عیب، نقص اور کمزوری سے پاک

(ج دوم) ۴۳۷ (ج چہارم) ۳۱۴۔

— اس کے لئے برتر صفات ہیں۔

(ج دوم، ۵۴۸ - (ج سوم،

۸۸-۴۵۰- (ج پنجم) ۴۱۱-

— اللہ کے سنائوے نام حدیث میں

گنوائے گئے ہیں۔ (ج نمبر) ۴۱۷۔

— اس کی صفات عالیہ کا جامع تصور۔

(رج سوم) ۱۳۱۲







لئے اس کے سوا کسی سے وعانہ

مانگنی چاہیے۔ (رج دوم) ۲۵۰۔

(رج چہارم) ۲۱۸ تا ۲۲۰۔

وہ بندوں سے قریب تر ہے۔

(رج دوم) ۳۲۹۔

اس سے مدد مانگنی چاہیے اور وہی

کافی ہے۔ (رج دوم) ۷۱۔ ۱۵۶۔

۱۵۷۔ ۲۵۵۔ ۵۱۸۔

اسی سے پناہ مانگنی چاہیے۔ (رج دوم)

۱۱۰۔ ۵۷۱۔ (رج چہارم) ۱۰۳۔

اس سے بھاگ کر کوئی پناہ نہیں پاسکتا

(رج سوم) ۲۱۔ ۶۷۹۔ ۶۹۰۔

(رج پنجم) ۲۶۳۔

اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں

دے سکتا اور جو اس کی پناہ میں

ہو اس کا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا

(رج سوم) ۲۹۶۔

اس کی پناہ مانگنے کا مفہوم۔ (رج ششم)

۵۶۳۔ ۵۶۶ تا ۵۶۹۔ (مزید دیکھو "شہر")

خوف اور طمع اسی سے ہونی چاہیے

(رج دوم) ۳۸۔

اسی کے غضب سے ڈرنا چاہیے۔

(رج دوم) ۱۸۱۔ (رج چہارم)

۶۸۔ (رج پنجم) ۳۶۰۔ ۳۹۳۔ ۴۰۹۔

۵۶۳۔ ۵۸۰۔

اسی پر توکل اور بھروسہ کرنا چاہیے

(رج دوم) ۱۵۶۔ ۲۰۰۔ ۲۵۵۔

(رج سوم) ۱۹۰۔ ۲۶۰۔ ۶۰۳۔ (رج

چہارم) ۶۸۱۔ ۱۰۸۔ ۳۷۲۔ (رج پنجم)

۳۶۰۔ ۴۲۳۔ ۵۲۳۔

اس پر بھروسہ کرنا کبھی غلط ثابت

نہ ہوگا۔ (رج دوم) ۶۲۰۔

وہی اعتماد کے لئے کافی ہے۔ (رج دوم)

۶۲۰۔

وہ ہر چیز پر وکیل ہے۔ (رج دوم) ۲۱۷۔

اس کے سوا کسی کو وکیل نہ بنانا چاہیے

(رج دوم) ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ (رج چہارم)

۶۸۔ ۱۰۸۔ (رج ششم) ۱۲۹۔

اس کے سوا دوسروں کو کارساز

ٹھہرانے والے جہنمی اور

کافر ہیں۔ (رج سوم) ۴۸۔

تمام معاملات کا انجام کار اسی کے

ہاتھ میں ہے۔ (رج سوم) ۲۳۲۔

اس کے فرامین بدلنے کا کسی کو حق

نہیں۔ (رج سوم) ۲۱۔

وہ اس سے بالاتر ہے کہ کوئی اس کا



شریک ہو۔ (ج دوم) ۵۲۴۔

۵۲۵۔ (ج سوم) ۲۹۷۔ ۷۶۰۔

(ج چہارم) ۳۸۲۔ (ج پنجم)

۱۸۲۔ ۲۱۵۔

\_\_\_\_\_ بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں

(ج دوم) ۶۵۱۔ (ج سوم) ۲۱۱۔

۲۳۳۔

\_\_\_\_\_ مختلف حقیقتوں پر اللہ کی ذات کی

قسم۔ (ج ششم) ۳۵۰۔ ۳۵۱۔

۳۶۰۔ (دیکھو "اقسام القرآن")

\_\_\_\_\_ اس کے لئے کسی وقار کی توقع نہ

رکھنے کا مطلب۔ (ج ششم)

۱۰۱۔ ۱۰۲۔

\_\_\_\_\_ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (ج دوم)

۴۱۔ ۴۳۔ ۴۷۔ ۵۵۔ ۷۶۔

۱۹۰۔ ۲۵۵۔ ۳۲۸۔ ۳۴۵۔ ۳۴۹۔

۳۵۹۔ ۴۵۹۔ ۴۹۲۔ ۵۲۵۔

۵۳۳۔ ۵۴۶۔ (ج سوم) ۱۳۔

۵۰۔ ۸۷۔ ۸۹۔ ۱۲۱۔ ۱۹۲۔

۲۲۵۔ ۲۷۳۔ ۲۷۷۔ ۳۰۳۔ ۵۷۰۔

۶۵۸۔ ۶۷۰۔ (ج چہارم) ۲۷۸۔

۲۷۹۔ ۲۸۵۔ ۳۲۶۔ ۳۶۰۔

۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۴۲۲۔ ۵۶۱۔

(ج پنجم) ۱۵۲۔ ۲۰۸۔

\_\_\_\_\_ وہی عبادت کا مستحق ہے۔ (ج دوم)

۲۰۔ ۴۴۔ ۴۷۔ ۵۲۔ ۱۹۰۔ ۲۶۲۔

۳۲۱۔ ۳۳۳۔ ۳۴۵۔ ۳۴۹۔

۳۵۹۔ ۳۷۵۔ ۴۰۲۔ ۶۰۸۔ ۶۱۷۔

(ج سوم) ۷۶۔ ۸۹۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔

۶۸۷۔ (ج چہارم) ۳۸۱۔ ۶۱۵۔

(ج پنجم) ۲۲۔ ۲۱۲۔

\_\_\_\_\_ اس کی اطاعت کا وسیع مفہوم۔

(ج ششم) ۲۱۷۔

\_\_\_\_\_ انسان پر اس کا یہ حق ہے کہ وہ اسی

کی بندگی کرے۔ (ج چہارم) ۲۵۵۔

\_\_\_\_\_ اسی کی بندگی کرنا سیدھا راستہ ہے۔

(ج چہارم) ۵۴۸۔

\_\_\_\_\_ اس کی اطاعت لازمہ ایمان ہے۔

(ج پنجم) ۳۰۔

\_\_\_\_\_ وہ محض خیالی معبود نہیں بلکہ فاعل

مختار ہے۔ (ج سوم) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔

\_\_\_\_\_ اللہ ہی کا یہ حق ہے کہ اس سے تقویٰ

کیا جائے۔ (ج ششم) ۱۵۶۔

\_\_\_\_\_ وہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

(ج دوم) ۱۷۶۔ ۱۷۸۔

\_\_\_\_\_ اس سے تقویٰ کرنے کا حکم اور اس



کا مطلب۔ (رج ششم) ۹۸۔

— اس کے بندے تو نیک اور متقی لوگ

ہیں۔ (رج ششم) ۱۹۰-۱۹۱۔

— اس کی شان میں گستاخیاں اور

اس کے ساتھ ہر طرح کی نمک

حرامیاں کرنے والوں کو تنبیہ۔

(رج ششم) ۱۰۱ تا ۱۰۳۔

— اپنے محرم بندوں کو اللہ اپنا ویدار

نصیب فرمائے گا۔ (رج ششم)

۱۰۱ تا ۱۰۴۔

— اس کی اجازت کے بغیر کوئی شفاعت

ہمیں کر سکتا۔ (رج دوم) ۲۶۲۔

(رج پنجم) ۲۰۹۔

— فکر اسی کی رضا کی ہونی چاہیے۔

(رج دوم) ۲۲۵۔

— اس کی خوشنودی سب سے بڑی

نعمت ہے۔ (رج دوم) ۲۱۴۔

— اس کو اپنا ولی نہ بنانے والے

گمراہ ہیں۔ (رج دوم) ۲۲۔

(رج چہارم) ۳۸-۴۵-۴۸۲۔

— بیماریوں سے وہی شفا دینے والا ہے

(رج سوم) ۵۰۲۔

— بندے کے لئے وہی سر و سامان

مہیا کرتا ہے۔ (رج سوم) ۱۴۔

— وہ دنیا کی ہر چیز کی رہنمائی کرتا ہے

(رج دوم) ۵۵۱-۵۵۲۔ (رج سوم)

۵۹۱-۵۹۲۔ (رج پنجم) ۲۲۸-۲۲۹۔

— وہی صحیح رہنمائی کرنے والا ہے۔

(رج دوم) ۲۸۴۔ (رج سوم) ۵۰۲۔

(رج چہارم) ۶۹۔

— راہ راست بتانا اس کے ذمہ ہے۔

(رج دوم) ۵۲۷۔ (رج چہارم)

۳۷۳-۳۷۴۔

— وہ عروج کے زمریوں کا مالک ہے

(رج ششم) ۸۶۔

— انسان کی بھلائی اس کی ہدایت کے

اتباع میں ہے۔ (رج دوم)

۴-۳۱۸۔

— وہ اپنی مخلوق پر رحیم و شفیع ہے۔

اور محبت کرتا ہے۔ (رج دوم)

۳۶۳-۳۶۴۔ (رج چہارم) ۳۹۔

۴۹۷-۴۹۸۔

— وہ مشرقوں اور مغربوں کا مالک

ہے۔ (رج ششم) ۹۳-۹۴-۱۲۹۔

— اس کی رحمت ہر چیز پر پھانی ہوئی

ہے۔ (رج دوم) ۸۴۔ (رج چہارم)



۳۹۱-۳۹۲-۵۰۳- (ج پنجم) ۹۵-

(ج ششم) ۵۱۶-

\_\_\_\_\_ گناہگار بندے کی توبہ اسے نہایت

محبوب ہے۔ (ج دوم) ۲۲۵-

۲۲۹-۳۶۳-۳۶۴-

\_\_\_\_\_ اس سے بالغیب ڈرنے کے نتائج

(ج ششم) ۴۶-۴۷-

\_\_\_\_\_ وہ سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا

بلکہ سنبھلنے کے لئے مہلت پر مہلت

دیتا ہے۔ (ج دوم) ۲۶۹-۲۷۰-

۲۷۸-۲۷۹-۲۹۷-۵۲۸-

(ج چہارم) ۱۷۳-

\_\_\_\_\_ اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ (ج دوم)

۳۶۷- (ج پنجم) ۲۳۹- (ج ششم) ۲۹۹

\_\_\_\_\_ اس کی شانِ حلیمی و غفاری۔ (ج دوم)

۶۱۹- (ج چہارم) ۲۲۱-

\_\_\_\_\_ یہ اس کی شانِ غفاری ہے کہ باغی

انسانوں کو رزق دیئے جاتا ہے

(ج چہارم) ۴۷۹-۴۸۰-

\_\_\_\_\_ اس کی بے پایاں رحمت اور شان

کریمی۔ (ج دوم) ۵۳۲- (ج

چہارم) ۳۹۴-

\_\_\_\_\_ اسی نے رات سوئے کے لئے اورون

۷۸-۳۷۴- (ج پنجم) ۲۱۳-

\_\_\_\_\_ اس کی فرمانروائی میں اصل چیز رحم

ہے نہ کہ غضب۔ (ج دوم) ۸۴-

\_\_\_\_\_ اس کی ایک جھڑکی حشر برپا کر دینے

کے لئے کافی ہے۔ (ج ششم)

۲۴۰-

\_\_\_\_\_ وہی ہواؤں کو گردش دیتا اور پانی

برساتا ہے۔ (ج سوم) ۴۵۵-

۵۸۹-۵۹۳-۷۱۹-۷۲۰-

(ج پنجم) ۲۸۸-

\_\_\_\_\_ اس کی تخلیقات میں کسی قسم کی بے ربطی

نہیں ہے۔ (ج ششم) ۳۸-۴۲-

۴۳-

\_\_\_\_\_ اس کی رحمت سے مایوسی کافروں اور

گمراہوں کا کام ہے۔ (ج دوم)

۴۲۷-۵۱۰- (ج چہارم) ۳۷۹-

\_\_\_\_\_ وہ بہت درگزر کرنے والا ہے۔

(ج دوم) ۴۲۷- (ج چہارم)

۲۳۳-۳۹۱-۳۹۲-۴۶۳-۵۰۳-

(ج پنجم) ۳۲۱-۵۴۷- (ج

ششم) ۱۵۶-

\_\_\_\_\_ وہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے

(ج دوم) ۲۲۹- (ج چہارم)



— اس نے انسان کو پیدا کیا اور اس  
کے جوڑ بند مضبوط کئے اور جب  
چاہے وہ انسان کی شکل بدل کر  
رکھ دے۔ (ج ششم) ۲۰۳۔  
— وہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ  
چیزوں کا نکلنے والا ہے۔ (ج  
سوم) ۵۶۹۔  
— انسان اس کے سامنے جوابدہ ہے۔  
(ج دوم) ۸۔ ۳۳۱۔ ۵۱۸۔ ۵۴۷۔  
۵۶۹۔ ۶۰۵۔ ۶۱۶۔ (ج سوم)  
۶۸۔ ۱۵۳۔  
— اسی کی طرف سب کو پلٹ کر جانا ہے  
(ج دوم) ۲۶۳۔ ۲۶۹۔ ۲۸۹۔  
۲۹۲۔ ۳۲۳۔ ۳۳۶۔ (ج سوم)  
۱۵۸۔ ۴۱۲۔ ۴۵۸۔ ۴۶۸۔  
۶۷۰۔ ۶۷۹۔ ۶۸۹۔ ۷۱۶۔ (ج  
چہارم) ۱۷۔ ۲۱۔ ۲۲۹۔ ۲۷۳۔  
۳۶۱۔ ۳۷۶۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۴۱۱۔  
۲۹۶۔ ۵۵۱۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔  
۲۳۔ ۳۳۔ ۴۹۲۔ ۵۲۹۔  
— وہ ظالم کو سزا دے گا اور مظلوم کی  
واپسی کرے گا۔ (ج پنجم) ۲۶۷۔  
— وہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

کاروبار کے لئے بنایا ہے۔ (ج  
سوم) ۲۵۲۔ ۲۵۵۔ ۶۵۹۔  
— اسی نے زمین کو جاتے قرار بنایا ہے۔  
(ج سوم) ۵۹۰۔  
— انسان پر اس کے احسانات۔  
(ج دوم) ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۵۲۶۔  
۵۳۰ تا ۵۵۹ تا ۵۶۱۔ ۶۳۔  
۶۳۱۔ (ج چہارم) ۲۰۔ ۲۲۵۔  
۲۲۶۔ (ج پنجم) ۲۲۷۔ ۲۲۸۔  
— وہی انسان کا خالق ہے۔ (ج سوم)  
۲۶۔ ۴۵۸۔ ۵۳۳۔ ۷۰۔  
(ج چہارم) ۴۲۳۔ ۴۲۴۔  
— اس نے انسان کو حواس اور نیکی و بدی  
کے شعور کی طاقتیں دی ہیں۔  
(ج سوم) ۲۹۲۔ (ج پنجم) ۲۲۹۔  
— اس کی نعمتوں کا حقدار کون ہے۔  
(ج ششم) ۱۰۱۔ ۱۰۲۔  
— اسی نے خلق کی ابتدا کی اور وہی اس  
کا اعادہ کرتا ہے۔ (ج سوم)  
۵۹۳۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۷۵۰۔  
— وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ (ج سوم)  
۲۰۳۔ (ج پنجم) ۲۲۰۔ ۳۱۴۔  
۳۵۶۔ ۳۶۵۔



وہ جانتا ہے کون راہِ راست پر ہے اور

کون گمراہ۔ (ج ششم) ۶۰۔

اس کے گھات میں لگے ہوئے کا مطلب

(ج ششم) ۳۲۹۔ ۳۳۰۔

وہ ہر وقت لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

(ج پنجم) ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۵۸۔

وہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ (ج دوم) ۲۔

وہی اول، وہی آخر، وہی ظاہر اور

وہی باطن ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۳۔

وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں

کرتا۔ (ج دوم) ۲۲۔ ۳۸۔

وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا اور ان

کے لئے اس کا غضب ہے۔ (ج

سوم) ۷۲۔ (ج پنجم) ۲۵۰۔

وہ فاسقوں کو پسند نہیں کرتا۔

(ج دوم) ۲۲۵۔ (ج پنجم) ۲۵۶۔ ۵۲۔

وہ مفردوں کو پسند نہیں کرتا (ج سوم) ۶۶۱۔ ۶۶۲۔

وہ متکبروں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج دوم)

۵۳۲۔ (ج پنجم) ۳۲۰۔

وہ دنیوی خوش حالی پر اترا نیوالوں

کو پسند نہیں کرتا۔ (ج سوم) ۶۶۱۔

وہ دورنگے پن اور منافقت کو پسند نہیں

کرتا۔ (ج پنجم) ۲۵۴ تا ۲۵۶۔

(ج پنجم) ۲۷۴۔ ۲۸۹۔

وہ انتقام لینے والا ہے۔ (ج دوم) ۲۹۲۔

(ج چہارم) ۲۸۔ ۲۷۳۔

وہ بندوں کے حق میں ظالم نہیں ہے۔

(ج دوم) ۱۵۰۔ ۲۱۳۔ ۲۸۸۔

۳۶۶۔ ۳۷۲۔ (ج سوم) ۲۹۔

۲۰۷۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۶۰۱۔ ۷۳۵۔

(ج چہارم) ۲۰۸۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔

اس کا انصاف بے لاگ ہے۔ (ج دوم)

۵۳۔ ۲۵۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۰ تا ۳۲۵۔

۳۵۶۔ ۳۵۸۔ ۵۱۱۔ (ج چہارم)

۸۸۔ ۸۷۔ ۳۰۶ تا ۳۰۸۔ ۳۲۵۔

۳۳۰۔ ۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۶۲۔

۳۷۵۔ ۴۷۵۔

وہ جس کو ہدایت دیتا ہے اپنے علم و

حکمت کی بنا پر دیتا ہے۔ (ج ششم)

۲۰۳۔

وہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا

ہے۔ (ج پنجم) ۷۸۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔

وہ نیک کردار لوگوں کی ناقدری نہیں

کرتا، وہ بڑا قدر وال ہے۔ (ج دوم)

۳۲۲۔ (ج چہارم) ۲۳۳۔ (ج پنجم)

۵۴۲۔ ۵۴۷۔ ۵۸۱۔



\_\_\_\_\_ وہ خاتون کو پسند نہیں کرتا۔

(ج دوم) ۱۵۲۔ (ج سوم) ۱۳۱۔

\_\_\_\_\_ اس کے غضب کے مستحق کیسے لوگ ہیں

(ج دوم) ۴۶۔ ۸۲۔ ۱۳۵۔

\_\_\_\_\_ وہ صرف پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے

(ج دوم) ۲۳۲۔

\_\_\_\_\_ وہ محسنوں کے ساتھ ہے۔ (ج دوم) ۵۸۳۔

\_\_\_\_\_ وہ تمام چیزوں کا خالق ہے۔ (ج دوم)

۳۶۔ ۳۷۔ ۱۰۶۔ ۱۹۲۔ ۲۶۱۔ ۲۸۳۔

۳۲۴۔ ۳۲۹۔ ۳۵۳۔ ۴۵۲۔ ۴۸۷۔

۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۶۴۶۔ (ج سوم)

۸۷۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۱۵۱۔ ۱۵۵ تا

۱۵۷۔ ۱۶۱۔ ۲۱۳۔ ۲۳۳۔ ۲۶۰۔ ۵۸۹۔

۷۱۸۔ (ج چہارم) ۱۱۔ ۱۲۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔

۳۵۹۔ ۳۷۷۔ ۳۸۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔

۴۴۲ تا ۴۴۶۔ ۵۸۷۔ ۶۰۰۔ ۶۲۰۔

\_\_\_\_\_ اس نے بلا شرکتِ غیرے تخلیق کا کام

کیا ہے۔ (ج سوم) ۳۰۔

\_\_\_\_\_ اس نے کائنات کو بے مقصد نہیں بنایا

ہے۔ (ج دوم) ۲۶۴۔

\_\_\_\_\_ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ (ج سوم)

۶۵۷۔

\_\_\_\_\_ وہی زندگی بخشنے والا ہے اس کے سوا

\_\_\_\_\_ کسی میں طاقت نہیں کہ بیجان

مادے میں جان ڈالے۔ (ج سوم)

۱۵۳۔ ۱۵۶۔

\_\_\_\_\_ وہی بے جان مادے کو زندگی بخشتا

ہے اور جاندار میں سے بچان کو نکالتا

ہے۔ (ج سوم) ۷۴۲۔

\_\_\_\_\_ اس نے انسان کو زمین پر بسایا ہے۔

(ج دوم) ۳۲۹۔ (ج سوم) ۲۹۴۔

\_\_\_\_\_ وہی انسان کا مالک اور رب ہے۔

(ج دوم) ۳۶۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۸۱۔

۲۸۲۔ ۳۳۶۔ ۳۴۷۔ ۴۵۹۔

(ج سوم) ۲۶۔ (ج چہارم) ۳۰۴۔

۳۰۵۔ ۴۲۴۔ ۴۹۵۔ ۵۶۱۔

\_\_\_\_\_ اس نے آسمان و زمین کو برحق پیدا

کیا ہے۔ (ج دوم) ۴۷۹۔ ۴۸۰۔

۵۱۶۔ ۵۲۵۔ (ج سوم) ۷۴۱۔

(ج چہارم) ۲۲۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔

(ج پنجم) ۵۲۹۔ ۵۸۱۔

\_\_\_\_\_ کسی مخلوق کو اس نے شر کے لئے

پیدا نہیں کیا ہے۔ (ج ششم) ۵۶۷۔

\_\_\_\_\_ دنیا و آخرت کا مالک وہی ہے (ج ششم)

۳۶۴۔ ۳۶۵۔

\_\_\_\_\_ وہی ساری کائنات کا مالک، منتظم



— ہر چیز کی تقدیر مقرر کرنے والا ہے۔

(رج دوم) ۵۰۲ - ۵۰۳ - (رج سوم)

۲۳۳ - (رج ششم) ۲۵۶ - ۲۵۷ -

۳۱۰ تا ۳۱۲ -

— اس نے ہر چیز تقدیر کے ساتھ پیدا کی

ہے۔ (رج پنجم) ۲۴۱ - ۵۶۸ -

— وہی ہر چیز کا نگہبان و نگراں ہے۔

(رج دوم) ۳۴۸ - (رج سوم) ۲۱۱ -

(رج چہارم) ۱۱۹ - ۱۹۴ - ۲۱۲ - ۳۸۱ -

۴۱۲ - (رج ششم) ۳۰۳ -

— اس کے سوا زمین و آسمان کی مخلوق

کی خبر گیری کرنے والا کوئی نہیں۔

(رج سوم) ۲۱ -

— تمام اختیارات اس کے ہاتھ میں ہیں

(رج دوم) ۴۶۰ - (رج سوم) ۲۴۶ - ۲۴۷ -

۶۵۸ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - (رج چہارم)

۲۲ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۷۳ -

— اس پر ایمان لا کر اس کی فات پر

بھروسہ کرنے والے ہی اس کے

رحم کے مستحق ہیں۔ (رج ششم)

۵۳ - ۵۴ -

— اس کی مخلوقات میں سے بہترین خلایق

کون ہیں اور بدترین خلایق کون۔

اور فرمانروا ہے۔ (رج دوم) ۳۶۱ -

۳۷ - ۶۱ - ۸۶ - ۲۳۳ - ۲۵۵ - ۲۶۲ -

۲۸۲ - ۲۹۲ - ۲۹۶ - ۲۹۸ - ۴۰۲ -

۴۱۷ - ۴۲۱ - ۴۴۲ - ۴۵۱ - ۴۶۵ -

۴۶۹ - ۵۲۹ - ۵۴۶ - ۶۱۸ -

(رج سوم) ۷۱ - ۷۶ - ۸۷ - ۱۲۸ -

۱۵۲ - ۱۵۳ - ۲۲۷ - ۲۳۸ - ۳۰۳ -

۴۱۲ - ۴۲۷ - ۴۳۲ - ۴۸۲ - ۶۰۸ -

۶۷۰ - (رج چہارم) ۲۲ - ۳۸ -

۱۷۳ - ۲۱۸ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۳۴۶ -

۳۵۹ - ۴۷۸ - ۵۱۷ - ۵۵۱ -

۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۹۴ -

— اس کے آسمان میں ہونے کا مطلب

(رج ششم) ۴۸ - ۴۹ -

— ملائکہ اور روح اس کے حضور چڑھ کر

جاتے ہیں۔ (رج ششم) ۸۶ - ۸۷ -

— ہر چیز کے خزانوں کا مالک ہے۔

(رج دوم) ۵۰۲ - (رج سوم) ۷۱ -

۲۹۵ - ۴۸۵ - (رج چہارم) ۳۸۱ -

۴۸۵ - (رج پنجم) ۵۲۱ -

— عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ (رج سوم)

۲۹۵ - ۴۶۰ - ۵۷۰ - (رج ششم)

۲۹۹ -



(رج ششم) ۴۱۵-۴۱۶۔

تمام معاملات فیصلے کے لئے اسی کی

طرف رجوع ہوتے ہیں۔ (رج دوم)

۱۴۸-۳۷۵۔ (رج سوم) ۲۵۲۔

(رج چہارم) ۵۱۷-۵۱۸۔ (رج پنجم)

۳۰۴۔

اس کے فیصلے اٹل ہیں۔ (رج دوم) ۴۴۹۔

(رج چہارم) ۱۱-۳۹-۲۱۹-۳۵۵۔

۳۵۶-۵۵۹-۵۶۰۔

کوئی اس کے فیصلوں پر نظر ثانی کرنے

والا نہیں ہے۔ (رج دوم) ۴۶۵۔

وہ بے نیاز ہے، اس کا محتاج نہیں ہے

کہ لوگ اس کو خدا مانیں تب ہی

وہ خدا ہو۔ (رج دوم) ۲۹۸-۴۷۳۔

۴۷۴۔ (رج چہارم) ۳۶۰-۳۶۱۔

(رج پنجم) ۵۳۴۔

اس کے اختیارات غیر محدود ہیں۔

(رج دوم) ۳۶۹۔

وہ مقتدر اعلیٰ ہے اور ہر چیز پر قادر

ہے۔ (رج دوم) ۱۴۶-۱۹۵۔

۳۲۳-۵۵۹۔ (رج سوم) ۲۸۔

۲۰۳-۲۰۵-۲۹۵-۴۱۳-۶۸۹۔

۷۶۴۔ (رج چہارم) ۸۴-۲۱۸۔

۴۶۱-۴۸۲-۶۲۰۔ (رج پنجم) ۳۰۲۔

۴۱۳۔ (رج ششم) ۲۱۲۔

آسمان وزمین میں جو کچھ چھپا ہوا ہے

اسی کے قبضہ قدرت میں ہے اور

وہ سب جانتا ہے (رج دوم) ۳۷۵۔

(رج چہارم) ۳۸۲۔ (رج پنجم)

۱۵۶-۵۲۹۔

وہ عاجز نہیں ہے۔ (رج دوم) ۶۵۱۔

(رج چہارم) ۲۴۱-۵۰۵۔ (رج ششم)

۴۱۔

اس کے لئے کوئی بات ناممکن نہیں۔

(رج دوم) ۵۸۹۔

اس کا ہر ارادہ صرف اس کے ایک حکم

سے پورا ہوتا ہے۔ (رج دوم) ۵۴۲۔

(رج چہارم) ۲۷۳-۴۲۶-۴۲۶۔

(رج پنجم) ۲۴۱۔

اس کے لئے ایک قوم کو ہٹا کر دوسری

قوم کو لے آنا کچھ مشکل نہیں۔

(رج دوم) ۴۸۰۔ (رج چہارم) ۲۲۷۔

۲۲۸۔

اس کی پکڑ سے کوئی بچا نہیں سکتا۔

(رج دوم) ۴۶۳-۴۶۴۔ (رج سوم)

۱۶۰۔ (رج چہارم) ۴۰۲-۴۰۸۔



— وہ جس کے ساتھ ہو اس کا کوئی مقابلہ

نہیں کر سکتا۔ (رج دوم) ۱۳۶۔

— اس کا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ (رج دوم)

۱۹۵۔ ۲۲۸۔

— اس کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔

(رج دوم) ۲۹۵۔

— اس کا بول بالا ہے۔ (رج دوم) ۱۹۶۔

— اس کے سامنے کسی کو بولنے کا بار نہیں۔

(رج ششم) ۲۳۱۔ ۲۳۲۔

— فتح و کامرانی اسی کے بخشے سے حاصل

ہوتی ہے۔ (رج دوم) ۱۳۲۔ ۱۵۸۔

(رج سوم) ۷۳۱۔

— وہ اپنا کام کر کے رہتا ہے۔ (رج دوم)

۳۹۱۔ (رج پنجم) ۵۶۸۔

— وہ غیر محسوس طریقوں سے اپنی مشیت

پوری کرتا ہے۔ (رج دوم) ۶۱۔

۱۰۴۔ ۲۳۳۔

— عزت ساری کی ساری اس کے اختیار

میں ہے۔ (رج دوم) ۲۹۵۔

(رج چہارم) ۲۲۳۔ ۳۱۲۔

— عزت اللہ اس کے رسول اور مومنین

کے لئے ہے۔ (رج پنجم) ۵۲۱۔

— اس کے اذن کے بغیر کوئی لغت کسی کو

— اس کی گرفت سے کوئی باہر نہیں۔ (رج دوم) ۱۲۶۔

۳۲۷۔ ۳۶۴۔ ۵۱۶۔ (رج سوم) ۳۳۔

— نہی تک کو اس کی گرفت سے کوئی نہیں

بچا سکتا۔ (رج ششم) ۱۱۹۔ ۱۲۰۔

— اس کی چال کا کوئی توڑ نہیں، اس کی

چالیں زبردست ہیں۔ (رج دوم)

۱۰۴۔ ۲۵۰۔ ۲۶۶۔ (رج ششم) ۶۶۔ ۲۱۶۔

— کائنات کی بادشاہی اسی کی ہے۔

(رج چہارم) ۲۲۶۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔

۳۷۶۔ ۳۹۸ تا ۴۰۰۔ ۵۱۵۔ ۵۵۱۔

۵۹۲۔ (رج پنجم) ۵۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۴۔

۳۰۸۔ ۴۱۲۔ ۴۸۵۔ ۵۲۷۔

(رج ششم) ۴۱۔

— اس کے مقابلے میں کسی کی تدبیر نہیں

چل سکتی۔ (رج دوم) ۱۵۵۔ ۱۷۵۔

۱۷۶۔ ۳۳۶۔ ۳۷۸۔ ۳۸۰۔ ۴۱۷۔

۴۱۸۔ ۴۴۹۔ ۴۹۲۔ ۵۴۵۔

(رج سوم) ۶۷۶۔ (رج ششم) ۹۴۔

— اس کے مقابلے میں کوئی کسی کی مدد نہیں

کر سکتا۔ (رج دوم) ۲۴۳۔ ۳۷۱۔

۴۴۹۔ (رج سوم) ۶۹۰۔ (رج چہارم)

۵۰۵۔ ۵۱۳۔ (رج پنجم) ۲۶۲۔

(رج ششم) ۴۹ تا ۵۱۔ ۵۳۔ ۱۰۵۔



نہیں مل سکتی۔ (ج دوم) ۳۱۴۔

\_\_\_\_\_ اس کی ڈالی ہوئی مصیبت کو کوئی دور

نہیں کر سکتا۔ (ج دوم) ۳۱۸۔

(ج چہارم) ۳۷۴۔

\_\_\_\_\_ زندگی و موت اس کے اختیار میں ہے۔

(ج دوم) ۸۶-۲۲۳-۲۸۲-۲۹۲۔

۵۰۳-۵۵۳۔ (ج سوم) ۲۴۸۔

۲۹۴-۵۰۲-۷۰۔ (ج چہارم)

۳۷۵-۲۲۵-۲۲۶-۲۸۲-۵۶۱۔

۵۹۱۔ (ج پنجم) ۱۲۷-۲۲۰-۳۰۲۔

(ج ششم) ۴۱۔

\_\_\_\_\_ انسان کی سماعت اور بینائی کا مالک

و مختار وہی ہے۔ (ج دوم) ۲۸۲۔

\_\_\_\_\_ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (ج دوم) ۲۸۶۔

(ج سوم) ۲۰۹-۲۱۲۔ (ج ششم)

۲۹۹-۳۰۰۔

\_\_\_\_\_ جس کو چاہتا ہے اپنی زمین کا وارث

بناتا ہے۔ (ج دوم) ۷۱-۷۲۔

\_\_\_\_\_ جو کچھ وہ چاہے وہی ہوتا ہے۔ (ج دوم)

۱۰۶-۲۹۰-۳۲۶۔

\_\_\_\_\_ اپنی رحمت سے جس کو چاہے نوازے۔

رنج و راحت اسی کے ہاتھ میں ہے

(ج دوم) ۴۱۳۔ (ج چہارم) ۴۹۷۔

(ج پنجم) ۳۰۰۔

\_\_\_\_\_ جس بندے پر چاہے فضل فرمائے۔

(ج دوم) ۳۱۸۔ (ج پنجم) ۳۳۲-۴۸۸۔

\_\_\_\_\_ جسے چاہے بلند درجے دے۔ (ج دوم)

۴۲۱۔

\_\_\_\_\_ اس کی عطا کو روکنے والا کوئی نہیں۔

وہ جسے نفع یا نقصان پہنچانا چاہے

کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔

(ج دوم) ۶۰۷۔ (ج پنجم) ۵۰۔

\_\_\_\_\_ اُسے اپنے کسی فعل کے نتائج کا خوف

نہیں۔ (ج ششم) ۵۲۵۔

\_\_\_\_\_ وہ جس کا بھلا کرنا چاہے اسے کوئی روک

نہیں سکتا۔ (ج دوم) ۳۱۸۔

\_\_\_\_\_ وہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے

چاہے سزا دے۔ (ج دوم) ۸۴۔

۱۸۱-۱۸۶-۲۳۱-۳۳۶-۶۲۳۔

\_\_\_\_\_ اچھے اور برے لوگوں کو ان کے اعمال

کے مطابق بدلہ دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۱۱۔

\_\_\_\_\_ دنیا میں جو کچھ کسی کو مل رہا ہے اسی

کے دینے سے مل رہا ہے۔ (ج دوم)

۶۰۷۔

\_\_\_\_\_ آسمان وزمین میں جو کچھ ہے خواہ غائب

ہو یا حاضر، سب کو وہ جانتا ہے۔



۵۹۳ - ۷۶۰ - (ج چہارم) ۲۲۳ -

۲۲۴ - (ج پنجم) ۱۵۶ -

— وہ ایسے راستے سے رزق دیتا ہے جس کا

انسان کو گمان بھی نہیں ہوتا -

(ج پنجم) ۵۶۷ -

— ہر جاندار کا رزق اسی کے ذمہ ہے

(ج سوم) ۷۱۷ -

— اسی سے رزق مانگنا چاہیے - (ج سوم)

۶۸۷ -

— وہ اپنا رزق روک لے تو کوئی رزق

نہیں دے سکتا - (ج ششم) ۵۰ - ۵۱ -

— رزق کی تنگی و کشادگی اسی کے اختیار

میں ہے - (ج دوم) ۶۱۱ - (ج سوم)

۶۶۴ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۵۷ - (ج چہارم)

۲۰۶ تا ۲۰۸ - ۳۷۹ - ۴۸۵ - ۴۸۶ -

— وہ کسی سے رزق کا طالب نہیں -

(ج پنجم) ۱۵۵ -

— وہ اپنی مخلوق کے حالات و ضروریات

و مصالح سے باخبر ہے - (ج سوم)

۲۴۸ -

— وہ کنویں کا پانی زمین میں غائب

کر دے تو اُس کے سوا کوئی اُسے

واپس نہیں لاسکتا - (ج ششم) ۲۰ -

(ج دوم) ۵۵۸ - (ج سوم)

۲۴۹ - ۲۵۰ - (ج پنجم) ۳۵۷ -

۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۲۲ - ۴۹۲ - ۵۲۹ -

۵۴۷ - (ج ششم) ۳۱۳ - ۳۱۴ -

— آسمان و زمین کی کوئی چیز اس سے مخفی

نہیں - (ج دوم) ۴۹۰ - (ج سوم)

۸۷ - ۱۹۲ - ۲۵۲ - ۵۷۰ - ۶۱۸ -

(ج چہارم) ۱۷ - ۳۹ - ۲۳۸ - ۳۷۷ -

— اس کی قدرت اور حکمت کے کرشمے -

(ج دوم) ۳۶ - ۳۷ - ۳۹ - ۲۶۱ -

۲۶۲ - ۲۶۴ - ۲۸۲ - ۲۹۶ - ۳۲۴ -

۴۴۵ تا ۴۴۷ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۲ -

۴۸۷ - ۴۸۸ - ۵۰۰ - ۵۰۲ - ۵۰۳ -

۵۲۶ تا ۵۳۰ - ۵۵۲ -

۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۶۰ - ۵۶۱ -

۶۳ - (ج چہارم) ۲۳ - ۲۲۵ - ۲۳۶ -

۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۷۳ - (ج پنجم) ۲۵۵ -

— اُسی کا شکر ادا کرنا چاہیے - (ج سوم) ۶۸۷ -

— وہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا مولیٰ ہے - (ج ششم) ۱۸ - ۲۵ -

— وہی رزق دینے والا ہے - (ج دوم)

۲۸۲ - ۳۲۳ - ۴۵۷ - ۵۵۳ -

۵۵۵ - (ج سوم) ۱۳۹ - ۵۰۲ -



۵۴-

\_\_\_\_\_ وہ بہار لانے والا ہی نہیں خزاں لانے

والا بھی ہے۔ (ج ششم) ۳۱۰-

۳۱۲-

\_\_\_\_\_ اس نے نباتات آگائیں اور پھر انہیں

سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ (ج ششم)

۳۱۰-۳۱۲-

\_\_\_\_\_ ہر ذی علم سے بڑا ذی علم ہے۔

(ج دوم) ۳۲۱-

\_\_\_\_\_ اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ (ج دوا)

۵۷-۱۶۳-۲۱۸-۲۲۳-۳۲۳-

۳۲۷-۳۲۸-۳۹۰-۵۳۳-

(ج سوم) ۱۲۱-۱۵۵-۱۶۶-۲۰۸-

۲۰۹-۲۲۷-۴۱۹- (ج چہارم)

۳۹-۱۰۳-۱۷۳-۲۲۳-۲۲۵-

۳۹۴-۳۹۵-۴۸۶-

\_\_\_\_\_ تمام مخلوقات کے حال سے باخبر ہے۔

(ج دوم) ۶۲۳- (ج سوم) ۲۸۳-

۴۱۲-۴۱۶- (ج چہارم) ۶۸-۶۹-

۱۲۲-۲۷۱-۵۰۴-

\_\_\_\_\_ ہر جاندار کے رہنے اور مرنے کی جگہ

سے واقف ہے۔ (ج دوم) ۳۲۳-

\_\_\_\_\_ تمام انسانوں کے اعمال پر نظر رکھتا ہے۔

(ج دوم) ۹-۱۳۵-۱۶۲-۱۸۲-

۲۸۵-۲۸۹-۲۹۵-۳۷۰-۳۷۱-

۳۷۵-۵۳۶-۵۶۷-۶۰۷-

۶۱۲-۶۲۳-۶۲۵- (ج سوم)

۲۲۹-۶۰۸-۷۰۳-۷۰۸-

(ج چہارم) ۲۲-۷۵-۲۲۳-

۵۰۴- (ج پنجم) ۲۹-۵۰-۳۰۴-

۳۰۹-۳۲۲-۳۵۶-۳۶۳-۴۰۹-

۴۲۵-۵۲۲-۵۳۶-

\_\_\_\_\_ فردا فردا ہر منفس کے حال پر نگاہ

رکھتا ہے۔ (ج دوم) ۴۶۱-۴۶۶-

(ج چہارم) ۴۶۲-۴۷۱-

\_\_\_\_\_ اسی کے ہاتھ میں تنگی و خوشحالی ہے۔

(ج پنجم) ۵۴۱-

\_\_\_\_\_ دلوں کے چھپے بھید تک جانتا ہے۔

(ج دوم) ۱۳۷-۱۴۷-۳۲۳-۳۲۶-

(ج سوم) ۶۰۲- (ج چہارم) ۲۱-

۱۱۷-۲۳۸-۳۶۱-۴۰۱-۵۰۳-

۵۵۰- (ج ششم) ۴۶-۴۷-

\_\_\_\_\_ تمام اگلی پچھلی نسلوں کا حال جانتا ہے

(ج دوم) ۵۰۴-

\_\_\_\_\_ نافرمانوں کے کرتوتوں سے وہ غافل

نہیں ہے۔ (ج دوم) ۴۹۱-



— اس کی معرفت کی نشانیاں۔

(دیکھو آیت “)

— اس کی ہستی کے دلائل۔

(دیکھو ”توحید“ اور ”شرک“)

— اس کے کمالات و عجائب بے پایاں ہیں

(ج سوم) ۵۰۔

— وہ کائنات کا نور ہے۔ (ج سوم) ۲۰۵۔

— اس کے نور کائنات ہونے کی تشریح

(ج سوم) ۲۰۶-۲۰۸۔

— سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا

محتاج نہیں ہے۔ (ج سوم) ۲۲۸۔

۶۷۷- (ج چہارم) ۲۲۷- (ج پنجم)

۳۱-۳۲-۳۳-۳۴- (ج ششم)

۵۳۵۔

— وہ باقی رہنے والا ہے (ج سوم) ۱۰۷۔

— وہ زندہ ہے مرنے والا نہیں۔ (ج سوم)

۲۶۰۔

— اس کے سوا سب ہلاک ہونے والے ہیں

(ج سوم) ۶۷۰۔

— وہ سب سے بڑا ہے۔ (ج سوم) ۱۲۸۔

۳۰۳- (ج چہارم) ۵۹۴۔

— وہ اپنی ذات سے آپ محمود ہے خواہ

کوئی اس کی حمد کرے یا نہ کرے۔

(ج سوم) ۲۲۸- (ج چہارم) ۱۲۱۔

— اس کو بھول لائق نہیں ہوتی۔ (ج سوم)

۷۵-۹۸۔

— اس کی بارگاہ رجوع کرنے کے لائق ہر

(ج سوم) ۲۶۷-۲۶۸۔

— اس کے کام کرنے کے انداز نازلے ہیں۔

(ج سوم) ۸۵-۸۶۔

— وہ غیر محسوس طریقوں سے اپنی مشیت

پوری کرتا ہے۔ (ج سوم) ۸-۲۲۸۔

— جب تک وہ نہ چاہے کسی کے لئے کچھ

ہو نہیں سکتا۔ (ج سوم) ۲۱-۲۲-۲۳۔

— وہ جس چیز کا حکم دیتا ہے ہو کر رہتی

ہے۔ (ج سوم) ۶۷۰۔

— اسی نے زمین کی چیزیں انسان کے لئے

مسخر کی ہیں۔ (ج سوم) ۲۲۸۔

— اسی نے انسان کو زمین میں اختیارات

دیئے ہیں۔ (ج سوم) ۵۹۱۔

— وہی آسمان کو تھامے ہوئے ہے۔

(ج سوم) ۲۲۸- (ج چہارم) ۲۳۹۔

— سورج اور چاند کو اسی نے مسخر کیا ہے

(ج سوم) ۷۱۸- (ج چہارم)

۲۲-۲۳۔

— گردشِ لیل و نہار اسی کے قبضہ



قدرت میں ہے۔ (ج سوم) ۲۹۴۔

۴۱۳۔ (ج چہارم) ۲۳۔ (ج پنجم) ۲۰۲۔

(ج ششم) ۱۳۲۔

وہی روشنی اور سایہ لاتا ہے۔ (ج سوم)

۴۵۳۔

وہی زمین سے درخت آگاتا ہے (ج سوم)

۵۸۹۔ ۷۱۹۔

اسی نے زمین میں دریا جاری کئے۔

(ج سوم) ۵۹۰۔

اسی کے حکم سے کشتیاں چلتی ہیں۔

(ج سوم) ۲۴۸۔

اسی نے مٹی اور کھاری پانیوں کے

درمیان پردے حائل کر دیے ہیں

(ج سوم) ۴۵۷۔ ۵۹۰۔ (ج پنجم)

۲۵۹۔

اس کی قدرت سے کوئی چیز بعید نہیں

(ج سوم) ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۹۔ ۲۰۔ (ج پنجم)

۵۷۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۱۰۹۔ ۳۰۲۔ ۳۸۹۔

۴۳۱۔ ۵۰۰۔ ۵۲۷۔

اس کے لئے کوئی بات ناممکن نہیں۔

(ج سوم) ۱۹۔ ۲۰۔

آسمان و زمین کی ہر چیز اس کے دفتر

میں محفوظ ہے۔ (ج سوم) ۶۰۲۔

(ج پنجم) ۲۴۱۔

وہ کائنات کے سارے بھید جانتا ہے۔

(ج سوم) ۴۳۵۔

وہ سب کچھ سنا اور دیکھتا ہے۔ (ج سوم)

۲۱۔ ۹۵۔ ۱۳۷۔ ۷۱۳۔ (ج پنجم)

۷۰۔ ۷۱۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

وہ لوگوں کی نیتوں تک سے واقف

ہے۔ (ج سوم) ۶۸۲۔ (ج پنجم)

۲۸۔ ۳۵۶۔

وہ ان حقیقتوں کو جانتا ہے جن کو

انسان نہیں جانتا۔ (ج سوم) ۳۷۰۔

غیب کا علم اسی کو ہے، دوسرا کوئی

عالم الغیب نہیں۔ (ج سوم)

۱۹۔ ۲۱۔ ۱۲۶۔ ۲۹۵۔ (ج چہارم)

۲۸۔ ۲۹۔ ۶۱۶۔

وہ عالم الغیب ہے اور اپنے غیب پر

جس رسول کو مطلع کرتا ہے اس کی

نگرانی کا زبردست انتظام کرتا

ہے (دیکھو "غیب") (ج ششم)

۱۲۱۔ ۱۲۲۔

وہ صرف پیدا ہی نہیں کرتا بلکہ ہدایت

بھی کرتا ہے۔ (ج سوم) ۹۶۔ ۹۷۔

(ج ششم) ۱۸۶۔ ۱۸۸۔ ۳۱۰۔



۳۱۲-۳۱۱

— ہدایت و نصرت کے لئے وہی کافی ہے۔

(رج سوم) ۲۲۸۔

— جسے وہ ہدایت دے وہی ہدایت پائے

والا ہے اور جسے وہ بھٹکا دے

اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

(رج سوم) ۵-۱۲-۱۵-۳۱۲۔

۷۵۱۔ (مزید دیکھو "التقدیر")

— وہ ہر انسان کا مکمل ریکارڈ تیار کر

رہا ہے۔ (رج سوم) ۲۹-۹۸۔

— بندوں کے گناہوں سے اسی کا باخبر

ہونا کافی ہے۔ (رج سوم) ۲۶۰۔

— اس کو حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

(رج سوم) ۲۱۰۔ (رج چہارم) ۱۰۰۔

— قیامت کے روز حقیقی بادشاہی صرف

اسی کی ہوگی۔ (رج سوم) ۲۲۶۔

— اُسے عذاب دینے اور معاف کرنے

کے پورے اختیارات ہیں۔ (رج سوم)

۶۸۹۔ (چہارم) ۸۳۔ (رج پنجم)

۵۱-۵۲۔

— وہ کس طرح اہل حق کی ہدایت و

نصرت کرتا ہے۔ (رج سوم) ۲۲۸۔

— وہ اہل حق اور نیکو کاروں کے ساتھ

ہوتا ہے۔ (رج سوم) ۹۵-۷۱۔

— اس کی بندگی کرنے والا نامراد نہیں

ہو سکتا۔ (رج سوم) ۲۲۷۔

— اس کی بندگی سے منہ موڑنے والا فلاح

نہیں پاسکتا۔ (رج سوم) ۲۲۷۔

— نافرمان لوگ اس کی پکڑ سے نہیں

بچ سکتے۔ (رج سوم) ۶۷۶۔

— جس پر اس کا غضب نازل ہو وہ گر کر

رہتا ہے۔ (رج سوم) ۱۱۲۔

— تمام جن اور انسان ایک دن اس

کے حضور پیش ہونے والے ہیں

(رج سوم) ۲۸-۲۹-۱۵۰۔

(رج پنجم) ۲۶۲۔

— آخر کار وہی زمین اور اس کی ساری

چیزیں کا وارث ہوگا۔ (رج سوم) ۶۸۱۔

— بندوں کے اعمال اور عیثوں کا حساب

اس کے ذمے ہے۔ (رج سوم) ۵۱۳۔

۵۱۴۔

— وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر گرفت کرنے

والا نہیں۔ (رج سوم) ۲۲۶۔

— اس نے جو چیز بھی بنائی ہے خوب

بنائی ہے۔ (رج چہارم) ۳۹-۴۰۔

— وہ سب پر غالب ہے۔ (رج چہارم)



لوگوں کے اختلافات کا فیصلہ کرنا اسی

کا کام ہے۔ (رج چہارم) ۳۷۷۔

وہ بتدریج کام کرتا ہے۔ (رج چہارم) ۳۹

اس کا ایک ایک دن ہزار ہزار اور پچاس پچاس

ہزار سال کا ہوتا ہے۔ (رج چہارم)

۳۸۔ ۳۹۔ (رج ششم) ۸۶ تا ۸۸۔

اس کے کائناتی منصوبے لاکھوں،

کروڑوں اور اربوں سال کے ہوتے

ہیں۔ (رج ششم) ۸۷۔

اسی نے زمین و آسمان کی ساری چیزوں

کو مسخر کیا ہے۔ (رج چہارم) ۱۹۔

اس کے لئے تمام انسانوں کو پیدا کرنا

اور پھر جلا اٹھانا کچھ مشکل نہیں۔

(رج چہارم) ۲۳۔ ۲۴۔ (رج پنجم) ۵۳۲۔

(رج ششم) ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۲۹۹۔

اس کی سنت میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

(رج چہارم) ۱۳۵۔ ۳۴۱۔ (رج پنجم) ۵

اس کا اقرار انسان کے نفس میں

موجود ہے۔ (رج چہارم) ۳۷۷۔ ۳۷۸۔

وہ ہر وعامانگنے والے سے قریب

ہے۔ (رج چہارم) ۲۱۲۔

وہ انسان کی رگ و جاں سے بھی زیادہ

قریب ہے۔ (رج پنجم) ۱۱۶۔

۲۱۹۔ ۳۹۱۔

وہ زمین و آسمان دونوں کا خدا ہے۔

(رج چہارم) ۵۵۱۔

اس کے عذاب سے کوئی بچ نہیں سکتا۔

(رج چہارم) ۴۰۶۔

اس کے مقابلہ میں کوئی طاقت انسان

کو بچ نہیں سکتی۔ (رج چہارم) ۷۸۔

وہ حق کو حق کر دکھاتا ہے اور باطل کو

مٹا دیتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۰۲۔

اس کے ہاں عزت حاصل کرنے کا ذریعہ

(رج چہارم) ۲۳۱۔ ۲۳۲۔

یہ فیصلہ کرنا اس کا کام ہے کہ کسے نبی

بنائے اور کسے نہ بنائے۔ (رج

چہارم) ۳۲۱۔

وہ جسے چاہتا ہے اور جیسی چاہتا ہے

اولاد دیتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۱۵۔

وہ لوگوں کو ایک حساب سے رزق

دیتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۰۴۔

اس کا عرش پر جلوہ فرما ہونا۔ (رج چہارم)

۳۸۔ (رج پنجم) ۳۰۳۔

وہ صرف آخرت ہی کا مالک یوم الدین

نہیں ہے بلکہ دنیا کا بھی احکام الٰہی

ہے۔ (رج چہارم) ۴۸۳۔ ۴۸۴۔



— لوگوں کے کفر کرنے سے اس کا کچھ

نہیں بگڑتا۔ (ج چہارم) ۱۲۔

— کائنات کی کوئی چیز اس کے مشابہ

نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۲۸۵۔

— اس کی یاد سے غافل ہونے کے اخلاقی

نتائج۔ (ج چہارم) ۵۳۸۔

— اس کے محاسبے سے ڈرنا چاہیے۔

(ج چہارم) ۱۰۳۔

— اپنے آپ کو اس کے حوالے کر کے انسان

ہر خطرے سے مامون ہو جاتا ہے۔

(ج چہارم) ۲۱۔

— اس کو ہر شکر اور تعریف کا استحقاق

پہنچتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۷-۲۲۸۔

— وہ کسی کے شکر کا محتاج نہیں۔

(ج چہارم) ۱۲۔

— وہ بہتر جانتا ہے کہ مصلحت کس چیز میں

ہے اور کس چیز میں نہیں ہے۔

(ج چہارم) ۶۸-۲۳۳-۲۳۴۔

— اس کے فیصلے ہر امر حکمت و عدل پر

مبنی ہوتے ہیں جن میں غلطی کا کوئی

امکان نہیں۔ (ج چہارم) ۲۰۹۔

۵۵۹-۵۶۰۔

— وہ کس کس طرح اہل ایمان کی مدد

کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۷۵۔

— وہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے کا کوئی

ارادہ نہیں رکھتا۔ (ج چہارم) ۴۰۸۔

(ج پنجم) ۱۲۰۔

— وہ مومنین کے حق میں بہت رحیم ہے

(ج چہارم) ۷۹۔

— اس کا قانون مغفرت۔ (ج چہارم)

۳۸۰-۳۹۷۔

— اس کے ہاں تقرب کا ذریعہ کیا ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۷۔

— اس سے کئے ہوئے عہد کی باز پرس

ضرور ہونی چاہیے۔ (ج چہارم) ۷۸۔

— وہ جب چاہے تمام انسانوں کو جمع

کر سکتا ہے۔ (ج چہارم) ۵۰۴۔

(ج پنجم) ۱۰۹-۱۱۱۔

— وہ ہمیشہ مبنی بر حقیقت بات کہتا

ہے۔ (ج چہارم) ۶۹-۳۲۹۔

— وہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا۔

(ج چہارم) ۱۲۱۔

— وہ جو کچھ کرتا ہے حکمت اور عدل کے

مطابق کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۱۱۔

— اس کا غضب کیسے لوگوں پر بھڑکتا ہے۔

(ج چہارم) ۴۰۹-۴۹۷۔

— اس کے غضب کے مستحق کیسے لوگ ہیں



اور کیوں ہیں۔ (ج چہارم) ۳۹۶۔

۳۹۸۔

بندوں کو ان کے اعمال کی سزا دینا اسی

کا کام ہے۔ (ج چہارم) ۳۸۰۔ ۳۸۱۔

قیامت کے روز تمام معاملات کا فیصلہ

اسی کے ہاتھ میں ہے۔ (ج چہارم)

۲۱۔ ۲۰۔ ۲۲۔ (ج ششم) ۲۵۵۔

وہ تمام حقائق کا علم رکھتا ہے۔

(ج چہارم) ۳۹۱۔ ۴۶۶۔

وہ نگاہوں کی چوری تک سے واقف

ہے۔ (ج چہارم) ۴۰۰۔

وہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ (ج چہارم)

۱۲۲۔

وہ ہر چیز پر محیط ہے۔ (ج چہارم) ۴۰۱۔

قیامت کا علم اسی کو ہے۔ (ج چہارم)

۵۵۱۔ (ج ششم) ۵۲۔

اس کی صحیح معرفت حاصل ہونے کے

ذرائع۔ (ج چہارم) ۲۰۔ ۲۱۔

وہ زمین و آسمان کے تمام شکروں

کا مالک ہے اور اس کے سوا ان

کو کوئی نہیں جانتا۔ (ج پنجم)

۴۵۔ ۴۸۔ (ج ششم) ۱۵۲۔

وہ جس کو سزا دینا چاہے اس کے خلاف

اپنی کائنات کے شکروں میں سے

جس لشکر سے چاہے کام لے سکتا

ہے۔ (ج پنجم) ۴۸۔

وہ ماں کے پیٹ میں جنین کو جانتا

ہے۔ (ج پنجم) ۲۱۳۔

وہ جانتا ہے کہ کون متقی ہے۔ (ج پنجم)

۲۱۳۔

وہی ہنسائے اور رلانے والا ہے۔

(ج پنجم) ۲۲۰۔

وہی شعریٰ کا رب ہے۔ (ج پنجم) ۲۲۰۔

عاد کو اسی نے ہلاک کیا۔ (ج پنجم) ۲۲۱۔

ثمود اور قوم ہود کو اسی نے تباہ کیا۔

(ج پنجم) ۲۲۱۔

اس نے بستیوں کو کیسے تباہ کیا۔

(ج پنجم) ۲۲۲۔

وہی کھیتیاں آگاتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۸۴۔

ہر جرم اور گناہ دراصل اسی کے احسانات

کی تکذیب ہے۔ (ج پنجم) ۲۶۶۔

اس کو جو قرض دے وہ اس کا کئی گنا

زیادہ بدلہ دیتا ہے۔ (ج پنجم)

۳۰۹۔ ۵۴۷۔

اس کو اچھا قرض دینے کا مطلب۔

(ج پنجم) ۳۱۰۔ (ج ششم) ۱۳۲۔



— وہ دیکھتا ہے کہ کون اُسے دیکھے بغیر

اُس کی اور اُس کے رسولوں کی

مدد کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۲۲۔

— اس کی مدد کرنے کا مفہوم۔ (ج پنجم)

۳۷۹-۳۸۰۔

— جسے اللہ سزا دینا چاہے اسے نبی کا

استغفار بھی سزا سے نہیں بچا سکتا۔

(ج پنجم) ۵۰۔

— اس نے زمین و آسمان کو چھ دن میں

پیدا کیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۴-۳۰۳۔

— وہ بہتر جانتا ہے کہ کون اعلیٰ درجہ کا

انسان ہے اور کون ادنیٰ درجہ کا۔

(ج پنجم) ۹۹۔

— مردہ جسم کے منتشر ذرات اور دل

میں گزرنے والے خیالات بھی اس

سے پوشیدہ نہیں۔ (ج پنجم) ۱۰۷۔

۳۰۴-۵۲۹۔ (ج ششم) ۱۶۵۔

— اللہ نے تمام لوگوں کو یوم آخرت سے

منتنبہ کر دیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۰۔

— اللہ کے ہاں بات پلٹی نہیں جاتی۔

(ج پنجم) ۱۲۰۔

— اللہ کو کبھی تھکاوٹ لاحق نہیں ہوتی۔

(ج پنجم) ۱۲۵۔

— وہ کبھی آرام نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۱۲۵۔

— کفار کی باتوں سے اللہ خوب واقف

ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔

— اللہ نے انسانوں اور جنوں کو اپنی

بندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۳۱-۱۵۵۔

— اس کی طرف بندوں کو دوڑنے کا حکم

ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۱۔

— اس نے ہر چیز کا جوہر انبیا ہے۔

(ج پنجم) ۱۵۱-۲۲۰۔

— مومنین اللہ کی پاری کے لوگ ہیں۔

اور وہ ان سے راضی ہے۔ (ج پنجم) ۳۶۷۔

— اس کے دشمن ذلیل ہو کر رہیں گے۔

(ج پنجم) ۳۶۵۔

— اس نے مدینہ کے یہودیوں پر ایسے

راستہ سے تباہی نازل کی جس کا

انہیں کوئی گمان نہ تھا۔ (ج پنجم) ۲۸۲۔

— وہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے

مسلط کر دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۸۸۔

— وہ قیامت کے دن لوگوں کو ان کے

اعمال بتائے گا۔ (ج پنجم) ۳۵۸۔

— وہ مقدس، سراسر سلامتی، اور امن

دینے والا ہے۔ (ج پنجم) ۲۱۲ تا ۲۱۱-۲۸۵۔

— اللہ کو فراموش کرنے والے خود فراموشی



میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ (ج پنجم) ۲۱۰۔  
 اس نے لکھ دیا ہے کہ وہ اور اُس کے  
 رسول ہی غالب ہوں گے۔ (ج پنجم)  
 ۳۶۵-۳۶۷۔

اسی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت  
 عطا کی۔ (ج پنجم) ۲۸۵۔  
 جو اللہ سے ڈرے، اللہ اس کے لئے  
 کشادگی کا راستہ پیدا کر دیتا ہے۔  
 (ج پنجم) ۵۶۷-۵۷۳۔  
 اللہ پر ایمان انبیاء کی تعلیم میں سب  
 سے مقدم ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔  
 وہ صف بستہ ہو کر لڑنے والے  
 مجاہدین سے محبت کرتا ہے۔  
 (ج پنجم) ۲۵۶۔

وہ منافقین کو ہرگز معاف نہیں  
 کرے گا۔ (ج پنجم) ۵۲۰۔

اسی نے مال و دولت بخشا۔ (ج پنجم) ۲۲۰۔  
 وہ اپنے بندوں کو تاریکی سے نکال  
 کر نور میں لاتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۷-۵۸۰۔  
 اُس نے انسان کو بہترین صورت پر پیدا  
 کیا۔ (ج پنجم) ۵۲۹۔

اس نے بہت سے سرکشوں کو ہلاک  
 کیا۔ (ج پنجم) ۲۳۱۔

اس نے پوری کائنات کے نظام کو  
 توازن اور عدل کے ساتھ قائم کیا  
 ہے۔ (ج پنجم) ۲۳۷-۲۱۶۔  
 اس کی نعمتوں کا انکار کرنے والے مختلف

گروہ۔ (ج پنجم) ۲۵۵۔  
 اسی نے انسانوں کے فائدے کے لئے  
 آگ روشن کی۔ (ج پنجم) ۲۸۹۔  
 اس نے اپنے رسول کتابوں اور میزان  
 عدل کے ساتھ بھیجے۔ (ج پنجم) ۳۰۷-۳۰۷۔  
 وہ صاف صاف نشانیاں لوگوں کو  
 دکھاتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۱۲۔  
 جو اس پر بھروسہ کرے وہ اس کے لئے  
 کافی ہے (ج پنجم) ۵۶۸۔  
 (اُس کی ہستی کے دلائل کے لئے)  
 دیکھو "توحید اور شرک"

اللہ

معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۲۷۹۔  
 ۵۶۱۔ (ج پنجم) ۲۱۱-۲۱۲-۵۳۳۔  
 صرف ایک اللہ ہی اللہ ہے۔ (ج چہارم) ۲۷۹۔  
 اللہ کے سوا کوئی اللہ نہیں ہے۔ (ج چہارم)  
 ۲۸۵-۳۲۶-۲۶۰-۳۹۱-۳۹۲۔  
 ۲۲۲-۵۶۱۔  
 اللہ کے سوا کسی اور کے اللہ نہ ہونے کی



نہیں بلکہ سچی اطاعت و فرمانبرداری

کا پھل ہے۔ (ج اول) ۱۰۹۔

— امامت ظالموں کو نہیں مل سکتی۔

(ج اول) ۱۱۰۔

— امامت کے منصب سے بنی اسرائیل

کی معزولی۔ (ج اول) ۱۰۹۔

— تبدیلی امامت اور تحویلِ قبلہ۔ (ج اول)

۱۰۹۔

— امامت صالحہ اور رزقِ دنیا کے استحقاق

میں فرق۔ (ج اول) ۱۱۱۔

— مشرکینِ قریش بھی بنی اسرائیل کی

طرح حق امامت سے مستثنیٰ کر دیئے

گئے۔ (ج اول) ۱۱۱۔

— اُمتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کا اعلان

(ج اول) ۱۱۹-۲۷۹۔

— اس کے لئے لفظ ”نعمت“ کا استعمال

(ج اول) ۱۲۵۔

— مسلمانوں کو یہ منصب دیتے ہوئے

اولین ہدایت جو دی گئیں۔

(ج اول) ۱۲۵-۱۲۶۔

— اس کے لئے ”ملکِ عظیم“ کے لفظ کا

استعمال۔ (ج اول) ۳۶۱۔

امانت

وجہ (ج چہارم) ۲۷۹۔

— انسان کا الہ ایک ہی ہے۔ (ج چہارم)

۳۴۱۔

— اللہ ہی آسمان کا الہ بھی ہے اور زمین

کا الہ بھی۔ (ج چہارم) ۵۵۱۔

— انسان جس کی بھی بے چون و چرا اطاعت

کرے وہ اس کا الہ ہے۔ (ج چہارم)

۵۸۹۔

الیاس علیہ السلام

— ان کا قصہ۔ (ج سوم) ۶۰۔ (ج چہارم)

۳۰۲ تا ۳۰۶۔

— ان کی مظلومانہ جلاوطنی۔ (ج اول) ۸۱۔

ان کا زمانہ اور بنی اسرائیل کے لئے ان

کی کوششیں۔ (ج دوم) ۵۹۷۔

— مسیح کی آمد کے زمانہ میں بنی اسرائیل

حضرت الیاس علیہ السلام کی آمد کے منظر

تھے۔ (ج پنجم) ۴۶۱-۴۶۲۔

ان کے متعلق بنی اسرائیل کے عقائد

(ج چہارم) ۳۰۵-۳۰۶۔

امانت

— یہ ابراہیم علیہ السلام کے نقطے کی میراث



— اس کا ایک وسیع مفہوم۔ (ج سوم)

۲۶۷۔

— مومن کی ایک لازمی صفت۔

(ج سوم) ۲۶۷۔

— امانت کا وہ بار گراں جو انسان پر

ڈالا گیا ہے۔ (ج چہارم) ۱۳۵-۱۳۷۔

(دیکھو "النسان" اور "خلافت")

— ام الكتاب

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۵۲۳۔

۵۲۳۔

— اُمت و سَط

— اس کے معنی کی تحقیق۔ (ج سوم) ۲۸۲۔

— اُمت و سَط کے اوصاف۔ (ج اول) ۱۱۹۔

— اقوامِ عالم کی صدارت کا منصب۔

(ج اول) ۱۱۹۔

— اس منصب کی پاسداری کرنے کی

اہمیت۔ (ج اول) ۱۷۷۔

— پیغمبر کی اُمت سے کیا مراد ہے۔ (ج دوم)

۲۸۹۔

— امتحان

— انسان دنیا میں امتحان کے لئے پیدا

کیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۴۱۔

— دنیا کی زندگی وہ مدت ہے جو امتحان کے

لئے مقرر کی گئی ہے۔ جو وقت گزر

رہا ہے مدتِ امتحان کو کم کرتا جا رہا

ہے اور موت امتحان کے خاتمہ کا

اعلان ہے۔ (ج ششم) ۴۱-۴۲۔

۱۸۶-۱۸۷-۲۲۹-۲۵۰۔

— امتحان کے لئے انسان کو عمل کا موقع

دیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۴۱-۴۲۔

— امتحان میں جیسا کسی کا عمل ہوگا ویسی

ہی اس کو جزا و سزا ملے گی

(ج ششم) ۴۱-۴۲۔

— انسان کا امتحان کس طرح لیا جا رہا

ہے۔ (ج ششم) ۴۵-۱۸۳۔

— اس امتحان کے لئے انسان کو ضروری

ذرائع اور قوتیں دی گئی ہیں جن

سے وہ علم حاصل کرتا اور نتائج

اخذ کرتا ہے۔ (ج ششم) ۱۸۶۔

۱۸۷۔

— شکر اور بھلائی۔ اور کفر اور برائی

کے راستے بھی انسان کے لئے الگ

الگ ممیز کر دیئے گئے ہیں (ج ششم)



قیامت کے روز انسانوں کی گھبراہٹ  
اور پرانگیگی کی مثال۔ (ج ششم)  
۲۳۶-۲۳۵

قیامت کے روز پہاڑوں کے اُڑنے  
کی مثال۔ (ج ششم) ۲۳۶-۲۳۵

کافروں کے معاملے میں حضرت نوح  
علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام  
کی بیویوں کی مثال۔ (ج ششم) ۳۲-۳۳

اہل ایمان کے معاملے میں فرعون کی بیوی اور  
حضرت مریم کی مثال۔ (ج ششم)  
۳۵-۳۴

جنتیوں کی شان کے لئے عظیم الشان  
سلطنت کے مالک کی مثال۔  
(ج ششم) ۲۰۰

ہدایت یافتہ اور گمراہ انسانوں کے فرق  
کی مثال۔ (ج ششم) ۵۱

حق سے فرار کرنے والوں کی مثال۔  
(ج ششم) ۱۵۵

دنیا پرستوں کے لئے ایک باغ والوں  
کی مثال (ج ششم) ۶۱ تا ۶۳

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

اس کی اہمیت انسانی زندگی میں

۱۸۶-۱۸۸ تا ۱۹۰-۳۳۷-۳۴۰

۳۴۱-۳۴۲-۳۴۵

انسان کو مقرر تقدیر کے ساتھ پیدا  
کیا گیا اور دو مختلف نوعیت کی  
ہدایتیں بھی دی گئیں۔ (ج ششم)  
۳۱۰ تا ۳۱۲۔ (مزید تفصیل کے لئے  
دیکھو "آزمائش" اور "تقدیر")

## امثال القرآن

ہٹ دھرم کافروں کی تمثیل (ج چہارم)  
۲۲۶-۲۲۷

حورانِ جنت کی تمثیل۔ (ج چہارم) ۲۸۶

زقوم کے شگوفوں کی تمثیل۔ (ج چہارم)  
۲۸۹-۲۹۰

مشرک اور موحّد کی تمثیل۔ (ج چہارم)  
۳۷۰

ہٹ دھرم مخالفین حق کی تمثیل۔  
(ج چہارم) ۲۶۳-۲۶۴

آخرت اور دنیا کے لئے کام کرنیوالوں  
کی تمثیل (ج چہارم) ۲۹۸-۲۹۹

قیامت کی سخت افتاد پڑنے پر لوگوں  
کے ہوش گم کر دینے کی مثال۔  
(ج ششم) ۲۶۳-۲۶۴



(ج دوم) ۹۲ تا ۳۶۲-۳۶۳۔

۵۱۲۔

\_\_\_\_\_ وہ اہل ایمان کی خصوصیت ہے۔ (ج دوم)

۲۱۳-۲۲۰۔

\_\_\_\_\_ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت

کا ایک اہم عنصر (ج دوم) ۸۵۔

\_\_\_\_\_ اسلامی ریاست کے بنیادی مقاصد

میں سے ہے۔ (ج سوم) ۲۳۴۔

\_\_\_\_\_ اس کے لئے صبر کی ضرورت۔ (ج چہارم)

۱۶۔

ام سلمہؓ (ام المومنین)

\_\_\_\_\_ ان کی بیدار مغزی۔ (ج پنجم) ۴۰۔

احبات المومنین

\_\_\_\_\_ وہ تمام مسلمانوں کے لئے بمنزلہ ماں

کے ہیں۔ (ج پنجم) ۳۴۱۔

انبیاء

\_\_\_\_\_ عرب میں مبعوث ہونے والے انبیاء

(ج چہارم) ۳۶۔

\_\_\_\_\_ انبیاء سابقین کی تعلیمات کے وہ

اثرات جو عرب میں محفوظ تھے۔

(ج چہارم) ۳۷۔

\_\_\_\_\_ اسلام تمام انبیاء کا دین تھا۔ (ج اول)

۱۱۳-۱۶۳-۲۲۸-۲۲۰-۲۷۰۔

۴۷۴۔

\_\_\_\_\_ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ و ہی

ہے جو سابق انبیاء کا تھا۔ (ج اول)

۱۰۹-۲۲۸۔

\_\_\_\_\_ سب انبیاء پر ایمان لانا ضروری ہے

(ج اول) ۱۱۵-۱۱۶-۲۲۳-۲۷۰۔

\_\_\_\_\_ ان کی مخالفت کفر ہے (ج اول) ۹۷۔

\_\_\_\_\_ ان کی بعثت کی غرض۔ (ج اول)

۱۶۲-۴۲۶۔

\_\_\_\_\_ دعوت حق کے لئے ان کی جدوجہد۔

(ج اول) ۱۶۳۔

\_\_\_\_\_ ان کے مراتب۔ (ج اول) ۱۹۲۔

\_\_\_\_\_ ان کے درمیان تفریق نہ کرنے کا مطلب

(ج اول) ۱۱۶۔

\_\_\_\_\_ ان کا کام اور انکی حیثیت۔ (ج اول) ۲۰۹۔

\_\_\_\_\_ الہی ہدایت پر ان کا ایمان لانا۔

(ج اول) ۲۲۳۔

\_\_\_\_\_ ان کو ایمان بالشہادۃ سے سرفراز

کیا جاتا ہے۔ (ج اول) ۲۰۲۔

\_\_\_\_\_ ان کی ذمہ داری۔ (ج اول) ۲۴۱۔



— ان سب کی دعوت کے تین نکات —

(ج اول) ۲۵۴۔

— ان پر وحی آنے کی چار دلیلیں

(ج اول) ۵۶۴۔

— اللہ کی اطاعت کے ساتھ ان کی اطاعت

کا مطالبہ (ج اول) ۲۴۵۔

— وہ خدا کی بندگی کے بجائے اپنی بندگی

کی دعوت نہیں دے سکتے۔

(ج اول) ۲۶۷۔

— ان سے شرک کی تعلیم منسوب نہیں

کی جاسکتی ہے۔ (ج اول) ۲۶۸۔

— ان کا شرک سے پاک ہونا۔ (ج اول) ۵۱۱۔

— ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام

اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام

اور اولاد یعقوب یہودی اور نصرانی

نہ تھے۔ (ج اول) ۱۱۷۔

— آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام،

آل ابراہیم اور آل عمران کا رسالت

کے لئے منتخب کیا جانا اور ان کا

ساری دنیا پر ترجیح پانا۔ (ج اول)

۲۴۶۔

— یہ ایک سلسلہ کے لوگ تھے۔ (ج اول)

۲۴۶۔

— ان سب نے ایک ہی قوانین پیش کئے۔

(ج اول) ۳۴۳۔

— ان کے لئے کتاب، حکم اور نبوت کے

سہ گونہ عطیات۔ (ج اول) ۵۶۱۔

— وہ عہد جو ان سے لیا گیا۔ (ج اول)

۲۶۸-۲۶۹۔

— کوئی نبی خائن نہیں ہو سکتا۔ (ج اول)

۲۶۹۔

— یہ سب اذن الہی سے "مطاع" بن کر

آئے ہیں۔ (ج اول) ۳۶۸۔

— بہ کثرت انبیاء کو بھٹلایا جاتا رہا۔

(ج اول) ۳۰۸-۵۳۴۔

— بہ کثرت انبیاء کا مذاق اڑایا گیا ہے۔

(ج اول) ۵۲۶۔

— ان کا اذیتوں پر صبر کرنا۔ (ج اول) ۵۳۴۔

— اُن کی آمد پر نزولِ مصائب کی حکمت

(ج اول) ۵۴۰۔

— اُن کا نیک کرداروں کے لئے بشیر

اور بد کرداروں کے لئے نذیر ہونا

(ج اول) ۵۴۱۔

— سب کے سب صالح تھے۔ (ج اول) ۵۴۱۔

— اللہ نے ان کو دنیا پر فضیلت دی۔

(ج اول) ۵۶۱۔



\_\_\_\_\_ ان کے طریقے سے ہٹ کر چلنا ذالت ہے  
(ج اول) ۵۵۳۔

\_\_\_\_\_ قرآن میں سارے انبیاء کا تذکرہ نہیں۔  
(ج اول) ۴۲۵۔

\_\_\_\_\_ ان کی بعثت بندوں پر اتمامِ حجت ہے۔  
(ج اول) ۴۲۶۔ ۵۸۲۔

\_\_\_\_\_ سوار السبیل کو واضح کرنے آئے۔  
(ج اول) ۴۵۴۔

\_\_\_\_\_ یہ سب باہم تردید کرنے والے نہیں  
بلکہ تصدیق کرنے والے تھے۔

(ج اول) ۴۶۶۔

\_\_\_\_\_ اطاعتِ رسول کی دستوری و شرعی  
اہمیت۔ (ج اول) ۳۶۳۔

\_\_\_\_\_ اُن کی نافرمانی کا اخروی انجام۔  
(ج اول) ۴۵۳۔ ۵۲۶۔

\_\_\_\_\_ وہ آخرت میں اپنی قوموں پر گواہی  
دیں گے۔ (ج اول) ۳۵۳۔ ۵۱۳۔

\_\_\_\_\_ اُسی قوم سے اُٹھائے جاتے ہیں جس میں  
کہ وہ دعوت دیتے ہیں۔ (ج اول)

۵۸۱۔

\_\_\_\_\_ ان کی دعوت سے شیاطین جن و انس  
کی دشمنی (ج اول) ۵۴۲۔ ۵۴۳۔

\_\_\_\_\_ ان کی امتوں کا بگاڑ۔ (ج اول) ۲۸۷۔ ۱۹۔

\_\_\_\_\_ انبیاءِ صدیقین، شہداء اور صالحین

کی باہمی رفاقت۔ (ج اول) ۳۷۰۔

\_\_\_\_\_ ان میں تفریقِ کفر ہے۔ (ج اول) ۴۱۵۔

### انتقام

\_\_\_\_\_ کسی کی زیادتی کا انتقام لینے کے حدود  
اور اس کے قواعد۔ (ج چہارم)  
۵۱۱۔ ۵۱۲۔

### انجیل

\_\_\_\_\_ خدا کی طرف سے ہدایت دینے والی  
کتاب۔ (ج اول) ۲۳۱۔

\_\_\_\_\_ رہنمائی اور روشنی کا سرچشمہ تھی۔  
(ج اول) ۴۷۶۔

\_\_\_\_\_ توراۃ کے مابقی کی مصدق۔ (ج اول)  
۴۷۶۔

\_\_\_\_\_ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہ عطا کی گئی  
(ج پنجم) ۳۲۴۔

\_\_\_\_\_ انجیل میں توراۃ کی تحریف کا تذکرہ  
(ج پنجم) ۴۷۴۔

\_\_\_\_\_ قرآن کس انجیل کی تصدیق کرتا ہے۔  
(ج اول) ۲۳۲۔

\_\_\_\_\_ اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں۔



(ج دوم) ۸۵۔

— اس میں حضور کو آخری نبی کہا گیا ہے۔

(ج پنجم) ۲۶۰۔

— انجیل پر نباس کا تعارف۔ (ج پنجم)

۲۶۷۔ ۲۶۸۔

— اس میں حضور اکرم کا نام لے کر آپ کی

آمد کی بشارت دی گئی ہے۔ (ج پنجم)

۲۶۰۔ ۲۶۱ تا ۲۶۴۔

— اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے

ابن اللہ ہونے کی تردید کی گئی ہے۔

(ج پنجم) ۲۶۰۔

— اس میں صحابہ کرام کی تمثیل۔ (ج پنجم) ۶۲۔

اس کی اور قرآن کی مطابقت۔ (ج دوم)

۲۳۸۔

— اس میں نبی اسرائیل کو تنبیہات۔

(ج دوم) ۹۳۔ ۵۹۵۔

— انجیلوں کی اقسام اور ان کی تفصیلی

تاریخ۔ (ج پنجم) ۴۲۳۔ ۴۶۲۔ ۴۶۶۔

— اس کے ماننے والے جو اس کے متعلق

شک میں پڑے ہوئے ہیں

(ج چہارم) ۴۹۲۔ ۴۹۵۔

— مزید تفصیلات کے لئے

دیکھو "بائبل"

## النسان

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج اول)

۶۳۔ ۶۹۔

— کائنات میں اس کی حیثیت اور اس

کے لئے صحیح راہ عمل۔ (ج اول)

۱۷۔ ۶۲۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ (ج دوم) ۱۰۔

(ج چہارم) ۲۶۴ تا ۲۶۹۔ ۱۳۵ تا ۱۳۷۔

۲۳۸۔ (ج ششم) ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۶۔

۱۸۷۔ ۳۳۸ تا ۳۴۰۔

— روح انسانی کی حقیقت اور اس کی

فضیلت کا سبب۔ (ج دوم) ۵۰۴۔

۵۰۵۔

— اُس کی تخلیق اور اُس کا مقصد۔ (ج پنجم)

۱۱۶۔ ۱۲۲۔ ۱۵۵۔ ۲۲۸۔ ۲۵۳۔

۲۸۳۔ ۲۸۵۔

— اُس کی دنیوی زندگی کی حقیقت۔

(ج اول) ۱۷۔ ۱۹۰۔ ۲۰۸۔ ۲۹۲۔

۳۰۹۔ ۵۳۳۔

— اس کی پیدائش کے آغاز ہی میں اسے

دنیا کے اندر زندگی بسر کرنے کا

صحیح راستہ بتا دیا گیا تھا۔ (ج سوم) ۱۲۹۔

۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔



\_\_\_\_\_ انسانی روح کرمعدوم نہیں ہوتی۔

(ج دوم) ۱۵۰-۵۳۵ تا ۵۳۸۔

\_\_\_\_\_ انسان کی اصل اور اس کی تخلیق کے

مختلف مراحل۔ (ج اول) ۶۲-۳۱۹۔

(ج ششم) ۱۷۷-۱۷۸-۲۵۶-۲۵۷۔

\_\_\_\_\_ انسان کو اس کائنات میں بہترین

جسمانی و دماغی صلاحیتوں سے

نوازا گیا ہے۔ (ج پنجم) ۵۳۔

\_\_\_\_\_ انسان کو مردوں اور عورتوں کے

جوڑوں کی شکل میں پیدا کرنا اللہ

کی قدرت و حکمت کا بہت بڑا

نشان ہے۔ (ج ششم) ۱۷۷ تا

۱۷۸-۲۲۵-۲۲۶۔

\_\_\_\_\_ انسان کو اللہ نے نیک سبک سے درست

کیا، متناسب بنایا اور جس صورت

میں چاہا جوڑ کر تیار کر دیا۔ (ج ششم)

۲۷۴-۲۷۵۔

\_\_\_\_\_ دوسری مخلوق کے مقابلے میں اس

کی فضیلت۔ (ج چہارم) ۳۲۸۔

(ج ششم) ۱۱۱۔

\_\_\_\_\_ انسان کو طرح طرح سے پیدا کرنا مطلب

(ج ششم) ۱۰۱-۱۰۲۔

\_\_\_\_\_ انسان کے بہترین ساخت پر پیدا

\_\_\_\_\_ کئے جانے کا مطلب۔ (ج ششم)

۳۸۲ تا ۳۸۷۔

\_\_\_\_\_ زمین پر اس کی زندگی کا آغاز جہالت

کی تاریکی میں نہیں بلکہ علم کی روشنی

میں ہوا۔ (ج اول) ۱۷-۶۸-۱۶۲۔

\_\_\_\_\_ اس کو کس نوعیت کا علم دیا گیا ہے (ج اول)

۶۴۔ (ج دوم) ۵۵۴۔

\_\_\_\_\_ اس کے علم کی نارسائی۔ (ج چہارم)

۲۸-۲۹۔

\_\_\_\_\_ اللہ سے اس کے تعلق کی نوعیت۔

(ج اول) ۱۷۔ (ج چہارم) ۲۷۸۔

۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱۔

\_\_\_\_\_ فرشتوں سے اس کو سجدہ کرایا گیا۔

(ج دوم) ۱۰-۵۰۳-۵۰۵-۶۲۷۔

(ج چہارم) ۳۲۸۔

\_\_\_\_\_ دنیا میں مقرر کیا ہوا خلیفہ۔ (ج سوم)

۵۹۱۔

\_\_\_\_\_ انسانی خلافت کی حقیقت۔ (ج اول)

۶۴۔ (ج دوم) ۵۰۵۔

\_\_\_\_\_ اس کی خلافت پر فرشتوں کے اعتراض

کی حقیقت۔ (ج اول) ۶۲-۶۴۔

\_\_\_\_\_ اس کا اصل مذہب اسلام تھا۔ (ج

اول) ۱۷۔ (ج دوم) ۲۷۹۔



— اس کا علم سے ہٹ کر قیاس آرائیوں

میں مبتلا ہونا۔ (ج اول، ۵۷۵ تا

۵۷۷۔ (ج چہارم، ۱۶۔

— اس کا کھنڈ راہن اور غیر ذمہ دارانہ

طرزِ عمل۔ (ج پنجم، ۴۱۱۔

— انسان کی حقیقت ہی کیا ہے جس کے

بل پر وہ اتنا اکر رہا ہے۔ (ج ششم،

۲۵۶۔ ۲۷۲۔ ۲۷۵۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔

— بسا اوقات انسان کا علم دور رس

نتائج کو حاوی نہ ہونے کی وجہ سے

احکام کے مصالح کو نہیں سمجھ سکتا

(ج اول، ۱۶۴۔

— شریعت میں انسانی کمزوریوں کا لحاظ۔

(ج اول، ۳۴۴۔

— انسان جس چیز کو حق سمجھ بیٹھے وہی

حق نہیں ہے۔ (ج پنجم، ۲۰۹۔

— خدا کے سامنے اس کی ذمہ داری حسب

استطاعت ہے۔ (ج اول، ۲۲۴۔

(ج دوم، ۳۔

— اس کی نجات اور ہلاکت کا مدار کس

چیز پر ہے۔ (ج اول، ۶۸۔ ۸۲۔ ۱۱۸۔

۱۶۰۔ (ج دوم، ۲۵۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۴۔

(ج سوم، ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۴۔

(ج چہارم، ۴۷۵۔ ۴۷۶۔

— دنیا میں اس کے لئے صحیح طریق کار یا

رویہ کیا ہے۔ (ج اول، ۱۷۱۔ (ج دوم،

۱۶۔ ۲۵۔ ۳۷۔ ۵۰۸۔

— کارگاہ دنیا میں اس کے مستقبل کا

انحصار اس کی سعی و کوشش پر

ہے۔ (ج ششم، ۳۳۶۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔

— انسان اور انسان کے درمیان فضیلت

کی بنیاد و راصل اخلاقی فضیلت ہے

(ج پنجم، ۹۷۔

— اس کے صحیح اور غلط رویہ کا انجام۔

(ج اول، ۱۷۱۔

— اس کی صلاحیتیں اور زبردست قوتیں

عطیہ الہی ہیں۔ (ج پنجم، ۲۵۸۔

— انسانی مساوات کا اسلامی تصور۔

(ج اول، ۳۱۳۔

— اس کی انسانی زندگی میں فطری نامساوات

(ج اول، ۳۴۷۔ ۳۴۸۔

— اس کا بگاڑ کس طرح شروع ہوا۔

(ج اول، ۱۸۱۔ (ج چہارم، ۴۷۱۔

— اسکے اسلام سے ہٹ کر دوسرے

مذہب میں بھٹک جانے کے وجوہ

(ج اول، ۱۷۱۔



\_\_\_\_\_ اس کی حقیقی ترقی کس راہ میں ہے۔

(ج دوم) ۱۱۵۔

\_\_\_\_\_ اُس کے ازلی گنہگار ہونے کا غلط تصور۔ (ج اول) ۶۸۔ (ج سوم)

۴۵۲۔ ۴۵۳۔

\_\_\_\_\_ وہ پیدائشی گنہگار نہیں بلکہ بے لوث

فطرت پر پیدا کیا گیا۔ (ج پنجم) ۵۲۹۔

(ج ششم) ۳۵۱۔ ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

\_\_\_\_\_ اس کی فطرت راہِ راست کی طالب ہے

(ج اول) ۴۵۴۔

\_\_\_\_\_ اس کی کمزوریاں اور خوبیاں۔ (ج اول)

۴۵۳۔ (ج دوم) ۲۶۰۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔

۵۲۶۔ ۴۰۳۔ ۴۳۹۔ ۴۴۶۔ (ج سوم)

۲۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲ تا ۱۳۵۔ ۱۵۹۔

۲۴۹۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔

\_\_\_\_\_ اس کے مسائل کی پیچیدگیاں۔ (ج اول)

۴۵۴۔

\_\_\_\_\_ اس کی زندگی میں حق و باطل کی کشمکش

(ج اول) ۴۶۷۔

\_\_\_\_\_ حق کو رو کر کے انسان اپنی ہی تباہی

کا سامان کرتا ہے۔ (ج اول)۔

۵۳۲۔

\_\_\_\_\_ اس کا اصل ٹھکانا عالمِ آخرت میں ہے

(ج اول) ۵۳۳۔ ۵۳۴۔

\_\_\_\_\_ اس کے لئے مشیت کا نظامِ ہدایت

وضوالت۔ (ج اول) ۵۳۶۔

\_\_\_\_\_ اس کے لئے صحیح معیارِ قدر و قیمت۔

(ج اول) ۵۰۷۔

\_\_\_\_\_ اس کے لئے زندگی کی راہ ہموار کر دی گئی۔

(ج ششم) ۲۵۶۔ ۲۵۷۔

\_\_\_\_\_ اس کا جسم ارضی اجزاء پر مشتمل ہے۔

(ج اول) ۵۲۳۔

\_\_\_\_\_ اللہ ہی نے انسانی نسل کو زمین پر

پھیلایا ہے اور اسی کی طرف اُسے

سمیٹا جائے گا۔ (ج ششم) ۵۱۔ ۵۲۔

\_\_\_\_\_ اللہ نے انسان کو پیدا کیا، اس کے جوڑ بند

مضبوط کئے اور جب چاہے وہ اس

کی شکل بدل کر رکھ سکتا ہے۔

(ج ششم) ۲۰۳۔

\_\_\_\_\_ جس نے انسان کو اس قدر پیچیدہ

طریقہ پر پہلی بار پیدا کیا، وہ

یقیناً دوبارہ بھی پیدا کرنے پر قادر

ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔ ۳۰۲۔

\_\_\_\_\_ ”انسان کو زمین سے عجیب طرح اگایا

گیا ہے، اسی میں اُسے واپس کیا

جاتا ہے اور پھر اسی سے اس کو



نکال کھڑا کیا جائے گا۔ اس حقیقت

کا مطلب۔ (ج ششم) ۱۰۲-۱۰۳۔

اس کی دنیوی زندگی کے متعلق تین اہم

حقیقتیں۔ (ج اول) ۶۰۶۔

اس کی زندگی کے تغیرات موت کے ساتھ

ختم نہ ہو جائیں گے بلکہ آگے بھی

جاری رہیں گے۔ (ج ششم) ۲۹۱۔

اس کی زندگی کے مراحل۔ (ج سوم) ۹۹۔

(ج چہارم) ۲۳۷-۳۹۶-۳۹۷۔

اللہ کی نعمتوں کا صحیح حقدار کون ہے۔

(ج ششم) ۱۰۰-۱۰۱۔

انسان پر اللہ کی نعمتیں لامحدود ہیں؟

ان کا شمار نہیں کیا جاسکتا۔

(ج ششم) ۲۲۲-۲۲۵۔

نہند کو اس کے لئے باعث سکون

بنایا گیا۔ (ج ششم) ۲۲۵-۲۲۶۔

اس کو صاحب علم ہی نہیں بنایا گیا

بلکہ قلم کا استعمال سکھا کر اس کی

علمی قابلیت کو پھلنے پھولنے کا

موقع بھی فراہم کیا گیا ہے۔ (ج ششم)

۳۹۶-۳۹۷۔ (مزید دیکھو "علم")

اس کو علم کے ذرائع اور سوچنے سمجھنے

کی صلاحیتیں دے کر بھلائی اور

برائی کے راستے میں گمراہ کر دیے گئے۔

(ج ششم) ۳۳۷-۳۴۰۔

۳۴۱-۳۵۹-۳۶۲-۳۶۳ تا ۴۱۴۔

انسان کو پیدا کیا گیا ہے، اس کی تقدیر

مقرر کی گئی اور دو مختلف نوعیتوں

کی ہدایات دی گئیں۔ (ج ششم)

۳۱۰ تا ۳۱۲۔

انسان کو جو نعمتیں حاصل ہیں ان کی

جو ابدی مومن و کافر سب کو کرنی

ہے۔ (ج ششم) ۴۲۳-۴۲۴۔

انسانی عقل خود اخلاق اور قانون

مکافات کے لازمی تعلق کا حکم لگاتی

ہے۔ (ج ششم) ۱۸۹۔

بنی نوع انسان کو ایک چیلنج۔ (ج پنجم)

۲۶۳۔

پوری نسل انسانی ایک ہی متنفس سے

پیدا ہوتی ہے۔ (ج اول) ۵۶۶۔

(ج دوم) ۱۰۶۔

اس کی دو بڑی قسمیں (ج اول) ۵۳۸۔

(ج ششم) ۳۸۲-۳۸۵-۳۸۷۔

۳۸۸۔

اس کی تخلیق اور افزائش نسل میں

اسباق حقیقت۔ (ج اول) ۵۶۷۔



\_\_\_\_\_ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے اور  
اس حقیقت پر اس کا ضمیر گواہ  
ہے۔ (ج ششم) ۵۱-۵۲-۲۲۹-۲۳۰۔

\_\_\_\_\_ آزادی و اختیار میں اس کی آزمائش  
ہے۔ (ج اول) ۵۷۰۔

\_\_\_\_\_ اس کے نفس میں توحید کی شہادت۔  
(ج اول) ۵۳۹- (ج دوم) ۹۷-۹۹-۲۷۸-۶۲۳-۶۳۱۔

\_\_\_\_\_ اس نے وہ فرض ادا نہیں کیا جس کا  
اللہ نے اسے حکم دیا تھا۔ (ج ششم)  
۲۵۸۔

\_\_\_\_\_ انسان کی گمراہی کا اصل سبب یہ ہے  
کہ وہ سمجھتا ہے خدا اس کی حرکات  
کو نہیں دیکھ رہا ہے۔ (ج ششم)  
۳۴۰-۳۹۸۔

\_\_\_\_\_ اُس کی سرکشی کی اصل وجہ یہ ہے  
کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کے حضور  
پیش ہونے سے مبرا سمجھتا ہے  
(ج ششم) ۳۹۷۔

\_\_\_\_\_ انسانی قوموں اور معاشروں کے بگاڑ  
کا طریقہ۔ (ج اول) ۲۹۷۔

\_\_\_\_\_ اللہ انسان کے اعمال سے ناواقف

کیسے ہو سکتا ہے جب کہ وہی اس کا  
خالق ہے۔ (ج ششم) ۲۷۸-۲۸۰۔  
\_\_\_\_\_ انسانوں کی کوششیں اپنی اخلاقی  
نوعیت اور نتائج کے لحاظ سے  
مختلف ہیں۔ (ج ششم) ۳۵۸-۳۶۰۔

\_\_\_\_\_ انسان سے شیطان کی ازلی دشمنی  
اور اس کا شیاطین کے ہاتھوں  
میں کھیلنا۔ (ج اول) ۵۸۰۔

(ج دوم) ۱۳-۱۵-۱۸-۵۰۵۔  
۵۰۶-۵۰۸-۶۲۸- (ج سوم)  
۳- (ج چہارم) ۲۲۰-۲۶۶-۲۶۷۔  
۳۴۸-۳۴۹-۵۴۸۔

(دیکھو "بلیس" اور شیطان)  
\_\_\_\_\_ اس پر نگراں مقرر ہیں یہ معزز کاتب  
ہیں جو اس کے اعمال کا مکمل ریکارڈ تیار  
کر رہے ہیں۔ (ج سوم) ۲۹-۹۸۔  
(ج چہارم) ۲۴۸- (ج پنجم) ۱۱۶-  
(ج ششم) ۲۷۲ یا ۲۷۶۔

\_\_\_\_\_ خدا کی اطاعت میں اس کا اپنا فائدہ  
ہے اور اس کی نافرمانی میں اس  
کا اپنا نقصان۔ (ج اول) ۵۸۲۔  
\_\_\_\_\_ اس کے لئے سامان ہدایت فراہم کرنا



اللہ کی مہربانی ہے۔ (رج اول) ۵۸۲۔

\_\_\_\_\_ انسان اپنے آپ کو خوب جانتا ہے خواہ وہ کتنی معذرتیں پیش کرے۔

(رج ششم) ۱۶۶-۱۶۷

\_\_\_\_\_ اللہ کے ہاں انسانوں کے مختلف درجات

بلحاظ عمل۔ (رج اول) ۵۸۲۔

\_\_\_\_\_ انسان جنت کا مستحق اپنے مادہ تخلیق

کی بنا پر نہیں بلکہ اوصاف و اعمال

کی بنا پر ہوگا۔ (رج ششم) ۹۳۔

\_\_\_\_\_ اس کی موت اور زلیست خدا کے ہاتھ

میں ہے۔ (رج سوم) ۲۴۸۔ (رج

پنجم) ۱۱۶-۲۸۵۔

\_\_\_\_\_ کسی انسان کے لئے ابدی زندگی نہیں

ہے۔ (رج سوم) ۱۵۷-۱۵۸۔

\_\_\_\_\_ سب کو خدا کی طرف پلٹنا ہے۔ (رج سوم)

۱۵۸-۲۱۲-۴۵۸-۴۶۸-۴۷۰۔

۴۷۹-۴۸۹-۷۱۶۔ (رج چہارم)

۱۶۔ (رج ششم) ۳۹-۲۸-۲۳۲۔

۳۰۲ تا ۳۰۵-۳۲۲-۳۹۷۔

\_\_\_\_\_ انسان کو جو ابدی کے لئے ایک دن

خدا کے حضور جانا ہے۔ (رج سوم)

۲۸-۲۹-۶۸-۱۵۰-۱۵۳۔ (رج

ششم) ۲۸۶ تا ۲۹۱۔

\_\_\_\_\_ قیامت کے روز انسان کو اس کا سب

اگلا پھلایا کرایا بتا دیا جائے گا۔

(رج ششم) ۱۶۶۔

\_\_\_\_\_ اس کے اپنے وجود میں اس بات کی

شہادت موجود ہے کہ آخرت ہونی

چاہیے۔ (رج سوم) ۳۱ تا ۷۳۳۔

\_\_\_\_\_ انسان کے لاشعور میں فطری الہام

کے ذریعہ نیکی اور بدی کا احساس

اور فرق و امتیاز رکھ دیا گیا ہے۔

(رج ششم) ۳۲۸-۳۵۱ تا ۳۵۳۔

۳۵۵۔

\_\_\_\_\_ ہر انسان کو علم و عقل کی صلاحیتوں

کے ساتھ اخلاقی حس بھی دی گئی

ہے جو فطری طور پر بھلائی اور برائی

میں فرق کرتی ہے۔ (رج ششم) ۱۸۸۔

\_\_\_\_\_ ہر انسان کو ضمیر (نفسِ نوامہ) عطا کیا گیا

ہے جو برائی پر ٹوکتا اور ملامت کرتا

رہتا ہے۔ (رج ششم) ۱۸۸-۱۸۹۔

\_\_\_\_\_ اس حقیقت سے باخبر کرنے کے لئے اس

کی ذات میں داخلی اور ہر طرف

بے شمار خارجی نشانیاں پھیلی ہوئی

ہیں۔ (رج ششم) ۱۸۹۔

\_\_\_\_\_ خدا نے فرشتوں کی طرح انسان کو



پیدائشی راست رو نہیں بنایا ہے۔

(ج اول) ۵۹۶۔

— اس کا اپنے خدا سے فطری عہدہ (ج اول) ۶۰۰۔

— اس پر فطر تا خدا کے حقوق عائد ہوتے

ہیں۔ (ج اول) ۶۰۰۔

— اس کے لئے خدا کی ہدایت کی اہمیت۔

(ج اول) ۶۰۱۔ (ج چہارم) ۵۹۰۔

— اُسے کفر اور ایمان کے انتخاب میں

آزاد کس لئے چھوڑا گیا ہے۔ (ج دوم)

۵۲۸ - ۵۶۸ - ۵۶۹۔ (ج چہارم)

۴۷۵ - ۴۸۱ تا ۴۸۳۔ (ج پنجم)

۴۵۸ - (ج ششم) ۱۸۶ - ۱۸۸

تا ۱۹۰ - ۲۵۸۔

— وہ آزمائش کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔

(ج دوم) ۳۲۴۔ (ج سوم) ۱۳۴۔

۱۳۵۔ (ج ششم) ۴۱ - ۴۲۔

(دیکھو "آزمائش" اور "امتحان")

— اس کو ازل میں حقیقت کا علم دیا گیا تھا

(ج دوم) ۹۵ - ۹۷۔

— اس کے لئے زمین و آسمان کی چیزیں

اللہ نے اپنی طرف سے مسخر کی ہیں

(ج چہارم) ۵۸۳ - ۵۸۴۔

— اس کے لئے کائنات کو کس معنی میں

مسخر کیا گیا۔ (ج دوم) ۲۸۸ - ۵۲۹۔

(ج سوم) ۲۴۸ - (ج چہارم) ۱۹ - ۲۰۔

— اس کی بنیادی ضروریات (ج سوم)

۱۳۲۔

— اللہ ہر انسان اور ہر قوم کو سمجھنے کے

لئے ایک خاص مدت تک مہلت

دیتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۴۱۔

— اس کو اللہ کی نعمتوں اور احسانات کا

ذکر و اظہار کرنا چاہیے۔ (ج ششم)

۳۷۳ - ۳۷۴۔

— انسانی فطرت برائی کو پسند نہیں کرتی۔

(ج دوم) ۱۶۔

— اس کے لئے اللہ کی بندگی کے سوا کوئی

دوسرا چارہ کار نہیں۔ (ج سوم)

۷۶ - (ج چہارم) ۲۲۷ - ۲۶۷ - ۲۶۹۔

— اس کی عمر کی کمی بیشی اللہ کے یہاں

لکھی ہوئی ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۵۔

— اس کی عمر کا تعین اللہ کے ہاتھ میں ہے

(ج چہارم) ۴۲۵ - ۴۲۶۔

— شرم و حیا اس میں ولایت کی گئی ہے

(ج دوم) ۱۵۔

— دنیا میں آنے سے پہلے اس سے توحید



کا اقرار کیا گیا تھا۔ (ج دوم) ۹۵ تا

۹۶۔ (ج سوم) ۵۲-۵۳۔

دنیا میں اس کا امتحان کس طرح ہوا ہے۔

(ج چہارم) ۲۴۔

اس کو حواس، شعور اور عمل کی بہترین

طاقتیں کس لئے دی گئی ہیں۔

(ج سوم) ۲۹۴۔ (ج ششم) ۵۱-۵۲۔

زندہ انسان وہی ہے جس کا دل اور

ضمیر زندہ ہو۔ (ج چہارم) ۲۶۰۔

انسانی طبائع اور افکار و اطوار کا اختلاف

عین تقاضائے فطرت ہے۔ (ج دوم)

۳۶۳-۳۶۴-۴۴۶-۵۶۸-۶۰۴

(ج چہارم) ۲۳۱-۲۳۲۔

دنیا میں جو نعمتیں بھی اس کو دی گئی ہیں

وہ اس کی آرزائش کا سامان ہیں۔

(ج ششم) ۴۴۳ تا ۴۴۵۔

تاریخ انسانی میں پہلا واقعہ قتل۔

(ج اول) ۴۶۳۔

اس کی بقا و امن کے لئے احترامِ جان

کی اہمیت۔ (ج اول) ۴۶۵۔

نوع انسانی میں تفرقے اور فساد کو

روکنے کے لئے قرآن نے کیا اصول

پیش کئے ہیں۔ (ج پنجم) ۹۵ تا ۹۹۔

دنیا میں انسان کی بقا کا انحصار سراسر

اللہ کے فضل پر ہے۔ (ج ششم) ۴۹

اس کے لئے اصل ناکامی یا خضارہ کیا

ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۴-۳۶۵-۵۱۳۔

اس کی فضیلت کو غلط ثابت کرنے کے

لئے شیطان کا چیلنج۔ (ج دوم)

۱۳-۵۰۶-۶۲۸۔

شیطان کو اس پر کس قسم کے اختیارات

دیئے گئے۔ (ج دوم) ۱۳-۱۴-۵۰۶۔

۵۰۸-۶۲۹-۶۳۰۔

تخلیق انسانی کے وقت سے شیاطین

جن انسان کو گمراہ کرنے کے درپے ہیں

(ج ششم) ۱۱۱۔

جنت میں شیطان اور انسان کا پہلا

معرکہ اور اس کے نتائج۔ (ج دوم) ۱۶۰۔

اس کو بہکانے کے لئے شیطان کی

چالیں۔ (ج دوم) ۱۴-۱۶-۱۹۔

۱۰۰-۱۰۱-۱۴۹-۴۸۲-۵۰۶۔

۵۴۹-۶۲۹۔ (ج چہارم) ۱۹۴۔

۲۲۰۔

کیسے انسانوں پر شیطان کا بس چلتا

ہے۔ (ج دوم) ۵۰۱-۶۳۰۔

(ج چہارم) ۵۳۸-۵۳۹۔



\_\_\_\_\_ وہ شیطان کی پیروی کر کے اپنے آپ کو جہنم

کا مستحق بناتا ہے۔ (رج چہارم) ۲۰۔

۲۲۱۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔

\_\_\_\_\_ انسان شیطان کے دھوکے سے کیسے

محفوظ رہتے ہیں۔ (رج دوم) ۵۰۶۔

۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ (رج چہارم)

۴۵۸۔ ۴۵۹۔

\_\_\_\_\_ نوعِ انسانی کا متخاضم گروہوں میں تقسیم

ہونا۔ (رج اول) ۶۰۴۔

\_\_\_\_\_ انسانی تاریخ کا عدم توازن۔ (رج اول)

۴۵۳۔

\_\_\_\_\_ اس کی تاریخ کے متعلق ”جدلی عمل“

کا غلط نظریہ۔ (رج اول) ۴۵۴۔ ۴۵۵۔

\_\_\_\_\_ تخلیقِ انسانی کے متعلق قرآن کا بیان

(رج دوم) ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۰۶۔ ۵۰۴۔

(رج سوم) ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۶۹۔

۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔

۴۶۵۔ (رج چہارم) ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔

۲۸۱۔ ۳۴۷۔ ۳۵۹۔ ۴۲۳۔ ۴۲۵۔

۴۲۶۔ (رج پنجم) ۲۵۵۔ ۲۵۶۔

(رج ششم) ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔

۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۵۶۔

۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۹۶۔

۵۸۳۔ ۵۸۴۔

\_\_\_\_\_ قارون کا نظریہ ارتقاء اور قرآن۔

(رج دوم) ۱۱۔ ۵۰۴۔ (رج چہارم)

۴۰۔

\_\_\_\_\_ اس کی رہنمائی کے لئے نبوت کی ضرورت

اور انسان ہی کو نبی بنانے کی حکمت

(رج دوم) ۱۸۔ ۲۰۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔

۵۴۳۔

\_\_\_\_\_ اس کے اخلاقی پستی میں مبتلا ہونے

کے اسباب۔ (رج دوم) ۱۲۔ ۱۹۔ ۲۰۔

۲۲۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۱۵۔ (رج چہارم)

۴۵۱۔ ۴۵۲۔

\_\_\_\_\_ وہ اپنی نیکی اور بدی کا خود ذمہ دار

ہے۔ (رج دوم) ۹۷۔ ۹۹۔ ۴۸۱۔

۴۸۲۔ ۵۰۶۔ ۵۰۸۔ (رج چہارم)

۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۴۶۵۔ ۵۵۰۔ ۵۸۳۔

\_\_\_\_\_ وہ تمام ان لوگوں کی گمراہی کا بھی

ذمہ دار ہے جو اس کے ذریعہ سے

گمراہ ہوں۔ (رج دوم) ۵۳۴۔

\_\_\_\_\_ وہ ان اثرات کا بھی ذمہ دار ہے جو اس

کے عمل سے دوسروں کی زندگی پر

مترتب ہوں۔ (رج دوم) ۲۶۔ ۲۸۔

\_\_\_\_\_ گمراہی قبول کرنے والے کی ذمہ داری



گمراہ کرنے والے سے کم نہیں ہے۔

(ج دوم) ۲۹۔

\_\_\_\_\_ ہر انسان اپنی ایک مستقل اخلاقی

ذمہ داری رکھتا ہے جس میں کوئی

اس کا شریک نہیں۔ (ج دوم) ۹۰۵۔

\_\_\_\_\_ اپنی بری اور بھلی قسمت کے لئے

انسان کی ذمہ داری۔ (ج دوم) ۹۰۴۔

\_\_\_\_\_ وہ اپنے اعمال کے لئے خدا کے سامنے

جوابدہ ہے۔ (ج دوم) ۸۔

۳۳۱-۵۱۸-۵۴۷-۵۶۹۔

۹۰۵-۶۱۶۔ (ج چہارم)

۱۷۷-۲۰۰-۲۰۱-۲۹۵۔

۲۹۶-۵۳۲-۵۸۴۔

۵۸۶۔

\_\_\_\_\_ ہر انسان اپنے عمل کا بدلہ پائے گا۔

(ج سوم) ۵۰۱-۹۰-۱۰۸-۱۳۴۔

۱۳۶-۱۵۵-۳۱۰-۴۴۱-۴۶۰۔

۶۰۸-۶۶۵-۶۶۸-۶۶۱-۶۶۲۔

(چہارم) ۳۷۸۔

\_\_\_\_\_ ہر انسان کو ویسے ہی دوست ملتے ہیں

جیسا وہ خود ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۵۲۔

\_\_\_\_\_ اللہ جب چاہے کسی قوم کو تباہ کر کے

اس کی جگہ کسی دوسری قوم کو

لا سکتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۷-۲۲۸۔

\_\_\_\_\_ وہ اصل انسان کون سا ہے جسے خلافت

سونپی گئی ہے اور جس کو اپنا حساب

دینا ہے۔ (ج چہارم) ۴۱ تا ۴۴۔

\_\_\_\_\_ خدا کا اس کے اندر "اپنی روح"

پھونکنا کس معنی میں ہے۔

(ج چہارم) ۴۱۰۔

\_\_\_\_\_ موجودہ نسل انسانی طوفانِ نوح سے

بچنے والے اہل ایمان کی نسلوں

سے ہے۔ (ج چہارم) ۲۶۱۔

(ج ششم) ۷۳-۷۴۔

\_\_\_\_\_ اُسے کفر و ایمان کا اختیار دیا

گیا ہے۔ (ج سوم) ۲۲۲۔

\_\_\_\_\_ اللہ تعالیٰ اُس سے کس قسم کا ایمان

چاہتا ہے۔ (ج سوم) ۴۷۷-۴۷۸۔

\_\_\_\_\_ نیکی کے راستے پر چلنا اس کی مقدرت

سے باہر نہیں۔ (ج سوم) ۲۸۷۔

\_\_\_\_\_ اچھے اور برے انسانوں کا فرق۔

(ج سوم) ۲۵-۲۷۔

\_\_\_\_\_ اس کی اصلاح کس طرح ہو سکتی ہے

(ج سوم) ۹۴۔

\_\_\_\_\_ وہ عمر جس میں انسان پوری طرح

اپنے اعمال کا ذمہ دار ہو جاتا ہے



— اس کی حقیر ابتدا اور خدا کے مقابلے میں

اس کی جسارتیں۔ (ج چہارم) ۲۷۲۔

— رب کریم کے کرم نے انسان کو دھوکے

میں ڈال دیا ہے اور وہ رب کے

مقابلے پر حیرت ہو گیا ہے۔ (ج ششم)

۲۷۵-۲۷۶۔

— وہ پوری طرح خدا کی گرفت میں ہے

(ج چہارم) ۱۷۷-۱۷۸۔

— اس پر اللہ کا یہ حق ہے کہ وہ صرف اسی

کی بندگی کرے۔ (ج چہارم)

۳۵۵ تا ۳۵۷۔

— اُس کو اُن لوگوں کی پیروی کرنی چاہیے

جو خدا کی طرف رجوع کرنے والے

ہوں۔ (ج چہارم) ۱۶۔

— دوسروں کی خاطر غلط رویہ اختیار

کرنا اس کے لئے تباہ کن ہے۔

(ج چہارم) ۳۶۲۔

— خوشحالی میں بھوننا اور مصیبت

میں خدا کو یاد کرنا انسان کی بڑی

کمزوری ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۷-۲۰۸۔

— اس کی یہ کمزوری ہے کہ خوشحالی میں

معزور اور مصیبت پڑنے پر خدا

کا ناشکر ابن جاتا ہے۔ (ج چہارم)

اور جس کے بعد اپنی گنہگاری کے

لئے اس کا کوئی عذر قبول نہیں ہو سکتا

(ج چہارم) ۲۳۷-۲۳۸۔

— اس کی تباہی کس راستے میں ہے۔ (ج سوم)

۳ تا ۳۲-۴۹-۷۴۔

— اس کی تہذیب کی اصل بنیاد کیا ہے۔ (ج

سوم) ۷۴ تا ۷۵۔

— وہ اللہ کی مشیت کا تابع ہے۔ (ج سوم)

۲۰-۲۸۔

— وہ خدا کے مقابلے میں بے بس ہے۔ (ج سوم)

۱۶۱-۲۰۳-۲۰۴۔ (ج چہارم) ۲۶۹۔

— قوانین فطرت کے متعلق اس کا علم اور

فطرت کی طاقتوں پر اس کا اقتدار

سب کچھ اللہ کا بخشا ہوا ہے۔

(ج چہارم) ۲۶۲-۲۶۳۔

— اس پر خدا کے احسانات۔ (ج چہارم)

۲۰-۲۲ تا ۲۲-۲۲۔ (ج ششم)

۴۳-۴۸ تا ۵۱-۱۰۲-۱۸۶ تا ۱۹۰۔

۲۰۹-۲۱۰-۲۱۲-۲۱۳-۲۲۵ تا

۲۲۸-۲۴۴ تا ۲۴۶-۲۵۶ تا ۲۵۹۔

۲۷۴-۳۱۰ تا ۳۱۲۔ (دیکھو اللہ

انسان پر اس کے احسانات)

— ان احسانات کے تقاضے۔ (ج ششم) ۴۸۔



— وہ کم ہمتی کی بنا پر اخلاق کی دشوار گزار

بلندیوں کو چھوڑ کر گراہی کی انتہاء  
گہرائیوں میں لڑھکنا پسند کرتا ہے  
(ج ششم) ۳۳۷-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴

— جب وہ اپنے ذہن اور جسم کی قوتوں کو

برائی کی راہ پر لگاتا ہے تو اللہ اُسے  
گراتے گراتے گراوٹ کی اُس انتہا  
تک پہنچا دیتا ہے جہاں اُس سے  
زیادہ نیچ کوئی مخلوق نہیں ہوتی  
(ج ششم) ۳۸۷ تا ۳۸۹

— انسانی کمزوریاں ناقابل اصلاح نہیں

ہیں انھیں دور کیا جاسکتا ہے  
(ج ششم) ۸۹ تا ۹۲

— انسان مال و دولت کی محبت میں بری

طرح بنتا ہے۔ (ج ششم) ۴۳  
۴۳۱

— وہ مال و دولت پا کر اور زیادہ نامراد

ہو جاتا ہے۔ (ج ششم) ۱۰۳

— زیادہ سے زیادہ دنیا حاصل کرنے کی

وہن نے اُسے اہم تر مقاصد سے  
غافل کر دیا ہے اور یہی فکر قبر تک  
اس کے ساتھ جاتی ہے۔ (ج ششم)

۴۴۲-۴۴۳

۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶

۴۶۸-۵۱۴

— ہر انسان کی تقدیر اس کی پیدائش کے  
ساتھ مقرر کر دی جاتی ہے۔ (ج ششم)

۲۵۶-۲۵۷-۳۱۰ تا ۳۱۲

— وہ اپنی پیدائش، تقدیر اور زندگی و

موت کے معاملے میں اپنے خالق  
کے سامنے بے بس ہے۔ (ج ششم)

۲۵۶-۲۵۷

— انسان کو مشقت میں پیدا کرنے کا مطلب

(ج ششم) ۳۳۸-۳۳۹

— قرآن بعض مقامات پر "انسان" کا

لفظ استعمال کرتا ہے مگر مردانوں

کا ایک خاص گروہ ہوتا ہے۔

(ج ششم) ۲۵۶-۲۶۰-۲۶۱

۴۲۹-۴۳۰-۴۴۹-۴۵۰

— حقیقت ہی کی طرف اس کی صحیح رہنمائی

کے لئے انبیاء اور کتابیں بھیجی گئیں۔

(ج ششم) ۱۹۰

— اس کے انجام کا انحصار اس پر ہے کہ

وہ نفس کے اچھے اور برے رجحانات

میں سے کن کو ابھارتا ہے۔ (ج ششم)

۳۴۸-۳۵۱-۳۵۳ تا ۳۵۵



\_\_\_\_\_ وہ تھڑولا پیدا کیا گیا ہے، مصیبت میں

گھرا جاتا ہے اور خوشحالی نصیب  
ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔

(ج ششم) ۸۹ - ۹۰۔

\_\_\_\_\_ دنیا کی خوشحالی و بدحالی کو وہ عزت و

ذلت کا معیار سمجھتا ہے حالانکہ دونوں  
میں اس کی آزمائش ہے۔ (ج ششم)

۳۳۱ - ۳۳۲۔

\_\_\_\_\_ انسان کو ان پیش پا افتادہ حقیقتوں

پر غور کرنے کی دعوت جس کو روزمرہ

کے معمولات سمجھ کر وہ نظر انداز

کر دیتا ہے۔ (ج ششم) ۳۹ - ۴۸

تا ۵۱۔

\_\_\_\_\_ انسانی حواس میں سے اہم ترین حواس

جن کا قرآن بار بار ذکر کرتا ہے۔

(ج ششم) ۴۶ - ۵۱ - ۵۲ - ۱۸۶۔

تا ۱۸۸ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۴۸۱۔

\_\_\_\_\_ انسان اور جن دو مختلف انواع کی

مخلوق ہیں جن کا مادہ اخلاق بھی

ایک نہیں ہے۔ (ج ششم) ۱۱۰۔

## النصار

\_\_\_\_\_ ان کی اعلیٰ صفات پر قرآن میں ان

کی تعریف۔ (ج پنجم) ۳۹۵۔

\_\_\_\_\_ انھوں نے کن عرائم کے ساتھ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کو مدینہ تشریف لانے کی

دعوت دی تھی۔ (ج دوم) ۱۲۰ - ۱۲۱۔

\_\_\_\_\_ وہ مہاجرین کو خود اپنے اوپر ترجیح دیتے

تھے۔ (ج پنجم) ۳۹۵ - ۳۹۶۔

\_\_\_\_\_ ان کو کفارِ مکہ کا آلش میثم۔ (ج دوم) ۱۲۲۔

\_\_\_\_\_ اسلام نے ان کی باہمی دشمنیوں کو کس

طرح ختم کیا۔ (ج دوم) ۱۵۷۔

\_\_\_\_\_ وہ دل کے بڑے سسخی تھے۔ (ج پنجم)

۳۹۵ - ۳۹۶۔

\_\_\_\_\_ جنگ بدر میں ان کی جاں نثاری۔

(ج دوم) ۱۲۵ - ۱۲۶۔

\_\_\_\_\_ فے میں ان کا حصہ مقرر کیا گیا۔

(ج پنجم) ۳۹۵۔

## الانعام الہی

\_\_\_\_\_ نعمت تمام کرنے کا مفہوم۔ (ج اول)

۲۵۔

\_\_\_\_\_ حقیقی اور ظاہری انعامات کا فرق۔

(ج اول) ۲۵

\_\_\_\_\_ وہ اطاعتِ خدا اور رسول سے مشروط

ہے۔ (ج اول) ۳۷۰۔



— انبیاء و صدیقین، شہداء اور صالحین کا

انعام یافتہ ہونا۔ (ج اول، ۳۷۰۔

— اللہ کی نعمت کو شقاوت سے بدلنے

کی سزا۔ (ج اول، ۱۶۱۔

— بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات۔

(ج اول، ۴۵۹۔

## — انفاق فی سبیل اللہ —

— اس کی تعریف۔ (ج سوم، ۲۲۶۔

— نظام دین میں انفاق کی اہمیت۔

(ج اول، ۵۰۔

— انفاق فی سبیل اللہ کا حکم اور اس

کی فضیلت۔ (ج پنجم، ۲۹۸-۳۰۵۔

۳۶۔

— برائیوں کو دور کرنے کا ذریعہ۔

(ج اول، ۲۰۸۔

— نیکی کے دروازے کی کنجی۔ (ج اول، ۲۷۲۔

— آخرت میں ذریعہ نجات۔ (ج اول،

۱۹۳۔ (ج پنجم، ۵۴۷۔

— اللہ کے یہاں تقرب کا ذریعہ۔ (ج دوم،

۲۲۷۔

— انفاق فی سبیل اللہ کو اللہ نے اپنے

ذمہ قرض قرار دیا ہے۔ (ج پنجم،

۳۰۹-۵۴۷۔

— اللہ کو قرض حسن دینے کا مفہوم۔

(ج اول، ۱۸۵-۴۵۲۔

— انفاق فی سبیل اللہ کے راستے۔ (ج اول،

۱۳۷۔

— اس کے لئے وسیع میدان۔ (ج اول، ۲۰۳۔

— اچھے مال کا مطالبہ۔ (ج اول، ۲۰۶۔

— عزیز ترین اموال خرچ کرنے کا مطالبہ۔

(ج اول، ۲۷۲۔

— اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال ضائع

نہیں ہوتا۔ (ج دوم، ۱۵۵-۲۵۰۔

— اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی تلقین

(ج پنجم، ۳۰۷-۴۷۸-۵۲۲۔

— علانیہ بھی کیا جائے اور اخفا کے ساتھ بھی

(ج اول، ۲۰۸-۲۱۰۔

— اللہ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے مال کا

پھلنا پھولنا۔ (ج اول، ۱۸۵-۲۰۲۔

۲۰۵۔ (ج پنجم، ۳۰۹-۳۱۰-۵۴۷۔

— کیا خرچ کیا جائے اور کن مصارف میں

کیا جائے۔ (ج اول، ۱۶۳۔

— مالی اعانت کے سبب سے زیادہ مستحق

کون لوگ ہیں۔ (ج اول، ۲۱۰۔

— اس میں انسان کا اپنا بھلا ہے۔ (ج اول،



\_\_\_\_\_ رہا۔ کارخانہ النفاق کا انجام۔ (ج اول)

۲۰۴ - ۲۰۶ - ۳۵۲

\_\_\_\_\_ بخل کا اخروی انجام۔ (ج اول) ۳۰۶

\_\_\_\_\_ اللہ کی راہ میں مال خرچ نہ کرنے والوں

کا انجام۔ (ج دوم) ۱۹۱

\_\_\_\_\_ اس سے باز رہنا اجتماعی ہلاکت کا موجب

ہے۔ (ج اول) ۱۵۳

\_\_\_\_\_ کفر و اسلام کی جنگ میں مال خرچ کرنا رنجش

۸ - ۲۹۹ - ۳۰۵

\_\_\_\_\_ اسلامی ریاست کی ضروریات پر خرچ کرنا

النفاق فی سبیل اللہ ہے۔ (ج دوم)

۱۵۵ - (دیکھو ۷ زکوٰۃ)

\_\_\_\_\_ اگر مسلمان اللہ کی راہ میں خرچ کرنے

سے منہ موڑیں گے تو وہ ان کی جگہ

کسی اور قوم کو اٹھائے گا۔ (ج پنجم) ۳۲

\_\_\_\_\_ مخالفین کی زیادتیوں پر مشتعل ہو کر

نار و ازہا بیاورنا نہ کرو۔ (ج اول) ۴۴

\_\_\_\_\_ النفاق کرنے والوں کے لئے بشارت

(ج سوم) ۲۲۶

\_\_\_\_\_ **اولی الامر**

\_\_\_\_\_ اس اصطلاح کا صحیح مفہوم (ج اول) ۳۶۴

\_\_\_\_\_ ان کی اطاعت کا وجوب (ج اول) ۳۶۴

\_\_\_\_\_ ان کی اطاعت خدا اور رسول کی اطاعت

۲۰۹ - (ج پنجم) ۳۱ - ۳۵ - ۳۰۶

۳۰۹ - ۵۴۶

\_\_\_\_\_ غیر مسلموں کی اعانت۔ (ج اول) ۲۰۹

\_\_\_\_\_ صدقہ بطور کفارہ۔ (ج اول) ۴۵ - ۵۰۱

\_\_\_\_\_ بچتوں کے خرچ کرنے کا حکم۔ (ج اول)

۱۶۷

\_\_\_\_\_ مال و جان کی قربانی کس حالت میں

زیادہ قدر و قیمت کی حامل ہوتی ہے۔

(ج پنجم) ۲۹۹ - ۳۰۸

\_\_\_\_\_ النفاق فی سبیل اللہ وہ ہے جو زندگی

اور صحت کی حالت میں کیا جائے۔

(ج پنجم) ۳۰۶ - ۵۲۲

\_\_\_\_\_ سچے اہل ایمان کی خصوصیات (ج دوم) ۱۳۰

\_\_\_\_\_ منافقین کا اس سے بیزار ہونا (ج دوم) ۲۲۷

\_\_\_\_\_ منافقین کا انفاق خدا کے ہاں مقبول نہیں

(ج دوم) ۲۰۱

\_\_\_\_\_ اس کے اخلاقی، روحانی، معاشی اور تمدنی

فوائد۔ (ج اول) ۲۱۴ - ۲۱۶

\_\_\_\_\_ سود کے اخلاقی، روحانی، معاشی اور

تمدنی نتائج سے اس کا موازنہ۔

(ج اول) ۲۱۴ - ۲۱۶

\_\_\_\_\_ النفاق "من واذی" سے پاک ہونا

چاہیے۔ (ج اول) ۲۰۳



سے مشروط ہے۔ (ج اول) ۳۶۴۔

(ج پنجم) ۴۴۶-۴۴۷۔

ان کے بارے میں حدیث نبوی کی

تصریحات۔ (ج اول) ۳۶۴-۳۶۵۔

علماء و مشائخ کی ذمہ داریاں۔

(ج اول) ۴۸۵۔

## اورہام جاہلیت

اورہام جاہلیت کی اصل جڑ۔ (ج اول) ۵۸۵۔

حلت و حرمت کے مشرکانہ وہمی

تصویرات (ج اول) ۵۸۸۔

چاند کی حرکات سے شگون لینا۔

(ج اول) ۱۴۸۔

حج سے لوٹتے ہوئے گھروں میں داخل

ہونے کا غیر معقول طریقہ۔ (ج اول)

۱۴۸-۱۴۹۔

ایک ہی سفر میں حج و عمرہ کرنے کو گناہ

سمجھا جاتا تھا۔ (ج اول) ۱۵۵۔

سفر حج میں کسب معاش کو ممنوع

اور دنیا دارانہ فعل سمجھنا۔ (ج اول)

۱۵۶۔

حج کے خاتمہ پر مشرکین کا بھرے

مجمع میں اپنے باپ دادا کے کارنامے

بیان کرنا۔ (ج اول) ۱۵۷۔

حالت حیض کے متعلق غلط تصورات

(ج اول) ۳۴۵۔

منہ بولے رشتوں کے لئے میراث میں

حصہ۔ (ج اول) ۳۴۸۔

ٹوٹے ٹوٹکوں، فالگیر یوں اور شگونوں

کا رواج (ج اول) ۳۵۹-۴۴۳۔

مشرکانہ عقائد کے تحت جانوروں

کے کان چیر کر ان کو دیوتاؤں کے

نام پر پُپن کرنا۔ (ج اول) ۳۹۸۔

بجیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام۔ (ج اول)

۵۱۰۔

فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں قرار دینا۔

(ج اول) ۵۶۸۔

مشرکانہ عقائد اور غیر اللہ کے لئے

نذر و نیاز کی رسوم۔ (ج اول)

۵۸۴-۵۸۵-۵۸۹۔

قتل اولاد (ج اول) ۵۸۵-۵۸۶۔

۵۸۸۔

عربوں کے مشرکانہ توہمات کا تجزیہ

کرنے کے لئے قرآن کا ایک اہم

سوال۔ (ج اول) ۵۹۰-۵۹۱۔



\_\_\_\_\_ جانتے بوجھتے حق کی مخالفت۔ (ج اول)

۱۲۲۔

\_\_\_\_\_ ان کے علماء کی حالت۔ (ج اول)

۲۲۲۔ ۳۵۶۔ ۴۸۵۔ (ج دوم)

۱۹۱۔

\_\_\_\_\_ ان میں فرقہ بندی کے وجوہ۔ (ج ششم)

۴۱۳ تا ۴۱۵۔

\_\_\_\_\_ ان کے دل پتھر ہو گئے۔ (ج پنجم) ۳۱۴۔

\_\_\_\_\_ انھوں نے فسق کی راہ اختیار کی۔

(ج پنجم) ۳۱۴۔

\_\_\_\_\_ ان کے کارنامے۔ (ج اول) ۲۲۱۔

\_\_\_\_\_ ان کی اخلاقی پستی۔ (ج پنجم) ۳۱۴۔

\_\_\_\_\_ ان کے مذہبی و اخلاقی جرائم اور ان کی

گمراہیوں کی وضاحت۔ (ج اول)

۲۲۲۔ (ج ششم) ۴۱۰۔ ۴۱۳ تا ۴۱۵۔

\_\_\_\_\_ آخرت کے متعلق ان کے عقیدے کی

خرابی۔ (ج اول) ۲۲۲۔

\_\_\_\_\_ ان کا آیات الہی سے انکار۔ (ج اول)

۲۶۳۔

\_\_\_\_\_ ان کا اللہ کی کتاب کو پس پشت ڈالنا

اور اُسے بیچنا۔ (ج اول) ۳۰۹۔ ۳۱۰۔

\_\_\_\_\_ ان کا زعم پاکیزگی و تقویٰ۔ (ج اول)

۳۵۹۔

## اہل البیت

\_\_\_\_\_ ان سے کون مراد ہیں۔ (ج چہارم)

۹۲۔ ۹۳۔

\_\_\_\_\_ اُن سے گندگی دور کرنے کا مطلب۔

(ج چہارم) ۹۳۔ ۹۴۔

## اہل کتاب

\_\_\_\_\_ کچھ ان کے بارے میں۔ (ج چہارم) ۸۴۔

\_\_\_\_\_ ان کا زعم باطل کہ نجات انھیں کا اجارہ

ہے۔ (ج اول) ۱۰۳۔

\_\_\_\_\_ ان کی غلط فہمیاں۔ (ج اول) ۱۰۴۔

\_\_\_\_\_ وہ خود اپنی دینی کتابوں کے متعلق شک

میں پڑے ہوئے ہیں۔ (ج چہارم)

۴۹۴۔ ۴۹۵۔

\_\_\_\_\_ ان میں بت پرستی کیسے پیدا ہوئی۔

(ج چہارم) ۱۸۱۔

\_\_\_\_\_ ان کے مفسد گروہ کا رویہ۔ (ج اول)

۱۰۶۔

\_\_\_\_\_ ان کے صالحین کا رویہ۔ (ج اول)

۱۰۷۔ ۲۸۰۔ ۳۱۳۔

\_\_\_\_\_ ان کے علماء کی حق پوشی۔ (ج اول)

۱۱۸۔ ۱۲۳۔

\_\_\_\_\_ ان کے علماء کی فرقہ بندی۔ (ج اول) ۱۱۸۔



— ان کا فالگیر یوں اور ٹونے ٹونکوں سے

مچھپی لینا۔ (رج اول) ۳۵۹۔

— ان کا خدا کے فضل پر کوئی اجارہ نہیں

ہے۔ (رج پنجم) ۳۳۴۔

— ان کی کج بخشوں پر گرفت۔ (رج اول) ۲۶۲۔

— مشرکین اور اہل کتاب میں اصطلاحی

اور قانونی فرق۔ (رج ششم) ۴۱۲۔

— ان کی گمراہیوں کے باوجود قرآن میں

انھیں کہیں بھی مشرک نہیں کہا گیا۔

(رج ششم) ۴۱۲۔

— ان کو دعوت کس چیز کی دیجاتی تھی۔

(رج اول) ۲۴۲-۳۵۸۔ (رج ششم)

۴۱۳-۴۱۵۔

— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد

اہل کتاب میں سے جو بھی آپ کو چھڑائے

گناہ کافر ہوگا۔ (رج ششم) ۴۱۵۔

— رسول اللہ پر ایمان نہ لانے والے

اہل کتاب بدترین خلاق ہیں۔

(رج ششم) ۴۱۵-۴۱۶۔

— جہنم کے کارندوں کی تعداد کا بیان

اہل کتاب کے لئے کس معنی میں

حضور کے نبی صادق ہونے کی

نشانی ہے۔ (رج ششم) ۱۴۹-۱۵۰۔

— دعوتِ اسلامی کے خلاف ان کی چال

بازیاں۔ (رج اول) ۲۶۴۔

— مسلمانوں کو ان سے تکلیف دہ باتیں

سننی پڑیں گی۔ (رج اول) ۳۰۹۔

— ان کی منقبت پسندیاں۔ (رج اول) ۳۱۰۔

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا مضحکہ انگیز

مطالبہ۔ (رج اول) ۴۱۶۔

— ان کا کھلی نشانیاں دیکھنے کے بعد

شُرک کرنا۔ (رج اول) ۴۱۶۔

— ان کا دین میں غلو۔ (رج اول) ۴۲۸۔

۴۹۲۔

— ان کا اذان کا مذاق اڑانا۔ (رج اول)

۴۸۴۔

— ان کو نبی پر ایمان لانے کی دعوت

دی جاتی ہے۔ (رج دوم) ۸۴-۸۶۔

— ان پر بعثتِ محمدی کے ذریعہ اتمام

حجت۔ (رج اول) ۴۵۹۔ (رج ششم)

۴۱۲ تا ۴۱۴۔

— ان میں سے قرآن پر ایمان لانے والوں

کے لئے دوہرا اجر۔ (رج اول) ۳۱۴۔

(رج ششم) ۴۱۵۔

— ان پر اقامتِ توہیت و انجیل کی

ذمہ داریاں۔ (رج اول) ۴۸۷۔



\_\_\_\_\_ ان کی اکثریت کا بد عمل ہونا۔ (ج اول)

۴۸۸۔

\_\_\_\_\_ اقامتِ توراۃ و انجیل کے بغیر اللہ کے

نزدیک ان کی دینداری کا دعویٰ

بے معنی ہے۔ (ج اول) ۴۸۸۔

\_\_\_\_\_ قرآن کا دعویٰ کہ یہ توحید کی

صداقت کو خوب پہچانتے ہیں۔

(ج اول) ۵۲۹۔

\_\_\_\_\_ سچے اہل کتاب قرآن کے نزول پر

خوش تھے۔ (ج دوم) ۴۶۳۔

\_\_\_\_\_ کتبِ آسمانی کا علم رکھنے والے نبیؐ

کی دعوت کو غلط نہیں کہہ سکتے۔

(ج دوم) ۴۶۶۔

\_\_\_\_\_ ان کا دعوائے ایمان کیوں معتبر نہیں۔

(ج دوم) ۱۸۴-۱۸۹-۱۹۰۔

\_\_\_\_\_ قرآن کا دعویٰ کہ اہل کتاب قرآن کا

اللہ کی طرف سے ہونا خوب جانتے

ہیں۔ (ج اول) ۵۴۵۔ (ج دوم) ۶۵۰۔

\_\_\_\_\_ مکی دور میں ان سے خطاب کی ابتداء

(ج دوم) ۵۔

\_\_\_\_\_ عرب میں علماء اہل کتاب کی حیثیت۔

(ج دوم) ۳۱۱۔

\_\_\_\_\_ مذہبی رہنمائی حاصل کرنے کے لئے اہل عرب

\_\_\_\_\_ کا انکی طرف رجوع۔ (ج اول) ۵۶۲۔

\_\_\_\_\_ اسلام اپنی حقانیت کے لئے اہل کتاب کی

تصدیق کا محتاج نہیں۔ (ج دوم) ۴۶۴۔

\_\_\_\_\_ مسلمانوں کے لئے اہل کتاب کے ذبیحہ

کی حلت۔ (ج اول) ۴۴۷۔

\_\_\_\_\_ مسلمانوں کے لئے ان کی عورتوں سے

نکاح کی اجازت۔ (ج اول) ۴۴۷۔

\_\_\_\_\_ ان کے خلاف جنگ کا حکم۔ (ج دوم)

۱۸۸-۱۸۷۔

\_\_\_\_\_ ایامِ تشریق — (دیکھو "ج")

آیت۔ آیات

\_\_\_\_\_ لفظ آیت کے معنی (ج اول) ۶۹۔

\_\_\_\_\_ آیاتِ الہی کا لفظ کن کن معنوں میں

استعمال ہوتا ہے۔ (ج اول) ۶۹۔

۵۳۰-۶۰۳۔

\_\_\_\_\_ آیات سے کیا مراد ہے۔ (ج پنجم)

۱۴۲ تا ۱۴۱۔

\_\_\_\_\_ آیاتِ الہی کی چھ بڑی قسمیں۔

(ج چہارم) ۴۷۔

\_\_\_\_\_ آیات کتاب کی دو قسمیں۔ (ج اول)

۲۳۵-۲۳۴۔

\_\_\_\_\_ زمین میں آیات کی موجودگی۔ (ج پنجم)



۱۴ تا ۱۴۲۔

— وجود انسانی میں آیات کی موجودگی۔

(ج پنجم) ۱۴ تا ۱۴۲۔

— عقل سے کام لینے والوں کے لئے ہر طرف

آیات ہی آیات موجود ہیں۔ (ج اول)

۱۳۔ ۳۱۱۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔

— آیات الہی فلاح تک پہنچانے والے

سب سے راستے کو واضح کرتی ہیں۔

(ج اول) ۲۷۷۔

— ان سے کیسے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔

(ج اول) ۳۱۱۔ (ج چہارم) ۱۷۷۔

۱۷۸۔ ۳۹۷۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۲۔

— آیات الہی سے صحیح استفادہ صرف سمجھ

بوچھ رکھنے والے ہی کر سکتے ہیں۔

(ج اول) ۵۶۶۔

— جاہل انسان اللہ کی نشانیوں سے حقیقت

تک پہنچنے کے بجائے الٹی گراہی اخذ

کرتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۰۔

— آیات الہی سے عناد رکھنے والوں کا انجام۔

(ج ششم) ۱۴۷ تا ۱۴۹۔

— آیات الہی سے انکار کا انجام۔ (ج اول)

۲۳۳۔ ۲۳۶۔ ۳۶۱۔ ۴۹۹۔ ۵۴۱۔

۵۶۵۔ (ج دوم) ۲۵۔ ۳۰۔ ۳۳۔

۲۲۔ ۴۷۔ ۷۳۔ ۷۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔

۱۵۱۔ ۳۱۱۔ ۳۴۸۔ (ج سوم) ۷۷۔

۷۸۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۴۹۰۔

۷۱۰۔ ۷۱۲۔ (ج ششم) ۶۱۔ ۶۲۔

۲۳۳۔ ۲۸۱۔ ۳۴۶۔

— ہلاکت قوم لوط ایک آیت ہے۔ (ج پنجم)

۱۴۶۔

— منکرین کا آیات ربانی سے اعراض۔

(ج پنجم) ۲۳۱۔

— آیات الہی کی مجموعی شہادت کیا ہے۔

(ج اول) ۳۱۱۔

— کشتی نوح اللہ کی آیت تھی۔ (ج پنجم)

۲۳۴۔

— آیات الہی کے خلاف جہاں کفر بکا جا رہا

ہو وہاں ایک مسلمان کا رویہ کیا

ہو۔ (ج اول) ۴۰۹۔ ۵۴۹۔

— جو لوگ آیات الہی سے اعراض کرتے ہیں

وہی حق کو بھٹلاتے ہیں۔ (ج اول)

۵۲۴۔

— حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آیات الہی

سے استفادہ (ج اول) ۵۵۳۔

— آیات الہی سے صحیح استفادہ اہل ایمان

ہی کر سکتے ہیں۔ (ج اول) ۵۶۷۔



\_\_\_\_\_ اللہ کی آیات کے خلاف سعی کرنے والوں

کا برا انجام۔ (ج سوم) ۲۳۷۔

\_\_\_\_\_ آیاتِ قرآنی میں صرف کلام کا اسلوب  
(ج اول) ۵۶۹۔

\_\_\_\_\_ اللہ کی آیات کو نظر انداز کرنے کا برا نتیجہ

(ج سوم) ۱۳۵ تا ۱۳۷۔ ۲۸۸۔

۲۸۹۔

\_\_\_\_\_ ان کو جھٹلانے والوں کا برا انجام اور

ان کے پیچھے چلنے کی ممانعت۔

(ج اول) ۵۹۷۔ (ج سوم) ۲۹۱۔ ۳۰۱۔

\_\_\_\_\_ آیات

\_\_\_\_\_ بمعنی معرفتِ حق کے نشانات اور

اللہ کی قدرت کی نشانیاں۔ (ج دوم)

۱۹۔ ۳۹۔ ۷۰۔ ۷۳۔ ۷۸۔ ۹۹۔

۲۷۹۔ ۲۹۶۔ ۳۱۲۔ ۳۶۷۔ ۳۸۶۔

۴۳۵۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۵۔

۴۷۲۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۴۹۔ ۵۵۱۔

۵۵۲۔ ۵۴۰۔ ۵۸۸۔ ۶۰۳۔ (ج

سوم) ۱۴۱۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۱۳۸۔ ۱۵۶۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔

۴۷۹۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۶۰۶۔ ۶۰۸۔

۷۰۳۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۵۔ تا ۷۵۰۔

۷۵۷۔ ۷۶۲۔ (ج چہارم) ۲۵۱۔ ۵۰۔

۱۶۴۔ ۱۹۱۔ ۱۹۳۔ ۲۵۶۔ ۲۵۹۔

۲۶۱۔ ۲۶۳۔ ۲۸۱۔ ۳۷۵۔ ۳۷۹۔

۳۹۷۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۴۱۔

۴۶۸ تا ۴۷۱۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۶۸۔

۵۷۹ تا ۵۸۲۔

\_\_\_\_\_ آیاتِ الہی کی طرف توجہ دلانے کا مقصد

(ج دوم) ۹۹۔

\_\_\_\_\_ آیاتِ الہی سے مکر کرنے کا مطلب۔

(ج دوم) ۲۷۷۔

\_\_\_\_\_ آیاتِ الہی سے غفلت برتنے کا نتیجہ۔

(ج دوم) ۲۶۶۔ ۵۱۵۔

\_\_\_\_\_ آیاتِ الہی کی مدد سے تلاشِ حقیقت کا

صحیح طریقہ۔ (ج دوم) ۲۹۶۔ ۲۹۷۔

\_\_\_\_\_ آیاتِ الہی غور و فکر کرنے والوں کے

لئے بیان کی جاتی ہیں۔ (ج دوم)

۲۷۹۔ ۲۸۰۔

\_\_\_\_\_ یہ علم رکھنے والوں کے لئے بیان کی

جاتی ہیں۔ (ج دوم) ۲۶۴۔

\_\_\_\_\_ ان سے کون لوگ صحیح علم حاصل کر سکتے

ہیں۔ (ج چہارم) ۵۸۴۔

\_\_\_\_\_ ان سے ہدایت پانے کی لازمی شرطیں۔

(ج دوم) ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۹۶۔

\_\_\_\_\_ آیت



— بمعنی نشانِ عبرت - (ج دوم) ۲۱۰۔

(ج سوم) ۲۴۶۔ ۴۵۱۔ ۴۹۸۔ ۵۰۹۔

۵۱۴۔ ۵۲۰۔ ۵۲۶۔ ۵۲۹۔ ۵۳۴۔

۵۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۹۲۔ ۶۹۸۔

آیت

— بمعنی معجزہ و علامتِ نبوت - (ج دوم)

۲۸۔ ۶۳۔ ۶۵۔ ۷۰۔ ۷۲۔ ۷۳۔

۱۱۱۔ ۲۷۷۔ ۳۰۱۔ ۳۵۲۔ ۳۶۵۔

۴۴۷۔ ۴۵۸۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ (ج)

سوم) ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۹۱۔

۹۴۔ ۹۵۔ ۱۰۰۔ ۱۳۹۔ ۱۴۸۔ ۱۸۴۔

۲۶۹۔ ۲۸۰۔ ۴۷۶۔ ۴۸۳۔ ۵۲۴۔

۵۶۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۶۷۔ (ج چہارم)

۴۰۲۔ ۴۲۸۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۶۸۔

(ج ششم) ۲۴۱۔ ۲۴۲۔

— کوئی رسول اپنے اختیار سے معجزہ دکھانے

کی طاقت نہیں رکھتا۔ (ج چہارم)

۴۲۸۔

— معجزہ اللہ ہی کے اذن سے تماشہ

دکھانے کے لئے نہیں بلکہ فیصلہ

کروینے کے لئے رونما ہوتا ہے۔

(ج چہارم) ۴۲۸۔

آیات

بہ معنی آیاتِ کلام اللہ اور م (ج دوم)

بہ معنی ارشادات و احکام الہی (ج دوم)

۳۰۰۔ ۳۲۱۔ ۳۸۳۔ ۴۲۱۔ ۴۹۷۔

۵۷۱۔ ۶۴۶۔ (ج سوم) ۳۲۔ ۷۷۔

۱۴۰۔ ۲۰۹۔ ۲۳۷۔ ۲۸۵۔ ۲۸۸۔

۳۰۱۔ ۴۲۱۔ ۴۲۳۔ ۴۲۵۔ ۴۵۱۔

۴۶۹۔ ۵۵۴۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۱۳۔

۶۴۰۔ ۶۶۷۔ ۶۹۰۔ ۷۱۰۔ ۷۶۵۔

(ج چہارم) ۷۔ ۱۰۔ ۴۵۔ ۴۹۔

۹۲۔ ۱۷۵۔ ۲۶۳۔ ۳۸۱۔ ۳۸۳۔

۳۹۱۔ ۴۰۹۔ ۴۱۶۔ ۴۲۳۔ ۴۲۶۔

۴۴۸۔ ۴۵۳۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۵۰۶۔

۵۸۱۔ ۵۹۰۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۶۰۳۔

۶۱۷۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔ ۳۵۶۔ (ج

ششم) ۶۱۔ ۶۳۔ ۲۸۱۔ ۳۴۶۔

— اللہ کی آیات کے ساتھ ظلم کرنے کا انجام

(ج دوم) ۱۰۔

— اللہ کی آیات کو ترک دینے کی کوشش

کا انجام۔ (ج چہارم) ۱۷۵۔

— کتاب اللہ کی آیات کا مقابلہ اشکبار

اور استہزاء سے کرنے والوں کا انجام بد

(ج دوم) ۲۱۰۔ (ج سوم) ۵۰۔

(ج چہارم) ۵۸۱ تا ۵۸۳۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔



\_\_\_\_\_ ان کے مقابلے میں کج بحثی کرنے کا

انجام بد۔ (ج چہارم) ۳۹۳ تا ۳۹۱۔

۴۱۶-۴۲۶-۴۲۷-۵۰۶۔

\_\_\_\_\_ جو لوگ ان کو نہیں مانتے ان کا انجام

بد۔ (ج دوم) ۵۷۴۔ (ج چہارم)

۴۲۳-۴۲۸-۴۵۳-۵۸۳۔

\_\_\_\_\_ ان کے مقابلے میں جھگڑا کرنے والوں

کا انجام۔ (ج چہارم) ۴۰۹۔

\_\_\_\_\_ ان کا علم رکھنے کے باوجود ان سے منہ

موڑنے کا نتیجہ۔ (ج دوم) ۱۰۰۔

\_\_\_\_\_ اللہ کی آیات کے خلاف کوشش کرنے

والوں کے لئے عذاب۔ (ج چہارم)

۲۰۷-۲۰۸۔

\_\_\_\_\_ اللہ کی آیات کو غلط معنی پہنانے کے

نتائج۔ (ج چہارم) ۴۶۲۔

\_\_\_\_\_ آیات الہی کو تھوڑی قیمت پر بیچنے کا

مطلب۔ (ج دوم) ۱۷۸۔

\_\_\_\_\_ اللہ اپنی آیات علم رکھنے والوں کے لئے

بیان کرتا ہے۔ (ج دوم) ۱۷۹، ۲۳۔

\_\_\_\_\_ اللہ کی رحمت کے مستحق وہی لوگ ہیں

جو اس کی آیات پر ایمان لائیں۔

(ج دوم) ۸۴۔

\_\_\_\_\_ یہ انسان کو بلندی عطا کرنے کے لئے ہے

(ج دوم) ۱۰۰۔

\_\_\_\_\_ آیات الہی کی تلاوت کا اثر اہل ایمان پر

(ج دوم) ۱۳۰۔

\_\_\_\_\_ ایکہ

\_\_\_\_\_ کچھ اس کے بارے میں۔ (ج دوم) ۵۱۵۔

\_\_\_\_\_ ایلاء

\_\_\_\_\_ اس کا مفہوم بحیثیت شرعی اصطلاح

(ج اول) ۱۷۱۔

\_\_\_\_\_ اس کے احکام۔ (ج اول) ۱۷۱ تا ۱۷۳۔

(دیکھو۔ قانون نکاح و طلاق)

\_\_\_\_\_ ایمان

\_\_\_\_\_ معنی اور تشریح۔ (ج ششم) ۴۵۱۔

\_\_\_\_\_ حقیقی ایمان کیا ہے۔ (ج ششم) ۴۵۱۔

۴۵۲۔

\_\_\_\_\_ ایمانیات کی تفصیل۔ (ج اول) ۲۲۳۔

۲۷۰-۲۷۷-۲۸۷-۲۳۵۔

۲۳۸ تا ۲۶۸-۲۶۸-۲۶۸ (ج پنجم) ۳۱۵۔

۳۵۵-۵۳۶۔

\_\_\_\_\_ اس کے ساتھ عمل صالح کا تعلق اور لزوم

(ج اول) ۵۸-۹۰۔ (ج سوم) ۲۴

۲۵-۵۰-۶۲-۸۱-۱۰۷-۱۱۲۔

۱۲۷-۱۸۵-۲۰۸-۲۱۳-۲۳۶۔

۲۴۵-۲۶۸-۴۱۶-۴۶۶-۵۷۰



۴۸۲-۴۸۱-۴۷۸-۴۷۷-۴۱۶

۷۸-۹۷ (ج چہارم) - ۷۱۸ تا ۷۱۶

۱۰۳-۱۰۵-۱۲۳-۱۲۸-۲۷۷

۴۵۴-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۵۰۷ تا

۵۱۱-۶۰۹- (ج پنجم) ۳۶۶-۴۲۲

۴۲۲-۴۵۰- (ج ششم) ۵۲-

۵۳-۹۰-۱۷۵-۱۷۶ تا ۳۴۶-

۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۵-

ایمان لانے کے اثرات و نتائج (ج اول)

۲۸۹-۳۰۲- (ج دوم) ۷۰-۴۸۲-

۴۸۶- (ج سوم) ۲۴-۲۵-۷۱-

۷۵-۱۰۵ تا ۱۰۷-۲۱۳-۲۳۶-

۲۳۷-۲۴۵-۲۷۰-۲۷۱-۲۹۲ تا

۴۹۴-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۷۸۰-

۷۵۷-۷۵۸- (ج چہارم) ۱۰-۴۵-

۴-۸۳-۹۲-۹۷-۱۰۴-۱۰۸-

۱۷۴-۱۷۵-۲۰۷-۲۲۱-۲۲۳-

۲۲۴-۲۳۲-۲۳۳-۲۹۱-۲۹۷-

۳۰۲-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۹-۴۲۹-

۴۵۴-۴۵۷-۵۰۰-۵۰۳-۵۹۳-

۶۰۹- (ج پنجم) ۱۰-۱۱-۲۰-۲۱-

۴۵۳-

اہل ایمان کی صفات و علامات

۶۶۳-۶۶۷-۶۷۸- (ج چہارم)

۱۰-۱۷۴-۲۰۷-۲۲۱-۲۲۳-۲۲۴-

۱۱-۴۴۱-۵۰۰-۵۰۳-۵۸۷-

۵۹۲- (ج پنجم) ۱۰-۲۰-۶۵-

۵۲۶-۵۴۰- (ج ششم) ۲۵-

۲۹۱-۲۹۹-۳۲۳-۳۸۷-۴۱۵-

۴۲۹-۴۵۳- (مزید دیکھو) عمل

صالح

اس کے تقاضے (ج اول) ۱۳۱-۱۳۲-

۱۶۶-۱۶۹-۱۷۳-۱۷۸-۱۹۳-

۲۰۴-۲۳۵-۲۴۲-۲۷۷-۲۷۸-

۲۸۷-۲۹۰-۲۹۷-۳۲۵-۳۲۶-

۳۵۱-۳۵۲-۳۶۳-۳۶۶-۳۷۳-

۳۸۲-۳۸۴-۴۰۶-۴۱۲-۴۲۲-

۴۳۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۶۱-۴۶۷-

۴۸۱ تا ۴۸۴-۵۰۲-۵۰۳-۵۷۶-

(ج دوم) ۱۲۸-۱۳۰-۱۳۴-۱۳۹-

۱۴۰-۱۴۵-۱۴۶-۱۸۱-۱۸۲-

۱۸۵-۱۹۲-۱۹۷-۲۰۹-۲۲۷-

۲۳۷-۲۴۱-۲۴۹-۳۰۶-۳۲۱-

۴۵۵-۴۵۷-۴۸۷-۵۷۵-

۵۷۶-۶۰۷- (ج سوم) ۳۲۳-

۳۲۵-۳۲۶-۳۹۶-۳۹۷-۴۱۵-



- (ج اول) ۱۳۷-۲۳۸-۳۹۸-۴۴۸۔  
 (ج دوم) ۱۲۸-۱۳۱-۱۴۳-۱۸۱۔  
 ۱۸۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۱۳-۲۲۱-۲۲۷۔  
 ۲۳۵ تا ۲۴۹-۳۱۵-۳۲۳۔  
 ۳۷۱-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۹-۳۷۷۔  
 (ج سوم) ۱۹-۲۰-۲۶۰ تا ۲۶۸۔  
 ۴۰۹-۴۱۰-۴۱۵-۴۲۵-۴۲۶۔  
 ۴۶۱ تا ۴۷۰-۵۵۴-۵۵۵-۵۹۲۔  
 (ج چہارم) ۴۵-۴۶-۴۷ تا ۸۳۔  
 ۹۴ تا ۹۶-۲۳۲-۲۳۳-۲۴۷۔  
 ۳۶۲-۳۶۳-۴۰۹-۴۵۶ تا ۴۶۰۔  
 ۴۹۷-۵۰۷ تا ۵۱۱-۵۴۹- (ج ششم)  
 ۲۶-۲۸-۲۹-۹۰ تا ۹۲۔  
 ۱۹۰-۱۹۱-۱۹۶ تا ۱۹۸-۲۴۷۔  
 ۳۱۵-۳۱۶-۴۱۵-۴۴۹-۴۵۱۔  
 تا ۴۵۴۔  
 ضعفِ ایمان کے اخلاقی نتائج (ج سوم)  
 ۲۰۷-۲۰۸۔  
 صداقتِ ایمانی کا معیار (ج دوم)  
 ۱۲۶-۱۴۰-۱۴۳-۱۸۰-۱۸۱۔  
 ۱۸۴-۱۸۵-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۷۔  
 ۲۲۱ تا ۲۲۴-۲۲۷-۲۲۹-۲۳۰۔  
 ۲۴۷-۳۲۱-۵۷۶- (ج چہارم)
- ۷۹-۸۰-۹۷-۹۸۔  
 مومن کی تعریف (ج چہارم) ۴۶۔  
 ۹۴-۹۵۔  
 کتاب اللہ کو بالکل ماننا (ج اول) ۹۱۔  
 وہ کام جو اہل ایمان کو نہ کرنے چاہئیں۔  
 (ج اول) ۱۰۰-۱۰۲- (ج دوم) ۵۵۔  
 ۳۶۰۔  
 مومن کو کفار و منافقین کی اطاعت نہ  
 کرنی چاہیے (ج چہارم) ۱۰۸۔  
 تمام انبیاء کی تعلیم پر ایمان لانے کا  
 مطالبہ (ج اول) ۱۱۵-۲۷۰-۴۱۵۔  
 ایمان اللہ کی احسان مندی کا لازمی تقاضہ  
 ہے (ج چہارم) ۳۶۱- (ج پنجم) ۱۰۲۔  
 ایمان باللہ کے لئے "کفر بالطاعت"  
 کی اہمیت (ج اول) ۱۹۶۔  
 (ج پنجم) ۴۲۸۔  
 ایمان کے گھٹنے اور بڑھنے کا مطلب۔  
 (ج دوم) ۱۳۰-۲۵۳- (ج چہارم)  
 ۸۱ تا ۸۳۔  
 ایمان کے ہوتے ہوئے اطمینان کی طلب۔  
 (ج اول) ۲۰۱۔  
 ایمان کی شرط اور اس کا لازمی تقاضا  
 یہ ہے کہ انسان صرف اللہ سے



— ایمان اور کفر کا فرق بلحاظ نتائج اور

بلحاظ تجربات تاریخی۔ (ج دوم) ۲۸۵۔

— مومن اور مسلم کا فرق۔ (ج پنجم) ۱۴۷۔

— مومن اور کافر کا فرق۔ (ج دوم) ۱۵۷۔

۱۵۸-۲۰۰-۲۰۱-۳۳۳-۳۶۱-

۳۸۰-۴۵۱-۴۵۵-۴۸۷-۵۱۷-

(ج سوم) ۶۷۲-۶۸۱- (ج چہارم)

۲۲۹-۲۳۴-

— مومن اور منافق کا فرق۔ (ج دوم)

۲۱۴-۲۵۳- (ج پنجم) ۳۳۸-۳۶۶-

— مومن اور فاسق کا فرق۔ (ج چہارم)

۴۷-۴۷-

— گنہگار مومن اور منافق کا فرق۔

(ج دوم) ۲۲۹-

— مومن صالح اور مفسدین کا انجام

یکساں نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم) ۲۳۱-

— منافق اور گنہگار مومن میں تمیز کیسے

کی جا سکتی ہے۔ (ج دوم) ۲۳۰-

— حقیقی مومن اور قانونی مسلمان کا فرق

(ج دوم) ۲۲۲-۲۳۶-۲۳۷-

(ج ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱-

— مومن صالح اور بدکار انسان نہ دنیا

میں ایک جیسے ہو سکتے ہیں اور نہ

ڈرے۔ (ج اول) ۳۰۴- (ج

چہارم) ۳۶۳- (ج پنجم) ۱۲۳-

— خدا کے ہاں اسی کا ایمان معتبر ہے جو

شعور کے ساتھ کلمہ توحید کی شہادت

دے۔ (ج چہارم) ۵۵۲-۵۵۳-

— ایمان کے لئے اللہ اور رسول کی وفاداری

شرط لازم ہے۔ (ج دوم) ۲۲۳-

— ایمان ان صفات میں اولین صفت

ہے جو حشر ان سے بچاؤ کی موجب

ہیں۔ (ج ششم) ۴۴۹-۴۵۱-

۴۵۲-

— اللہ کے حکم پر دل میں بھی آدمی کبیہہ

خاطر ہو تو اس پر گرفت ہوگی۔

(ج چہارم) ۱۱۸-

— ریا ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت

کی ضد ہے۔ (ج اول) ۲۰۴-

— کسی کی تعریف میں 'مسلم' اور

'مومن' کے الفاظ ایک ساتھ

استعمال کرنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۲۸-

— ایمان اور اسلام کا فرق۔ (ج پنجم)

۱۰۳ تا ۱۰۴-

— ایمان اور کفر کا فرق۔ (ج دوم)

۴۶۹- (ج پنجم) ۱۰-۱۱-



آخرت میں۔ (ج چہارم) ۵۸۷۔  
 مومن کی کامیابی اور ناکامی کا معیار

(ج دوم) ۲۰۱۔

مومن ہی کا یہ کام ہے کہ تقویٰ پر

قائم رہے خواہ مخالف کیسا ہی

بیچارہ وہ اختیار کرے۔ (ج پنجم) ۶۱۔

اس کا لازمہ سمع و طاعت ہے۔ (ج

اول) ۲۲۳۔ ۳۶۶۔ (ج پنجم) ۵۴۶۔

ایمان لانے والوں کا طرز فکر۔ (ج اول)

۲۳۵۔ (ج دوم) ۲۴۳۔ ۵۶۹۔

اہل ایمان کافروں کو ہمد و ہراز

نہ بنائیں۔ (ج اول) ۲۴۳۔ ۲۸۱۔

(ج دوم) ۱۸۲۔ ۱۸۴۔

اللہ نے کن لوگوں کے دل میں ایمان

ثابت کر دیا۔ (ج پنجم) ۳۶۶۔

تمام کتب آسمانی پر ایمان لانا ضروری

ہے۔ (ج چہارم) ۴۹۵۔

ہر آزمائش کے موقع پر جب مومن

اطاعت کی راہ اختیار کرتا ہے تو اس

کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ج اول) ۳۰۳۔ (ج پنجم) ۴۶۴۔

(ج ششم) ۱۵۰۔ ۱۵۱۔

دنیا میں ایمان لانے والوں کی آزمائش

کس لئے کی جاتی ہے۔ (ج سوم)

۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۷۴ تا ۴۸۰۔

تا ۴۸۳۔ ۴۹۲۔

ایمان کی آزمائش ضروری ہے، اور

وہ کس طرح کی جاتی ہے۔ (ج اول)

۳۰۵۔ (ج دوم) ۱۳۵۔ ۱۸۲۔ ۲۳۶۔

اہل ایمان کی نصرت کے لئے اللہ کے

وعدوں کا صحیح مطلب۔ (ج چہارم)

۸۱۔ ۸۲۔

اللہ کا یہ وعدہ برحق ہے۔ (ج چہارم)

۴۱۵۔

قانونی حقوق میں اہل ایمان سب برابر

ہیں۔ (ج چہارم) ۸۳۔

دنیا اور آخرت دونوں میں اللہ اہل

ایمان کی مدد کرتا ہے۔ (ج چہارم)

۴۱۴۔ (ج پنجم) ۴۷۸۔

اللہ کس طرح اہل ایمان کی مدد کرتا ہے

جو اطاعت میں ثابت قدم رہتے

ہیں اور ایمان کے تقاضوں کو نتائج

کی پروا کئے بغیر پورا کرتے ہیں۔

(ج پنجم) ۵۷۔

امور غیب کی حد تک خدا اور رسول

پر ایمان لانے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔



(ج اول) ۳۰۶۔

مسلمانوں کے مدارج کے لئے حقیقی وجہ

امتیاز ایمان ہے۔ (ج اول) ۳۲۱۔

رسول کو جملہ معاملات میں حکم ماننا شرط

ایمان ہے۔ (ج اول) ۳۶۸۔

اہل ایمان صرف اللہ کی راہ میں لڑتے

ہیں۔ (ج اول) ۳۷۳۔ (ج پنجم)

۲۹۔ ۴۲۴۔

طاغوت کی راہ میں لڑنا منافی ایمان ہے

(ج اول) ۳۷۳۔

اہل ایمان سے کافروں کی دشمنی کی اصل

وجہ۔ (ج ششم) ۲۹۵۔ ۲۹۹۔

اہل ایمان کا حلقہ رفاقت۔ (ج اول)

۴۸۲۔

اللہ کو کیسے اہل ایمان مطلوب ہیں۔

(ج اول) ۴۸۲۔

ایمان باللہ۔ (ج ششم) ۵۳۔ ۱۱۷۔

۲۹۹۔

ایمان لانے کے دو مفہوم۔ (ج اول) ۴۸۔

ایمان لانے والوں کے فرائض۔ (ج اول)

۴۰۶۔ (ج دوم) ۸۵۔ ۸۶۔ ۱۸۳۔

۲۲۷۔ (ج سوم) ۲۵۳۔ ۲۵۴۔

(ج پنجم) ۳۵۵۔

اہل ایمان کے معاملے میں حضرت مریم

اور فرعون کی بیوی کی مثال۔

(ج ششم) ۳۴۔ ۳۵۔

اہل ایمان کو انصاف کا علمبردار

ہونا چاہیے۔ (ج اول) ۴۰۷۔

قرآن اور محمدؐ پر ایمان لانے والوں

کی فضیلت، ان کے طبقات اور

آخرت میں ان کا انجام۔ (ج چہارم)

۲۳۳۔ ۲۳۷۔

مومنوں میں شامل وہ ہے جو اپنے

دین کو اللہ کے لئے خالص کرے۔

(ج اول) ۴۱۳۔

ایمان کے ساتھ شرعی بندشوں کی پابندی

ضروری ہے۔ (ج اول) ۴۳۸۔

قانون الہی سے روگردانی منافی ایمان

ہے۔ (ج اول) ۴۷۳۔

اللہ مومن پر مہربان ہے۔ (ج چہارم)

۱۳۶۔

مذہبی کے عذر پر اپنے ایمان کے

تقاضوں سے انحراف کرنے والوں

کا انجام۔ (ج اول) ۳۸۶۔

فرماں بردار مومن ہی حقیقت میں علم

رکھتا ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۲۔ ۳۶۳۔



\_\_\_\_\_ اہل ایمان کو کن طاقتوں سے نبرد آزما  
ہونا پڑے گا۔ (ج اول) ۲۶۷۔

\_\_\_\_\_ اہل ایمان کے ساتھ ان کے صالح والدین  
صالح اولاد، صالح بیویاں اور  
صالح اقرباء کو جنت میں یکجا کر دیا  
جائے گا۔ (ج چہارم) ۳۹۵۔ (ج پنجم)  
۱۶۸-۱۶۹۔

\_\_\_\_\_ اسی پر حدودِ حلال و حرام کی پابندی  
کا انحصار۔ (ج اول) ۲۲۳۔  
\_\_\_\_\_ حلال و حرام کی تمیز اس کا لازمہ ہے۔  
(ج اول) ۲۹۹۔

\_\_\_\_\_ اہل ایمان کے حق میں فرشتے دعا کرتے  
ہیں۔ (ج چہارم) ۱۰۴-۱۰۵-۳۹۴۔  
تا ۳۹۶۔

\_\_\_\_\_ فرشتوں اور مومنوں کے درمیان  
ایمان کا رشتہ ہے (ج چہارم) ۳۹۴۔  
\_\_\_\_\_ ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کرنے  
کا اخروی انجام۔ (ج اول) ۲۲۸۔  
\_\_\_\_\_ وہ مقامات جہاں "والذین آمنوا"،  
سے مراد صرف صادق الایمان لوگ  
ہی نہیں ہیں۔ (ج چہارم) ۷۶-۷۷،  
۱۳۴۔ (ج ششم) ۳۔  
\_\_\_\_\_ یہ مسئلہ کہ آیا گنہگار مومن جہنم میں جائے گا یا

\_\_\_\_\_ تارک نماز کو اس کا ایمان جہنم سے نہیں  
بچا سکتا۔ (ج ششم) ۱۵۴۔

\_\_\_\_\_ شکر اور ایمان کا تعلق۔ (ج اول) ۴۱۳۔  
\_\_\_\_\_ ایمان اور عمل صالح کے اخلاقی نتائج  
(ج چہارم) ۳۲۵۔

\_\_\_\_\_ ایمان لانا اسی وقت تک نافع ہے  
جب تک حقیقت بے نقاب ہو کر  
سامنے نہیں آتی (ج اول) ۵۲۵-۶۳۔  
(ج دوم) ۳۱۲۔ (ج چہارم) ۲۱۳۔  
\_\_\_\_\_ موت کے آثار دیکھ کر ایمان لانا بیکار ہے۔  
(ج دوم) ۳۰۹۔

\_\_\_\_\_ عذاب الہی کو آنے دیکھ کر ایمان لانا بے فائدہ  
ہے۔ (ج چہارم) ۵۱-۴۳۱۔

\_\_\_\_\_ اختیاری ایمان مطلوب ہے۔ (ج اول)  
۵۳۶-۵۴۴۔ (ج دوم) ۳۱۳۔  
(ج پنجم) ۵۲۸۔

\_\_\_\_\_ عذاب دیکھ لینے کے بعد ایمان کے  
نافع ہونے کی واحد مثال۔ (ج چہارم) ۲۹۔  
\_\_\_\_\_ زبانی ایمان قابل قبول نہیں جب تک  
عملی ثبوت نہ ہو۔ (ج اول) ۴۷۱۔  
(ج پنجم) ۳۵۵-۳۵۶-۵۴۰۔

\_\_\_\_\_ صرف ایمان ہی خدا کے عذاب سے بچنے  
کی ایک صورت ہے۔ (ج چہارم) ۶۱۹۔



نہیں۔ (ج چہارم) ۲۳۵-۲۳۶۔  
کسی مومن کو بے قصور اذیت دینا گناہ

ہے۔ (ج چہارم) ۱۲۳۔

اہل ایمان پر ظلم کرنے والوں کے لئے  
سخت عذاب ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

دین کا مذاق اڑانے والوں سے دوستی

منافی ایمان ہے۔ (ج اول) ۲۸۴۔

کون سے اعمال ایمان کے نہ ہونے کی

شہادت دیتے ہیں۔ (ج اول) ۲۸۵۔

ایمان کسی کا اجارہ نہیں۔ (ج اول) —

۲۸۹۔

اس کی ایک کھلی پہچان۔ (ج اول) ۲۹۷۔

قبول ایمان کے لئے صحیح جذبات کی

تصویر۔ (ج اول) ۲۹۸۔

مومنین صالحین کو خلافت عطا کرنے

کا وعدہ اور اس کی شرائط۔ (ج سوم)

۲۱۶-۲۱۷-۲۲۰۔

مومنین کو اللہ محبوب خلائق بنا دیتا ہے

(ج سوم) ۸۱۔

کفر و ایمان کی کش مکش میں اللہ

مومنوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ (ج سوم)

۲۳۲ تا ۲۳۳-۲۹۳۔

مومن ہی فلاح پانے والے ہیں۔

(ج سوم) ۲۹۰-۲۹۸۔ (ج پنجم)

۳۶۷-۳۵۳۔

اہل ایمان پر اصل ذمہ داری اپنی ذات

کی ہے۔ (ج اول) ۵۱۱۔

اللہ تعالیٰ مومنین سے اور مومنین

اس سے راضی ہو گئے اور یہی اللہ

کی جماعت ہے۔ (ج پنجم) ۳۶۷۔

(ج ششم) ۲۱۵۔

دعوت حق پر کیسے لوگ لبیک کہتے ہیں

(ج اول) ۵۳۶۔

دنیا و آخرت میں یہ خوف اور رنج سے

بچانے کا وسیلہ ہے۔ (ج اول) ۵۴۱۔

اہل ایمان کے ساتھ نبی کو کس طرزِ عمل

کی ہدایت کی گئی۔ (ج اول) ۵۴۲۔

اہل ایمان کے لئے ہی دنیا اور آخرت

میں حقیقی امن ہے۔ (ج اول) ۵۵۹۔

ایمان کو ظلم سے آلودہ کرنے کا مطلب

(ج اول) ۵۵۹۔

اہل ایمان کی قربانیوں کو اللہ ضائع

نہیں کرے گا۔ (ج پنجم) ۳۰۔

اللہ ایمان لانے والوں کا مولیٰ ہے۔

(ج پنجم) ۲۰۔

ایمان معرفت حقیقت کی کنجی ہے۔



(ج اول) ۵۶۷۔

— اللہ اہل ایمان کے ساتھ ہے۔ (ج پنجم)

۳۔

— منکرین کو معجزوں سے ایمان حاصل

نہیں ہوتا۔ (ج اول) ۵۷۱۔

— اللہ پر ایمان نہ لانے والوں کا انجام۔

(ج سوم) ۲۷۹۔ (ج ششم) ۷۷۔

— کیسے لوگ ایمان سے محروم رہتے ہیں۔

(ج اول) ۵۷۲۔

— ایمان نہ لانے والوں پر ان کی ناپاکی کا

مسلط ہونا۔ (ج اول) ۵۸۰۔

— کیا چیزیں ایمان لانے میں مانع ہوتی

ہیں۔ (ج دوم) ۲۸۷۔ ۲۸۸۔

۳۰۱۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۲۹۔ ۳۴۶۔

۴۵۱۔ ۴۷۶۔ ۶۴۴۔

— ایمان اور تقویٰ کا اجر۔ (ج پنجم)

۳۱۔ (مزید دیکھو تقویٰ)

— اس کا تقاضا یہ ہے کہ مومن کفر و اسلام

کے مقابلے میں اپنے مفاد کو اسلام

پر قربان کر دے۔ (ج پنجم) ۷۔

— اس کا تقاضا یہ ہے کہ کفر و اسلام

کی جنگ میں مومن جان کے ساتھ

مال کی قربانی بھی کرے۔ (ج پنجم)

۸۔ ۲۹۹۔ ۴۵۶۔

— اس کا تقاضا یہ ہے کہ اسلام کی خاطر

سارے اعزہ و اقربا بھی قربان

کرنے پڑیں تو دریغ نہ کیا جائے

(ج پنجم) ۳۶۶۔ ۵۴۳۔ تا ۵۴۵۔

— اہل ایمان کا اصل امتحان اس وقت

ہوتا ہے جب طاقتور دشمنوں

سے اسلام کا مقابلہ پیش آئے۔

(ج پنجم) ۵۲ تا ۵۴۔

— اللہ نے کفر و اسلام کی جنگ کو اہل

ایمان کی ترقی و درجات کا ذریعہ

بنایا ہے۔ (ج پنجم) ۴۵۔ ۴۶۔

— ہر مومن کو علانیہ کفر سے برات کا اعلان

کرنا چاہیے۔ (ج ششم) ۵۰۱۔

۵۰۳۔ ۵۰۵۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔

— اہل ایمان کو نہ چاہیے کہ وہ اپنی جان

کو رسول سے عزیز تر رکھیں۔

(ج دوم) ۲۴۹۔

— اہل ایمان کو نہ چاہیے کہ وہ کفر و اسلام

کی جنگ میں پیچھے رہ جائیں۔

(ج دوم) ۱۹۷۔ ۲۴۹۔

— مومن کا ایمان قرآن سے نشوونما پانا

ہے اور وہ اس کے لئے شفاء و رحمت



اور ہدایت ہے۔ (ج دوم) ۳۴۔

۱۱۳-۲۵۳-۲۹۲-۴۳۸-۵۴۹۔

۴۳۹۔ (ج چہارم) ۴۶۴۔

\_\_\_\_\_ مومن کی نگاہ دنیوی فائدوں کے

بجائے آخرت کے فائدوں پر ہوتی

چاہیے۔ (ج دوم) ۱۵۸-۴۱۴۔

\_\_\_\_\_ مومن ہر خطرے اور شر سے اللہ کی

پناہ مانگتا ہے اور اپنے آپ پر ہی

بھروسہ نہیں کرتا۔ (ج ششم)

۵۶۳ تا ۵۶۶۔

\_\_\_\_\_ مومن کے عمل صالح کی ناقدری نہ

کی جائے گی اور اس کا اجر ضائع

نہ ہوگا۔ (ج سوم) ۱۲۷-۱۸۵۔

(ج ششم) ۱۲۵-۱۳۲-۱۳۵۔

\_\_\_\_\_ جو اللہ پر ایمان لائے اس کے لئے

اعمال کی جنا میں کسی حق تلفی یا

ظلم کا خطرہ نہیں ہے۔ (ج ششم)

۱۱۷-۱۱۸۔

\_\_\_\_\_ اہل ایمان کو دنیا میں کیا روش

اختیار کرنی چاہیے۔ (ج پنجم) ۴۸۔

\_\_\_\_\_ اہل ایمان کو ایک دوسرے کا مددگار

ہونا چاہیے۔ (ج دوم) ۱۶۳۔

\_\_\_\_\_ تمام اہل ایمان ایک دوسرے کے

بھائی ہیں۔ (ج پنجم) ۷۸-۸۳۔

\_\_\_\_\_ اہل ایمان کی جماعت کیسی ہونی چاہیے۔

(ج دوم) ۲۴۸-۲۴۹۔

\_\_\_\_\_ مومن کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ اپنے

مشرک رشتہ دار کے لئے دعائے

معفرت کرے۔ (ج دوم) ۲۴۱۔

\_\_\_\_\_ مومن ہو کر کسی شخص کا فسوق میں

نام پیدا کرنا بہت بری بات ہے۔

(ج پنجم) ۸۵-۸۶۔

\_\_\_\_\_ مومن اللہ کی صفت رحمت کو جاننے کے

باوجود گناہوں پر جبری نہیں ہوتا۔

(ج پنجم) ۱۲۳۔

\_\_\_\_\_ نصیحت اہل ایمان کے لئے ہی فائدہ

مند ثابت ہوتی ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۴۔

\_\_\_\_\_ اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا

چاہیے۔ (ج دوم) ۲۰۰۔

\_\_\_\_\_ اہل ایمان کی ہر دے لئے اللہ کافی ہے

(ج دوم) ۱۵۷-۵۱۸۔

\_\_\_\_\_ نعمت ایمان اللہ کے اذن کے بغیر نہیں

ملتی۔ (ج دوم) ۳۱۴۔ (مزید

دیکھو "تقدیر")

\_\_\_\_\_ ایمان نہ لانے والوں کا سر پرست

شیطان ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔



— اس مومن کا حکم جسے کفر پر مجبور کیا گیا ہو۔

(ج دوم) ۵۷۴۔

— رسول اللہ اپنے رب پر ایمان لانے کی

دعوت دیتے تھے۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔

— سچے اہل ایمان شیطان کے فتنے سے

محفوظ رہتے ہیں۔ (ج دوم) ۵۷۰۔

— ایمان صرف آخرت ہی میں نہیں دنیا میں

بھی نافع ہے۔ (ج دوم) ۵۷۰۔ ۶۰۔

۲۹۵۔ ۳۲۲۔ ۳۲۶۔ ۳۸۴۔

۴۸۵۔ ۵۷۰۔

— جو اہل ایمان محض برے اعمال کی بنا پر

جہنم میں ڈالے جائیں گے انھیں

آخر کار معاف کر دیا جائے گا۔

(ج ششم) ۳۱۵۔

— دنیا اور آخرت کی نعمتیں اہل ایمان ہی

کا حق ہے۔ (ج دوم) ۲۳۔

— قیامت کا دن اہل ایمان کے لئے ہلکا

ہوگا اور انھیں تازگی اور سرور

بخشا جائے گا۔ (ج ششم) ۱۴۶۔

۱۹۷۔ ۱۹۸۔

— مومن متقی کے لئے خوف و حزن نہیں

ہے۔ (ج دوم) ۲۹۵۔

— مومن کو حق کے سامنے جھک جانا چاہیے

(ج پنجم) ۳۱۳۔

— تمام متقی اہل ایمان اللہ کے ولی ہیں۔

(ج دوم) ۲۹۵۔

— اہل ایمان اللہ کے نزدیک شہدار

اور صدیقین ہیں۔ (ج پنجم) ۳۱۵۔

— مومنوں کے دل اللہ کے ذکر سے پگھل

جانے چاہئیں۔ (ج پنجم) ۳۱۳۔

— اہل ایمان کے لئے بشارت۔ (ج دوم)

۲۴۱۔ ۲۶۰۔ ۲۹۵۔ ۴۰۲۔ ۴۴۹۔

(ج چہارم) ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۵۰۔

۵۴۹۔ (ج پنجم) ۳۷۸۔

— اللہ کا دشمن اہل ایمان کا دشمن اور

اہل ایمان کا دشمن اللہ کا دشمن ہے

(ج دوم) ۱۵۵۔

— اللہ مومن کی توبہ قبول کرتا ہے۔

(ج دوم) ۸۲۔

— اہل ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید

(ج پنجم) ۳۳۳۔ ۳۶۰۔ ۳۹۳۔ ۴۰۹۔

۵۶۳۔

— اللہ کی رحمت کے مستحق وہی لوگ ہیں

جو اس کی آیات پر ایمان لائیں۔

(ج دوم) ۸۴۔

— اہل ایمان کے لئے اللہ کے یہاں



سچی عزت اسے فرازی ہے۔ (ج دوم)

۲۹۱۔

۵۱۱۔ ۵۱۷ تا ۵۱۹۔ ۵۲۱ تا ۵۲۳

۵۲۶۔ ۵۳۲۔ (ج پنجم) ۱۰۔

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے

تقاضے (ج چہارم) ۱۰۴۔ ۱۱۸۔ ۱۲۰ تا

۱۲۴۔ ۱۲۷۔

— محمد پر ایمان لانے کی تاکید۔ (ج پنجم) ۳۳۳

— محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف دل میں بھی

کوئی دوسو سو ہو تو وہ قابل گرفت ہے۔

(ج چہارم) ۱۱۸۔

— اہل ایمان کا نبی سے کیا تعلق ہونا چاہیے

(ج چہارم) ۷۱۔ ۷۲۔ ۱۳۵۔

— مومنین کو اطمینان دلانے کے لئے آیات

کا نزول۔ (ج پنجم) ۳۸۷۔

— ایمان اور تنگدلی ایک دل میں جمع نہیں

ہو سکتے۔ (ج پنجم) ۳۹۷۔

— ایمان ہی اصل رشتہ ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۲۔

— ایمان اور تقویٰ۔ (ج پنجم) ۲۰۹۔ ۲۲۳۔

— ایمان کا لازمی تقاضا ہے کہ مومن کا دل

اپنے مومن بھائی کے خلاف نفرت و

بغض سے بالکل خالی ہو۔ (ج پنجم) ۲۲۱۔

— کسی کی غلطی پر اسے متنبہ کرنا ایمان کے

منافی نہیں ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۲۔

— مومنین کو آخرت کے لئے اعمالِ صالحہ

— اطاعت شعار مومن کا حساب دنیا ہی

میں تکلیفیں ڈال کر صاف کر دیا

جاتا ہے۔ (ج دوم) ۴۵۴۔ (ج چہارم)

۵۰۵۔ ۵۰۶۔

— اہل ایمان پر اللہ کی عنایات اور جنت

کی خوش خبری۔ (ج دوم) ۱۳۵۔

۱۳۶۔ ۲۲۹۔ (ج سوم) ۲۳۸۔ ۲۵۲۔

(ج چہارم) ۱۰۴۔ (ج پنجم) ۳۰۹۔

۳۱۰۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۹۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔

۳۶۷۔ ۴۷۸۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۷۔

— اللہ پر یہ حق ہے کہ مومن کو عذاب نہ دے۔

(ج دوم) ۳۱۵۔ (ج سوم) ۴۶۶۔

(ج چہارم) ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۶۰۹۔

(ج ششم) ۱۹۶۔ ۱۹۷۔

— ایمان و عملِ صالح کا انجام نیک۔ (ج دوم)

۳۔ ۱۳۰۔ ۲۱۴۔ ۲۲۲۔ ۲۳۵۔ ۲۶۱۔

۲۶۳۔ ۲۶۶۔ ۲۶۸۔ ۲۹۵۔ ۳۳۲۔

۴۵۹۔ ۴۸۳۔ ۴۸۶۔ ۵۷۰۔ ۶۲۔

۶۰۷۔ (ج پنجم) ۴۶۔ ۴۷۔

— رسول کی رسالت پر ایمان لانے کا لازمی

تقاضا۔ (ج سوم) ۲۲۵ تا ۲۲۷۔



کا زور راہ فراموش کرنے کا حکم۔

(ج پنجم) ۴۰۹۔

— مومن عورتیں کافر مردوں کیلئے اور کافر

مرد مومن عورتوں کے لئے حلال نہیں

(ج پنجم) ۴۳۲۔

— مومن عورتیں دارالکفر سے ہجرت کر کے

دارالاسلام میں آجائیں تو ان کو

واپس نہیں کیا جاسکتا۔ (ج پنجم) ۴۳۲۔

— مومن مہاجرات کو جانچ پرکھ لینا چاہیے

کہ آیا وہ مخلص الایمان ہیں۔ (ج پنجم)

۴۳۲۔

— ایک شخص اپنے عقیدے اور ایمان کے

متعلق جو بیان دے بادی النظر میں

وہی قابل قبول ہوگا۔ (ج پنجم) ۴۳۲۔

— اہل ایمان کے قول و عمل میں یک رنگی

ہوتی ہے۔ (ج پنجم) ۴۵۴۔ ۵۲۶۔

— عذاب سے بچنے کے لئے اللہ اور رسولوں

پر ایمان ضروری ہے۔ (ج پنجم)

۴۷۸۔

— اہل ایمان کو اللہ کے دین کا مددگار

بن کر اٹھ کھڑا ہونا چاہیے۔

(ج پنجم) ۴۷۹۔

— کفر اور اسلام کی جنگ میں اہل اسلام

کو اہل کفر پر غلبہ حاصل ہو کر رہے گا۔

(ج پنجم) ۴۷۹۔

— مومنین کے لئے ضروری ہدایات۔

(ج پنجم) ۵۲۵۔ ۵۲۶۔

— مومن کا اعتماد اللہ پر ہوتا ہے۔ (ج پنجم)

۵۲۶۔

— قرآن مجید پر ایمان لانے کا حکم۔ (ج پنجم)

۵۳۶۔ (ج ششم) ۱۱۳۔

— مومن حب الہی میں مال و اولاد کو

رکاوٹ نہیں بننے دیتا۔ (ج پنجم) ۵۲۶۔

— مومن حدود الہی سے تجاوز کرنے کی

کوشش نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۵۲۶۔

— ایمان اور عمل صالح سے گناہ جھڑ جاتے

ہیں۔ (ج پنجم) ۵۲۰۔

— مومن اور صالح لوگ بہترین خلایق

ہیں۔ (ج ششم) ۴۱۵۔

— کن کن چیزوں پر ایمان لانا مطلوب ہے

(ج ششم) ۴۵۲۔

— اہل ایمان کی پوری زندگی ہی صبر کی

زندگی ہے۔ (ج ششم) ۱۹۸۔

۳۴۴۔ ۴۴۹۔ ۴۵۴۔

— مومن فرد کی حیثیت سے اللہ کی شان

رحیمی کا مظہر ہے اور گروہ اہل ایمان



— اللہ کو کسی کے ایمان کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ اس کی شرطیں پوری کرتا رہے۔ (ج ششم) ۱۴۱-۱۵۶-۱۵۷۔

— ایوب علیہ السلام

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۱۷۸ تا ۱۸۰۔

— ان کا قصہ۔ (ج چہارم) ۳۳۹ تا ۳۴۲۔

دنیا میں رحمتہ للعالمین کا

نمائندہ ہے۔ (ج ششم) ۳۴۲۔

— مومنین کو موت کے وقت بھی، برزخ

میں بھی اور میدان حشر میں بھی

یقین دلایا جائے گا کہ وہ اللہ کی

رحمت کی طرف جا رہے ہیں۔

(ج ششم) ۳۳۳-۳۳۴۔

## ب

— اس کے محرف ہونے کے ثبوت۔ (ج سوم)

۱۷۸ تا ۱۸۱-۱۹۱۔

— کلام حق میں انسانی آمیزش۔ (ج اول)

۲۲۵۔

— اس کے صحیفہ یونس کی حقیقت۔ (ج دوم)

۳۱۲۔

— مجموعہ صحف سماوی۔ (ج دوم) ۵۹۱۔

— بائبل اور قرآن کے اختلافات۔ (ج دوم)

۵۱-۸۱-۸۵-۳۰۹-۳۴۱-۳۴۲۔

۳۸۲-۳۸۵-۳۹۰-۳۹۵ تا ۳۹۵۔

۳۹۷-۴۰۲-۴۰۷-۴۱۷-۴۲۹۔

باطل

— کائنات باطل کے فروغ کے لئے نہیں

بنائی گئی ہے۔ (ج اول) ۵۵۱۔

بائبل

— اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۲۳۲۔

(ج دوم) ۴۰-۵۱-۵۸-۷۸-۸۷۔

۹۰-۹۳-۹۵-۲۳۹-۳۰۵-۳۰۹۔

۳۵۲-۳۵۵-۳۸۱-۳۸۳-۳۹۰۔

۳۹۱-۴۰۰-۴۰۵-۴۰۶-۴۱۰-۴۱۲-۴۲۴۔

۴۳۰-۴۳۲ تا ۴۴۳-۴۷۳-۵۸۱۔

۵۹۱-۵۹۴-۵۹۹۔



— حضرت یعقوب علیہ السلام کی وصیت  
کا اس میں کوئی ذکر نہیں۔ (ج اول)  
— ۱۱۴

— تابوتِ سیکنے کے بارے میں اس کا بیان  
(ج اول) ۱۸۹۔

— اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی  
کے اہم ترین واقعہ سے خالی ہونا۔  
(ج چہارم) ۲۰۴۔

— قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام میں بائبل  
اور قرآن کے بیان کا فرق۔ (ج چہارم)  
— ۵۴۲

— سموئیل بنی اور طالوت کی باوشاہت  
کے بارے میں اس کا بیان۔  
(ج اول) ۱۸۵ تا ۱۸۷۔

— اس میں دعوتِ عیسوی کے آثار۔  
(ج اول) ۲۵۵۔

— ”پہاڑی کا وعظ“ (ج اول) ۲۵۳۔  
— اس میں حضرت داؤد علیہ السلام پر  
زنا کا تھوٹا الزام۔ (ج چہارم)  
— ۳۲۷ تا ۳۲۹۔

— بنی اسرائیل کے شرک اور انبیاء پر  
ان کے مظالم کی شہادتیں۔ (ج چہارم)  
— ۳۰۲ تا ۳۰۵

۴۳۴-۵۱۵۔

— باپ کے لفظ کا استعمال بطور استعارہ  
(ج اول) ۴۲۴۔

— اس کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے  
ابتدائی تفکر پر کوئی روشنی نہ ڈالنا  
(ج اول) ۵۶۰۔

— اس میں سوختنی قربانی کا ذکر۔ (ج اول)  
— ۳۰۷-۳۰۸۔

— حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کے  
معاملے میں اس کی تضاد بیانی۔  
(ج چہارم) ۲۹۷-۲۹۸۔

— اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے  
تھوٹ بولنے کا ذکر۔ (ج سوم)  
— ۱۶۷-۱۶۸۔

— حضرت ابراہیم علیہ السلام سے نمرود کے  
مباحثہ کے متعلق یہ خاموش ہے۔  
(ج اول) ۱۹۸۔

— اس کا یہ بیان غلط ہے کہ شیطان نے  
پہلے حوا کو بہکایا تھا اور حوا نے آدمؑ  
کو بہکایا۔ (ج سوم) ۱۳۲-۱۳۵۔

— ۱۳۶  
— اُس کی سفرِ ایوبؑ کی کمزوریاں۔ (ج سوم)  
— ۱۷۸ تا ۱۸۱۔







ہی نقصان کرتے ہیں۔ (ج پنجم) ۳۱۔  
مسلمان بدخلق اور بخیل نہیں ہوتا۔

(ج پنجم) ۳۹۷۔

جس مال کو سینت سینت کر رکھتا ہو اس  
کے کسی کام نہ آئے گا۔ (ج ششم) ۳۶۳۔

بدر (غزوہ)

تحریک اسلامی کی تاریخ میں جنگ بدر

کا مقام۔ (ج اول) ۲۲۹۔

واقعہ بدر میں دعوت کا سبق۔ (ج

اول) ۲۳۶-۲۳۷۔

واقعہ بدر ثانیہ۔ (ج اول) ۳۰۲۔

۱۷ قیدیوں کا عفو عام سے استثناء

(ج اول) ۱۵۲۔

بدی — (دیکھو "ضلالت")

برزخ

موت اور قیامت کے درمیان برزخی

زندگی کی کیفیت۔ (ج دوم) ۵۳۶

تا ۵۳۸۔

وہ عالم جس میں انسان موت سے

قیامت تک رہے گا۔ (ج سوم)

۲۹۹-۳۰۰۔

عذاب قبر (یعنی عذاب برزخ کا ثبوت)۔

(ج دوم) ۱۵۰-۵۳۵ تا ۵۳۷۔

(ج چہارم) ۴۱۲-۴۱۳۔

عذاب برزخ کی کیفیت۔ (ج چہارم)

۴۱۲-۴۱۳۔ (ج پنجم) ۲۸۔

حیات برزخ کا ثبوت۔ (ج چہارم)

۲۵۴ تا ۲۵۶۔

ثواب برزخ کا ثبوت۔ (ج دوم) ۵۳۸۔

برکت

معنی و مفہوم۔ (ج دوم) ۳۷۷۔ (ج سوم)

۲۷۰-۲۷۱-۲۳۹-۲۴۰۔ (ج

چہارم) ۳۳۲-۴۴۲۔ (ج ششم) ۴۱۔

قرآن میں برکت والی سرزمین سے مراد

شام و فلسطین ہے۔ (ج چہارم)

۱۹۲-۱۹۳۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک آیت کی حیثیت سے (ج سوم) ۵۷۲۔

بشارت

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۳۰۸۔

کیسے لوگوں کے لئے ہے۔ (ج سوم)

۲۲۶-۲۲۷۔

بشر

معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۳۴۷۔

۳۴۸۔

بشریت انبیاء (ج پنجم) ۱۰۹۔



امزید دیکھو ”نبوت“

بشریت انبیاء پر کفار کا اعتراض اور

اس کا جواب۔ (ج پنجم) ۱۰۹۔

قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام

کی بشریت کو ان کے نبی نہ ہونے

کے لئے دلیل قرار دیا۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔

منکرین نے انبیاء کو بشر ہونے کی وجہ

سے نبی و رہنما مانتے سے انکار کر دیا۔

(ج پنجم) ۵۳۳۔ ۵۳۴۔

بعل

شرق اوسط کے مشرکین کا سب سے

بڑا دیوتا۔ (ج چہارم) ۳۰۴۔ ۳۰۵۔

بعنی

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۵۶۶۔

نبی اسرائیل

ان کی وجہ تسمیہ۔ (ج اول) ۷۰۔ ۱۰۸۔

(ج دوم) ۳۵۶۔

ان پر قرآن کی تنقید۔ (ج اول) ۷۰۔

(ج دوم) ۶۳۔

ان کو قرآن کی دعوت۔ (ج اول) ۷۰۔

ان کی یہ غلط فہمی کہ وہ اللہ کے خاص

بچے ہیں۔ (ج سوم) ۹۵۔

ان کی فرعون کے مقابلہ میں سرفرازی

(ج پنجم) ۱۶۴۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے

وقت ان کی حالت۔ (ج دوم) ۳۰۴۔

تا ۳۰۶۔

ان پر فرعون کے مظالم۔ (ج اول) ۷۵۔

(ج دوم) ۷۱۔ ۷۲۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔

۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۶۴۸۔ (ج سوم)

۹۵۔ ۶۱۳۔ ۶۱۸۔

ان پر مصر کی غلامی کے اثرات۔ (ج دوم)

۷۵۔ ۸۰۔ (ج سوم) ۲۸۰۔ ۲۸۴۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون سے

ان کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

(ج دوم) ۶۵۔ ۷۳۔ (ج سوم) ۹۵۔

۴۸۳۔

ان کو خلافت دینے کا وعدہ (ج دوم) ۷۲۔

مصر میں حضرت موسیٰ نے ان کی تنظیم کس

طرح کی۔ (ج دوم) ۳۰۷۔

مصر سے ان کے خروج کی کیفیت

(ج اول) ۱۸۴۔ (ج دوم) ۷۳۔

۳۰۹۔ (ج سوم) ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۴۹۵۔

سمندر بھاڑ کر ان کے لئے راستہ بنایا

جاتا ہے۔ (ج اول) ۷۵۔

سمندر کو کس مقام پر عبور کیا گیا۔ (ج دوم) ۷۴۔



\_\_\_\_\_ مصر سے نکلتے ہی ایک بناوٹی خدا کا مطالبہ

کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۷۴۔

\_\_\_\_\_ مصر سے نکل کر جزیرہ نما ئے سینا میں

جاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۵۔ (ج دوم)

۷۶۔

\_\_\_\_\_ ان کافر عہد کی غلامی سے نجات پانا۔

(ج چہارم) ۵۶۸۔

\_\_\_\_\_ بیابان سینا میں ان پر اللہ کے احسانات۔

(ج دوم) ۸۷-۸۸۔

\_\_\_\_\_ ان پر ابر کا سایہ کیا جاتا ہے۔ (ج

اول) ۷۷۔

\_\_\_\_\_ ان پر من و سلویٰ کا نزول۔ (ج اول) ۷۷۔

\_\_\_\_\_ ان کے لئے چٹان سے چشمے نکالے

جاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۹۔

\_\_\_\_\_ بارہ نقیبوں کا مقرر کیا جانا۔ (ج اول)

۲۵۱۔

\_\_\_\_\_ بے صبر ہو کر شہری غذا میں مانگتے ہیں

(ج اول) ۷۹۔

\_\_\_\_\_ بچھڑے کو معبود بناتے ہیں۔ (ج اول) ۷۹۔

\_\_\_\_\_ ان میں گاؤ پرستی کہاں سے آئی۔

(ج اول) ۷۶۔ (ج دوم) ۸۰۔ (ج

سوم) ۱۱۲-۱۱۸۔

\_\_\_\_\_ گاؤ پرستی کی سزا جو بنی اسرائیل

\_\_\_\_\_ کے مشرکین کو دی گئی۔

(ج اول) ۷۶۔

\_\_\_\_\_ ان کو گائے ذبح کرنے کا حکم دیا جاتا

ہے۔ (ج اول) ۸۴۔

\_\_\_\_\_ ان کو گائے ذبح کرنے کا حکم کیوں دیا

گیا۔ (ج اول) ۸۵۔

\_\_\_\_\_ حضرت موسیٰ کا غصہ (ج دوم) ۸۱۔

\_\_\_\_\_ بنی اسرائیل کے ۷۰ نمائندے گو سالہ پرستی

کی معافی مانگنے کے لئے جاتے ہیں۔

(ج دوم) ۸۳۔

\_\_\_\_\_ شرک سے ان کی توبہ۔ (ج دوم) ۸۰۔

\_\_\_\_\_ ان کو شریعت عطا کی جاتی ہے۔ (ج دوم)

۷۶-۷۸-۷۹۔

\_\_\_\_\_ ان سے میثاق لیا جاتا ہے۔ (ج دوم)

۹۴-۹۵۔

\_\_\_\_\_ وہ عہد جو ان سے لئے گئے۔ (ج اول) ۹۰۔

۹۵-۹۶-۱۰۰-۱۵۲۔

\_\_\_\_\_ بیابان سینا میں ان کی پہلی مردم شماری

(ج دوم) ۲۳۔

\_\_\_\_\_ ان کی اجتماعی تنظیم کس شکل میں کی

گئی۔ (ج دوم) ۸۷۔

\_\_\_\_\_ ان کی ہدایت کے لئے توراۃ کا نزول

(ج دوم) ۵۹۰۔



— ان کو کتاب اللہ کا وارث بنایا گیا تھا۔

(ج چہارم) ۴۱۵۔

— ان پر اللہ کے انعامات۔ (ج اول) ۴۵۹۔

— ان کے نعمت سے نوازے جانے کا

مطلب۔ (ج اول) ۱۰۹۔

— دنیا کی قوموں پر ان کی فضیلت کے

معنی۔ (ج اول) ۷۴۔ ۱۰۸۔

(ج دوم) ۷۵۔

— ان کو ارض مقدس میں داخلہ کا حکم۔

(ج اول) ۴۵۹۔

— ان کے نام ارض مقدس کا لکھ دیا جانا۔

(ج اول) ۴۶۰۔

— وہ بستی جہاں ان کو سجدہ ریز ہوتے

ہوئے داخل ہونے کا حکم دیا گیا تھا۔

(ج اول) ۷۸۔

— اللہ نے کس بنا پر ان کو توحید کی

علم برداری کے لئے منتخب کیا تھا۔

(ج چہارم) ۵۶۸۔

— ان کو اللہ نے اپنی کن نعمتوں سے نوازا

تھا اور وہ کیوں ان سے محروم

ہوئے۔ (ج چہارم) ۵۸۶۔ ۵۸۷۔

— ان کا مذہبی و اخلاقی انحطاط۔ (ج اول)

۷۷۔ ۹۲۔ ۳۰۸۔ ۴۱۸۔ ۴۵۵۔

(ج دوم) ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۵۔ ۸۸۔ ۸۹۔

۹۵۔ (ج سوم) ۳۲۲۔

— ان کا نظام کہانت۔ (ج سوم) ۵۷۔

— ان کا مصر پہنچنا۔ (ج دوم) ۲۲۸۔ ۲۲۹۔

— مصر میں داخلہ کے وقت ان کی تعداد

(ج دوم) ۴۳۔

— دین میں ان کی تفرقہ انگیزیوں جہالت

کی بنا پر نہ تھیں بلکہ علم کے باوجود

تھیں۔ (ج دوم) ۳۱۰۔

— دعوت جہاد پر ان کی بزدلی۔ (ج اول)

۴۶۰۔

— ان کی بزدلی کی سزا۔ (ج اول) ۴۶۱۔

— چالیس برس تک صحرا النوروی۔ (ج اول)

۴۶۱۔ ۴۶۲۔

— ان کی نافرمانیوں کا ذکر۔ (ج پنجم) ۴۵۸۔

— ان کی عہد شکنیاں۔ (ج اول) ۸۳۔

۹۰۔ ۹۵۔ ۳۰۹۔ ۴۱۷۔ ۴۵۵۔ ۴۹۰۔

— ان کے مغضوب ہونے کا فیصلہ۔

(ج اول) ۲۸۰۔

— ان کی سنگدلی و قساوت۔ (ج اول)

۸۶۔

— اللہ نے ان کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا۔

(ج پنجم) ۴۵۷۔



— قرآن ان سب باتوں کی حقیقت

بتاتا ہے جن کے درمیان ان میں اختلاف

ہے۔ (ج سوم) ۶۰۲۔

— بدکاریوں کی سزا پاتے ہیں۔ (ج اول)

۷۹۔

— سب کے قانون کی خلاف ورزی۔

(ج اول) ۸۳۔ (ج دوم) ۹۱۔ ۹۲۔

— ان کا نسلی تعصب۔ (ج اول) ۹۴۔

— ان کے گمراہ ہونے کے اسباب۔ (ج اول)

۷۴۔ ۱۸۷۔ (ج چہارم) ۵۸۶۔

۵۸۷۔

— حضرت یوسف علیہ السلام کے بعد مصر

میں ان پر کیا گزری۔ (ج سوم)

۶۱۴۔ ۶۱۵۔

— کیا وہ فرعون کے بعد مصر کے مالک

ہوئے۔ (ج سوم) ۳۴۔ ۴۹۶۔

۴۹۷۔ (ج چہارم) ۵۶۷۔

— حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت

سلیمان علیہ السلام کے زمانے

میں ان کا عروج۔ (ج سوم) ۱۷۵۔

۱۷۷۔

— حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت

سلیمان علیہ السلام کے بعد ان کا

بگاڑ۔ (ج چہارم) ۵۰۔ ۳۰۲ تا ۳۰۵۔

— حضرت ایلیم کے دور میں ان کا اخلاقی

زوال۔ (ج چہارم) ۳۴۴۔

— ان کو کتاب اللہ کی رہنمائی نے کس حالت

سے نکال کر کس درجہ کو پہنچایا۔

(ج چہارم) ۴۹۔ ۵۰۔

— ان کا کفر اور پیغمبروں کو قتل کرنا اور

نافرمانیاں کرنا۔ (ج اول) ۸۰۔

۳۰۸۔ ۴۹۰۔

— بنی اسرائیل کی طرف سے قتلِ انبیاء کا

اقرار۔ (ج اول) ۴۹۔

— ان کا دورِ عروج موسیٰ علیہ السلام سے قبل

(ج اول) ۴۹۰۔ (ج دوم) ۳۸۲۔

۳۸۳۔

— یوشع بن نون کے عہد میں بنی اسرائیل

کا فلسطین کو فتح کرنا۔ (ج اول)

۴۶۲۔

— ان کی تاریخِ حضرت موسیٰ علیہ السلام

کی وفات سے بخت نصر کے حملے

تک۔ (ج دوم) ۵۹۵ تا ۵۹۸۔

— ان کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آخری

وصیتیں۔ (ج دوم) ۴۷۲ تا ۴۷۴۔

— ان کا اصل مذہب اسلام ہی تھا۔



(ج دوم) ۳۰۵-۳۰۶-۳۰۹۔

— حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کے

آنے والے مبلغین اسلام کی کوششوں

سے مصریوں میں اسلام کی کتنی

اشاعت ہوئی۔ (ج دوم) ۴۳۔

— ان سے اقامتِ صلوة، ایٹانے زکوٰۃ،

ایمان بالرسول، اقامتِ دین میں

نصرت اور اتفاق فی سبیل اللہ کا

مطالبہ۔ (ج اول) ۴۵۲۔

— قتل کی حرمت کا فرمان۔ (ج اول) ۴۶۵۔

— اہل ایمان کے مقابلہ میں کفار سے ان

کا تعلق رفاقت۔ (ج اول) ۴۹۷۔

— ان کے طرزِ عمل سے ان کے محروم ایمان

ہونے کی شہادت۔ (ج اول) ۴۹۷۔

— ان کی تاریخِ بابل کی اسیری سے چھوٹنے

کے بعد حضرت مسیحؑ کے دور تک

(ج دوم) ۵۹۸ تا ۶۰۰۔

— ان کی تاریخِ مسیح کے دور میں۔ (ج دوم)

۶۰۰ تا ۶۰۲۔

— ان پر حضرت داؤد علیہ السلام اور

عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے کیوں

لعنت کی گئی۔ (ج اول) ۴۹۷۔

— ان کی اکثریت کا بگاڑ۔ (ج اول) ۴۹۸۔

— ان کے صالحین کا رویہ۔ (ج اول) ۲۸۰۔

۲۸۱۔

— حضرت یحییٰؑ اور عیسیٰؑ کے زمانے میں ان

کی اخلاقی و دینی حالت۔ (ج سوم)

۵۸-۶۲۔

— اپنے انبیاء پر ان کے گھناؤنے الزامات

اور ان کا مجرمانہ طرزِ عمل جن کی شہادت

قرآن نے دی ہے۔ (ج اول) ۸۱۔

(ج سوم) ۱۱۵ تا ۱۱۸، ۵۶۴-۵۸۲۔

۶۲۲-۶۳۰-۶۳۱۔ (ج چہارم)

۱۳۳-۱۳۵-۱۸۰-۱۸۱-۳۰۳-۳۰۴۔

۳۲۷ تا ۳۲۹-۳۳۶۔ (ج پنجم) ۴۵۷۔

— واقعہ نہر میں ان کی بے صبری کی مثال۔

(ج اول) ۱۹۰۔

— توریت کی تاریخ۔ (ج اول) ۲۳۱-۲۳۲۔

— ان کے لئے بعض معکولات کی خاص

حرمت (ج اول) ۲۷۳- (ج دوم)

۵۷۹ تا ۵۸۱۔

— ان کو آخرت کے سخت محاسبہ کی یاد دہانی

(ج اول) ۱۰۸۔

— بابل کی اسیری کے زمانے میں ان کی

حالت۔ (ج اول) ۹۸۔

— بابل کی اسیری سے ان کی رہائی۔ (ج سوم)



۲۴-۲۶-۲۷

— ان کی طرف سے سمونیل نبی کے سامنے

بادشاہ کے تقرر کا مطالبہ۔ (ج اول)

۱۸۵ تا ۱۸۷

— حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ان کیلئے رسول

مقرر ہونا۔ (ج اول) ۲۵۲

— ان میں سے کچھ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

پر ایمان لائے اور باقی کفر پراڑ گئے۔

(ج پنجم) ۲۷۹

— حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت۔

(ج اول) ۲۵۳

— دعوت عیسوی کے خلاف کفر کی روش

(ج اول) ۲۵۶

— حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خلاف انکی خفیہ

چالیں۔ (ج اول) ۲۵۷

— انھوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا

انکار کیوں کیا۔ (ج چہارم) ۱۶۵

— انبیائے نبی اسرائیل ان کو بدکار عورت

سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (ج دوم) ۸۰

— ان کو انبیاء نبی اسرائیل کی پے در پے تنبیہات

(ج دوم) ۹۳

— سارے نبی اسرائیل بگڑے ہوئے

ہی نہ تھے۔ (ج دوم) ۸۶

— تاریخ میں ان کے دو بڑے فساد جن پر

انبیاء نبی اسرائیل نے ان کو پے در پے

متنبیہ کیا۔ (ج دوم) ۵۹۱ تا ۵۹۵

— پہلے فساد کی سزا۔ (ج دوم) ۵۹۵-۵۹۸

— دوسرے فساد کی سزا۔ (ج دوم) ۶۰۰ تا

۶۰۲

— دنیا کی قوموں کے لئے ان کا نمونہ

عبرت ہونا۔ (ج اول) ۱۶۱-۱۸۷

— ان پر قیامت تک ایسے مظالم مسلط

کئے جاتے رہیں گے جو انھیں

سخت عذاب دیں گے۔ (ج دوم)

۹۲-۹۳

— وہ اسباب جن کی بنا پر وہ امامت

اقوام کے منصب سے ہٹا دیے

گئے۔ (ج دوم) ۵۹۵ تا ۵۹۸

— وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کے منتظر

تھے۔ (ج پنجم) ۲۶۱-۲۶۲

— اُن کو نبی پر ایمان لانے کی دعوت دی

جاتی ہے۔ (ج دوم) ۸۲ تا ۸۶

۵۸۶-۵۸۷

— مسلمانوں کو ان کی برائیوں سے بچنے

کی تاکید۔ (ج اول) ۳۶۲

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو



موسیٰ، داؤد، سلیمان، یحییٰ، اور  
عیسیٰ علیہم السلام

بنی النضیر

— مدینہ سے ان کے اخراج کے وجوہ —

(ج چہارم) ۵۲ تا ۵۶۔

بہتان

— معنی اور تشریح (ج چہارم) ۱۲۳-۱۲۸۔

۱۲۹۔

— غیبت اور بہتان کا فرق۔ (ج چہارم)

۱۲۸-۱۲۹۔

بیت اللہ

— اس کو پاک رکھنے کا اصل مفہوم۔

(ج اول) ۱۱۱۔

— وہ ہر وقت آباد و معمور رہتا ہے۔

(ج پنجم) ۱۶۲۔

بیت المقدس

— کعبہ سے تیرہ سو سال بعد تعمیر کیا گیا۔

(ج اول) ۱۲۴۔

— دعوت الی اللہ کا مرکز۔ (ج اول) ۱۰۹۔

— دعوت کے لحاظ سے اس کی مرکزیت کا

خاتمہ۔ (ج اول) ۱۱۰۔

بیعت رضوان

(دیکھو "صلح حدیبیہ")

بینات

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۲۰۲۔

۲۰۶ تا ۲۰۹۔

— وہ بینات جو انبیاء لے کر آئے۔ (ج

چہارم) ۲۱۴۔



پہلے

— اس کی فرضیت کا ثبوت۔ (ج سوم)

۳۱۸-۳۱۹۔

— اس کے احکام۔ (ج سوم) ۳۴۹ تا

۳۹۶-۳۲۳۔

— اس کے احکام کس ترتیب سے نازل

ہوئے۔ (ج سوم) ۳۰۶-۳۰۷۔

۳۱۴-۳۱۵۔

— اس کے احکام کس مقصد کے لئے

ہیں۔ (ج سوم) ۳۲۴۔



— چہرے کے پردے کا حکم۔ (ج سوم)

۳۸۱-۳۸۲-۳۸۶

— عہد نبوی اور عہد صحابہ میں چہرے کا

پردہ رائج تھا۔ (ج سوم) ۳۱۱-

۳۱۲-۶۲۸-

— عورتوں اور مردوں کے لئے ستر

کے حدود۔ (ج سوم) ۳۸۲ تا ۳۸۵-

— برہنگی کی ممانعت۔ (ج سوم) ۳۸۲-

تا ۳۸۴-

— شرمگاہوں کی حفاظت کا مطلب

(ج سوم) ۳۸۲-۳۸۴-

— ستر اور حجاب کا فرق۔ (ج سوم) ۳۸۶-

— اجنبی عورتوں کو دیکھنے کی ممانعت۔

(ج سوم) ۳۸۰-

— اجنبی عورتوں کو کن صورتوں میں

دیکھا جاسکتا ہے۔ (ج سوم) ۳۸۲-

— عورتوں کے لئے اجنبی مردوں کو دیکھنے

کی معطلے میں احکام (ج سوم)

۴۸۳-۴۸۴-

— اجنبی مردوں اور عورتوں کے اختلاط

کی ممانعت۔ (ج سوم) ۴۹۵-

— عورتوں کے لئے رقیق اور چست

کپڑے پہننے کی ممانعت۔ (ج سوم)

(ج سوم) ۳۸۲-۳۸۵-

— تبریج کے معنی اور تشریح۔ (ج سوم)

۴۲۳- (چہارم) ۹۱-

— زینت کے معنی۔ (ج سوم) ۳۸۵-

— «الَا مَا ظَهَرَ مِنْهَا» کی تشریح

(ج سوم) ۳۸۵ تا ۳۸۷-

— زینت چھپانے کا منشا کس طریقے سے

پورا ہوتا ہے۔ (ج سوم) ۳۸۶-۳۸۷-

— حد اعتدال سے زیادہ بناؤ سنگھار

کرنے کی ممانعت۔ (ج سوم)

۳۹۶-

— محرم رشتہ داروں کے متعلق احکام

(ج سوم) ۳۸۷-۳۸۸-

— غیر محرم رشتہ داروں کے سامنے

پردے کے حدود۔ (ج سوم)

۳۸۸-۳۸۹-

— آبرو باختہ اور بد اطوار عورتوں سے

بھی شریف خواتین کو پردہ کرنا چاہیے

(ج سوم) ۳۸۸ تا ۳۹۰-

— لونڈی غلاموں اور تابعدار مردوں

کے سامنے پردہ کرنے یا نہ کرنے

کا مسئلہ۔ (ج سوم) ۳۹۰ تا ۳۹۳

— نو عمر لڑکوں کے سامنے پردے کا



- مسئلہ۔ (ج سوم) ۳۹۲-۳۹۳۔  
 عورتوں کے لئے اپنی آواز، خوشبو اور زیور کی جھنکار مردوں کو سنانے کی ممانعت۔ (ج سوم) ۳۹۲-۳۹۳۔  
 ✓ غیر محرموں سے خلوت کی ممانعت۔ (ج سوم) ۳۹۲۔  
 احکام۔ (ج سوم) ۴۲۳۔  
 (مزید دیکھو "قانون اسلامی معاشرتی قوانین")  
 پیر ہینرگار (دیکھو "مفتی")
- مسئلہ۔ (ج سوم) ۳۹۲-۳۹۳۔  
 عورتوں کے لئے اپنی آواز، خوشبو اور زیور کی جھنکار مردوں کو سنانے کی ممانعت۔ (ج سوم) ۳۹۲-۳۹۳۔  
 ✓ غیر محرم کے جسم سے عورت کے جسم کا چھونا ممنوع ہے۔ (ج سوم) ۳۹۲۔  
 عورت کے لئے تنہا سفر کرنا یا غیر محرم کے ساتھ سفر کرنا ممنوع ہے

## ت

- تا، لوت سکینہ۔  
 اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۱۸۹۔  
 (ج دوم) ۵۹۷۔  
 بنی اسرائیل کو اس کی واپسی کی بشارت۔ (ج اول) ۱۸۸۔  
 پیر ہینرگار (دیکھو "پروہ")
- تحریم۔  
 واقعہ تحریم۔ (ج ششم) ۱۵ تا ۱۷۔  
 حضورؐ نے یہ فعل اپنی خواہش پر نہیں بلکہ ازواج مطہرات کی خوشنودی کے لئے کیا تھا۔ (ج ششم) ۱۵۔  
 حضرت ماریہ قبطیہؑ کی تحریم کے بجائے شہد کی تحریم کا واقعہ قابل اعتبار ہے۔ (ج ششم) ۱۷۔
- یہ کون تھے۔ (ج چہارم) ۵۶۹۔  
 تبع کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔



— آپ کو کفارہ ادا کر کے قسم توڑنے کا حکم۔ (ج ششم) ۱۸۔

— کیا تحریم قسم کے ہم معنی ہے۔ (ج ششم) ۱۸-۱۹۔

تذکرہ

— اس کا مفہوم۔ (ج اول) ۵۵۹۔

تذکرہ نفس

— معنی و مفہوم۔ (ج ششم) ۳۱۵۔

۳۵۲۔

— اس کا وسیع مفہوم۔ (ج اول) ۱۱۲۔

— تذکرہ نفس کے کن ذرائع کی قرآن میں

نشاندہی کی گئی ہے۔ (ج ششم)

۱۲۷ تا ۱۲۹۔

— صدقہ اس کے اہم ذرائع میں سے ہے

(ج دوم) ۲۲۹۔

— اخفا سے نیکی کرنے کے اثرات نفس

النسانی پر۔ (ج اول) ۲۰۹۔

— شہادت کو چھپانے سے دل گناہ آلود

ہوتا ہے۔ (ج اول) ۲۲۲۔

— تزکی بمعنی قبول اسلام (ج ششم)

۲۲۱-۲۲۲۔

— نفس کا تزکیہ کرنے والا فلاح پاگیا

اور آسے و بادینے والا نامراد ہوا۔

(ج ششم) ۳۱۵-۳۵۱-۳۵۳ تا

۳۵۵۔

تبیح

— اس کے معنی۔ (ج اول) ۶۳۔ (ج دوم)

۱۱۵-۱۱۹۔ (ج سوم) ۴۲۰۔ (ج چہارم)

۱۰۲-۲۰۸-۲۰۹-۲۵۶-۲۵۸۔

۵۲۸۔

— بمعنی نماز۔ (ج سوم) ۱۳۸-۲۰۹۔

۴۲۰۔ (ج پنجم) ۱۲۵-۱۲۶-۱۸۵۔

— ”سبحان اللہ“ کا مطلب۔ (ج دوم)

۲۹۸-۴۳۷۔ (ج سوم) ۵۵۸۔

— اللہ کے نام کی تسبیح کا وسیع مفہوم۔

(ج ششم) ۳۱۰۔

— اللہ کے نام کی تسبیح کیوں کی جائے۔

(ج ششم) ۳۱۰ تا ۳۱۲۔

— تسبیح کی تاکید۔ (ج پنجم) ۱۲۵-۱۲۶۔

۱۸۲-۲۹۰-۲۹۶۔

— اوقات تسبیح۔ (ج پنجم) ۱۲۵-۱۸۵۔

— رب عظیم کے نام کی تسبیح کرنے کی

تلفیقین۔ (ج ششم) ۸۱-۲۰۲۔

۲۰۳۔

— تسبیح مسنونہ۔ (ج پنجم) ۱۲۶-۱۸۵۔

— اللہ ہی کی تسبیح ہونی چاہیے اور وہی

اس کا مستحق ہے (ج سوم) ۲۶۰۔



۵۵۸ - ۷۲ -

— آسمان وزمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح

کر رہی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۸ -

(ج سوم) ۲۱۲ - (ج پنجم) ۳۰۱ -

۳۸۱ - ۲۱۵ - ۲۵۲ - ۲۸۵ - ۵۲۷ -

— اس کی تسبیح فرشتے کرتے ہیں۔ (ج سوم) ۱۵۲ -

بے جان مخلوق کس طرح خدا کی تسبیح

کرتی ہے۔ (ج دوم) ۲۲۹ -

حضرت داؤد کے ساتھ پہاڑوں اور

مر پرندوں کا تسبیح کرنا۔ (ج سوم) ۱۶۲ -

— اللہ اُن باتوں سے پاک ہے جو مشرکین

اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

(ج سوم) ۱۵۳ - ۲۹۷ - ۶۵۷ -

۷۰ - (ج پنجم) ۲۱۵ - ۲۱۶ -

صحابہؓ کو حضور نے تسبیح کی تاکید کی

اور تعلیم بھی دی۔ (ج پنجم) ۱۲۶ - ۱۸۵ -

حمد کے ساتھ تسبیح کرنے اور مغفرت

کرنے کا حکم۔ (ج ششم) ۵۱۶ - ۵۱۷ -

تصویر

— شریعت الہی میں تصاویر اور مجسموں

کی حرمت۔ (ج چہارم) ۱۸۰ تا ۱۸۹ -

— تورات میں تصویر کشی کی ممانعت۔

(ج چہارم) ۱۸۰ - ۱۸۱ -

— فوٹو کا حکم۔ (ج چہارم) ۱۸۷ - ۱۸۸ -

— تصویر کا جواز ثابت کرنے والوں

کے دلائل اور ان کی غلطی۔ (ج

چہارم) ۱۸۱ - ۱۸۵ - ۱۸۷ تا ۱۸۹ -

تعداد و ارجح

— اس کا جواز "ناگزیر شخصی ضروریات"

کے ساتھ مقید نہیں ہے (ج چہارم) ۱۱۶ -

تعزیر

— حد اور تعزیر کا فرق۔ (ج سوم) ۳۲۸ -

تعلیم

— اسلام میں تعلیم کا مقصد۔ (ج دوم) ۲۵۱ -

— اسلامی ریاست کی تعلیمی پالیسی کیا

ہونی چاہیے۔ (ج دوم) ۲۵۰ تا ۲۵۲ -

— اسلامی حکومت میں عرب کی جہالت کو

دور کرنے کے لئے کیا کوششیں

کی گئیں۔ (ج دوم) ۲۵۱ -

— موجودہ مذہبی تعلیم کے بنیادی نقائص

(ج دوم) ۲۵۱ - ۲۵۲ -

— نظام تعلیم میں وہ علوم ناپسندیدہ

ہیں جن کی بنیاد محض ظن اور تخمین

پر ہو۔ (ج دوم) ۶۱۶ -

تفرقہ و اختلاف



\_\_\_\_\_ کس قسم کا تفرقہ قرآن میں ممنوع

\_\_\_\_\_ ہے۔ (رج اول) ۳۷۔

\_\_\_\_\_ اجتہادی اختلاف اس کی تعریف میں

\_\_\_\_\_ نہیں آتا۔ (رج اول) ۳۷۔

\_\_\_\_\_ اس کی اصل وجہ۔ (رج اول) ۱۶۲۔

\_\_\_\_\_ ۱۹۲۔ ۲۳۹۔

\_\_\_\_\_ اس کی ممانعت۔ (رج اول) ۲۷۶۔

\_\_\_\_\_ اس سے بچنے کا واحد فعل۔ (رج اول)

\_\_\_\_\_ ۲۷۶۔

\_\_\_\_\_ اس سے بچنے کے لئے امر بالمعروف و

\_\_\_\_\_ نہی عن المنکر کی اہمیت۔ (رج اول)

\_\_\_\_\_ ۲۷۸۔

\_\_\_\_\_ نوع انسانی کا متخاضم گروہوں میں

\_\_\_\_\_ تقسیم ہونا۔ (رج اول) ۶۰۴۔

\_\_\_\_\_ تفہیم القرآن

\_\_\_\_\_ اس کی خصوصیات۔ (رج اول) ۵۔ ۱۱۔

\_\_\_\_\_ اس کی تاریخ۔ (رج اول) ۱۲۔

\_\_\_\_\_ ترجمہ کے بجائے ترجمانی کا طریقہ اختیار

\_\_\_\_\_ کرنے کے وجہ۔ (رج اول) ۱۰۔

\_\_\_\_\_ ترجمانی کے طریقہ کی تشریح۔ (رج اول) ۱۰۔

\_\_\_\_\_ اس سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ۔ (رج اول) ۱۱۔

\_\_\_\_\_ مقدمہ کا مقصد۔ (رج اول) ۱۳۔

\_\_\_\_\_ تقدیر

\_\_\_\_\_ معنی و مفہوم۔ (رج ششم) ۳۱۱۔

\_\_\_\_\_ تقدیر معنی منصوبہ اور مقرر ضابطہ۔

\_\_\_\_\_ (رج چہارم) ۲۵۹۔

\_\_\_\_\_ اس عقیدے کی معنویت۔ (رج سوم) ۸۰۷۔

\_\_\_\_\_ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو تقدیر کے ساتھ

\_\_\_\_\_ پیدا کیا ہے۔ (رج پنجم) ۲۲۱۔

\_\_\_\_\_ وہی ہر چیز کی تقدیر مقرر کرنے والا ہے۔

\_\_\_\_\_ (رج سوم) ۲۳۳۔ (رج ششم) ۲۵۶۔

\_\_\_\_\_ ۲۵۷۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔

\_\_\_\_\_ انسان کی پیدائشی قسمت جس کو بدلنے

\_\_\_\_\_ کی طاقت کسی میں نہیں۔ (رج چہارم)

\_\_\_\_\_ ۵۳۷۔

\_\_\_\_\_ خدا کی نافرمانی کر کے اس کی تقدیر

\_\_\_\_\_ سے نہیں بچا جاسکتا۔ (رج اول) ۲۹۶۔

\_\_\_\_\_ تقدیر کے باوجود اللہ سے دعا مانگنا۔

\_\_\_\_\_ نافع ہے۔ (رج چہارم) ۲۱۸۔

\_\_\_\_\_ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔

\_\_\_\_\_ اللہ کی تقدیر یہ نہیں ہے کہ وہ لوگوں کو

\_\_\_\_\_ بالجبر کسی گمراہی سے روکے اور

\_\_\_\_\_ کوئی چیز منوائے۔ (رج اول) ۵۸۷۔

\_\_\_\_\_ قسموں کا بنانا اور بگاڑنا اللہ کے

\_\_\_\_\_ اختیار میں ہے۔ (رج دوم) ۷۲۔

\_\_\_\_\_ (رج سوم) ۵۸۳۔



— تقدیر کے فیصلے فرشتوں کے سپرد کرنے کی رات۔ (ج ششم) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۵۔

— ہر شخص اپنے نوشتہ تقدیر کے مطابق اپنا حصہ پاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۵۱۔  
— بری اور بھلی قسمت میں انسان کی اپنی ذمہ داری۔ (ج دوم) ۲۰۲۔  
— لوگوں کا تقدیر سے غلط استدلال

(ج چہارم) ۲۶۳۔  
— عقیدہ تقدیر کے اخلاقی نتائج۔

(ج دوم) ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۳۸۰۔  
— انسانی تدابیر اور الہی تقدیر کا باہمی تعلق۔ (ج دوم) ۳۲۰۔ ۳۶۲۔  
— ایسی نذر ماننے کی ممانعت جو یہ سمجھ کر مانی جائے کہ اس سے تقدیر بدل جائے گی۔ (ج ششم) ۱۹۲۔

— جانوروں اور پرندوں کے لئے تقدیر کے نوشتے۔ (ج اول) ۵۳۷۔  
— اللہ کی مشیت کس طرح کام کرتی ہے (ج سوم) ۷۔ ۸۔ ۳۲۔ ۲۳۸۔

— آیت الکرسی میں نظام تقدیر کے متعلق نمایاں اشاروں کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۹۵۔  
— گردش احوال کے اندر مشیت الہی

کی مصلحتیں۔ (ج اول) ۲۹۰۔ ۳۰۱۔  
— بھلائی اور مصیبت سب کچھ مشیت الہی کے تحت ہے۔ (ج اول) ۳۷۵۔  
(ج دوم) ۲۶۲۔

— اسلام ایک نصیحت ہے جو چاہے قبول کرے لیکن جب تک اللہ کی مشیت نہ ہو کوئی ہدایت قبول نہیں کر سکتا۔ (ج ششم) ۲۰۳۔ ۲۷۰۔

— ہر کام اللہ کی مشیت پر موقوف ہے ان شاء اللہ کہے بغیر کسی کام کے عزم کا اظہار اپنی قدرت پر غلط اعتماد ہے۔ (ج ششم) ۲۱۱ تا ۲۳۶۔  
— اللہ کی مشیت یہ نہیں ہے کہ لوگوں کو ہدایت پر پیدا کیا جاتا۔ (ج اول) ۵۷۰۔

— اللہ کی مشیت کے مقابلے میں انسانی تدابیر کارگر نہیں ہوتیں۔ (ج دوم) ۳۷۸۔ ۳۸۰۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ (ج سوم) ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۳۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۵۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۷۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۳۹۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۱۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۳۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۵۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۷۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۴۹۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۱۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۳۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۵۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۷۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۵۹۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۱۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۳۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۵۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۷۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۶۹۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۷۱۔ ۱۴۷۲۔ ۱۴۷۳۔ ۱۴۷۴۔ ۱۴۷۵۔ ۱۴۷۶۔ ۱۴۷۷۔ ۱۴۷۸۔ ۱۴۷۹۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۸۱۔ ۱۴۸۲۔ ۱۴۸۳۔ ۱۴۸۴۔ ۱۴۸۵۔ ۱۴۸۶۔ ۱۴۸۷۔ ۱۴۸۸۔ ۱۴۸۹۔ ۱۴۹۰۔ ۱۴۹۱۔ ۱۴۹۲۔ ۱۴۹۳۔ ۱۴۹۴۔ ۱۴۹۵۔ ۱۴۹۶



میں مختار تھوڑا عین مشیت الہی تھا۔

(ج دوم) ۳۱۳-۴۶۱-۵۲۸۔

— جب اللہ کی مشیت انسانی مشیت

سے مل جائے تب ہی کوئی انسانی

فعل پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے۔

(ج ششم) ۱۵۶-۱۵۷۔

— انسان کے ارادوں کا پورا ہونا اللہ کی

مشیت پر منحصر ہے۔ (ج دوم) ۵۶۔

— مجرمین کا اپنے جرائم کے لئے خدا کی مشیت

کی آڑ لینا۔ (ج اول) ۵۹۵۔

(ج چہارم) ۵۲۱-۵۳۲-۵۳۳۔

— مشیت کی آڑ لینے والوں کو خدا تعالیٰ

کا جواب۔ (ج اول) ۵۹۶۔

— اللہ کی مشیت اور رضا میں فرق۔

(ج اول) ۵۴۳-۵۴۴۔ (ج چہارم)

۲۰۸-۳۶۰-۳۶۱-۵۲۱-۵۳۲-۵۳۳۔

— اللہ کے ہدایت دینے اور گمراہ کرنے کا مطلب۔

(ج اول) ۵۹-۵۳۸۔ (ج دوم)

۸۳-۱۰۲-۲۴۳-۳۳۶-۴۸۶۔

۵۶۹-۶۴۵۔

— اللہ کے کسی کو گمراہی یا فتنے میں ڈالنے

کا مطلب۔ (ج اول) ۴۷۲۔

(ج دوم) ۲۵۳- (ج چہارم) ۲۲۱۔

۲۲۲-۵۸۹۔

— اللہ کے گمراہی میں اضافہ کرنے کا مطلب

(ج اول) ۵۳۔

— دلوں پر اللہ کی طرف سے پروے ڈالنے

کا مطلب۔ (ج اول) ۵۳۱۔

— اللہ کی طرف سے دلوں اور کانوں پر

مہر لگانے جلنے کا مطلب۔ (ج دوم)

۶۱۹-۶۲۰۔

— بعض لوگوں کے جہنم کے لئے پیدا

کئے جانے کا مطلب۔ (ج دوم) ۱۰۲۔

— اللہ کی طرف سے قبولِ حق کے لئے

”ضیق صدر“ اور ”شرح صدر“

کی کیفیت۔ (ج اول) ۵۷۹۔

(ج چہارم) ۳۶۶-۳۶۷۔

— ہدایت کا سرِ رشتہ اللہ کے ہاتھ میں

ہونے کا مطلب۔ (ج اول) ۱۶۳۔

— ہدایت و رسالت اللہ کے اختیار میں ہے۔

(ج اول) ۵۳۸-۵۶۱۔ (ج دوم)

۲۸۰-۴۷۱-۵۴۰-۶۴۵ (ج سوم)

۵-۱۴-۱۵-۲۰۹-۲۱۲-۴۱۳۔

۷۵۱۔ (ج ششم) ۱۵۲۔

— کیسے لوگوں کو ہدایت بخشی جاتی ہے

(ج دوم) ۴۵۸-۴۶۹-۶۶۸۔



(ج چہارم) ۳۶۵ - ۳۶۷ - ۳۶۸

(ج پنجم) ۲۴ - ۲۵۷ - ۲۵۸

— کیسے لوگوں کو برائی سے بچایا جاتا ہے

(ج دوم) ۲۲۱ -

— کیسے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ تقویٰ

عطا کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۲ -

— کس قسم کے لوگوں کو اللہ ہدایت

سے محروم کرتا ہے (ج اول) ۵۲ - ۵۵

۵۶ - ۲۰۰ - ۲۰۵ - (ج دوم) ۱۸۳ -

۱۸۵ - ۱۹۳ - ۲۱۹ - ۲۳۲ - ۵۲۰

۵۷۲ - ۵۷۵ - (ج چہارم) ۳۵۷

۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۴۰۶

۴۱۰ - ۴۲۹ - ۴۶۲ - ۶۰۴ - ۶۰۸

(ج پنجم) ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۷۶ -

۲۸۹ - ۵۲۰

— اللہ پر اعتراض کرنے والے ظالم ہدایت

سے بے نصیب رہتے ہیں۔

(ج اول) ۵۹۱ -

— اللہ ان ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا جو

خواہشات نفس کی پیروی کرتے

ہیں (ج سوم) ۶۲۲ -

— کیسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگائی

جاتی ہے۔ (ج دوم) ۶۲ - ۲۲۱ -

۲۲۲ - ۳۰۱ - ۵۷۶ - (ج سوم) ۷۷۷ -

(ج چہارم) ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۵۰۲ - ۵۰۳

۵۸۹ - (ج پنجم) ۲۳ - ۲۴ -

— کیسے لوگوں کو گمراہی میں ڈالا جاتا ہے

(ج دوم) ۷۸ - ۷۹ - ۱۰۵ -

(ج چہارم) ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۲۷ -

۵۱۲ - ۵۳۸ - ۵۸۹ - (ج پنجم) ۹ -

— گمراہی میں ڈالنے کی صورتیں کیا ہیں

(ج دوم) ۷۸ - ۷۹ -

— کیسے لوگوں کو اللہ کی طرف سے ہدایت

ملتی ہے اور کیسے لوگوں کو نہیں

ملتی۔ (ج چہارم) ۲۷۵ - ۲۸۳ -

۲۹۳ -

— کیسے لوگوں کو نیکی اور ایمان کی

توفیق نہیں دی جاتی۔ (ج دوم)

۱۳۷ - ۱۹۸ - ۲۸۲ - ۳۰۸ - ۳۱۱ -

۳۱۲ - (ج سوم) ۳۲ - ۳۳ - (ج

چہارم) ۲۲۶ - ۲۲۷ -

— کیسے لوگوں کے دل حق سے پھیرے

جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۵۲ -

— کیسے لوگوں کو بھٹکنے کے لئے چھوڑ دیا

جاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۷۰ - ۲۷۸ -

— کیسے لوگوں کے دلوں پر کفر مسلط



\_\_\_\_\_ اللہ نے اختلافات کے فیصلے کا وقت

مقرر کر رکھا ہے۔ (ج چہارم) ۴۶۴۔

۴۶۵۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔

\_\_\_\_\_ انسانی اختلافات کی اصل وجہ یہ ہے کہ اللہ

نے انسان کو انتخاب اور ارادہ کی

آزادی بخشی ہے۔ (ج دوم)

۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۵۶۸۔

\_\_\_\_\_ انسانی اختیار کی حقیقت۔ (ج دوم)

۲۳۶۔

\_\_\_\_\_ ہدایت و ضلالت کے بارے میں وہ

اختیارات جو انسان کو اللہ کی

مشیت نے ولیعت کر دیئے ہیں۔

(ج ششم) ۸۹ تا ۹۲۔ ۱۵۳۔

۳۱۰ تا ۳۱۲۔ ۳۲۸۔ ۳۵۱ تا ۳۵۵۔

\_\_\_\_\_ انسان اپنے اچھے اور برے عمل اور

\_\_\_\_\_ ہدایت یا ضلالت اختیار کرنے کا

\_\_\_\_\_ خود ذمہ دار ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔ ۲۳۸۔

۳۷۵۔ ۳۷۸۔ ۴۶۵۔ ۶۱۷۔

\_\_\_\_\_ اللہ نے انسان کو کفر و ایمان کے انتخاب

میں آزاد کس لئے چھوڑا ہے۔

(ج چہارم) ۴۷۵۔ ۴۸۱ تا ۴۸۳۔

\_\_\_\_\_ اللہ کی مدد کے بغیر کوئی شخص شیطان

کی چالوں سے نہیں بچ سکتا۔

\_\_\_\_\_ کیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۲۱۔

\_\_\_\_\_ کیسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ دیکھنے اور

\_\_\_\_\_ سننے کی توفیق سے محروم کر دیتا

\_\_\_\_\_ ہے (ج پنجم) ۲۶۔ ۲۷۔

\_\_\_\_\_ کیسے لوگوں کے دلوں میں منافقت

\_\_\_\_\_ پیدا کی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۲۱۸۔

\_\_\_\_\_ کیسے لوگوں کو اللہ قرآن سمجھنے کی توفیق

\_\_\_\_\_ نہیں دیتا۔ (ج پنجم) ۲۷۔ ۲۸۔

\_\_\_\_\_ اللہ کے فیصلے اٹل ہوتے ہیں جنہیں کوئی

\_\_\_\_\_ بدل نہیں سکتا۔ (ج چہارم) ۵۵۶۔

۵۵۹۔ ۵۶۰۔

\_\_\_\_\_ اللہ نے ہر ایک کے لئے فیصلے کا ایک

\_\_\_\_\_ دن مقرر کر رکھا ہے۔ (ج سوم)

۱۳۸۔

\_\_\_\_\_ وہ خالص جماعت جس میں اللہ قسمتوں

\_\_\_\_\_ کے فیصلے فرماتا ہے۔ (ج چہارم)

۵۵۶۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔

\_\_\_\_\_ فیصلے کا سارا اختیار اللہ کے ہاتھ

\_\_\_\_\_ میں ہے۔ (ج اول) ۵۲۵۔

\_\_\_\_\_ اللہ کے فیصلوں کو کوئی نفاذ سے

\_\_\_\_\_ نہیں روک سکتا۔ (ج دوم) ۴۴۹۔

\_\_\_\_\_ انسان کو اختلاف کی آزادی اللہ

\_\_\_\_\_ نے دی ہے۔ (ج اول) ۱۹۲۔



(ج چہارم) ۴۵۸-۴۵۹۔

— اللہ کی توفیق کے بغیر انسان دنیا کے امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔

(ج چہارم) ۴۸۱-۴۸۳۔

— انسان کی کوئی تدبیر اللہ کی توفیق

اور اس کے اذن کے بغیر کامیاب

نہیں ہو سکتی۔ (ج چہارم) ۵۰۷۔

— اللہ کی توفیق کے بغیر انسان کا کوئی

ارادہ عمل میں نہیں آ سکتا۔

(ج چہارم) ۶۱۱۔

— آدمی اللہ کے اذن ہی سے نیکی کے

راستے پر چل سکتا ہے۔ (ج چہارم) ۶۳۳۔

۲۳۳۔

— اول و آخر تمام اختیار اسی کے ہاتھ

میں ہے۔ (ج اول) ۹۹۔ (ج سوم)

۲۷-۶۵۸-۷۳-۷۳۱۔

— تمام تغیرات کے پیچھے خدا کا دست

قدرت ہے۔ (ج اول) ۲۲۳۔

— اگر اللہ نقصان پہنچانا چاہے تو اس

سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ (ج اول)

۵۲۸۔ (ج دوم) ۳۱۸۔

— اللہ جسے گمراہی میں پھینک دے

اسے کوئی راہ راست نہیں دکھا سکتا۔

(ج چہارم) ۵۱۲-۵۱۳-۵۸۹۔

— جسے وہ ذلیل کر دے اسے عزت دینے

والا کوئی نہیں۔ (ج سوم) ۲۱۱۔

۲۱۲۔

— اللہ کے قوانین کو بدلنے کی طاقت

کسی میں نہیں۔ (ج اول) ۵۳۵۔

— وہ جس چیز کا حکم دے وہ ہو کر رہتی ہے۔

(ج سوم) ۶۷۔

— اگر اللہ بھلائی دینا چاہے تو کوئی مانع

نہیں ہو سکتا۔ (ج اول) ۵۲۸۔

— انسان اپنے بل بوتے پر پاک نہیں

ہو سکتا، پاکیزگی اللہ ہی کے فضل

سے نصیب ہوتی ہے۔ (ج سوم)

۳۷۱-۳۷۲۔

— ایمان نہ لانے والوں پر ان کی ناپاکی

مسلط ہو جاتی ہے۔ (ج اول) ۵۸۰۔

— ہدایت کی اہلیت رکھنے والوں کو وہ

ہدایت دیتا ہے۔ (ج سوم) ۴۰۹۔

۴۱۰۔

— اللہ جسے چاہے اپنے فضل سے غنی

کر دے۔ (ج دوم) ۱۸۷۔

— اللہ جس کو جو کچھ چاہتا ہے دیتا ہے۔

(ج چہارم) ۴۹۷۔



اس کے فضل کو کوئی روک نہیں سکتا۔

(ج دوم) ۳۱۸۔

ہر چیز کی حد اور مقدار مقرر کر دی گئی ہے۔  
جس سے کوئی شے تجاوز نہیں کر سکتی

(ج دوم) ۵۰۲-۵۰۳۔ (ج سوم)

۴۳۳-۴۳۴۔

اللہ کی طرف سے انسان کا آزمائش

میں ڈالا جانا۔ (ج سوم) ۷۹۔

۱۱۲-۱۳۵-۱۹۱-۱۹۲-۲۷۴-۲۷۷۔

۲۹۹-۷۶۶۔ (ج ششم) ۴۲-۴۲۔

(مزید دیکھو "آزمائش"۔ "امتحان")

اپنے نوز کے ادراک کی توفیق وہی

جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ (ج سوم)

۴۰۹-۴۱۰۔

تمام معاملات کا انجام کار اسی کے ہاتھ

میں ہے۔ (ج سوم) ۲۳۴-۲۵۲۔

اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی کسی کو راہ

راست پر نہیں لاسکتا۔ (ج دوم)

۴۶۹۔

خدا کی توفیق کے بغیر کوئی شخص راہ

حق پر ثابت قدم نہیں رہ سکتا۔

(ج دوم) ۶۳۳۔ (ج سوم) ۱۴-۱۵۔

خدا پر اپنی گمراہی کی ذمہ داری ڈالنا

شیطانی فعل ہے۔ (ج دوم) ۱۴۔

گمراہ لوگ اپنی گمراہی کے لئے عقیدہ

جبر کی آڑ لینے میں غلطی پر ہیں۔

(ج دوم) ۵۳۹۔

اپنی گمراہی کے جواز میں عقیدہ جبر

سے دلیل لانے والوں کو قرآن کا

جواب۔ (ج دوم) ۵۴۰۔

قوموں کی تقدیر بنانے اور بگاڑنے

کے متعلق اللہ کا قانون۔ (ج دوم)

۱۵۱-۱۹۴-۱۹۵-۲۱۳-۲۲۶-۳۷۲۔

۳۷۴-۳۷۹-۴۷۶-۶۰۶۔

ہدایت دینے اور گمراہ کرنے کے معاملے

میں اللہ کا قانون۔ (ج دوم)

۳۴۳-۴۵۸-۴۵۹-۴۷۱-۴۸۶۔

کائنات کی تدبیر کا منصوبہ۔ (ج چہارم)

۴۴۶۔

اللہ کا ایک ایک منصوبہ ہزار ہزار

اور پچاس پچاس ہزار برس کا ہوتا ہے۔

(ج ششم) ۸۶ تا ۸۸۔

اللہ کا نظام رزق رسانی۔ (ج اول)

۲۴۸۔ (ج دوم) ۴۵۷-۴۵۸۔

۶۱۱۔ (ج چہارم) ۴۹۷-۴۹۸۔

۵۰۴-۵۳۶-۵۳۸۔



تقسیم رزق سراسر اللہ کے اختیار

میں ہے اسے کوئی بدل نہیں سکتا۔

(ج چہارم) ۴۹۸-۵۳۶-۵۳۷

رزق کی کمی و بیشی اللہ کے اختیار میں

ہے۔ (ج سوم) ۶۶۴-۷۱۸-۷۱۹

۷۵۷- (ج چہارم) ۲۰۶ تا ۲۰۸

۳۷۹-۴۸۵

اللہ اپنا رزق روک دے تو کوئی رزق

نہیں دے سکتا۔ (ج ششم)

۵۰-۵۱

ہر شخص کی عمر کی کمی بیشی اللہ کے ہاں

لکھی ہوئی ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۵

۴۲۵-۴۲۶

خوف موت کا ازالہ۔ (ج اول) ۲۹۱

۳۷۴

زندگی اور موت اس کے اختیار میں

ہے۔ (ج سوم) ۲۲۸-۲۹۴

۵۰۲-۷۰- (ج چہارم) ۴۲۵

۴۲۶- (ج ششم) ۴۱

اللہ تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے

ہے۔ (ج اول) ۱۹۳

موت کی گھڑی اٹل ہے۔ (ج اول) ۲۹۶

اللہ چاہے تو زمین سے ایک کو ہٹا کر

دوسرے کو لے آئے۔ (ج اول) ۴۰۵

قانونِ فطرت کے تحت ہونے والے

تمام حوادث کی نسبت اللہ کی

طرف ہوتی ہے۔ (ج اول) ۵۳۱

کشمکشِ حق و باطل کا اٹل قانون

(ج اول) ۵۳۵

اللہ نے یہ نہیں چاہا کہ پیدا کنشی طور پر

تمام انسانوں کو ایک اُمت بنا دے۔

(ج چہارم) ۴۸۱-۴۸۲

باطل مذہبوں کی پیدا کنشی کا ذمہ دار

اللہ نہیں وہ لوگ ہیں جنہوں نے

یہ کام کیا (ج چہارم) ۴۹۳-۴۹۴

دنیا میں انسان پر ڈالے جانے والے

بہت سے مصائب کی حقیقت۔

(ج چہارم) ۵۰۵-۵۰۶

انبیاء کی آمد پر نزولِ مصائب اور

اس کی حکمت (ج اول) ۵۴۰

کوئی کسی کے لئے منحوس نہیں ہے۔

بلکہ ہر شخص اپنے ہی نصیب کی

برائی دیکھتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۵۲

خشک و تر سب کچھ ایک کتاب میں

لکھا ہوا ہے۔ (ج اول) ۵۴۶

ہر آدمی پر نگرانی کرنے والے فرشتے



مقرر ہیں (رج اول) ۵۴۷۔

— ہر فرد انسانی کے لئے مستقر اور مستودع

مقرر ہے۔ (رج اول) ۵۶۶۔

— کائنات کا نظام اللہ کے ٹھہرائے

ہوئے اندازوں پر چل رہا ہے۔

(رج اول) ۵۶۶۔

— ہر بات کے لئے ایک وقت ظہور مقرر

ہے۔ (رج اول) ۵۴۹۔

— کن لوگوں کو باری تعالیٰ آسان راستے

کی اور کن کو مشکل راستے کی سہولت دیتا

ہے۔ (رج ششم) ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

— مخلوقات کی پیدائش و تخلیق کی نسبت

اللہ کی طرف اور ان کے شر کی نسبت

مخلوقات کی طرف۔ (رج ششم) ۵۶۷۔

— انسان کو پیدائشی گنہگار نہیں بلکہ

بے لوث فطرت پر پیدا کیا گیا ہے

(رج ششم) ۳۵۱۔

— جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر

کمرے۔ (رج سوم) ۲۳۔ (رج ششم) ۱۵۳۔

— حق کا انکار کرنے والوں پر شیاطین

مسلط کر دیئے جاتے ہیں۔ (رج سوم) ۷۹۔

— مشرکین کے لئے ان کے عمل خوشنما

بن جاتے ہیں۔ (رج اول) ۵۷۱۔

۵۷۸۔ ۵۸۶۔

— منکرین آخرت کے لئے ان کے اعمال خوشنما

بن جاتے ہیں۔ (رج سوم) ۵۵۵۔ ۵۵۶۔

— برے لوگوں کے اعمال ان کے لئے خوشنما

بنا دیئے جاتے ہیں۔ (رج دوم) ۲۷۰۔

— اللہ کی طرف انسانی اعمال کی نسبت

کی وجہ (رج اول) ۵۷۱۔

— اللہ کا دلوں اور نگاہوں کو پھیرنا۔

(رج اول) ۵۷۱۔

— شیاطین جن و انس کو انبیاء کا دشمن

بنایا گیا ہے۔ (رج اول) ۵۷۲۔

— اللہ تعالیٰ شیاطین کو فتنہ پردازی

کا موقع کیوں دیتا ہے (رج سوم)

۲۳۸۔ ۲۳۹۔

— جنوں اور انسانوں کو خیر و شر میں

انتخاب کی آزادی۔ (رج اول) ۵۷۴۔

— اکابر مجرمین کا اپنی مکاریوں کے جال

میں خود ہی پھنس جانا۔ (رج اول) ۵۷۹۔

— لوگوں کے دلوں کو جوڑنا اور اتفاق

پیدا کرنا اسی کا کام ہے۔ (رج دوم) ۱۵۶۔

— وہ جس کو چاہتا ہے اپنی زمین کا وارث

بناتا ہے۔ (رج دوم) ۷۱۔ ۷۲۔

— ہر قوم کے لئے ایک مہلت عمل مقرر



میں کس طرح کر رہا ہے۔ (ج چہارم)

۵۳۶-۵۳۷

\_\_\_\_\_ زمین کو فساد سے بچانے کے لئے اللہ

تعالیٰ کی تدبیر۔ (ج اول) ۱۹۱۔

\_\_\_\_\_ فتح و شکست اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

(ج اول) ۲۳۷-۲۸۶-۳۹۲

(ج دوم) ۱۵۸ (ج سوم) ۷۳۱۔

\_\_\_\_\_ انسان کی رہنمائی کے لئے دو مختلف

قسم کی ہدایتیں دی گئی ہیں۔ (ج ششم)

۳۱۰ تا ۳۱۲۔

\_\_\_\_\_ اللہ جس کی مدد پر ہو اس پر کوئی غالب

نہیں آسکتا۔ (ج اول) ۲۹۸۔

\_\_\_\_\_ اہل کفر کو ڈھیل دینے کی غایت۔

(ج اول) ۳۰۵۔

\_\_\_\_\_ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں

کو یہودی کی سازش سے خدا کا

بچالینا۔ (ج اول) ۴۵۱۔

\_\_\_\_\_ نبی اسرائیل کے نام ارض مقدس

کا لکھ دیا جانا۔ (ج اول) ۴۶۰۔

\_\_\_\_\_ یہودیوں کے جرائم کی وجہ سے ان کو

مبتلائے مصیبت کرنے کا فیصلہ۔

(ج اول) ۴۸۰۔

\_\_\_\_\_ یہود کے طغیان و کفر کے وبال کے طور پر

\_\_\_\_\_ کر دی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۲۲۱۔

۲۹۰-۲۹۶-۲۹۷۔

\_\_\_\_\_ کوئی قوم نہ خدا کی دی ہوئی مہلت

عمل ختم ہونے سے پہلے مٹ سکتی

ہے اور نہ اس کے بعد باقی رہ سکتی

ہے۔ (ج دوم) ۴۹۸-۵۴۸۔

(ج سوم) ۲۷۹۔

\_\_\_\_\_ اللہ نے انسان کو عقل و شعور بخش

کر خیر و شر میں امتیاز کرنے کے

قابل بنایا ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۸-۵۲۹۔

\_\_\_\_\_ ہدایت اختیار کرنے والا خود اپنا بھلا

کرتا ہے اور ضلالت اختیار کرنے

والا خود اپنا نقصان کرتا ہے۔

(ج دوم) ۳۱۸-۴۰۴-۴۰۵۔

\_\_\_\_\_ یہ اللہ کا فضل ہے کہ کسی کے دل میں

ایمان کی محبت اور کفر و فسوق

سے نفرت پیدا کر دے۔ (ج پنجم)

۷۵۔

\_\_\_\_\_ اللہ جسے راست روی کی نعمت عطا

کرتا ہے۔ اپنے علم اور حکمت کی

بنا پر دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۷۵-۷۶۔

(ج ششم) ۲۰۳۔

\_\_\_\_\_ اللہ اپنے عیبوں کی تقسیم اپنے بندوں



اللہ کا ان میں بغض و عداوت ڈالنا۔

(ج اول) ۴۸۷۔

اللہ نے نصاریٰ کے اندر سزا کے طور پر بغض و عداوت ڈال دی ہے۔

(ج اول) ۴۵۶۔

حضرت عیسیٰؑ کو مخالفین سے بچانے

والا اللہ خود تھا۔ (ج اول) ۵۱۴۔

انسان کی فطری اور پیدائشی کمزوریاں

نا قابل اصلاح نہیں ہیں بلکہ

اللہ کی بھیجی ہوئی ہدایت پر عمل

کر کے ان کو دور کیا جاسکتا ہے

لیکن اگر نفس کی باگیں ڈھیلی

چھوڑ دی جائیں تو یہی کمزوریاں

راسخ ہو جاتی ہیں۔ (ج ششم)

۸۹ تا ۹۲۔

تقدیس

اس کے معنی۔ (ج اول) ۶۳۔

تقلید

گمراہ قومیں تقلید آبانی پر اصرار

کرتی رہی ہیں۔ (ج دوم) ۴۶۶۔

عاد کا تقلید آبادی پر اصرار۔

(ج دوم) ۴۵۔

نمود کا اصرار۔ (ج دوم) ۳۵۱۔

قوم شعیب کا اصرار۔ (ج دوم) ۳۶۰۔

قوم فرعون کا اصرار۔ (ج دوم) ۳۰۳۔

مشرکین عرب کا اصرار۔ (ج دوم) ۲۰۔

اندھی تقلید اہم ترین اسباب ضلالت

میں سے ہے۔ (ج دوم) ۳۶۹۔

۳۷۰۔

تقویٰ

اس کا مفہوم اور تشریح۔ (ج اول)

۵۷۔ (ج دوم) ۴۲۔ ۴۳۔ ۹۵۔

(ج سوم) ۱۹۹۔ (ج چہارم) ۳۶۳۔

اللہ سے ڈرنے ہی کا نام تقویٰ ہے

(ج چہارم) ۵۴۸۔

تقویٰ صرف خدا سے ہونا چاہیے۔

(ج دوم) ۵۲۵۔ ۵۴۲۔ (ج سوم)

۲۸۲۔ (ج ششم) ۱۵۶۔ ۱۵۷۔

ایمان کا لازمی تقاضا۔ (ج چہارم)

۳۶۳۔

تقویٰ کی جڑ ایمان کے بغیر قائم نہیں

ہوتی۔ (ج دوم) ۸۴۔

تقویٰ کے تقاضے۔ (ج دوم) ۱۲۸۔

۱۵۲۔ ۱۷۶۔ ۱۹۲۔ ۲۴۹۔ ۲۵۳۔

۲۸۲۔ ۴۱۴۔ (ج سوم) ۲۲۳۔

۲۲۴۔ ۲۷۳۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۵۰۹ تا



\_\_\_\_\_ فلاح کے لئے تقویٰ لازم ہے۔ (ج اول)

۲۸۸۔ (ج دوم) ۲۶۲۔ ۲۶۵۔

\_\_\_\_\_ متقیوں اور فاسقوں کا انجام یکساں

نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم) ۳۳۱۔

۳۳۲۔

\_\_\_\_\_ تقویٰ کے اخروی نتائج۔ (ج اول)

۲۳۸۔ ۳۱۳۔ (ج چہارم) ۱۳۵۔

۲۲۹۔

\_\_\_\_\_ سفر حج کے لئے بہترین زادِ راہ۔

(ج اول) ۱۵۵۔

\_\_\_\_\_ جس تقویٰ کی اہلیت آدمی میں ہوتی

ہے اللہ ویسا ہی تقویٰ اسے عطا

کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۲۱۔

\_\_\_\_\_ متقین کے لئے اللہ کا وعدہ۔ (ج چہارم)

۳۶۶۔ (ج پنجم) ۲۱۔ ۱۲۲۔

\_\_\_\_\_ چوٹیں کھا کر بھی خدا اور رسول کی پکار پر

لبیک کہنا۔ (ج اول) ۳۰۳۔

\_\_\_\_\_ اللہ اور رسول کے احکام کو اپنی رائے

پر مقدم رکھنا۔ (ج پنجم) ۷۰۔

\_\_\_\_\_ اللہ کے قوانین کو توڑنے سے بچنا۔ (ج اول)

۲۲۷۔

\_\_\_\_\_ رسول کے مقابلے میں اپنی آواز کو

پست رکھنا۔ (ج پنجم) ۷۲۔

\_\_\_\_\_ کر دینے والے۔ ۵۱۹۔ ۵۱۷۔ ۵۲۱۔ ۵۲۳۔

۵۲۶۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔

۷۵۲۔ (ج چہارم) ۶۸۔ ۸۹ تا ۸۷۔

۱۱۲۔ ۱۳۵۔ ۳۰۲۔ ۳۰۴۔ ۵۲۸۔

(ج پنجم) ۸۳۔ ۹۵۔

\_\_\_\_\_ اس کے پیدا کرنے کا طریقہ۔ (ج اول)

۲۷۔

\_\_\_\_\_ تقویٰ اختیار کرنے کا حکم (ج پنجم)

۲۰۹۔ ۵۲۶۔

\_\_\_\_\_ سچائی لانے والے اور سچائی کی تصدیق

کرنے والے ہی منتقی ہیں۔ (ج چہارم)

۳۷۲۔

\_\_\_\_\_ لباسِ تقویٰ کی تعریف (ج دوم) ۱۹۔

۲۰۔

\_\_\_\_\_ اصلِ تقویٰ کی خاص صفت صبر ہے۔

(ج اول) ۲۳۸۔

\_\_\_\_\_ اللہ کا محبوب بننے کے لئے تقویٰ کی

اہمیت (ج اول) ۲۶۶۔ (ج دوم)

۱۷۸۔ ۱۷۶۔

\_\_\_\_\_ اللہ کے ہاں اصل مقبولیت اسی کی

ہے۔ (ج سوم) ۲۲۸۔ ۲۲۹۔

\_\_\_\_\_ آخرت کی بھلائی کا مدار اس پر ہے نہ کہ

فراوانیِ رزق پر (ج اول) ۱۶۲۔



— جو دل رسول کے احترام سے خالی ہیں وہ

تقویٰ سے خالی ہیں۔ (ج پنجم) ۷۲۔

— ایمان اور تقویٰ کا اجر۔ (ج پنجم) ۳۱۔

— قوانین اسلامی کی کامیابی کے لئے تقویٰ

کی اہمیت۔ (ج اول) ۳۱۹۔

— ازدواجی زندگی میں تقویٰ کی اہمیت۔

(ج اول) ۴۰۳۔ ۴۰۵۔

— اللہ متقیوں کی عبادت قبول کرتا ہے۔

(ج اول) ۴۶۲۔

— متقین کی صفات اور ان کا طرز عمل۔

(ج دوم) ۱۱۰ تا ۱۱۳۔ ۱۵۹۔ ۱۷۸۔ ۱۹۷۔

(ج سوم) ۱۶۲۔ ۱۶۳ (ج پنجم) ۱۲۲۔ ۱۳۹۔

— اہل ایمان ہی کا یہ کام ہے کہ وہ تقویٰ

پر قائم رہیں خواہ مخالف کیسا ہی

بیچارہ و یہ اختیار کرے۔ (ج پنجم) ۶۰۔

— تمام متقی اہل ایمان اللہ کے ولی ہیں۔

(ج دوم) ۱۹۵۔ (ج چہارم) ۵۸۷۔

— اللہ متقین کے ساتھ ہے۔ (ج دوم)

۱۹۲۔ ۲۵۲۔ ۵۸۲۔

— اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت

والا وہ ہے جو سب سے زیادہ

متقی ہو۔ (ج پنجم) ۹۵۔ ۲۴۲۔

— متقی لوگ ہی اللہ کی رحمت کے مستحق

ہیں۔ (ج دوم) ۸۲۔ (ج سوم)

۸۱۔ (ج پنجم) ۸۳۔

— متقین کے لئے دنیا میں بھی بھلائی ہے

(ج دوم) ۵۳۷۔

— متقین کے لئے جنت ہے۔ (ج ششم)

۶۴۔ ۲۱۶۔ ۲۲۰۔ ۲۳۱۔

— متقین کو فیصلے کے فوراً بعد داخل

جنت کر دیا جائے گا۔ (ج پنجم)

۱۲۲۔ ۲۴۲۔

— متقین کی روحوں کا استقبال عالم برزخ

میں کس طرح ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۵۲۸۔

— قرآن متقین کے لئے نصیحت ہے۔

(ج ششم) ۸۱۔

— تقویٰ کا انجام نیک۔ (ج دوم) ۲۵۔

۴۲۔ ۶۰۔ ۷۱۔ ۹۲۔ ۱۲۰۔ ۲۹۵۔

۳۴۵۔ ۳۴۸۔ ۴۳۷۔ ۴۶۳۔ ۵۰۸۔

۵۳۷۔ ۵۳۸۔ (ج سوم) ۷۵۔

۷۷۔ ۷۹۔ ۱۳۹۔ ۵۰۶۔ ۶۶۵۔

(ج چہارم) ۳۴۴۔ ۳۶۶۔ ۳۸۱۔

۵۴۹۔ ۵۶۱۔ (ج پنجم) ۱۳۸۔

۱۶۷۔ ۱۶۸۔

— ہر اس زندگی کا انجام تباہی ہے جس

کی بنیاد تقویٰ پر نہ ہو۔ (ج دوم) ۳۴۴۔



تقویٰ اور فسق میں فرق۔ (ج پنجم) ۳۸۰۔  
 اہل کتاب کو بھی اسی طرح تقویٰ کی  
 ہدایت کی گئی تھی۔ (ج اول) ۲۰۵۔

تفسیر

کس حالت میں اور کس حد تک کیا  
 جاسکتا ہے۔ (ج اول) ۲۲۲۔

تکبر

معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔  
 ۲۲۸۔ (ج ششم) ۱۰۰۔

اس کے مظاہر، اس کی مذمت اور  
 ممانعت۔ (ج دوم) ۶۱۶-۶۱۷۔

(ج چہارم) ۱۸-۱۹۔

تکبر اور اشکبار کی حقیقت۔ (ج دوم) ۳۱۱۔  
 بندے کو تکبر کا حق نہیں ہے۔ (ج دوم)

۱۲-۷۸-۷۹۔

اللہ متکبرین کو پسند نہیں کرتا۔  
 (ج دوم) ۵۳۲۔

اللہ کی آیات کی پیروی کو اپنی شان سے  
 فروتر سمجھنا۔ (ج چہارم) ۲۰۹-۲۱۰-۵۹۳۔

کتاب اور رسول کی پیروی کو اپنی شان  
 سے فروتر سمجھنا۔ (ج چہارم) ۳۸۱۔

اپنے عقائد پر اصرار کر کے نبی کی بات  
 نہ ماننا۔ (ج چہارم) ۴۶۱۔

اللہ کی بندگی سے منہ موڑنا۔ (ج چہارم)  
 ۲۱۸-۲۲۰۔

نفس کا تکبر ایمان لانے میں مانع

ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۶۰۶-۶۰۸۔  
 تکبر کے نتائج۔ (ج دوم) ۱۲-۲۵-۳۰۔

۷۳-۷۸-۱۱۵-۵۳۶۔ (ج چہارم)  
 ۲۰۹-۲۱۰۔ (ج ششم) ۱۲۷-۱۲۸۔

تکبرین کا انجام بد۔ (ج چہارم) ۳۸۲۔  
 ۲۲۷-۲۲۸-۶۱۳۔ (ج ششم)  
 ۱۲۸-۱۲۹۔

تلمیذ

اس میں حضرت یعقوب علیہ السلام  
 کی وصیت کا مضمون قرآن سے بہت

مشابہ ہے۔ (ج اول) ۱۱۰۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام سے مرفوعہ  
 مباحثہ کے بارے میں اس کا بیان۔  
 (ج اول) ۱۹۸-۲۰۰۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جستجوئے  
 حقیقت کے بارے میں اس کا  
 بیان۔ (ج اول) ۵۶۰۔

اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی  
 زندگی کے اہم ترین واقعہ سے  
 خالی ہونا۔ (ج چہارم) ۴۰۴۔



— اس کی بے سرو پا روایات۔ (ج چہارم)

۳۳۶۔

— قرآن اور تلمود کے اختلافات۔

(ج دوم) ۳۸۵-۳۸۷ تا ۳۹۰۔

۳۹۶-۳۹۷-۴۰۲-۴۰۷-۴۳۴۔

(مزید تفصیلات کے لئے)

دیکھو قرآن — بائبل اور تلمود

سے اس کے اختلافات ۱۱

— تلمود کا نام کہاں کہاں آیا ہے۔ (ج دوم)

۵۱-۳۰۵-۳۰۹-۳۸۱-۳۸۳۔

۳۹۰-۳۹۱-۴۰۰-۴۰۵-۴۰۶۔

۴۱۱-۴۱۲-۴۲۴-۴۳۱-۴۳۲۔

۵۱۲-۵۱۳۔

— اس کے حوالے۔ (ج سوم) ۵۶۲-۵۶۳۔

۵۷۶-۵۱۵-۶۱۶-۶۱۹-۶۲۱۔

۶۲۷-۶۲۸-۶۳۲-۶۶۱-۶۶۲۔

— تناسخ

— اس کی تردید۔ (ج دوم) ۲۸۔

توبہ

— لفظ توبہ کے معنی اور تشریح۔

(ج اول) ۶۷-۳۳۳۔ (ج چہارم)

۵۰۳۔

— توبہ نصوح کے لغوی اور شرعی

مفہومات۔ (ج ششم) ۳۲ تا ۳۲۔

— توبہ کی حقیقت۔ (ج اول) ۶۷-۳۳۳۔

(ج دوم) ۲۳۹۔ (ج سوم) ۱۳۔

۱۳۳-۱۳۴-۵۵۹۔

— سچی توبہ کے آداب۔ (ج اول) ۲۸۹۔

۵۲۴۔ (ج دوم) ۲۳۱۔

— اس کی قابل قبول صورت۔ (ج اول)

۳۳۲-۳۹۵-۵۲۴۔

— صحیح اور مکمل توبہ کرنے والوں کا انعام

(ج ششم) ۳۲۔

— اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(ج چہارم) ۳۹۱۔

— اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔

(ج چہارم) ۵۰۳۔

— کس قسم کے گناہ معاف کئے

جاتے ہیں۔ (ج اول) ۶۸-۵۲۴۔

— کیسے لوگوں کی توبہ قبول ہوتی ہے۔

(ج دوم) ۲۲۹-۲۳۰-۲۴۴۔

۵۷۹۔ (ج سوم) ۱۳-۱۳۳۔

۱۳۴۔

— توبہ ایمان کے ساتھ ہی نافع ہوتی

ہے۔ (ج دوم) ۸۲۔

— کن کی توبہ قبول نہیں ہوتی۔



۱۔ بغاوت کے مجرمین کے لئے توبہ کی گنجائش۔ (ج اول) ۴۶۶-۴۶۷۔  
۲۔ عدالتی سزا کے باوجود اخروی سزا سے بچنے کے لئے توبہ کی اہمیت۔ (ج اول) ۴۶۹۔

۳۔ اس سے دنیوی سزا معاف نہ ہونے کی وجہ۔ (ج سوم) ۳۵۴۔  
۴۔ جرائم کے معاملے میں اس کا اثر کیا ہے اور کیا نہیں ہے۔ (ج سوم) ۳۵۲ تا ۳۵۴۔

۵۔ اسلام لانے سے قبل کے گناہوں کی معافی۔ (ج اول) ۵۴۴۔  
۶۔ ظلم کرنے والے اگر توبہ نہ کریں تو ان کا انجام جہنم ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

۷۔ آثار موت طاری ہو جانے کے بعد اس کا موقع نہیں رہتا۔ (ج دوم) ۵۶۲۔

۸۔ توبہ واستغفار کے نتائج۔ (ج دوم) ۳۲۲-۳۲۵-۳۲۶-۵۷۹۔  
(ج سوم) ۴۲-۱۱۲-۳۲۲۔  
۳۲۳-۳۵۳-۳۵۴-۴۶۶ تا ۴۶۸-۵۵۹-۶۵۷۔

(ج اول) ۲۷۱-۳۳۳۔

۱۔ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(ج ششم) ۵۱۶۔

۲۔ نظام اخلاق میں توبہ کی اہمیت۔ (ج اول) ۶۸۔

۳۔ توبہ کے ساتھ اصلاح کی اہمیت۔

(ج اول) ۱۲۸-۲۷۱-۳۳۱-۴۱۲۔

۴۶۹-۵۴۴۔

۴۔ صرف ایک بار ہی نہیں بلکہ ہمیشہ اپنے قصوروں کی معافی مانگتے رہنا اہل ایمان کی صفت ہے۔ (ج ششم) ۲۸۔

۵۔ توبہ کے لئے کفارے کی اہمیت۔

(ج اول) ۳۸۳۔

۶۔ اللہ کو اپنے گناہ گار بندے کی توبہ کس قدر محبوب ہے۔ (ج دوم) ۳۶۳-۳۶۴۔

۷۔ گناہگار کی توبہ قبول کر کے جنت عطا فرمانا سراسر اللہ کی عنایت و مہربانی ہے۔ (ج ششم) ۳۲۔

۸۔ شرمسار مومن کی توبہ کس شان سے قبول کی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۲۲۵-۲۲۹۔



توحید

— اس کی تشریح اور اس کی حقیقت۔

(ج اول) ۶۱-۹۰۔ (ج دوم) ۱۸۹-

۱۹۰-۲۶۲-۲۸۴-۳۱۵ تا ۳۸۸

۴۰۱-۴۰۲-۵۲۵-۶۰۸-۶۰۹-

(ج سوم) ۹۶-۹۷۔ (ج چہارم)

۴۸۳-۴۸۴-۴۸۶-۴۸۷-

— اللہ ایک ہی خدا ہے۔ (ج اول) ۴۲۹-

۴۹۱-

— صرف اللہ کے لئے حمد ہے۔ (ج اول)

۴۳-

— صرف اللہ ہی کی عبادت ہے۔ (ج اول)

۴۴-

— صرف اللہ ہی سے استمداد۔ (ج اول) ۴۵-

— تنہا ایک ہی معبود (اللہ) ہے (ج اول)

۲۳۱-۵۶۸-۵۶۹-

— اللہ بگناہ و یگانہ ہے (احد) (ج ششم)

۵۳۵ تا ۵۳۸-

— لفظ حمد کی تشریح۔ (ج ششم)

۵۳۸ تا ۵۴۰-

— کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔ (ج ششم)

۵۴۳-۵۴۵-

— اللہ کے ایک ہونے کا پورا مفہوم۔

(ج ششم) ۵۳۶ تا ۵۳۸-

— اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب

اس کے محتاج ہیں۔ (ج ششم)

۵۳۵-۵۳۸ تا ۵۴۰-

— اللہ اس سے بالاتر ہے کہ کوئی اس

کی اولاد ہو۔ (ج سوم) ۶۴-۱۵۲-

(ج چہارم) ۳۱۲-

— اللہ نہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس

کی اولاد۔ (ج ششم) ۱۱۴-

۵۳۵-۵۴۰ تا ۵۴۳-

— اللہ حکم دینے میں حاکم مطلق ہے۔

(ج اول) ۴۳۸-

— حلت و حرمت کے جملہ اختیارات

اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ (ج اول)

۴۳۸-۴۹۹-

— اللہ ہی بہترین حکم ہے۔ (ج اول)

۵۷۵-

— ساری زمام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے

(ج اول) ۵۶۵-

— ایک بالا و برتر ہستی کا تصور ہر ایک

انسان کے دل میں ہے خواہ وہ اللہ

کو ماننا ہو یا انکار کرتا ہو۔

(ج ششم) ۳۳۱-۳۳۲-



وہ دین حق کی اصل بنیاد ہے۔ (ج۔ ۱)

چہارم، ۲۷۵۔  
اللہ کی حکمت اور اس کی شانِ خلاقی  
پر ولالت کرتے والی نشانیوں۔

(ج۔ چہارم، ۲۳۱۔  
پوری کائنات کو سمجھانے اور اس کا  
انتظام کرنے والا تنہا اللہ تعالیٰ ہے  
(ج۔ اول، ۱۹۳-۲۳۱۔

پورے تکوینی اختیارات کا اللہ ہی  
کے ہاتھ میں ہونا۔ (ج۔ اول، ۲۲۳۔  
لَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ۔ (ج۔ اول، ۲۲۸۔  
اپنے دین کو اللہ کے لئے خالص کرنا۔  
(ج۔ اول، ۳۱۲۔

پوری سیاسی حاکمیت اللہ ہی کے لئے  
مخصوص ہے۔ (ج۔ اول، ۲۹۶۔

پوری سلطنتِ زمین و آسمان کا مالک تنہا  
اللہ ہے۔ (ج۔ اول، ۴۷۰-۵۲۶۔  
ایک ہی خدا آسمانوں کا بھی خدا ہے۔

اور زمین کا بھی۔ (ج۔ اول، ۵۲۲۔  
فیصلہ کا سارا اختیار اللہ کے ہاتھ  
میں ہے۔ (ج۔ اول، ۵۲۵-۵۲۷۔

ہر طرف سے منہ موڑ کر خدا کی طرف  
یکسو ہو جانا۔ (ج۔ اول، ۵۵۸۔

اس کے فرامین کو بدلنے والا کوئی نہیں

(ج۔ اول، ۵۷۵۔  
عقیدہ توحید انسانوں کو کیوں  
قبول کرنا چاہیے۔ (ج۔ چہارم،

۱۹-۲۰۔  
توحید کے دلائل۔ (یہی دلائل اللہ کے  
وجود کے دلائل ہیں)۔ (ج۔ اول،

۵۷۵-۵۸۱۔ ۴۰-۴۱۔ ۵۳۶-۵۴۱۔  
۵۴۷-۵۶۶۔ (ج۔ دوم، ۸-۳۶۔  
۳۷-۴۷۔ ۵۹۵-۶۰۵۔ ۲۸۲ تا ۲۸۴۔  
۲۹۷-۳۲۸۔ ۳۴۹-۳۶۰۔ ۳ تا ۴۔  
۴۴۱ تا ۴۴۳۔ ۴۴۵-۴۴۹۔ ۴ تا ۵۔  
۴۵۲-۴۵۳۔ ۵۰۳-۵۲۵۔ ۵۲۶۔

۵۳۱-۵۳۲۔ ۵۴۵ تا ۵۴۷۔  
۵۵۳ تا ۵۵۶۔ ۶۱۸-۶۱۹۔ ۶۳۱-۶۳۲۔

(ج۔ سوم، ۳-۳۱۔ ۹۷-۹۹۔  
۱۵۲ تا ۱۵۴۔ ۲۰۳-۲۰۴۔ ۲۱۲-۲۱۳۔  
۲۵۲-۲۵۳۔ ۲۷۰ تا ۲۷۳۔ ۲۸۲-۲۸۳۔

۲۸۴-۲۹۲ تا ۲۹۸۔ ۳۳۳-۳۳۴۔  
۳۴۳-۳۵۳ تا ۳۵۸۔ ۴۷۹-۴۸۰۔  
۴۸۴-۴۹۸۔ ۵۰۱ تا ۵۰۳۔

۵۶۹-۵۷۰۔ ۵۸۸ تا ۵۹۸۔  
۶۰۴-۶۰۵۔ ۷۱۸ تا ۷۲۰۔ ۷۲۹-۷۳۰۔



صرف توحید ہی کے اعتقاد میں

ممکن ہے۔ (ج چہارم) ۳۵۷۔

— اللہ کے سوا کسی دوسرے سے دعا

مانگنے کا کچھ حاصل نہیں۔ (ج اول)

۱۴۴۔ (ج چہارم) ۲۲۶۔ ۲۲۷۔

— ہادی وہی ہو سکتا ہے جو خالق ہو۔

(ج اول) ۲۳۳۔

— صرف توحید ہی کی پیروی کر کے

آدمی اللہ کی رحمت کا مستحق ہو سکتا

ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۱۔ ۴۸۳۔

— عقیدہ توحید کو اختیار کرنے کا لازمی

نتیجہ دنیا میں غالب ہو کر رہنا ہے

(ج چہارم) ۳۱۶۔ ۳۱۷۔

— آیت الکرسی کا معرفت الہی کی کلید

ہونا۔ (ج اول) ۱۹۵۔

— انسانی زندگی پر اس کے اثرات۔

(ج چہارم) ۳۷۰۔ ۳۷۱۔

— اسلام کے عقیدہ توحید کا مختصر

ترین اور مکمل بیان۔ (ج ششم)

۵۳۵ تا ۵۴۳۔

— توحید کا انکار حبط اعمال پر منتج

ہوتا ہے۔ (ج اول) ۲۸۲۔

— توحید حق ہے۔ اور شرک باطل ہے

۴۲ تا ۷۵۔ ۷۵۔ ۷۵۔ ۷۵۔

۷۲ تا ۷۴۔ (ج چہارم) ۱۱۔ ۱۲۔

۲۲ تا ۲۵۔ ۳۲۔ ۳۷۔ ۳۸۔

۴۸۔ ۱۷۳۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۱۶۔

۲۱۸ تا ۲۲۰۔ ۲۲۳ تا ۲۲۶۔ ۲۳۹۔

۲۴۰۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۶ تا

۳۵۹۔ ۳۶۲۔ ۳۷۰۔ ۳۷۸۔ ۳۸۹۔

۳۹۰۔ ۳۹۲۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۴۰۱۔

۴۲۲ تا ۴۲۶۔ ۴۴۲۔ ۴۴۶ تا ۴۵۰۔ ۴۶۰۔

۴۶۱۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۲ تا ۴۸۶۔

۵۰۴ تا ۵۰۶۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۲۵۔

۵۲۸ تا ۵۳۲۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔

۵۵۷۔ ۵۶۰ تا ۵۶۲۔ ۵۷۶۔

۵۷۹ تا ۵۸۱۔ ۵۸۳ تا ۵۸۵۔

(ج پنجم) ۲۸۷۔ (ج ششم) ۴۹

۵۲ تا ۵۲۔ ۱۰۱ تا ۱۰۳۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔

۲۱۳۔ ۲۲۵ تا ۲۲۸۔ ۳۰۳۔

۳۱۰ تا ۳۱۲۔

— اس کو اختیار کرنا حقیقت کے عین

مطابق ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۔

— اللہ کی بندگی کرنا انسان کی اپنی

ضرورت ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔

— انسانوں کے درمیان اتفاق و اتحاد



(ج سوم) ۲۳۷۔

— اللہ پاک اور ناپاک کو چھانٹ دینا

ہے۔ (ج اول) ۳۰۵۔

— صرف اللہ ہی عبادت کا مستحق کیوں

ہے۔ (ج سوم) ۵۰۲ تا ۵۰۴۔

— سارا نظام کائنات توحید کی اساس

پر قائم ہے۔ (ج اول) ۵۵۱۔

— اس بات کا ثبوت کہ توحید کا اعتقاد

الہان کی فطرت میں مضمر ہے۔

(ج دوم) ۹۷-۹۹-۲۷۸-۲۷۳۔

۴۳۱۔ (ج سوم) ۷۵۲-۷۵۳۔

(ج چہارم) ۲۵-۳۴۲-۳۷۷۔

۳۷۸-۵۶۱۔

— عقیدہ توحید کے تقاضے۔ (ج اول)

۵۷۸۔ (ج دوم) ۳۸-۳۹۔

۱۸۹-۱۹۰-۲۶۲-۲۶۳-۳۱۵ تا

۳۱۸-۳۰۲-۴۵۰-۴۸۳-۵۲۵۔

۵۴۶-۵۴۷-۵۵۶-۶۰۸۔

۴۰۹-۴۲۵ (ج سوم) ۳۱-۲۲۵۔

۲۲۷ تا ۲۵۲-۲۵۳-۲۵۵۔

۲۵۶-۲۸۵-۲۸۶ (ج چہارم)

۳۹۷-۳۹۸-۴۲۱-۴۵۴-۴۶۰۔

۴۷۵-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۶۔

۴۸۷-۵۶۱-۶۰۹۔

— اللہ کی ربوبیت تسلیم کرنے کے تقاضے

(ج سوم) ۲۸۲-۲۸۶-۴۸۷۔

— معاملات کو اللہ کے قانون کے تحت

چکانا اس کا تقاضا ہے۔ (ج اول)

۴۷۵-۴۷۶۔

— توحید کا لازمی تقاضا شرک سے بیزاری

ہے۔ (ج اول) ۵۲۹۔

— توحید پر فرشتوں اور اہل علم کی

شہادت۔ (ج اول) ۲۳۹۔

— اپنی توحید پر اللہ خود شہادت دیتا

ہے۔ (ج اول) ۲۳۹۔

— مشرکین عرب اللہ کے بارے میں

کیا تصورات رکھتے تھے۔ (ج ششم)

۵۳۵-۵۳۶۔

— مشرکین عرب بھی وحدت خالق کے

قائل تھے۔ (ج اول) ۵۲۳۔

— مشرکین کے تصور معبود اور اسلام

کے تصور الہ کا فرق۔ (ج سوم)

۴۸۷-۴۸۸۔

— تمام مفاسد عقائد کی جڑ اللہ تعالیٰ

کے بارے میں کوئی نہ کوئی غلط

عقیدہ ہے۔ (ج ششم) ۳۰۹۔



— حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مسلک

توحید تھا۔ (ج اول) ۵۱۔

— نمرود کے سامنے حضرت ابراہیمؑ کے

دلائل توحید۔ (ج اول) ۱۹۸۔

۱۹۹۔

— دعوتِ ابراہیمی اور اس کی رد۔

(ج اول) ۵۵۶۔

— حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوتِ

توحید۔ (ج اول) ۲۵۴۔ ۴۹۰۔

۵۱۷۔

— توریت و انجیل میں توحید ہی کی تعلیم

دی گئی تھی۔ (ج اول) ۴۸۸۔

— حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلانِ

توحید۔ (ج اول) ۵۲۷۔ ۶۰۵۔

— نظریہ توحید پر وفدِ نجران کو دعوتِ

مباہلہ۔ (ج اول) ۲۶۱۔

— اہل کتاب کو دعوتِ توحید۔ (ج اول)

۲۶۱۔

— قرآن کا یہ دعویٰ کہ اہل کتاب توحید

کی صداقت خوب جانتے ہیں۔

(ج اول) ۵۲۹۔

— انبیاءِ خدا کی بندگی کے بجائے اپنی

یا فرشتوں یا پیغمبروں کی بندگی

کی دعوت نہیں دیتے۔ وہ ربانی

بننے کی دعوت دیتے ہیں۔

(ج اول) ۲۶۸۔ (ج چہارم) ۴۴۷۔

## تورات

— اس کی تعریف۔ (ج دوم) ۸۲۔ (ج

سوم) ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۶۳۹۔

— حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کی گئی

تھی۔ (ج دوم) ۵۹۰۔ (ج چہارم)

۴۹۔ ۴۱۵۔ ۴۶۴۔

— اس کے احکام جو پتھر کی تختیوں پر

لکھ کر دیئے گئے۔ (ج دوم) ۷۸۔

— یہ کب نازل ہوئی۔ (ج سوم) ۱۱۱۔

۲۸۰۔ ۶۳۹۔

— یہ بنی اسرائیل کا قرآن تھی۔ (ج دوم)

۵۱۸۔

— انبیاء اس کے قانون سے فیصلہ دیتے

تھے۔ (ج اول) ۴۷۴۔

(ج چہارم) ۱۸۰۔

— اس کی حفاظت کی ذمہ داری۔ (ج

اول) ۴۷۴۔

— یہ ہدایت کا سرچشمہ تھی۔ (ج اول)

۴۷۴۔ ۶۰۲۔ (ج چہارم) ۴۱۵۔

— بنی اسرائیل اس کے وارث بنائے گئے



اس میں تصویر کشی اور مجسمہ سازی  
کی حرمت۔ (ج چہارم) ۱۸۰-۱۸۱۔  
اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا  
ذکر خیر۔ (ج دوم) ۸۵۔ (ج پنجم)  
۲۵۹-۲۶۰۔

اس میں حضور کو نجات دہندہ کہا  
گیا ہے۔ (ج پنجم) ۲۶۰۔  
اس میں آپ کو آخری نبی کہا گیا ہے۔  
(ج پنجم) ۲۶۰۔

اس میں صحابہ کرام کے اوصاف۔  
(ج پنجم) ۶۴۔

یہودیوں نے نبوت محمدی کا انکار  
کر کے توراۃ کی صریح خلاف ورزی  
کی ہے۔ (ج پنجم) ۲۸۵۔

اس کے ماننے والے خود اس کے  
متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں۔  
(ج چہارم) ۲۹۴-۲۹۵۔

توکل

اس کے معنی اور اس کی حقیقت۔  
(ج دوم) ۳۲۰۔ (ج سوم) ۵۲۴۔

۷۱۷۔ (ج چہارم) ۶۸-۶۹-۷۰۔  
توکل کا وسیع مفہوم۔ (ج دوم) ۶۳۔

تدبیر اور توکل کا صحیح تعلق۔ (ج دوم)

تھے۔ (ج چہارم) ۴۱۵۔  
اس کے ساتھ اہل کتاب کا معاملہ۔  
(ج اول) ۳۱۰-۵۶۳۔ (ج  
دوم) ۵۱۸۔ (ج چہارم)

۴۶۴۔  
اس میں کس کس طرح کی تحریفات  
ہوئیں۔ (ج اول) ۴۷-۲۳۱-۲۳۲۔  
اس میں یہودی علماء کے تصرفات۔  
(ج اول) ۲۷۳۔ (ج دوم)

۲۳۸-۲۳۹۔  
حضرت عزیر علیہ السلام نے اس کو  
از سر نو مرتب کیا۔ (ج دوم) ۵۹۹۔  
قرآن کس تورات کی تصدیق کرتا  
ہے۔ (ج اول) ۲۳۲۔ (ج دوم)  
۹۲۔

قرآن اور توراۃ ایک دوسرے کے  
مؤید ہیں۔ (ج سوم) ۶۳۴-۶۴۴۔  
(ج چہارم) ۶۰۸۔

اس میں زنا کی سزا رجم تھی۔ (ج  
اول) ۴۷۳۔

قانون قصاص۔ (ج اول) ۴۷۵۔  
اس میں فلسطین کی قوموں کو مٹا  
دینے کا حکم۔ (ج دوم) ۵۹۶۔



۴۱۶ تا ۴۱۸۔

\_\_\_\_\_ دنیوی تدابیر اور اسباب سے کام لینا  
توکل کے خلاف نہیں ہے۔ (ج دوم)  
۴۰۵۔

\_\_\_\_\_ توکل صرف زندہ جاوید خدا پر ہونا  
چاہیے۔ (ج سوم)۔ ۴۶۰۔ (ج چہارم)  
۱۰۸۔

\_\_\_\_\_ اللہ پر توکل ایمان کا تقاضا ہے۔ (ج  
دوم)۔ ۱۳۰۔ ۳۰۶۔ (ج چہارم)۔ ۵۰۷۔  
\_\_\_\_\_ حق پرست انسان صرف اللہ پر توکل  
رکھتا ہے۔ (ج سوم)۔ ۶۰۳۔

\_\_\_\_\_ اللہ ہی پر توکل کیوں کرنا چاہیے۔  
(ج چہارم)۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔

\_\_\_\_\_ وہ ایک زبردست طاقت پر توکل  
ہے۔ (ج دوم)۔ ۱۵۰۔ (ج سوم)۔ ۵۴۴۔  
\_\_\_\_\_ وہ کبھی غلط ثابت نہ ہوگا۔ (ج دوم)  
۶۳۰۔

\_\_\_\_\_ جو اللہ پر توکل کرے اللہ اس کے لئے  
کافی ہے۔ (ج پنجم)۔ ۵۶۸۔

\_\_\_\_\_ اس کے عملی ثمرات۔ (ج دوم)۔ ۳۸۱۔  
\_\_\_\_\_ وہ عزم کی مضبوطی کا ذریعہ ہے۔ (ج

دوم)۔ ۵۷۔ ۱۵۷۔ ۳۰۰۔ ۳۶۲۔ ۴۶۰۔  
\_\_\_\_\_ وہ مصائب میں ہر اس اویسہ اطمینانی

\_\_\_\_\_ سے بچاتا ہے۔ (ج دوم)۔ ۲۰۰۔ ۳۷۵۔

۳۸۹۔ ۴۷۷۔

\_\_\_\_\_ وہ دیری پیدا کرتا ہے۔ (ج دوم)  
۱۵۶۔ ۳۰۶۔ ۳۴۷۔

\_\_\_\_\_ وہ استغنا پر پیدا کرتا ہے۔ (ج دوم)  
۲۵۵۔

\_\_\_\_\_ وہ شیطان کے فتنوں سے محفوظ

رکھتا ہے۔ (ج دوم)۔ ۵۷۱۔

\_\_\_\_\_ اللہ کے بھروسے پر راہِ حق میں استقامت  
دکھانے والوں کا انجام نیک۔ (ج

سوم)۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔

\_\_\_\_\_ توکل علی اللہ کا اخلاقی نتیجہ۔ (ج

چہارم)۔ ۲۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۴۰۶۔ ۴۱۲۔

۴۱۶۔ ۴۶۰۔ ۴۸۵۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔

تہجد

\_\_\_\_\_ اس کے متعلق ابتدائی احکام۔ (ج

ششم)۔ ۱۲۶۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔

\_\_\_\_\_ ابتدائی احکام میں تخفیف۔ (ج

ششم)۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔

\_\_\_\_\_ یہ تخفیف کتنے عرصے بعد کی گئی۔ (ج

ششم)۔ ۱۳۲۔

\_\_\_\_\_ تہجد کی نماز فرض نہیں نفل ہے۔  
(ج ششم)۔ ۱۳۳۔



تیسیم

— اس کا طریقہ۔ (ج اول) ۳۵۵-۳۵۶-۴۴۹۔

— اس کی حکمت۔ (ج اول) ۳۵۶۔

— اس کا حکم کیا یا۔ (ج اول) ۳۱۶۔

## ش

ثمود

— کچھ ثمود کے بارے میں۔ (ج

دوم) ۲۱۳-۳۶۵-۴۷۵۔

(ج سوم) ۲۳۴-۴۵۱-۵۸۱۔

تا ۵۸۶-۶۹۹۔ (ج چہارم)

۳۲۲-۴۰۸-۴۴۷۔

— اس کے حالات۔ (ج سوم) ۵۲۱۔

تا ۵۲۳-۵۲۶۔

— ان کی تاریخ، علاقہ اور آثار قدیمہ۔

(ج دوم) ۴۷ تا ۴۹-۵۱۵-۵۱۶۔

(ج سوم) ۷۰۰۔

— عاد کے بعد زمین میں خلیفہ بنائے

جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۹۔

— ان کا دار السلطنت حجرہ

(ج دوم) ۵۱۵۔

— قصہ ثمود۔ (ج ششم) ۷۲-۷۳۔

۳۰-۳۲۹-۳۳۰-۳۵۵-۳۵۶۔

— ان پر نزول عذاب کی وجہ۔ (ج

چہارم) ۴۴۹۔ (ج ششم) ۷۲۔

۷۳-۳۵۵-۳۵۶۔

— ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ (ج پنجم)

۱۱۴-۲۳۶-۲۳۷۔

— حضرت صالح کی دعوت کے مقابلہ

میں ان کا طرز عمل اور انجام۔ (ج

دوم) ۴۷ تا ۵۰-۳۴۹ تا ۳۵۳۔

۵۱۵-۵۱۶-۶۲۶۔

— ان کی غلط کاریاں۔ (ج پنجم) ۱۴۹۔

— ان پر عذاب الہی کا نزول (ج پنجم)

۱۴۹-۱۵۰-۲۳۷-۲۳۸۔

— عذاب ثمود کی کیفیت۔ (ج ششم)

۷۲-۷۳-۳۵۶۔

— ثمود نے انبیاء کی تکذیب کس دلیل

کی بنیاد پر کی۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔

— حضرت صالح پر ان کے الزامات

(ج پنجم) ۲۳۶-۲۳۷۔

— حضرت صالح کی اونٹنی ان کے لئے



ایک آزمائش تھی۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔  
ایصالِ ثواب کا مسئلہ۔ (ج پنجم) ۲۱۵۔

۲۳۷۔

کون کون سی عبادات اور نیکیوں  
کا ثواب متوفی کو مل سکتا ہے۔

(ج پنجم) ۲۱۵ تا ۲۱۹۔

ایصالِ ثواب ممکن ہے مگر ایصالِ  
عذاب ممکن نہیں۔ (ج پنجم)  
۲۱۷۔

ثواب —  
ثواب کونسا اچھا ہے۔ (ج سوم)

۲۷۳-۲۷۷۔

کون سے کام ثواب کے مستحق ہیں۔  
(ج اول) ۱۰۰۔

ثوابِ دنیا اور ثوابِ آخرت۔ (ج  
اول) ۲۹۲-۲۹۳-۲۹۶۔

## ج

معجزے اور جادو کا فرق۔ (ج

دوم) ۶۸-۶۹-۷۲-۷۸۔

(ج سوم) ۴۸۰-۴۸۱-۴۸۹۔

۴۹۲-۵۶۰-۵۶۱-۶۳۵۔

(ج چہارم) ۴۰۳۔

نبی اور جادوگر کا فرق۔ (ج دوم)

۳۰۳- (ج سوم) ۴۹۰-۴۹۱۔

زمانہ جاہلیت میں اس کے متعلق

لوگوں کے تصورات۔ (ج سوم)

۵۲۴۔

جادو —

اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۹۷۔

۹۹- (ج دوم) ۶۸- (ج سوم)

۱۰۰-۱۰۳ تا ۱۰۵-۲۹۶- (ج

ششم) ۵۵۶-۵۵۷۔

جادو ایک حقیقت ہے۔ (ج ششم)

۵۵۷-۵۵۸۔

اس کی تاثیر۔ (ج سوم) ۴۹۲۔

جادو کفر ہے۔ (ج ششم) ۵۶۹۔

۵۷۰۔



— جادوگر لبید بن اعصم نے اپنے قصو  
کا اعتراف کیا۔ لیکن آپ نے اسے  
معاف کر دیا۔ (ج ششم) ۵۵۵۔  
— جادوگروں کے شر سے اللہ کی پناہ  
مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳۔  
۵۶۹-۵۷۰۔

(مزید تفصیل کے لئے دیکھو  
”بھاڑ پھونک“)

### جاہلیت

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۹۱۔  
— اس کا اصطلاحی مفہوم۔ (ج اول)  
۴۸۔

### جنت

— اس کے معنی۔ (ج اول) ۳۵۹۔

— جبر و قدر۔ (دیکھو ”تقدیر“)

### جبرئیل

— قرآن لانے والے۔ (ج اول) ۹۶۔  
(ج دوم) ۵۷۲۔

— بحیثیت معلم رسول۔ (ج پنجم) ۱۹۵۔

— ان کے معلم رسول ہونے پر ایک  
شبہ اور اس کا ازالہ۔ (ج پنجم)  
۱۹۶۔

— ان کی صفات (ج پنجم) ۱۹۵-۱۹۶۔

— حضور اکرمؐ پر جادوگری کا الزام

لگایا گیا۔ (ج پنجم) ۴۷۶۔

— کفار کا معجزہ شوقِ قمر کو جادو کہنا۔  
(ج پنجم) ۲۳۱۔

— کیا ایک نبیؐ پر جادو ہو سکتا ہے۔

(ج دوم) ۶۴۷-۶۴۸۔ (ج

سوم) ۱۰۳-۱۰۴۔ (ج ششم)

۵۵۴ تا ۵۵۶۔

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو

کے اثر کا واقعہ۔ (ج ششم) ۵۵۳۔  
۵۵۶ تا ۵۵۷۔

— اس واقعہ پر اعتراضات اور ان کا

جواب۔ (ج ششم) ۵۵۲-۵۵۳۔

۵۵۴-۵۵۶۔

— حضورؐ پر جادو کا اثر کس حد تک

ہوا تھا۔ (ج ششم) ۵۵۴-۵۵۵۔

— جادو کے اثر میں آپؐ سے کوئی ایسا

فعل صادر نہیں ہوا جو منصب

رسالت میں قادر ہو۔ (ج ششم)

۵۵۴-۵۵۵۔

— جادو کے اثر سے اللہ تعالیٰ نے

آپؐ کو کس طرح نجات دی۔ (ج

ششم) ۵۵۵-۵۶۹۔



— حضرت جبریلؑ رسول اللہ کے ساتھی  
اور مددگار ہیں۔ (ج ششم) ۲۶-۲۵۔  
— قرآن حضرت جبریلؑ کا قول کن  
معنوں میں ہے۔ (ج ششم) ۷۸۔

۲۶۸-۲۶۹۔

— ملائکہ اور حضرت جبریلؑ اللہ کے  
حضور ایک ایسے دن میں چڑھ کر  
جاتے ہیں جس کی مقدار پچاس  
ہزار برس ہے۔ (ج ششم) ۸۶-۸۷۔  
— ان سے یہودیوں کی عداوت۔ (ج اول) ۹۶۔  
— جو ان کا دشمن اللہ اس کا دشمن۔  
(ج اول) ۹۷۔

## جدال

— کج بحثی اور بحث برائے تحقیق کا  
فرق (ج چہارم) ۳۹۱-۳۹۳۔  
— اللہ کی آیات کے مقابلے میں کج بحثی کرنے  
کا انجام۔ (ج چہارم) ۳۹۱-۳۹۳۔

## جرم

— کون لوگ مجرم ہیں۔ (ج ششم) ۲۱۶-۲۱۷۔  
— شرک کرنے والے مجرم ہیں۔ (ج  
سوم) ۳۱-۸۰۔  
— اللہ کی بھیجی ہوئی نصیحت سے  
منہ موڑنے والے مجرم ہیں۔

— ان کی عظمت۔ (ج ششم) ۸۶-۲۳۲۔  
— ان کی تجلیات کا ذکر۔ (ج پنجم) ۲۰۱۔  
— ان کا لقب "روح القدس"۔  
(ج دوم) ۵۷۲۔

— "رسول کریم" بمعنی حضرت جبریلؑ۔  
(ج ششم) ۷۸-۲۶۸۔  
— "روح" بمعنی حضرت جبریلؑ۔ (ج ششم)  
۲۳۲-۲۳۳-۲۰۶۔

— ان کا حضور اکرم ص کے سامنے آکر  
کھڑا ہونا۔ (ج پنجم) ۱۹۵۔  
— وہ بڑی توانائی رکھتے ہیں۔ (ج ششم)  
۲۶۸-۲۶۹۔

— جبریلؑ کے چھ سوبازوں کا ذکر۔  
(ج پنجم) ۱۹۹۔

— حضور اکرم ص نے انھیں ان کی اصلی  
شکل میں دیکھا۔ (ج پنجم) ۱۹۷۔  
۲۰۳۔ (ج ششم) ۲۶۹۔

— حضور اکرم ص اور ان کے درمیان  
صرف دو کمانوں کا فاصلہ رہ گیا  
تھا۔ (ج پنجم) ۱۹۷۔

— ان کا اللہ کے ہاں بڑا مرتبہ ہے،  
وہاں ان کا حکم مانا جاتا ہے اور  
وہ با اعتماد ہیں۔ (ج ششم) ۲۶۹۔



پہچان لیے جائیں گے۔ (ج پنجم)

۲۶۵۔ مجرمین کی حرکتیں اور ان کا انجام

بدر۔ (ج سوم) ۳۱-۸۰-۱۰۷-۱۲۱۔

۴۳۶-۴۶۳-۴۶۶۔ (ج پنجم)

۲۴۰-۲۶۵۔ (ج ششم) ۲۸۳۔

۲۸۴۔

جزا و سزا

اللہ کا بے لاگ قانون جزا و سزا۔

(ج چہارم) ۸۷-۸۸-۳۰۶ تا

۳۱۰-۳۲۵-۳۳۰-۳۶۴۔

۵۸۶-۵۸۷۔ (ج ششم) ۱۳۔

۱۴-۳۰-۴۱-۴۲-۶۴-۳۰۵۔

۴۲۲ تا ۴۲۶-۴۳۱-۴۳۲۔

اللہ کے ہاں جزا و سزا کس قاعدے

پر مبنی ہے۔ (ج سوم) ۶۰۸-۶۷۶۔

(ج چہارم) ۲۰۶-۲۰۷-۲۶۶۔

۲۸۵-۴۱۰-۴۱۱-۴۵۳-۶۱۱ تا

۶۱۳۔

خدا کا بے لاگ انصاف۔ (ج دوم)

۵۳-۳۲۱-۳۴۰-۳۴۵ تا

۳۵۶-۳۵۸-۵۱۱-۶۰۵۔

ہر شخص کی جزا اس کے عمل کے مطابق۔

(ج سوم) ۱۲۱۔

انبیاء کی دعوت سے بے پروائی

کرنے والے مجرم ہیں۔ (ج سوم)

۷۶۶۔

انبیاء کی مخالفت کرنے والے

مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۴۴۵-۴۴۷۔

۷۶۳۔

اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے

مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۷۳۶۔

آخرت کو نہ ملنے والے مجرم ہیں۔

(ج سوم) ۴۴۵-۶۰۰۔

گمراہ کرنے والے پیشوا مجرم ہیں۔

(ج سوم) ۵۰۷۔

قرآن مجرموں کو سخت ناگوار گذرتا

ہے۔ (ج سوم) ۵۳۷-۵۳۸۔

مجرموں کی کبھی مدد نہ کرنی چاہیے۔

(ج سوم) ۶۲۳۔

توبہ سے جرائم کی سزا دنیا کی عدالت

میں معاف نہیں کی جاسکتی۔ (ج

سوم) ۳۵۴۔

مجرمین کا ٹھکانا جہنم ہے۔ (ج پنجم)

۲۴۰۔

روز قیامت مجرمین چہروں سے



۳۱۹-۳۲۲-۳۶۳-۳۶۹-۳۷۸ تا

۳۸۰-۳۹۳-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۸-

۴۱۲-۴۱۳-۴۲۸ تا ۴۳۱-۴۴۷-

۴۵۱ تا ۴۵۵-۵۰۶-۵۲۵-

۵۳۴-۵۴۱-۵۴۵-۵۴۶-

۵۶۵ تا ۵۶۸-۶۱۶-۶۱۷- (ج)

ششم) ۵۰-۶۳-۹۴-۱۰۰-

۱۰۱-۱۱۸-۲۱۲-۳۲۸ تا ۳۳۰-

— کائنات کی تخلیق کے برحق ہونے

کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ اس میں

قانونِ مکافات ہو۔ (ج چہارم)

۵۸۴-۵۸۸-

— اخلاق اور قانونِ مکافات کا لازمی

تعلق۔ (ج ششم) ۱۸۹-

— انسان کو سزا اس وقت دی جائیگی

جب اس پر حجت پوری ہو چکی

ہوگی۔ (ج چہارم) ۵۵۰-

— اللہ کے یہاں قصور وار کے سوا

کسی کو خطرہ نہیں۔ (ج سوم) ۵۵۹-

۵۶۰-

— اللہ کی نافرمانی کر کے کوئی بڑی سے

بڑی ہستی بھی سزا سے نہیں بچ

سکتی۔ (ج دوم) ۲۷۲-

(ج دوم) ۷۹-۱۰۳-۱۵۰-

۲۹۱-۴۹۳- (ج چہارم) ۵۹۲-

۶۰۹- (ج پنجم) ۱۰۷-۲۱۹- (ج

ششم) ۱۳-۱۴-۳۰-۴۱-۴۲-

— انسان کو سزا اس کے اپنے عمل کی

ملتی ہے۔ (ج چہارم) ۵۵۰-

— ہر ایک کو اس کے کیے کا پورا بدلہ دیا

جائے گا۔ (ج دوم) ۳۷۰-

— جزا و عمل ٹھیک ٹھیک انصاف

کے ساتھ ہوگی۔ (ج دوم) ۲۹۰-

۲۹۲- (ج ششم) ۱۱۷-۱۱۸-

— جزا و سزا کے وقوع پر مظاہر قدرت

کی قسم کھائی گئی۔ (ج پنجم) ۱۳۴-

(ج ششم) ۱۶۲ تا ۱۶۴-۳۰۵-

۳۰۶-۳۲۶ تا ۳۲۸-

— خدا کے قانونِ مکافات کی دلیل

انسانی تاریخ میں۔ (ج دوم) ۲۶۷-

۳۶۸-

— دنیا کی موجودہ زندگی میں بھی اللہ

کا قانونِ مکافات کام کر رہا ہے۔

(ج چہارم) ۵۰-۱۲۳-۱۳۳-

۱۹۲-۱۹۳-۲۳۰-۲۳۱-۲۴۱-

۲۵۵-۲۵۶-۲۹۰-۲۹۱-۳۰۶-



— اللہ کے فرامین کو بد کرنے کی سخت  
پاداش۔ (ج سوم) ۲۱۔

— ہر ایک کا درجہ اس کے عمل کے  
لحاظ سے متعین ہوتا ہے۔ (ج

چہارم) ۶۱۲۔

— نیک اور متقی لوگوں کے لئے بہترین  
جزا ہے۔ (ج ششم) ۲۱۶۔

— نیکیوں کی جزا دینے میں اللہ کا  
قانون بدی کی سزا سے مختلف

ہے۔ (ج دوم) ۲۵۰-۲۸۰-۵۷۰۔

(ج سوم) ۵۶۵-۵۷۸-۶۷۹۔

— بہت سے قصوروں کی سزا دنیا  
میں نہیں دی جاتی۔ (ج چہارم)

۵۰۶-۵۰۵۔

— مومن صالح اور بدکار انسانوں  
کا انجام یکساں نہیں ہو سکتا۔

(ج چہارم) ۵۸۷-۵۸۸۔

— اطاعت شعار مومن کا حساب دنیا  
ہی میں تکلیفیں ڈال کر صاف

کر دیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۴۵۴۔

— بغاوت یا اطاعت کی روش اختیار  
کرنے کا انجام آخرت ہی میں نہیں

اس دنیا میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔

(ج ششم) ۱۰۱-۱۰۲-۱۱۸۔

۱۱۹۔

— جزا و سزا کے برحق ہونے کے دلائل۔

(ج ششم) ۳۸۵ تا ۳۹۰۔

— جزا و سزا کے برحق ہونے پر معذب

قوموں کے انجام اور انسانوں کی

اخلاقی حالت سے استدلال۔ (ج

ششم) ۳۲۸ تا ۳۳۲۔

— جزا و سزا کا انکار کرتے والوں کا

انجام۔ (ج ششم) ۲۳۰۔

— جزا و سزا کا جھٹلانا اہم ترین اسباب

ضلالت میں سے ہے۔ (ج ششم)

۲۷۴-۲۷۵-۲۷۸ تا ۲۸۰۔

— آخرت کے لئے جو کچھ کسی نے لگا کر

آگے بھیج دیا وہی اصل اور بہتر

سرمایہ ہے جس کا بڑا اجر ہے۔

(ج ششم) ۱۳۴-۱۳۵۔

— ہر متنفس اپنے کسب کے بدلے میں

رہن ہے۔ (ج ششم) ۱۵۳۔

— اللہ ہی کو فیصلہ کرنا ہے کہ کس کے

اعمال اچھے اور کس کے بُرے ہیں۔

(ج ششم) ۴۱-۴۲۔

— اللہ کی عدالت میں فیصلہ اس بنیاد



پرسوگا کہ انسان اعمال کی جو پونجی لایا ہے وہ وزنی ہے یا بے وزن۔  
(ج ششم) ۴۳۵ تا ۴۳۷۔  
انسان کے دائمی اور ابدی مستقبل کا انحصار کن امور پر ہے۔ (ج

ششم) ۲۴۷۔  
انسانوں کی کوششیں اپنی اخلاقی نوعیت اور نتائج کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ (ج ششم) ۳۵۸۔  
۳۶۰ تا ۳۶۳۔

قیامت کے روز نامہ اعمال کھولے جائیں گے۔ (ج ششم) ۲۶۴-۲۶۷۔  
انسان کی کوئی حرکت اپنے خالق سے نہیں چھپ سکتی۔ (ج ششم) ۴۷-۴۸۔

انسان کا سب اگلا پھلا کیا دھرا گن گن کر رکھا گیا ہے۔ (ج ششم) ۱۶۶-۲۲۲-۲۲۹-۲۳۰-۲۸۱۔

انسان خواہ ہزار معذرتیں پیش کرے اپنے کردار کو وہ خوب جانتا ہے۔ (ج ششم) ۱۶۶-۱۶۷۔  
انسان کی ذرہ برابر نیکی یا بدی بھی نامہ اعمال میں درج ہوئے بغیر نہ

رہے گی۔ (ج ششم) ۴۲۶-۴۲۷۔  
کیا آخرت میں ہر چھوٹی ٹ سے چھوٹی نیکی اور ہر چھوٹی ٹ سے چھوٹی بدی کی جزا یا سزا ملے گی۔ (ج ششم) ۴۲۴ تا ۴۲۶۔

قیامت کے روز اعمال و افعال کے پیچھے کار فرما نیتیں، اغراض اور باطنی محرکات بھی افشا کر دیے جائیں گے۔ (ج ششم) ۳۰۴-۳۰۵۔

دنیا میں جس کی کارگزاری قابل قدر ہو اس کا انعام۔ (ج ششم) ۲۰۰۔  
۲۰۱۔

کسی بڑے سے بڑے نیک انسان کے اعمال بھی اس کے رشتہ داروں کے کام نہ آسکیں گے۔ (ج ششم) ۱۳-۳۳-۳۴۔

قیامت میں کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو نہ پوچھے گا حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے۔ (ج ششم) ۸۸-۸۹۔  
مجرمین اگر اپنی اولاد، بیوی، بھائی اور قریب ترین خاندان حتیٰ کہ روئے زمین کے تمام انسان فدیے



میں دے ڈالیں تو یہ تدبیر بھی اُسے  
نجات نہیں دلا سکتی۔ (ج ششم)

۸۸-۸۹-

قیامت فیصلے کا دن ہے۔ (ج ششم)

۲۱۱-۲۱۵-۲۲۸-

جہنم کے مستحق ضرور جہنم واصل ہونگے۔

(ج ششم) ۱۴۸-

اہل جہنم کو ان کے جرائم کی نہ کم نہ  
زیادہ سزا دی جائے گی۔ (ج  
ششم) ۲۳۱-

ترجمہ

اس کے متعلق اسلامی قانون۔ (ج  
پنجم) ۱۵-

(مزید تفصیلات کے لئے  
دیکھو "اجر")

جن

ان کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۶-

۱۰۲-۱۰۴-۳۷۴-۶۴۱- (ج

سوم) ۳۰- (ج چہارم) ۱۳۹-

(ج ششم) ۱۰۹-۱۱۱-

جنات کی تخلیق۔ (ج پنجم) ۲۵۳-

۲۵۶-۲۵۷-

جن کی تخلیق کا مقصد۔ (ج پنجم)

۱۵۵-

تخلیق جنات پر تفصیلی بحث۔ (ج

پنجم) ۲۵۶-۲۵۷-

جنوں کا مادہ تخلیق۔ (ج دوم)

۵۰۴- (ج پنجم) ۲۵۳- (ج ششم)

۱۱۰-

جنات ایک مخصوص مادی جسم

رکھتے ہیں۔ (ج پنجم) ۲۵۷-

جن انسانوں سے پہلے پیدا کیے  
گئے۔ (ج ششم) ۱۱۰-

جن اور انسان دو الگ جنسوں  
کی مخلوق ہیں۔ (ج چہارم) ۴۵۲-

۴۵۳-۶۱۲- (ج ششم) ۱۱۰-

وہ ایک ذی اختیار مخلوق اور جزا

و سزا کے مکلف ہیں۔ (ج پنجم) ۱۵۵-

۲۴۶- (ج ششم) ۱۱۱-

انسانوں کی طرح جنوں کے لئے بھی

خیر و شر میں انتخاب کی آزادی۔ (ج

اول) ۵۷۴-

ان کا دائرہ عمل زمین اور اس کے

ماحول تک محدود ہے۔ (ج چہارم)

۲۷۹-۲۸۰-

حضرت سلیمانؑ کے لئے مسخر کیے







انہیں مار بھگاتے ہیں۔ (ج ششم)

۱۰۹ تا ۱۱۱-۱۱۵-۱۱۶۔

انسانوں کو زمین کی خلافت دی گئی اور جنوں سے افضل رکھا گیا۔ (ج ششم) ۱۱۱۔

تخلیق آدم کے وقت سے شیاطین جن انسانوں کو گمراہ کرنے کے

در پے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۱۔

جن نہ صرف انسانوں کی باتیں سنتے ہیں بلکہ انہیں سمجھتے بھی ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۳۔

نبوت اور کتب الہی کا سلسلہ جنوں کے ہاں جاری نہیں ہوا۔ (ج ششم) ۱۱۴۔

اس گروہ کی گمراہی کی وجہ یہ تھی کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ انسان یا جن اپنے رب کے بارے میں جھوٹ گھڑنے کی جرأت بھی کر سکتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۴۔

۱۱۵۔

حضور کی بعثت کے زمانے میں آسمانوں پر حفاظتی انتظامات سخت کر دیئے گئے تھے۔ اسی لئے

یہ جن اس تلاش میں نکلے تھے کہ زمین پر کیا خاص واقعہ پیش آیا ہے۔ (ج ششم) ۱۰۹۔

جن آتشیں مخلوق ہونے کے باوجود جہنم کی آگ میں کیسے جلائے جائیں گے۔ (ج ششم) ۱۱۸۔

جنت

سلامتی کا گھر۔ (ج اول) ۵۸۰۔

جنت افسانہ نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ (ج پنجم) ۱۰۷-۱۰۸ تا ۱۱۱۔

۲۷۸۔

جنت اسی سرزمین پر ہوگی۔ (ج پنجم) ۲۰۱۔

اس کی کیفیت۔ (ج دوم) ۳۰۔

۱۸۴-۲۱۴-۲۲۸-۲۶۸-۲۸۰۔

۳۶۹-۴۵۷-۴۶۳-۴۸۳-۵۰۸۔

۵۰۹-۵۳۷-۵۳۸۔ (ج سوم) ۲۵۔

۴۴-۷۵-۲۴۱-۲۷۰-۲۷۱۔

۷۱۶-۲۱-۲۲-۱۲۴۔ (ج پنجم) ۲۱-۲۲-۱۲۴۔

۱۳۸-۱۶۷-۱۶۸-۲۶۷ تا ۲۷۲۔

۳۱۰-۳۱۸-۳۶۷-۴۷۸-۵۴۰۔

۵۸۱۔

اس کا دوام۔ (ج دوم) ۳۰-۱۸۴۔



برتن۔ (ج ششم) ۱۹۹۔  
اہل جنت کا لباس۔ (ج ششم)

۲۰۰۔

اس کا میٹھا اور خوشبودار چشمہ  
"سلسبیل"۔ (ج ششم) ۱۹۹۔  
اس کی نہر کوثر "جور رسول اللہ کو عطا  
کی گئی۔ (ج ششم) ۴۹۵۔ ۴۹۶۔  
جنت کی وسعت آسمان و زمین جیسی

ہے۔ (ج پنجم) ۳۱۸۔

اس کی نعمتوں کی تفصیلات۔ (ج  
اول) ۵۸۔ (ج چہارم) ۲۳۴ تا  
۲۳۷۔ ۲۶۶۔ ۲۸۵ تا ۲۸۷۔ ۵۰۰۔  
۵۴۹۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ (ج ششم)  
۳۲۔ ۷۵۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۸ تا  
۲۰۱۔ ۲۱۶۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔

۲۹۹۔ ۳۲۱۔ ۴۱۵۔ ۴۳۵۔

اس کی نعمتوں کی حیثیت۔ (ج  
چہارم) ۱۱۔  
وہاں کوئی لغو اور جھوٹی بات نہیں  
سنائی دے گی۔ (ج ششم) ۲۳۱۔

۳۲۱۔

حور و غلمان کی تشریح اور صفات۔  
(ج چہارم) ۲۷۶۔ ۲۸۷۔ ۵۷۲۔

۲۱۴۔ ۲۲۲۔ ۲۲۸۔ ۲۸۰۔ ۳۳۲۔

۳۶۹۔ ۴۵۷۔ ۵۳۷۔ (ج سوم)

۹۔ ۵۰۔ ۱۰۸۔ ۱۸۸۔ ۲۶۸۔

۴۴۱۔ ۴۷۱۔ ۷۱۶۔ (ج چہارم)

۱۱۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۳۷۔ ۳۴۴۔

۳۴۵۔ ۳۶۶۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۴۱۱۔

۴۵۶۔ (ج ششم) ۴۱۵۔

جنت الماویٰ سے مراد۔ (ج پنجم)

۱۹۸۔ ۲۰۱۔

جنت نعیم۔ (ج ششم) ۶۴۔ ۹۳۔

جنت عالیہ۔ (ج ششم) ۷۵۔ ۳۲۱۔

جنات عدن۔ (ج پنجم) ۴۷۸۔

اس کے پھلوں کی حقیقت۔ (ج  
پنجم) ۲۶۸۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۹۔

۲۸۰۔

اس کی شراب کی کیفیت و حقیقت۔

(ج چہارم) ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ (ج  
پنجم) ۲۲۔ ۲۳۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۷۰۔

۲۷۹۔ ۲۸۰۔ (ج ششم) ۱۹۰۔

۱۹۱۔ ۱۹۹ تا ۲۰۱۔ ۲۸۲ تا ۲۸۴۔

اس کے شہد کی حقیقت۔ (ج پنجم) ۲۲۔ ۲۳۔

اس کے دودھ کی حقیقت۔ (ج پنجم) ۲۲۔

اہل جنت کے استعمال کے شہانہ







جنت نہیں پاسکتا۔ (ج چہارم)

۵۷۳۔

اہل جنت پر خدا کی مہربانیاں۔ (ج

دوم) ۳۱-۳۳۔ (ج ششم) ۳۲۔

جنت میں اہل جنت کے واسطے کا

منظر۔ (ج چہارم) ۳۸۴۔

وہاں انسان کو حیات جاوداں

نصیب ہوگی۔ (ج چہارم) ۲۸۸۔

۲۸۹-۳۹۵-۵۷۲-۵۷۳۔

شہید کے لئے جنت کی بشارت۔

(ج چہارم) ۲۵۴۔

وہاں صالح لوگوں کو ان کے صالح

والدین، صالح اولاد اور صالح

بیویوں کے ساتھ یکجا کر دیا جائیگا۔

(ج چہارم) ۳۹۵-۳۹۶۔ (ج

پنجم) ۱۶۸-۱۶۹۔

اہل جنت کی زندگی نہایت پر شکوہ

اور شامہ زندگى ہوگی۔ (ج پنجم)

۱۷۰-۲۲۲-۲۶۷ تا ۲۷۲-۲۷۸۔

۲۸۲ تا (ج ششم) ۲۰۰۔

اہل جنت کے اخلاق۔ (ج دوم)

۳۱-۲۶۹۔

اہل جنت کی صفات۔ (ج پنجم)

(ج ششم) ۲۰۰-۲۰۱۔

وہ اپنی کارگزاری پر خوش ہوں گے۔

(ج ششم) ۳۲۰-۳۲۱۔

اہل جنت اپنے انجام سے خوش اور

اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ

ہوں گے۔ (ج ششم) ۳۳۳۔

اہل جنت کے لئے ان کے رب کی

طرف سے جزا اور کافی انعام ہے۔

(ج ششم) ۲۳۱۔

ان کے چہروں پر خوش حالی کی رونق

ہوگی۔ (ج ششم) ۲۸۲۔

وہ جدھر نظر دوڑائیں گے نعمتیں

ہی نعمتیں ہوں گی۔ (ج ششم)

۲۰۰۔

جنت میں رشتہ ازدواج۔ (ج

اول) ۵۹۔

اہل جنت زمین کے وارث ہوں گے۔

(ج چہارم) ۳۸۵۔

اس کا حصول اطاعت خدا و رسول

پر منحصر ہے۔ (ج اول) ۳۳۰۔

(ج دوم) ۳۱۔ (ج پنجم) ۳۱۹۔

کوئی شخص اللہ کے فضل کے بغیر

محض اپنے عمل کے بل بوتے پر



اور مہذب ہوگی۔ (ج پنجم)۔ ۲۸۰۔  
 اہل جنت سے اللہ راضی ہوتا ہے  
 اور وہ اللہ سے راضی ہوتے ہیں۔  
 (ج پنجم) ۳۶۷۔ (ج ششم)  
 ۴۱۵۔

جنت کی زندگی اور دنیا کی زندگی  
 کا فرق۔ (ج سوم) ۱۳۲-۱۳۳۔  
 ۱۳۵۔

کون لوگ جنت میں داخل نہیں  
 ہو سکتے۔ (ج دوم) ۳۰-۱۷۴۔ (ج  
 سوم) ۱۳۲-۱۳۳۔

اہل جنت اور اہل جہنم ایک دوسرے  
 کے برابر نہیں ہو سکتے۔ (ج پنجم)  
 ۴۱۰۔

اہل جنت اور اہل دوزخ کی باہمی  
 گفتگو۔ (ج دوم) ۳۳۔ (ج چہارم)  
 ۲۸۷-۲۸۸۔ (ج پنجم) ۱۷۱۔  
 (ج ششم) ۱۵۳-۱۵۴۔

اہل ایمان جنت میں بیٹھے ہوئے  
 مجرمین کے عذاب کا منظر دیکھیں گے۔  
 (ج ششم) ۲۸۳-۲۸۴۔

(مزید تفصیلات کے لئے  
 دیکھو "فردوس")

۱۰۷-۱۲۲-۱۲۳-۱۳۸ تا ۱۴۰۔

۳۰۹۔ (ج ششم) ۲۴۷-۲۱۵۔

اہل جنت کے لئے انعامات۔ (ج

پنجم) ۲۱ تا ۲۳-۲۴-۱۲۴-۱۳۸۔

۱۶۷ تا ۱۷۱-۲۴۲-۲۶۷ تا ۲۷۲۔

۳۱۰-۳۶۷-۴۷۸-۵۴۰-۵۸۱۔

وہاں داخل ہونے سے پہلے دنیوی

زندگی کے سب داغ دھو دیئے

جائیں گے۔ (ج دوم) ۳۱۔

خدا کی جنت میں داخل ہونا بہت

بڑی کامیابی ہے۔ (ج پنجم) ۴۷۔

۳۱۰-۴۱۰-۴۷۸-۵۴۱۔ (ج

ششم) ۲۳۰-۲۹۹۔

اہل جنت کے دلوں سے باہمی کدڑیں

نکال دی جائیں گی۔ (ج دوم) ۳۰۔

۵۰۹۔

اصلی اور سچی عزت جنت کا داخلہ

ہی ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۲۔

جنت میں سب لوگ جوان ہوں گے۔

(ج پنجم) ۲۶۸۔

جنتِ نعیم مقررین کے لئے مقدر

ہے۔ (ج پنجم) ۲۷۷-۲۷۸۔

اہل جنت کی زندگی نہایت پاکیزہ



## جنگ

۴۵-۴۶۔

مسلمانوں سے اللہ کا وعدہ کہ اگر وہ اس کی راہ میں جان لڑائیں گے تو وہ ان کی مدد کرے گا۔ (ج پنجم) ۱۹۔

مسلمان اگر سچے مومن ہوں تو وہی غالب ہوں گے۔ (ج پنجم) ۳۰۔ مسلمانوں کو دبا کر صلح نہیں کرنی چاہیے۔ (ج پنجم) ۳۰۔

اسلامی نظام میں معاہدات کا احترام۔ (ج پنجم) ۳۹-۴۰۔

کفر و اسلام کی جنگ میں مردوں کے ساتھ عورتیں کس طرح اجر میں برابر کی شریک ہوتی ہیں۔ (ج پنجم) ۴۶-۴۷۔

جنگ میں نہ شریک ہونے کے لئے جائز عذرات کون سے ہیں۔ (ج پنجم) ۵۴۔

مسلمانوں کے درمیان اگر آپس میں لڑائی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے۔ (ج پنجم) ۷۶ تا ۸۳۔ یہ مسئلہ کہ اگر جنگ میں کافروں کے ساتھ وہ مسلمان بھی زد میں

مسلمانوں کو جنگ کا پہلا حکم کن حالات میں دیا گیا۔ (ج پنجم) ۶-۷۔ ہجرت کے بعد اللہ کا مسلمانوں سے وعدہ کہ وہ ان کو کفار پر غالب کرے گا۔ (ج پنجم) ۷-۸۔

کفر اور اسلام کی جنگ میں مومن اور منافق کافر قتل جاتا ہے۔ (ج پنجم) ۷-۲۵-۲۶-۵۲ تا ۵۴۔ کفر و اسلام کی جنگ میں جو اسلام کا وفادار نہیں وہ منافق ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۔

جنگ کا حکم دینے کے بعد ابتدائی ہدایات جو مسلمانوں کو دی گئیں۔ (ج پنجم) ۱۱-۱۲۔

جنگ میں حضور کا حسن تدبیر۔ (ج پنجم) ۱۷۔

کفر اور اسلام کی جنگ میں اللہ اہل ایمان کی آزمائش کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۱۸-۱۹۔

اللہ تعالیٰ کس مصلحت سے مسلمانوں کو معرکہ کفر و اسلام کی آزمائش میں ڈالتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۶-۲۷۔



آرہے ہوں جو ان کے قبضے میں  
ہوں تو ایسی صورت میں کیا کرنا  
چاہیے۔ (ج پنجم) ۵۹-۶۰۔  
(مزید تفصیلات کے لئے  
دیکھو "قتال فی سبیل اللہ"  
"جہاد۔")

جوا (قمار)

اس کے متعلق قرآن کا پہلا حکم۔  
(ج اول) ۱۶۷۔  
اس کے ذریعہ سے تقسیم اور فال  
گیری کی ممانعت۔ (ج اول) ۲۲۲۔  
قمار آمیز کھیلوں اور معاملات کی  
حرمت۔ (ج اول) ۲۲۲۔  
اس کی قطعی حرمت۔ (ج اول)  
۵۰۲۔  
اس کے حرام ہونے کی وجہ۔ (ج  
اول) ۵۰۴۔

جہاد فی سبیل اللہ

جہاد کے معنی (ج دوم) ۲۱۵۔ (ج  
سوم) ۲۵۳-۲۵۴۔  
جہاد فی سبیل اللہ کیا ہے۔ (ج  
دوم) ۲۰۸۔

مجاہدہ کے معنی۔ (ج سوم) ۶۷۷۔

۶۷۸۔

جہاد اور قتال کا فرق۔ (ج دوم)  
۲۰۸۔

کفار سے جہاد کبیر کرتے کا مطلب۔  
(ج سوم) ۴۵۷۔

اسلام میں اس کی اہمیت۔ (ج

دوم) ۱۷۳-۱۸۱-۱۸۵۔

۲۴۹۔

اس کی فضیلت۔ (ج دوم) ۱۸۳۔

۱۸۴-۲۴۹۔

اللہ کی راہ میں جہاد ہی عذاب سے  
بچنے کی ضمانت ہے۔ (ج پنجم)  
۴۷۸۔

ایمان کی کسوٹی۔ (ج دوم) ۱۹۷۔

۲۰۲-۲۲۱ تا ۲۲۴-۲۳۰-۲۳۸۔

۲۴۷۔

اللہ کی راہ میں صفت بستہ ہو کر

جہاد کرنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۴۵۶۔

۴۵۷۔

اللہ تعالیٰ مجاہدین سے محبت

کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۴۵۴۔

۴۵۶۔



مجاہدین کی مدد کے لئے مالِ زکوٰۃ  
کا استعمال۔ (ج دوم) ۲۰۸۔  
منافقین اور کفار کے خلاف  
جہاد کا مطالب۔ (ج دوم) ۲۱۵۔  
عورتوں کا جہاد کیا ہے۔ (ج چہام)

۹۰۔

رسول اللہ کو کفار و منافقین سے  
جہاد کرنے اور ان کے ساتھ سختی  
سے پیش آنے کا حکم۔ (ج ششم)

جھاڑ پھونک

اسلام میں جھاڑ پھونک کی حیثیت۔  
(ج ششم) ۵۵۷ تا ۵۶۳۔  
ایسی جھاڑ پھونک کی ممانعت  
نہیں ہے جس میں شرک نہ ہو۔  
(ج ششم) ۵۵۸-۵۵۹۔  
اہل کتاب تورات و انجیل پڑھ کر  
جھاڑ دیں تو بھی جائز ہے۔ (ج  
ششم) ۵۶۰۔

احادیث کے تعویذ گنڈے اور  
جھاڑ پھونک کے مطب جلاتے  
کا جواز ہرگز نہیں نکلتا۔ (ج ششم)  
۵۶۱-۵۶۲۔

وہ مجاہدہ کرنے والوں ہی کے لئے  
مفید ہے، اللہ کو اس کی ضرورت  
نہیں۔ (ج سوم) ۶۷۷-۶۷۸۔  
اللہ اپنی راہ میں مجاہدہ کرنے والوں  
کی خود رہنمائی کرتا ہے۔ (ج سوم)  
۷۲۱۔

اس کا اجر۔ (ج دوم) ۲۲۹۔

۲۵۰-۵۷۶۔

حکم جہاد کی جو اطاعت کرے گا  
وہی اجر کا مستحق ہے۔ (ج پنجم)  
۵۳۔

اسی میں اہل ایمان کی بھلائی ہے۔  
(ج دوم) ۱۹۶۔

اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد  
کرنے والے ہی حقیقت میں مومن  
ہیں۔ (ج پنجم) ۱۰۱۔

اس سے جی چرانے والے منافق ہیں۔  
(ج دوم) ۲۱۹-۲۲۰۔ (ج چہام)  
۷۶-۸۰ تا ۸۲۔

فتح سے قبل جہاد اور انفاق مال  
کرنے والے فتح کے بعد ان اعمال  
کے کرنے والوں سے بلند مرتبہ ہیں۔  
(ج پنجم) ۳۰۸-۳۰۹۔



\_\_\_\_\_ مختلف قسم کے شرور اور بیماریوں سے

نجات پانے کے لئے مستون دعائیں۔

(ج ششم) ۵۵۸-۵۵۹۔

## جہالت

\_\_\_\_\_ قرآن کی نگاہ میں "جہالت" کیا ہے۔

(ج دوم) ۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶۔

۴۶۹۔

## جہنم

\_\_\_\_\_ اس کی حقیقت و کیفیت: (ج دوم)

۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳۔

۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲۔

۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷۔

۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲۔

۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷۔

۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲۔

۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷۔

۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲۔

۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷۔

۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲۔

۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷۔

۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲۔

۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷۔

۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲۔

۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷۔

۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲۔

۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷۔

۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲۔

۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷۔

\_\_\_\_\_ وہ بُری جائے قیام ہے (ج سوم)

۴۶۳- (ج ششم) ۴۶۴-۴۶۵۔

\_\_\_\_\_ نارگبری (ج ششم) ۳۱۳۔

\_\_\_\_\_ اس کی آگ کی کیفیت: (ج ششم)

۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹۔

\_\_\_\_\_ اس کے عذاب کی کیفیت: (ج

چہارم) ۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶۔

۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱۔

۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶۔

۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱۔

۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶۔

۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱۔

۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶۔

۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱۔

۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶۔

۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱۔

۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶۔

۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱۔

۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶۔

۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱۔

۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶۔

۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱۔

۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶۔

۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱۔

۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶۔

۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱۔

۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶۔

۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱۔

۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶۔

۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱۔

۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶۔

۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱۔

۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶۔

۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱۔

۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶۔

۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱۔

۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶۔

۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱۔

۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶۔

۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱۔

۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶۔

۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱۔

۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶۔

۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱۔

۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶۔

۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱۔

۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶۔

۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱۔

۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶۔

۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱۔

۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶۔

۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱۔

۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶۔

۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱۔

۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶۔

۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱۔

۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶۔

۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱۔

۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶۔

۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱۔

۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶۔

۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱۔

۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶۔

۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱۔

۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶۔

۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱۔

۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶۔

۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱۔

۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶۔

۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱۔

۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶۔

۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱۔

۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶۔

۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱۔

۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶۔

۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱۔

۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶۔

۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱۔

۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶۔

۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱۔

۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶۔

۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱۔

۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶۔

۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱۔

۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶۔

۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱۔

۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶۔

۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱۔

۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶۔

۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱۔

۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶۔

۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱۔

۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶۔

۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱۔

۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶۔

۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱۔

۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶۔

۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱۔

۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶۔

۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱۔

۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶۔

۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱۔

۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶۔

۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱۔

۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶۔

۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱۔

۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶۔

۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱۔

۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶۔

۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱۔

۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶۔

۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱۔

۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶۔

۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱۔

۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶۔

۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱۔

۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶۔

۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱۔

۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶۔

۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱۔

۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶۔

۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱۔

۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶۔

۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱۔

۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶۔

۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱۔

۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶۔

۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱۔

۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶۔

۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱۔

۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶۔

۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱۔

۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶۔

۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱۔

۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶۔

۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱۔

۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶۔

۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱۔

۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶۔

۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱۔

۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶۔

۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱۔

۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶۔

۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱۔

۹



۶۲۸-

— اس کی آگ کو اللہ کی آگ کہنے کا

مطلب۔ (ج ششم) ۴۵۸-۴۵۹-

— اس کے تین شاخہ سائے کا مطلب۔

(ج ششم) ۲۱۴-

— جہنم چکنا چور کر دینے والی جگہ ہے۔

(ج ششم) ۴۵۸-۴۵۹-

— قیامت کے روز جہنم سامنے لے آئی

جائے گی۔ (ج ششم) ۳۳۲-

— جہنم بھی بڑی چیزوں میں سے ایک

ہے۔ (ج ششم) ۱۵۲-۱۵۳-

— یہ کیسے لوگوں کے لئے ہے۔ (ج دوم)

۱۴-۲۵-۲۶-۳۰-۱۰۲-۱۳۴-

۱۳۵-۱۴۴-۱۵۰-۱۸۲-۱۹۱-

۱۹۹-۲۰۹-۲۱۲-۲۱۶-۲۱۹-

۲۲۵-۲۳۴-۲۴۱-۲۶۶-

۲۸۰-۳۲۹-۳۳۱-۳۶۸-

۴۴۶-۴۵۴-۴۶۳-۴۷۸-

۴۸۷-۴۹۳-۵۰۷-۵۳۶-

۵۴۹-۶۰۲-۶۰۷-۶۱۷-

۶۲۸-۶۴۵- (ج سوم) ۲۴-

۴۸-۵۰-۷۶-۷۷-۱۰۷-

۱۵۵-۱۶۰-۱۷۴-۱۸۷-

۲۰۱-۲۰۶-۲۱۳-۲۳۷-۳۰۱-

۴۲۰-۴۴۰-۴۴۸-۴۵۰-

۵۰۷-۵۰۸-۶۰۸-۶۹۲-

۷۱۵-۷۲۱- (ج چہارم) ۴۴-

۴۵-۴۷-۱۱۳-۲۰۹-۲۳۷-

۲۶۸-۲۸۳-۲۸۸-۲۸۹-

۳۱۲-۳۳۱-۳۴۵-۳۴۹-

۳۶۲-۳۶۴-۳۶۵-۳۷۲-

۳۸۱-۳۸۴-۳۹۳-۴۱۱-

۴۱۸-۴۲۶-۴۲۷-۴۴۹-

۴۵۳-۴۶۲-۵۱۳-۵۵۰-

۵۷۱-۵۹۳-۵۹۴-۶۱۳-

۶۲۰-۶۲۱- (ج پنجم) ۴۷-

۵۱-۱۰۷-۱۳۵-۱۳۶-۱۶۶-

۲۴۰-۲۶۵-۲۸۲-۲۸۴-

۲۹۵-۳۱۷-۴۰۹-۵۴۱- (ج

ششم) ۳۰-۳۳-۴۳-۷۷-

۸۹-۱۱۸-۱۲۰-۱۴۷-۱۴۸-

۱۵۳-۱۵۴-۱۹۰-۲۲۹-۲۴۷-

۲۷۵-۲۸۱-۲۹۰-۲۹۹-۳۱۳-

۳۳۲-۳۴۶-۳۴۷-۴۱۵-

۴۳۵-۴۴۳-۴۵۸-۵۲۵-

— ہر گمراہ گروہ کے پیشوا ہی اس کو قیامت



کے روز جہنم کی طرف لے جائیں گے۔

(ج دوم) ۳۶۶۔

— اس میں مشرکین کے ساتھ ان کے جھوٹے معبود بھی ڈالے جائیں گے۔

(ج چہارم) ۲۸۳۔

— وہاں پیشواؤں اور پیروؤں کا باہمی جھگڑا۔ (ج سوم) ۵۰۷-۵۰۸۔

(ج چہارم) ۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷۔

— اہل دوزخ کی ایک دوسرے سے لڑائی۔ (ج دوم) ۲۶۔

— اس میں کافروں کے داخل ہونے کا منظر۔ (ج چہارم) ۳۸۴۔

— وہاں مجرموں کے کھانے کا کیا سامان ہوگا۔ (ج چہارم) ۲۸۹۔ (ج ششم)

۷۸-۱۳۰-۳۲۰۔

— جہنمیوں کا پیاس کے مارے بڑا حال ہوگا۔ (ج پنجم) ۲۶۶-۲۸۲-۲۸۴۔

— انھیں پینے کو کیا ملے گا۔ (ج ششم)

۲۳۰-۳۲۰۔

— اہل جہنم کی غذا زقوم اور کھوتا ہوا پانی ہوگا۔ (ج پنجم) ۲۸۲-۲۹۶۔

— کفار منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں

پھینکے جائیں گے۔ (ج پنجم) ۲۲۰۔

— کفار کو دھکے مار کر جہنم میں داخل

کیا جائے گا۔ (ج پنجم) ۱۱۹-۱۶۷۔

۲۶۵۔

— کفار جہنم اور کھولتے ہوئے پانی

کے درمیان دوڑتے پھریں گے۔

(ج پنجم) ۲۶۵-۲۶۶۔

— اہل جہنم کا جزع فزع ان کے کسی

کام نہ آئے گا۔ (ج پنجم) ۶۷۔

— کفار اس میں ہمیشہ کے لئے داخل

کیے جائیں گے۔ (ج چہارم) ۳۸۴۔

— وہاں مجرموں کی کوئی دعا قبول

نہ ہوگی۔ (ج چہارم) ۴۱۴۔

— جہنم میں کفار کی دردناک حالت۔

(ج پنجم) ۱۳۸-۱۶۶-۱۶۷-۲۲۰۔

۲۶۵-۲۸۲-۲۹۶-۳۱۷۔

— جہنم کے مستحق ضرور جہنم واصل ہونگے۔

(ج ششم) ۱۴۸-۱۵۳-۱۵۴۔

— وہاں کفار یہ دیکھ کر حیران ہوں گے

کہ جن اہل ایمان کو وہ دنیا میں بُرا

سمجھتے تھے وہ جہنم میں نہیں ہیں۔ (ج

چہارم) ۳۴۶۔

— اس کے نگراں تندخوا اور سخت گیر



— جہنم ایک گھات ہے۔ — سرکشوں کا  
ٹھکانا ہے۔ — جس میں وہ مدتوں  
پڑے رہیں گے۔ (ج ۲۲۹ ششم)۔  
۲۳۰۔

— جہنمی لوگ اہل جنت کے برابر نہیں  
ہو سکتے۔ (ج ۲۱۰ پنجم)۔

— اہل جہنم اس کے مستحق کیوں ٹھہرے۔  
(ج ۲۳۰ ششم)۔ ۲۳۱۔

— یہود کے لئے عذاب جہنم مقرر ہے۔  
(ج ۳۸۲ پنجم)۔ ۳۸۵۔

— یہ مسئلہ کہ آیا کفر گار مومن جہنم میں  
جائے گا یا نہیں۔ (ج ۲۳۵ چہارم)۔  
۲۳۶۔

— وہ اہل ایمان جو محض بُرے اعمال  
کی وجہ سے جہنم میں ڈال دیئے  
جائیں گے آخر کار انھیں معاف  
کر دیا جائے گا۔ (ج ۳۱۵ ششم)۔  
— اہل جہنم عذاب کی حالت میں نہ جہنم  
نہ مریں گے۔ (ج ۳۱۸ ششم)۔ ۳۱۳۔  
۳۱۵۔

— ان کے لئے عذاب کے سوا کسی چیز  
میں بھی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ (ج  
ششم)۔ ۲۳۰۔

فرشتے ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی  
نافرمانی نہیں کرتے اور ہر حکم بجا  
لاتے ہیں۔ (ج ۲۹ ششم)۔ ۳۰۔

— جہنم دہاڑ رہی ہوگی، جوش کھا رہی  
ہوگی اور غضب سے پھٹی پڑتی ہوگی۔  
(ج ۲۴ ششم)۔ ۲۵۔

— اہل جہنم کو ستر ہاتھ لمبی زنجیروں میں  
جکڑ دیا جائے گا۔ (ج ۷۷ ششم)۔  
— ان کا کوئی یار غم خوار نہ ہوگا۔ (ج  
ششم)۔ ۷۸۔

— ان پر لعنت ہے۔ (ج ۴۶ ششم)۔  
— شیطان اور اس کے پیروکار ہمیشہ  
جہنم میں رہیں گے۔ (ج ۴۰۹ پنجم)۔  
— ہمیشگی کے عذاب سے مستثنیٰ اصولیں۔  
(ج ۳۱۵ ششم)۔

— اہل جنت اور اہل دوزخ کی باہم  
گفتگو۔ (ج دوم)۔ ۳۳۔ (ج ۱۵۳ ششم)۔  
۱۵۴۔

— اس کے منتظم فرشتوں اور اہل جہنم  
کی گفتگو۔ (ج چہارم)۔ ۴۱۴۔ (ج  
ششم)۔ ۴۴ تا ۴۶۔  
— جہنم کی آگ سے کون محفوظ رہے گا۔  
(ج ۳۶ ششم)۔ ۳۶۔



(مزید تفصیلات کے لئے

دیکھو "دوزخ")

— بدکار لوگ جہنم حاصل کیے جائیں گے

اور وہاں سے ہرگز غائب نہ ہو سکیں گے۔

(ج ششم) ۲۷۵۔

— اہل جہنم کے حق میں کسی سفارش

کرنے والے کی سفارش قبول

نہ ہوگی۔ (ج ششم) ۱۵۴-۱۵۵۔

— جہنم میں داخلے کے وقت اہل جہنم

کچھ نہ بولیں گے نہ معذرتیں پیش

کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

(ج ششم) ۲۱۵-۲۱۶۔

— اہل جہنم کو ان کے جرائم سے نہ یادہ

اور نہ کم سزا دی جائے گی۔ (ج

ششم) ۲۳۱۔

— جہنم کے ۱۹ دائیں (نگراں کارکن

ہوں گے۔ (ج ششم) ۱۴۹۔

— یہ کارکن فرشتے ہوں گے۔ ان کی

قوت کو انسانی قوت پر قیاس کرنا

حماقت ہے۔ (ج ششم) ۱۴۹۔

— اس بیان پر مخالفین کے اعتراضات

کا جواب۔ (ج ششم) ۱۴۹ تا

۱۵۲۔

— کارکنان جہنم کی تعداد کو کافروں

کے لئے فتنہ بنانے کا مطلب۔ (ج

ششم) ۱۴۹-۱۵۰۔

— کارکنان جہنم کی تعداد بیان کر کے

اللہ نے مومنین کو کفار و منافقین

سے چھانٹ کر الگ کر دیا ہے۔ (ج

ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱۔

— کارکنان جہنم کی تعداد اہل کتاب

کے لئے حضور کے نبی صادق ہونے

کی نشانی کس بنا پر ہے۔ (ج ششم)

۱۴۹-۱۵۰۔

— اہل جہنم خود اپنی گمراہی کا اقرار

کریں گے۔ (ج ششم) ۴۴ تا ۴۶۔

— قرآن میں جہنم کے عذاب کی کیفیت

کیوں بیان کی گئی ہے۔ (ج ششم)

۱۵۲۔

— جہنم سے ڈرا دیا گیا ہے،

اب جس کا جی چاہے

ڈر کر بھلائی کا راستہ

اختیار کرے اور جس کا

جی چاہے پلٹ جائے۔ (ج

ششم) ۱۵۳-۳۶۴۔



## چ

چوری ————— چوری کی حرمت۔ (ج پنجم) ۴۴۵۔

## ح

### حبط اعمال

- حبط عمل کے معنی۔ (ج دوم) ۷۹۔  
 اس کا سبب کیا ہے۔ (ج اول)  
 ۲۸۲۔ (ج دوم) ۳۲۹۔ ۴۷۹۔  
 ۴۸۰۔ (ج سوم) ۴۹۔ ۵۰۔ (ج  
 چہارم) ۷۹۔ ۸۰۔  
 کیسے لوگوں کے اعمال ضائع ہوتے  
 ہیں۔ (ج دوم) ۷۹۔ ۱۸۲۔ ۲۱۲۔  
 ۳۲۹۔ ۴۷۹۔ (ج سوم) ۴۴۶۔  
 ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کا  
 نتیجہ۔ (ج اول) ۴۴۷۔  
 کفر کا لازمی نتیجہ۔ (ج اول) ۲۸۱۔  
 (ج سوم) ۴۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔  
 نفاق کا نتیجہ۔ (ج اول) ۴۸۲۔
- شرک کا نتیجہ۔ (ج اول) ۵۶۱۔  
 (ج چہارم) ۳۸۲۔  
 ریاکارانہ انفاق کا نتیجہ۔ (ج اول)  
 ۲۰۶۔  
 انبیاء و صالحین کے قتل کا نتیجہ۔  
 (ج اول) ۲۴۱۔  
 ارتداد کا لازمی نتیجہ۔ (ج اول)  
 ۱۶۶۔  
 حبیل اللہ —————  
 اس کا مفہوم۔ (ج اول) ۲۷۶۔
- حج —————  
 اس کی ابتدا کس طرح ہوئی۔ (ج  
 سوم) ۲۱۷۔ ۲۱۸۔



— حضرت ابراہیمؑ کے عہد سے عرب کا  
مسلم طریق عبادت تھا۔ (ج سوم)  
۱۹۸۔

— اس کے احکام۔ (ج سوم) ۲۱۸ تا  
۲۲۱-۲۲۲-۲۲۵-۲۲۷-۲۲۸۔  
— حج اور عمرے کی نیت کو پورا کیا  
جائے۔ (ج اول) ۱۵۳۔  
— حاجی قربانی سے پہلے بال نہ ترشوائے۔  
(ج اول) ۱۵۳۔

— حج کو جاتے ہوئے ”گھر جاتے“ اور  
”امن نصیب ہو جانے“ کا  
مفہوم۔ (ج اول) ۱۵۴۔  
— قربانی میسر نہ ہونے کی صورت  
میں حاجی روزے رکھے۔ (ج  
اول) ۱۵۴۔

— مناسک حج میں قریش کی ترمیمات۔  
(ج اول) ۱۵۷۔  
— ”تقویٰ“ کو زور اور راہ بنانے کی تاکید۔  
(ج اول) ۱۵۵۔

— مشعر حرام (مزدلفہ) کے آداب۔  
(ج اول) ۱۵۶۔

— مکہ سے عرفات اور عرفات سے مزدلفہ  
آنا جانا۔ (ج اول) ۱۵۷۔

— حالت احرام کی پابندیاں۔ (ج  
اول) ۱۵۵-۴۳۷۔

— قدیم اہل عرب کے لئے اس کے  
تمدنی فوائد۔ (ج سوم) ۲۱۹۔  
— حج میں اسلامی اخلاقیات کی عملی

تربیت۔ (ج اول) ۱۵۵۔  
— سفر حج میں کسب معاش کی  
اجازت۔ (ج اول) ۱۵۶۔

— ذکر الہی کا حکم۔ (ج اول) ۱۵۷۔  
— ایام تشریق میں امنی سے مکہ کی طرف  
واپسی میں تقدیم و تاخیر کی رخصت۔  
(ج اول) ۱۵۸۔

— حج لوگوں پر اللہ کا حق ہے۔ (ج اول)  
۲۷۵۔

— نائزین حج کو کعبہ سے نہ روکا جائے۔  
(ج اول) ۴۳۹۔

— مشرکین مکہ نے ہجرت کے بعد  
مسلمانوں کے لئے حج کا راستہ  
بند کر دیا تھا۔ (ج سوم) ۱۹۶۔

۲۱۵-۲۲۱۔

— یوم النحر الاکبر سے کیا مراد ہے۔ (ج  
دوم) ۱۷۵۔

— فرضیت حج کے لئے شرط استطاعت۔



تجاوز عن الحدود ہے۔ (ج پنجم)

۳۵۴-۳۵۷

حدود اللہ سے تجاوز کرنے کی

ممانعت۔ (ج پنجم) ۳۵۶

ان کے بارے میں انتہائی احتیاط

کی ضرورت۔ (ج اول) ۱۴۷

ان کی پابندی وہی کر سکتے ہیں

جو ان کو توڑنے کے انجام بد کا

شعور رکھتے ہوں۔ (ج اول) ۱۴۶

حدود اللہ سے تجاوز کرنے والا خود

اپنی جان پر ظلم کرتا ہے۔ (ج پنجم)

۵۶۵

حدیثیہ

وہ حالات جن میں سورہ مائدہ کا

نزول ہوا۔ (ج اول) ۲۳۴

مسلمانوں کے لئے صلح حدیبیہ کے

دور رس مفید اثرات۔ (ج اول)

۲۳۶

حدیث

اسلامی قانون میں اس کی اہمیت۔

(ج سوم) ۳۲۷

حدیث اور سنت کا مطلب۔ (ج

ششم) ۱۷۰

(ج اول) ۲۷۵

اس کے قدیم طریقوں کی اصلاح۔

(ج دوم) ۱۹۴-۱۹۳

حجۃ الوداع۔ (دیکھو محمد صلی اللہ

علیہ وسلم)

حجر

ثمود کا دار السلطنت۔ (ج دوم)

۵۱۵

حدود اللہ

حدود اللہ سے مراد احکام خداوندی

ہیں۔ (ج پنجم) ۳۵۶

حدود اللہ اور ان کی حفاظت کا

وسیع مفہوم۔ (ج دوم) ۲۴۱-۲۴۰

حد سے تجاوز نہ کرنے کا مفہوم۔ (ج

اول) ۵۰۰

اللہ کے بیان کردہ قوانین اس کی

حدیں ہیں۔ (ج پنجم) ۵۶۵

ان کی حفاظت اہل ایمان کی

خصوصیت ہے۔ (ج دوم) ۲۴۰

ان سے ناواقفیت آدمی کو منافقت

اور جاہلیت پر مبتلا کر دیتی ہے۔ (ج

دوم) ۲۴۶

اللہ کے احکام کے خلاف قانون سازی



— اللہ نے خود روایتِ حدیث کا

حکم دیا ہے۔ (ج چہارم) ۹۴۔

— اللہ سنتِ رسولؐ کو حکمت سے

تعبیر فرماتا ہے۔ (ج چہارم) ۹۴۔

— حدیث کس طرح قرآن کی تشریح

کرتی ہے۔ (ج چہارم) ۹۰-۱۰۔

۷۰ تا ۷۲۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۲۵۔

۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۴۰ تا

۱۴۳۔ ۱۸۱ تا ۱۸۵۔ ۲۰۳۔ ۲۱۸۔

۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۶۵۔ ۲۸۶۔

۲۸۷۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۴۱۔

۳۴۲۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۶۰۔

۳۶۱۔ ۳۷۴۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔

۴۱۳۔ ۴۲۰ تا ۴۲۲۔ ۴۵۰۔

۴۵۴۔ ۴۵۹۔ ۴۶۶۔ ۵۰۵۔

۵۰۶۔ ۵۲۸۔ ۵۵۳۔ ۵۷۲۔

۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔

۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔

۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔

۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔

۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔

۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔

۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔

۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔

۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔

۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔

۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔

۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔

۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔

۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔

۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔

۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔

۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔

۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔

۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔

۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔

۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔

۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔

۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔

۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔

۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔

۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔

۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔

۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔

۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔

۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔

۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔

۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔

۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔

۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔

۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔

۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔

۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔

۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔

۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔

۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔

۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔

۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔

۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔

۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔

۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔

۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔

۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔

۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔

۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔

۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔

۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔

۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔

۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔

۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔

۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔

۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔

۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔

۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔

۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔

۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔

۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔

۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔

۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔

۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔

۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔

۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔

۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔

۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔

۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔

۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔

۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔

۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔

۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔

۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔

۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔

۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔

۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔

۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔

۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔

۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔

۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔

۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔

۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔

۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔

۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔

۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔

۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔

۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔

۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔

۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔

۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔

۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔

۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔

۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔

۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔

۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔

۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔

۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔

۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔

۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔

۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔

۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔

۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔

۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔

۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔

۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔

۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔

۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔

۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔

۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔

۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔

۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔

۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔

۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔

۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔

۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔

۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔

۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔

۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔

۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔

۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔

۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔

۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔

۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔

۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔

۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔

۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔

۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔

۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔

۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔

۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔

۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔

۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔

۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔

۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔

۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔

۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔

۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔

۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔

۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔

۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔

۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔

۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔

۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔

۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔

۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔

۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔

۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔

۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔

۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔

۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔

۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔

۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔

۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔

۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔

۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔

۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔

۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔



تعلیمات کی جو تشریح و تعبیر کی وہ  
اللہ کی طرف سے تھی۔ (ج ششم)

۱۶۷-۱۶۹-۱۷۰

قرآن کی تفسیر اگر صحیح سند کے ساتھ  
حضور سے منقول ہو تو کوئی اور دلیل  
قابل قبول نہیں ہے۔ (ج ششم)

۸۸-

(مزید دیکھو "سنت")  
حضور کی تشریح و تعبیر معلوم کرنے  
کا واحد ذریعہ حدیث اور سنت  
ہے۔ (ج ششم) ۱۷۰-۱۷۱-

احادیث کی روایات پر کھتے میں  
درایت کا استعمال۔ (ج سوم)

۶۵-۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۲۰۰-

۲۳۹ تا ۲۴۴-۳۳۷-۳۳۸-

۳۹۴-۳۹۵-۴۲۲-۴۲۳-

۶۶۷-۶۱۳ تا ۷۱۵- (ج چہارم)

۷۲-۷۳-۱۴۳-۱۴۴-۳۳۴-

۳۳۵-۳۳۷-۳۳۸-

بعض روایات پر تنقید بلحاظ روایت

و درایت۔ (ج ششم) ۱۸۱-۱۸۲-

۳۵۵-

علمائے حدیث نے روایات کو

پر کھنکھنے کے لئے راویوں کے حالات  
کی تحقیق کا قاعدہ قرآن مجید سے  
اخذ کیا ہے۔ (ج پنجم) ۷۳-۷۴-  
حدیث کا عربی زبان میں بلند مقام۔  
(ج پنجم) ۱۷۸-

حدیث میں اللہ کے ننانوے نام  
گنائے گئے ہیں۔ (ج پنجم) ۲۱۷-  
حدیث کی قانونی و اخلاقی حیثیت  
کے بارے میں چند شبہات کا ازالہ۔  
(ج ششم) ۱۷۰-۱۷۱-

کن حالات میں ضعیف حدیث  
قابل قبول ہوتی ہے۔ (ج سوم)  
۷۲-

حدید (لوا)

اس کے اتارے جانے کا ذکر۔ (ج  
پنجم) ۳۲۱-

اس سے مراد قوت اور اقتدار  
ہے۔ (ج پنجم) ۳۲۲-

حروف مقطعات

ان کی حقیقت۔ (ج اول) ۴۹-

حزب اللہ

وہ کیسے لوگوں پر مشتمل ہے۔ (ج

اول) ۴۸۳-



آخر کار یہی غالب ہونے والا گروہ ہے۔ (ج اول) ۲۸۳۔

حساب — (دیکھو "آخرت")

حسد — معنی و مفہوم۔ (ج ششم) ۵۷۰۔

حاسد کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳۔ ۵۷۰۔

حشر

اس کے معنی۔ (ج دوم) ۲۹۳۔ (ج پنجم) ۳۸۱۔

وہ اسی زمین پر ہوگا۔ (ج دوم) ۲۹۳۔

اس میں تمام اگلی پھلی نسلوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ (ج دوم) ۵۰۲۔

حشر کے روز سب لوگ آوازہ حشر کو سن لیں گے۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔

حشر کے روز زمین پھٹ جائے گی۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔

حشر برپا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔

میدان حشر کا نقشہ۔ (ج ششم) ۲۳۱-۲۳۲۔

حشر و نشر کو محال سمجھنا حماقت ہے۔ (ج پنجم) ۱۶۵۔

روز حشر اللہ اپنے نبی اور اہل ایمان کو رسوا نہ کرے گا۔ (ج ششم) ۳۲۔

میدان حشر میں دربار الہی کے رعب کا یہ عالم ہوگا کہ کسی کو اللہ کے سامنے بولنے کا یار نہ ہوگا۔ (ج ششم) ۲۳۱-۲۳۲۔

مجرمین میدان حشر میں ہر طرح کے عذر پیش کرتے رہیں گے۔ (ج ششم) ۲۱۵۔

منافقین نور سے محروم رکھے جائیں گے۔ (ج ششم) ۳۳۔

میدان حشر ہی میں مومنین کو جنت اور مجرمین کو جہنم دکھائی دینے لگے گی۔ (ج ششم) ۲۶۷۔

۲۶۸۔

میدان حشر میں جنت کے سفر میں مومنین کا نور ان کے آگے آگے

اور دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا۔ اور وہ اللہ سے نور کے قائم رکھنے کی دعائیں مانگ رہے ہوں گے۔



(ج ششم) ۳۲-۳۳۔

## حفظ فروع

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۹۵۔  
— ۹۶۔

## حق

— اس کے معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۲۸۴۔ (ج ششم) ۴۵۳۔  
— انسانی زندگی میں حق و باطل کی کشمکش۔ (ج اول) ۴۶۷۔  
— حق کو رد کر کے انسان اپنی ہی تباہی کا سامان کرتا ہے۔ (ج اول) ۵۳۲۔— حق کی پیروی کرنے والوں کی مثال۔ (ج ششم) ۵۱۔  
— حق کے خلاف روش اختیار کرنے والوں کی مثال۔ (ج ششم) ۵۱۔  
— ۱۵۵۔

— قرآن بالکل یقینی حق ہے۔ (ج ششم) ۸۱۔

— دعوتِ حق پر کیسے لوگ بیک کہتے ہیں۔ (ج اول) ۵۳۶۔

— زمین و آسمان کو حق کے ساتھ پیدا کرنے کا مطلب۔ (ج اول)

۵۵۱۔

— اللہ نے نظام کائنات کو حق پر پیدا کیا ہے۔ (ج دوم) ۲۶۴۔  
— ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۵۱۶۔ ۵۲۵۔

۵۲۶۔

— قیامت برحق ہے۔ (ج ششم) ۷۲۔ ۲۳۲۔

— حق کی طرف رہنمائی صرف اللہ ہی کر سکتا ہے۔ (ج دوم) ۲۸۴۔  
— معاشرے میں ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کرنا خسران سے بچاؤ کا موجب ہے۔ (ج ششم) ۴۴۹۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔— حق کا اختیار کرنا آدمی کے لئے مفید اور رد کرنا اسی کے لئے نقصان دہ ہے۔ (ج دوم) ۱۱۸۔  
— علم حق رکھنے والے اور اس سے غافل رہنے والے یکساں نہیں ہو سکتے۔ (ج دوم) ۴۵۵۔

— حق کو قبول نہ کرنے کے نتائج۔ (ج دوم) ۴۵۴۔ (ج ششم) ۸۹۔ ۱۱۸۔ ۲۵۶۔ ۳۲۲۔

— حق کے خلاف باتیں بنانے والے



جہنمی ہیں۔ (ج ششم) ۱۵۳۔

۱۵۴۔

حق قبول کرنے والوں کا نیک

انجام۔ (ج ششم) ۳۲۵-۳۳۳۔

اللہ حق کو حق ثابت کر کے ہی

رہتا ہے۔ (ج دوم) ۳۰۴۔

حق آخر کار غالب ہی ہو کر رہتا

ہے۔ (ج دوم) ۴۵۳۔

حقوق العباد

حقوق العباد ادا کرنا مومنوں اور

جنتیوں کی صفت ہے۔ (ج ششم)

۱۹۶-۱۹۷۔

ایمان کے ساتھ حقوق العباد کی

ادائیگی نجات کا ذریعہ ہے۔ (ج

ششم) ۳۴۱-۳۴۳۔

حقوق العباد کی ادائیگی پر ایک

دوسرے کو اگسا نا چلیے۔ (ج ششم)

۷۷-۳۳۱-۴۴۹-۴۵۳-۴۸۱۔

۴۸۲۔

دوسروں کو خلق خدا پر رحم کی تلقین

کرنا۔ (ج ششم) ۳۴۳ تا ۳۴۶۔

۴۴۹-۴۵۳-۴۵۴۔

مومن معاشرے کے افراد پر یہ حق

ہے کہ وہ ایک دوسرے کو حق اور

صبر کی تلقین کریں۔ (ج ششم)

۴۴۹-۴۵۳-۴۵۴۔

حقوق العباد کا احترام وہی لوگ

کر سکتے ہیں جو صاحب تقویٰ

ہوں۔ (ج اول) ۱۸۳۔

اجتماعی اور معاشرتی حقوق کا وسیع

تصور۔ (ج دوم) ۶۱۱۔

والدین کے حقوق۔ (ج اول) ۹۰۔

۱۶۴-۳۵۱-۵۹۸۔ (ج دوم)

۶۰۹-۶۱۰۔

ذوی القربیٰ کے حقوق۔ (ج اول)

۹۰-۱۳۷-۱۶۴-۳۵۱۔ (ج

دوم) ۵۶۵-۵۶۶-۶۱۰۔

یتامی کے حقوق۔ (ج اول) ۹۰۔

۱۳۷-۱۶۴-۱۶۷-۱۶۸-۳۱۹۔

۳۲۰-۳۵۱-۴۰۱-۵۹۹-۶۰۰۔

(ج دوم) ۶۱۵۔ (ج ششم)

۱۹۶-۱۹۷-۳۳۱-۳۷۳-۳۷۴۔

۴۸۱ تا ۴۸۳۔

مساکین کے حقوق۔ (ج اول) ۹۰۔

۱۳۷-۱۶۴-۳۵۱۔ (ج دوم)

۲۰۵-۶۱۰۔ (ج ششم) ۶۲۔



ہیں۔ (ج ششم) ۳۴۲-۳۴۳۔  
 محروم کے حقوق۔ (ج ششم) ۸۹۔  
 ۹۰۔

حقداروں کو محروم کر کے مرنے  
 والے کی ساری میراث سمیٹ  
 لینے کی مذمت۔ (ج ششم) ۳۳۱۔  
 ۳۳۲۔

احترام ملکیت۔ (ج اول) ۱۴۸۔  
 مالی مدد حاصل کرنے کا حق۔ (ج  
 اول) ۱۶۴۔

دوسروں کا حق مارنے والوں کا  
 انجام بد۔ (ج ششم) ۸۹-۹۰۔  
 حقوق اللہ

حقوق اللہ میں مداخلت کرنے کے  
 معنی۔ (ج اول) ۱۳۱۔

حقوق اللہ انسان پر فطرتاً عائد  
 ہوتے ہیں۔ (ج اول) ۶۰۰۔  
 حج حقوق اللہ میں سے ہے۔ (ج  
 اول) ۲۷۵۔

اللہ تعالیٰ ہی اس کا حقدار ہے کہ  
 اس سے تقویٰ کیا جائے۔ (ج  
 ششم) ۱۵۶-۱۵۷۔  
 اللہ کا یہ حق ہے کہ اس کی نعمتوں

۷۷-۷۸-۱۵۴-۱۹۶-۱۹۷۔  
 ۳۳۱-۳۸۱ تا ۳۸۳۔  
 اولاد اور نسل کے حقوق۔ (ج دوم)  
 ۶۱۲۔

مسافر کے حقوق۔ (ج اول) ۱۳۷۔  
 ۱۶۴-۳۵۱۔ (ج دوم) ۲۰۸۔  
 ۶۱۰۔

اہل حاجت کے حقوق۔ (ج اول)  
 ۱۳۷۔ (ج ششم) ۸۹-۹۰۔  
 ۳۷۳-۳۷۴۔

ہمسایہ کے حقوق۔ (ج اول) ۳۵۱۔  
 لونڈی، غلام کے حقوق۔ (ج اول)  
 ۳۵۱۔

قیدی کے حقوق۔ (ج ششم) ۱۹۶۔  
 ۱۹۷۔

مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا  
 کھلایا جائے تو اللہ کھلایا جائے  
 نہ کہ احسان دھرنے کے لیے۔ (ج  
 ششم) ۱۹۶-۱۹۷۔

غلاموں کو آزاد کرنا اور مساکین و  
 یتامی کے ساتھ حسن سلوک سے  
 پیش آنا وہ کام ہیں جن کے بڑے  
 فضائل حضورؐ نے بیان فرمائے



کا ذکر و اظہار کیا جائے۔ (ج ششم)

۳۷۳-۳۷۴

عبادت اللہ کے سوا کسی کے لئے

نہیں ہے۔ (ج ششم) ۴۱۳۔

۵۰۳ تا ۵۰۷۔ ۵۱۴۔

حکم

”حکم“ اور ”علم“ کے معنی۔ (ج

سوم) ۶۲۰-۶۲۱۔ (ج چہارم)

۵۶۸

نبی کو حکم عطا کرنے کا مطلب۔

(ج سوم) ۶۰۔

حکمت

اللہ کی ایک نعمت۔ (ج اول)

۱۷۷-۲۰۷-۳۶۱

حکمت بالغہ۔ (ج پنجم) ۲۳۲۔

شیطان کے ہتھکنڈوں سے بچنے

کا ذریعہ۔ (ج اول) ۲۰۷۔

اس کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اللہ

کا شکر گزار ہو۔ (ج چہارم) ۱۲۔

۱۳

اللہ کی بے پناہ حکمت کا ذکر۔ (ج

پنجم) ۲۸۸-۲۸۹۔

حکمت سے مراد سنت رسولؐ۔ (ج

چہارم) ۹۴۔

تمام انبیاء کو دی جاتی ہے۔ (ج

اول) ۲۶۸۔

داؤد علیہ السلام کو دی جاتی

ہے۔ (ج اول) ۱۹۱۔

عیسیٰؑ کو عطا کی جاتی ہے۔ (ج

اول) ۲۵۲-۵۱۴۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی

جاتی ہے۔ (ج اول) ۳۹۶۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعلیم

دینے کے لئے بھیجے گئے تھے۔ (ج

اول) ۱۱۲-۱۲۵-۳۰۰۔

حکمت تبلیغ

حکمت تبلیغ کیا ہے۔ (ج دوم) ۵۔

۱۰۰-۱۱۰ تا ۱۱۴-۲۸۲-۳۷۱۔

۳-۴-۴۰۴-۴۳۵-۵۸۱۔

۵۸۲-۶۲۳-۶۲۴۔ (ج چہارم)

۲۰۰ تا ۲۰۲-۲۴۷-۲۴۸۔

۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶۔

۲۵۷-۲۶۰-۲۸۲-۲۸۳۔

۴۹۵-۴۹۶-۵۱۵-۵۳۹۔

۵۵۳-۵۵۴-۵۷۷۔ (ج

پنجم) ۱۵۴-۱۵۵۔ (ج ششم) ۸۵۔



آپنا آنے کا حکیمانہ طریقہ۔ (ج سوم)

۵۰۱-۵۰۲-

تبلیغ میں مبالغے کا مقام۔ (ج

اول) ۲۶۱-

اللہ کی فرماں برداری کے سوال

پر آخر جھگڑا کیسا۔ (ج اول) ۱۱۷-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

بادشاہوں کو بذریعہ خطوط دعوت

اسلام دینا۔ (ج اول) ۴۳۶-

مخاطب کو سوچنے پر کس طرح آمادہ

کیا جائے۔ (ج سوم) ۵۸۸-

اہل کتاب کے سامنے دعوتِ دین

پیش کرنے کا طریقہ۔ (ج سوم)

۷۰۸-

امثال سے علیحدگی۔ (ج اول) ۵۴۹-

طالبینِ حق پر توجہ۔ (ج اول) ۵۴۹-

مناظروں سے اجتناب۔ (ج اول)

۵۴۹-

بہر وقت عاجزی و مسکینی ہی کو

شیوہ بنالینا حکمتِ تبلیغ کے

خلاف ہے۔ (ج سوم) ۷۰۸-۷۰۹-

تبلیغ کوئی پیشہ وارانہ کام نہیں ہے۔

(ج اول) ۵۶۲-

۹۴-۱۰۰-۱۲۹-۱۳۰-۲۲-

۲۲۱-۲۴۱-۲۵۱ تا ۲۵۵-

۳۱۳ تا ۳۲۲-

غافل قوم کو چونکانے کی تدبیر۔ (ج

سوم) ۵۰۹-۵۱۰-

مخالف کو کس طرح نصیحت کرنی

چاہیے۔ (ج سوم) ۹۴-

دعوتِ حق کا صحیح طریقہ۔ (ج سوم)

۲۹۹-

حضرت موسیٰؑ کی حکیمانہ تبلیغ کا ایک

نمونہ۔ (ج سوم) ۹۶-۹۷-

اہل کتاب کو قرآن کی دعوتِ اسلام۔

(ج اول) ۲۴۰-

عقیدہ توحید پر بلانے کا طریقہ۔

(ج اول) ۲۶۱-

اہل کتاب کو دعوتِ توحید۔ (ج

اول) ۲۶۲-

مخاطب کی ہٹ دھرمی کو توڑنے

کا حکیمانہ طریقہ۔ (ج سوم) ۴۴۱-

۴۴۲-

تبلیغ میں "قولِ بلیغ" کی اہمیت۔

(ج اول) ۳۶۸-

مخاطب کے ذہن میں حق کی بات



— مبلغ کی ذہنی مفاد سے بے نیازی۔

(ج اول) ۵۶۲۔

— داعی و مبلغ کا منصب اور اس کی

ذمہ داریوں کی حد۔ (ج اول)

۵۷۰۔

— بحث و مناظرہ میں جوشیلے پن

سے بچنے کی ہدایت۔ (ج اول)

۵۷۱۔

(مزید تفصیل کے لئے

دیکھو "دعوتِ حق")

حکمتِ تشریع

— نئے احکام جاری کرنے سے پہلے

مناسب ماحول پیدا کرنا ضروری

ہے۔ (ج دوم) ۴۲۳۔

— اجماع احکام میں تدریج۔ (ج

دوم) ۴۲۳۔ (ج سوم) ۷۵۹۔

۷۶۰۔

— نماز کے اوقات میں کیا حکمتیں

ملفوظ رکھی گئی ہیں۔ (ج دوم) ۶۳۶۔

— اسلام میں عبادات کے لئے قمری تاریخیں

کیوں اختیار کی گئی ہیں۔ (ج

دوم) ۱۹۳۔

— قرآن مجید میں احکام کس حکمت

کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ (ج سوم)

۳۱۴ تا ۳۱۷۔

— قرآن کس طرح اپنے احکام کی مصلحتیں

بیان کرتا ہے۔ (ج سوم) ۳۷۹۔

۳۸۳۔ ۳۸۸۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔

۴۲۱ تا ۴۲۳۔

حلال و حرام

— حلال و طیب چیزیں کھانے کا حکم

(ج اول) ۱۳۳۔

— پاک چیزیں بے تکلف کھاؤ۔ (ج

اول) ۱۳۴۔

— حرمت و حلت کے پورے اختیارات

اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ (ج اول)

۴۳۸۔ ۴۹۹۔ (ج ششم) ۱۰۔

۱۵۔ ۲۰۔

— انسان کو خود حلال و حرام کے حدود

مقرر کر لینے کا حق نہیں ہے۔ (ج

دوم) ۲۹۲ تا ۲۹۴۔ ۵۷۷۔

۵۷۸۔

— اللہ تعالیٰ نے حلال و حرام کی جو حدیں

مقرر فرمائی ہیں وہ عین مبنی بر

حکمت ہیں۔ (ج ششم) ۱۸۔ ۲۰۔

۲۱۔



— کیا قسم کھا کر حلال کو حرام کر لینے  
اور محض تحریم میں کوئی فرق ہے۔

(ج ششم) ۱۸-۱۹۔

— ذبح کی اہمیت۔ (ج اول) ۴۴۰۔

۴۴۱۔

— خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح

ہونے والے جانوروں کی حرمت۔

(ج اول) ۴۴۰-۵۷۶-۵۷۷۔

— ذبح کے لئے اللہ کا نام لینے کی اہمیت۔

(ج اول) ۵۷۶۔

— اہل کتاب کے ذبح کی حلت۔

(ج اول) ۴۴۶۔

— قرآن کا نظریہ حلت و حرمت۔ (ج

اول) ۴۴۴۔

— "حلال" کے ساتھ "پاک" کی قید

کا مقصد۔ (ج اول) ۴۴۵۔

— حلال چیزوں کو حرام کرنے کی ممانعت۔

(ج اول) ۴۹۹۔

— لوگوں کی خود ساختہ حلت و حرمت

سچے ہے۔ (ج اول) ۵۷۶۔

— لوگوں کی خود ساختہ مذہبی یا بندیاں

افترار علی اللہ کی تعریف میں داخل

ہیں۔ (ج اول) ۵۸۷۔

— اہل عرب کے ہاں حلت و حرمت

کے مشترکات، توہم پرستانہ تصورات۔

(ج اول) ۵۸۸۔

— دھاندلی سے حاصل کئے ہوئے

اموال کی حرمت۔ (ج اول) ۱۴۷۔

— بنی اسرائیل کے لئے بعض ماکولات

کی خاص حرمت۔ (ج اول) ۲۷۳۔

— یہود کے لئے بعض طہیات کی حرمت

بطور سزا۔ (ج اول) ۴۲۲۔

— چرندہ چوپایوں کی حلت۔ (ج

اول) ۴۳۷۔

— حادثے میں مرجانے والے جانور

مردار ہونے کی وجہ سے حرام ہیں۔

(ج اول) ۴۴۰۔

— سمندری شکار کی حلت۔ (ج

اول) ۵۰۶۔

— شکار کے قاعدے۔ (ج اول)

۴۴۵۔

— شراب کی قطعی حرمت کا حکم۔

(ج اول) ۵۰۲-۵۰۳۔

— پاک اور ناپاک یکساں نہیں ہیں۔

(ج اول) ۵۰۷۔

— شرائع الہی میں بنیادی حرمت



مردار، خون، سور کے گوشت اور

غیر اللہ کے نام کے ذبیحوں کی ہے۔

(ج اول) ۴۴۰-۵۹۲-۵۹۳۔

کھانے پینے کی چیزوں میں وجوہ

حرمت طبعی نہیں بلکہ اخلاقی و

اعتقادی ہیں۔ (ج اول) ۴۴۱۔

۴۴۲۔

زکوٰۃ کا اصطلاحی مفہوم۔ (ج اول)

۴۴۰-۴۴۱۔

بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لینے اور

بیوی کے علاوہ دوسری چیزوں کے

حرام کر لینے کے معاملے میں فقہاء

کے مسالک۔ (ج ششم) ۱۹-۲۰۔

حلت و حرمت کے بارے میں

فقہائے اسلام کے اختلافات۔

(ج اول) ۵۹۲-۵۹۳۔

شریعت محمدی اور یہودی فقہ

میں احکام حلت و حرمت کا فرق

کیوں ہے۔ (ج اول) ۵۹۳۔

پھٹکار کے طور پر خدائی تحریم کی

ایک خاص صورت۔ (ج اول)

۵۹۵۔

کیا چیزیں حرام کی گئی ہیں۔ (ج دوم)

۵۷۷۔

حرام چیز کن حالات میں کن شرائط

کے تحت کھائی جاسکتی ہے۔ (ج

اول) ۱۳۵- (ج دوم) ۵۷۸۔

بندہ مومن کے لئے حلال و حرام

کی پابندی لازمی ہے۔ (ج پنجم)

۵۴۴۔

(مزید دیکھو "قانون

اسلام")

حمد

اس کے معنی و تشریح۔ (ج اول)

۴۳- (ج دوم) ۴۹۹- (ج

چہارم) ۱۷۳۔

اللہ ہی اس کا کیوں مستحق ہے۔

(ج اول) ۴۳۔

حمد ربانی کا حکم۔ (ج پنجم) ۱۸۴۔

حمد ربانی سے مومن دشمنوں کے

مقابلے میں قوت حاصل کرتا ہے۔

(ج پنجم) ۱۶۱۔

حمد کے ساتھ تسبیح کرنے اور مغفرت

طلب کرنے کا حکم۔ (ج ششم)

۵۱۶-۵۱۷۔

زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی



حمد کر رہی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۹۔

یہ جان مخلوق کس طرح اللہ کی  
حمد کرتی ہے۔ (ج دوم) ۴۴۹۔

حلیف

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۳۱۶۔

حنفا سے مراد عرب کے وہ لوگ

ہیں جو زمانہ جاہلیت میں توحید

کے قائل تھے۔ (ج چہارم) ۳۷۔

(مزید تفصیل کے لئے

دیکھو "عرب")

حوا

آپ کی پیدائش کے متعلق بائبل

کا بیان۔ (ج اول) ۳۱۹۔

قرآن اس کی تردید کرتا ہے کہ

آدمؑ کو بہکانے میں وہ شیطان

کی ایجنٹ بنیں۔ (ج دوم) ۱۶۔

(ج سوم) ۱۳۲-۱۳۵-۱۳۶۔

حواری

اس لفظ کے صحیح معنی۔ (ج اول)

۲۵۶۔

حواریوں کا دین اسلام ہی تھا۔

(ج اول) ۲۵۶۔

عیسیٰؑ پر حواریوں کا ایمان لانا۔

(ج اول) ۵۱۴۔

حواریان عیسیٰؑ کا آسمانی خوان

کی خواہش کرنا۔ (ج اول) ۵۱۵۔

حور

حور کی صفات۔ (ج پنجم) ۱۶۸۔

۲۷۱-۲۷۲۔

جنتیوں کے ساتھ حوریں سیاہی

جائیں گی۔ (ج پنجم) ۱۶۸۔

حوران بہشتی پر مومن عورتوں کو

فضیلت حاصل ہے۔ (ج پنجم) ۲۷۱۔

حیات بعد الموت

اللہ کی طرف سے معجزہ کے طور پر

اس کا مظاہرہ۔ (ج اول) ۲۰۰۔

حضرت ابراہیمؑ کی درخواست پر

چار پرندوں کو زندہ کرنے کا

واقعہ۔ (ج اول) ۲۰۱۔

خدا کی راہ میں جان دینے والوں

کے لئے بشارت۔ (ج اول) ۲۹۸۔

شہداء فی سبیل اللہ کے لئے بہترین

زندگی کی بشارت۔ (ج اول)

۳۰۲۔

خدا کی پیشی میں سب لوگوں کو

گھیر کر حاضر کیا جائے گا۔ (ج اول)



کو سو کر صبح جاگنے کی سی ہے۔ (ج)

اول (۵۴۶)

(مزید تفصیلات دیکھو

”زندگی بعد موت“ اور

”آخرت“)

حیات دنیا ————— (دیکھو ”دنیا“)

حقیقت ————— (دیکھو ”طہارت و پاکیزگی“)

۵۲۷-

قیامت کے روز اللہ تمام انسانوں

کو ضرور جمع کرے گا۔ (ج اول)

۵۲۷-

تمام انسان از سر نو زندہ کیے

جائیں گے۔ (ج اول) ۵۸۳-

حیات بعد الموت کی مثال رات

## خ

توراة کی گواہی کہ آخری نبی بنی

اسماعیل میں سے ہوگا۔ (ج پنجم)

۴۶-

خسران

معنی اور تشریح۔ (ج ششم) ۴۵۱-

کس قسم کے لوگ خسران کے مستحق

ہیں۔ (ج اول) ۶۰-۱۰۷-۵۳۳-

۵۸۸- (ج دوم) ۹-۳۵-۵۸-

۶۱-۸۰-۱۰۲-۱۴۴-۲۱۲-

۲۸۹-۳۱۱-۳۳۲-۳۵۲-

۵۷۶-۶۳۹- (ج سوم) ۲۰۷-

۷۱۳- (ج چہارم) ۳۸۱-۳۸۲-

ختم نبوت

ختم نبوت کیا ہے۔ (ج سوم) ۱۴۴-

(ج چہارم) ۲۰۳-

نبیؐ کے بعد نبوت کا دروازہ کھولنے

کے لئے قادیانیوں کی غلط تاویلات۔

(ج چہارم) ۷۴-۷۵-

آیت ”خاتم النبیین“ کی مفصل تشریح۔

(ج چہارم) ۱۰۳-۱۰۴-۱۳۸ تا

۱۵۴-

رسول اللہ کے بعد قیامت تک

کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔ (ج

پنجم) ۲۴-



پہلے حلفِ وفاداری لیا گیا۔ (ج  
دوم) ۹۶-۹۷۔

خلافت بغرض امتحان و آزمائش  
دی گئی ہے۔ (ج دوم) ۷۲-۷۱۔  
(ج سوم) ۱۳۴-۱۳۵۔

انسانی خلافت کے بارے میں  
تین اہم حقیقتیں۔ (ج اول) ۶۰۶۔  
(ج چہارم) ۲۸۳۔

حکومت کے فرائض۔ (ج چہارم)  
۳۲۶-۳۲۷۔

قومِ نوح کے بعد عاد خلیفہ بنائے  
گئے۔ (ج دوم) ۴۵۔

عاد کو دھمکی دی گئی کہ خدا تمہاری  
جگہ دوسروں کو خلیفہ بنائے گا۔

(ج دوم) ۳۲۸۔  
عاد کے بعد ثمود خلیفہ بنائے گئے۔

(ج دوم) ۴۹۔  
بنی اسرائیل کو خلافت دینے کا

وعدہ۔ (ج دوم) ۷۲۔  
صرف مومنین صالحین ہی حقیقی خلافت

کے حامل ہوتے ہیں۔ (ج سوم)  
۴۱۷ تا ۴۱۹۔

اہل ایمان کو خلافت عطا کرنے کا

۵۹۲-۶۱۲۔ (ج ششم) ۴۴۹  
تا ۴۵۴۔

انسان کے خسارے میں پڑنے کی  
اصل وجہ۔ (ج چہارم) ۴۵۱۔  
۴۵۲۔

انسان کے لئے اصل گھائے کا سودا  
کیا ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۴-۳۶۵۔  
۵۱۳۔

## خشوع

اس کے معنی اور حقیقت۔ (ج سوم)  
۲۶۱۔ (ج چہارم) ۹۵-۹۶۔

## خضر

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۷۔  
۳۷-۳۸۔

کیا وہ انسان تھے۔ (ج سوم) ۴۰۔  
تا ۴۲۔

## خلافت

اس کے معنی۔ (ج اول) ۶۲۔ (ج  
سوم) ۴۱۸-۴۱۹-۵۹۲۔

اللہ نے انسان کو زمین کی خلافت  
دی ہے۔ (ج سوم) ۵۹۱۔ (ج چہارم)  
۲۳۸۔

انسان کو زمین پر خلافت دینے سے



وعدہ اور اس کی شرائط۔ (ج ۱۶)

سوم ۴۱۶-۴۱۷-۴۲۰۔

رسول کی اطاعت اسلامی خلافت کی لازمی شرط ہے۔ (ج سوم) ۴۲۰۔

خلع

اصطلاحی مفہوم اور اس کا طریقہ۔

(ج اول) ۱۷۵۔

خلع کی عدت۔ (ج اول) ۱۷۶۔

خلفائے راشدین

ان کی خلافت پر قرآن کی مہر

تصدیق۔ (ج سوم) ۴۱۹۔

خمر — (دیکھو "شراب")

خوں بہا — (دیکھو "قانونِ اسلامی")

خواب

انبیاء کا خواب بھی وحی کی ایک قسم

ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۵۔

خیرات

اس کے اوصاف اور ذمہ داریاں۔

(ج اول) ۲۷۹۔



دایۃ الارض

اس کی حقیقت۔ (ج سوم) ۶۰۴۔

۶۰۵۔

داؤد علیہ السلام

قتلِ جالوت کا واقعہ۔ (ج اول)

۱۹۱۔

اُن کے حالات۔ (ج چہارم) ۱۷۸۔

اُن کا قصہ۔ (ج سوم) ۱۷۳-۱۷۶۔

۵۶۰-۵۶۱۔ (ج چہارم)

۳۲۳ تا ۳۳۱۔

ان کی سیرت۔ (ج دوم) ۶۲۴۔

ان کو زبور دی گئی۔ (ج دوم)

۶۲۴۔

ان کا زمانہ اور مدتِ سلطنت۔

(ج دوم) ۵۹۷۔

دُنیوں کے مقدمہ کا واقعہ اور



اس کی تحقیق۔ (ج چہارم) ۳۲۴ تا ۳۳۱۔

ان کو اللہ نے کیا غیر معمولی قوتیں عطا کی تھیں۔ (ج چہارم) ۱۷۸۔

۳۲۳-۳۲۴۔

ان کے لئے لوہے کو نرم کیے جانے

کا مطلب۔ (ج سوم) ۱۷۵-۱۷۶۔

ان پر زنا کی جھوٹی ٹہمت۔ (ج

چہارم) ۳۲۷ تا ۳۲۹۔

کیا ان کی ۹۹ بیویاں تھیں۔ (ج

چہارم) ۳۳۰-۳۳۱۔

## دجال

اس کا ذکر۔ (ج چہارم) ۱۵۴ تا

۱۶۹۔

## درود

حضرت محمدؐ پر درود بھیجنے کا حکم

اور اس کی تشریح۔ (ج چہارم)

۱۲۳ تا ۱۲۸۔

درود کے متعلق لوگوں کے شبہات

اعتراضات اور ان کا جواب۔

(ج چہارم) ۱۲۵ تا ۱۲۷۔

درود کے مسئلے میں فقہاء کے

اختلافات۔ (ج چہارم) ۱۲۷-۱۲۸۔

## دعا

اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۴۲۔

دین میں اس کی اہمیت۔ (ج

سوم) ۴۷۱۔

اس کا صحیح طریقہ۔ (ج اول) ۴۳۔

(ج دوم) ۲۱-۳۷-۳۸۔

غیر اللہ سے دعا اور استمداد شرک

ہے۔ (ج دوم) ۶۲۵۔ (ج سوم)

۶۵۱۔ (ج چہارم) ۲۳۹۔

۴۰۱-۴۲۴۔

صرف اللہ ہی سے دعا مانگنا چاہیے۔

(ج دوم) ۴۵۰۔ (ج چہارم)

۳۹۷-۴۱۸-۴۲۴۔

دوسروں سے دعا مانگنا باطل

ہے۔ (ج دوم) ۱۰۹-۱۱۰-۴۵۰۔

(ج چہارم) ۴۱۸۔

اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود

دعائیں سننے والا نہیں ہے۔ (ج

چہارم) ۲۲۶-۲۲۷۔

دعائیں سننے اور ان پر کوئی

کارروائی کرنے کا اختیار خدا

کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔ (ج

چہارم) ۶۰۲۔



عبادت اور دعاہم معنی ہیں۔ (ج

چہارم) ۴۱۸-۴۲۰-۴۲۲۔

اللہ سے دعا مانگنے کے آداب۔

(ج چہارم) ۴۲۱۔

اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے

کا بُرا انجام۔ (ج دوم) ۲۶۔ (ج

سوم) ۲۰۷-۲۰۸۔ (ج چہارم)

۴۱۱۔

جرام خوری کے ساتھ دعا قبول

نہیں ہوتی۔ (ج سوم) ۲۸۲۔

اللہ مضطر کی دعا سنتا ہے اور اس

کی تکلیف رفع کرتا ہے۔ (ج

سوم) ۵۹۱۔

مشرکین کے غیر اللہ سے دعا مانگنے

کی اصل وجہ۔ (ج دوم) ۳۴۹۔

۳۵۰۔

مشرکین کے معبودوں کو یہ بھی

معلوم نہیں کہ کوئی ان سے دعا

کر رہا ہے۔ (ج چہارم) ۶۰۲۔

۶۰۳۔

خدا تک دعائیں پہنچانے کے لئے

کسی واسطے کی ضرورت نہیں۔

(ج اول) ۱۴۴۔

اللہ اپنے ہر بندے سے قریب ہے

اور دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

(ج دوم) ۳۴۹۔

اللہ سے فضل طلب کرنے کی دعا

کا حکم۔ (ج اول) ۳۴۷۔

مشرک کے لئے دعائے مغفرت

نہیں کی جاسکتی۔ (ج سوم) ۵۰۵۔

۵۰۶۔

دعا کے مسئلے پر مفصل بحث۔ (ج

چہارم) ۴۱۸ تا ۴۲۲۔

غیر اللہ سے دعا مانگنا وہ بُرائی ہے

جسے مٹانے کے لئے انبیاء آئے۔

(ج دوم) ۳۸۔

دعا کا قبول کرنا یا نہ کرنا اللہ کی

مرضی پر موقوف ہے۔ (ج دوم)

۲۶۲۔

نبی تک کی دعا رد کر دی جاتی ہے۔

(ج دوم) ۳۴۲۔

**دعوتِ حق**

اس کا مقصد۔ (ج ششم) ۲۵۴۔

اس کا صحیح طریقہ۔ (ج چہارم) ۲۰۰۔

۲۰۲ تا ۲۱۷۔ (ج ششم) ۲۵۱۔

۲۵۲۔



- اس کی کامیابی سر و سامان پر منحصر نہیں۔ (ج دوم) ۶۳-۳۸۱-۴۱۳۔  
— یہ کام کرنے والا اللہ کا مددگار ہے۔ (ج سوم) ۲۳۳۔  
— اللہ اس کے ساتھ ہے۔ (ج دوم) ۴۶۵-۴۶۶۔  
— اس کے لئے کس طرح کام کرنا چاہیے (ج سوم) ۴۵۷۔  
— اس کے مقابلے میں مخالفین کی چالیں کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ (ج دوم) ۴۶۶۔  
— اس کے خلاف چالبازیاں کرنے والے آخر کار عذاب الہی میں مبتلا ہو کر رہتے ہیں۔ (ج دوم) ۵۳۴۔  
— اس کا ظہور جاہلی سوسائٹی میں کس طرح کھلبلی ڈالتا ہے۔ (ج دوم) ۳۵۱-۴۷۵۔  
— آخری کامیابی اسی کے لئے ہے۔ (ج دوم) ۴۶۶۔  
— اس کے نازک مراحل۔ (ج دوم) ۳۰۶-۳۰۷- (ج سوم) ۱۲ تا ۱۴-۱۶-۱۹-۳۴-۳۵-۵۲۔
- ۵۳-۵۶-۷۰-۸۱۔  
— اس کے راستے کی رکاوٹیں۔ (ج دوم) ۳۰۸۔  
— اس راہ کی مشکلات کے مقابلے کے لئے اللہ کی عبادت ہی طاقت اور ہمت دیتی ہے۔ (ج ششم) ۲۰۲-۲۰۳-۳۷۷-۳۷۸۔  
۳۸۴-۳۹۹۔  
— اس کے کارکنوں کو خدا پرستی کی راہ میں کیا کچھ کرنا چاہیے۔ (ج سوم) ۷۱۶ تا ۷۱۹۔  
— اس میں صبر کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۰۹-۳۱۸-۳۲۶-۳۲۷۔  
۳۷۰-۳۷۱-۵۱۶-۵۸۷۔  
۶۰۳- (ج سوم) ۷۶-۷۷۔  
— اس میں سمجھ بوجھ اور صحیح طرز فکر کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۰۹۔  
— اس میں نماز کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۷۱-۵۱۹-۵۸۷۔  
— (ج سوم) ۸۶۔  
— اس میں نماز باجماعت کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۰۷۔  
— وہ چیزیں جن سے داعی حق کو قتل



ملتی ہو۔ (ج دوم) ۵۱۹۔

— اس راہ میں کام کرنے والوں کو  
اللہ کی ہدایت و نصرت کس طرح  
حاصل ہوتی ہے۔ (ج سوم) ۴۴۸۔  
۴۴۹۔ ۷۲۱۔

— اسے جھٹلانے والوں کو اللہ اپنی  
زبردست تدبیر سے بتدریج  
تباہی کی طرف لے جا رہا ہے۔  
(ج ششم) ۶۶۔

— اس میں کسی مداخلت و مصلحت  
کی گنجائش نہیں ہے۔ (ج دوم)  
۳۷۱۔ ۵۸۷۔ ۶۳۳۔ (ج  
سوم) ۲۲ تا ۲۴۔ (ج ششم)  
۶۰۔ ۵۰۰ تا ۵۰۲۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔

۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۴۔

— ہر مومن کو علانیہ کفر سے براہ راست کا  
اعلان کرنا چاہیے۔ (ج ششم)  
۵۰۱۔ ۵۰۳۔ ۵۰۵۔ ۵۰۸۔  
۵۰۹۔

— مخالف قوتیں خواہ کتنی ہی طاقتور  
ہوں، اللہ کی بڑائی کا اعلان کیا  
جائے اور ان کی بالکل پروانہ  
کی جائے۔ (ج ششم) ۱۴۲۔

۱۴۳۔

— داعی حق کی کیا صفات ہونی چاہئیں۔  
(ج سوم) ۷۶۷۔ ۷۶۸۔

— تمام مخالف قوتوں کے مقابلے میں  
اللہ کو وکیل بنالینے کی تلقین۔ (ج  
ششم) ۱۲۹۔

داعی حق کو کسی کی پروا کئے بغیر حق کا

اظہار اعلان کرنا چاہیے۔ (ج دوم) ۵۱۸۔

اس کو لوگوں کی خواہشات کا اتباع

نہ کرنا چاہیے۔ (ج دوم) ۴۶۴۔

اس کو جاہلی قوانین کی پیروی اجتناب

کرنا چاہیے۔ (ج دوم) ۴۲۳۔

اس کو دنیا پرستوں کی شان و

شوکت کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ

دیکھنا چاہیے۔ (ج دوم) ۵۱۷۔

— اس کو اختلافات سے نہ بھرانا چاہیے۔

(ج دوم) ۳۷۱۔ ۴۰۴۔

— اس کو مخالفین کی بیہودگیوں کا

مقابلہ کس طرح کرنا چاہیے۔ (ج

دوم) ۵۱۶۔

— اس کو نیکی کے ذریعہ برائیوں کو دفع

کرنا چاہیے۔ (ج دوم) ۳۷۱۔

— اُسے اس بات کی فکر نہ ہونا چاہیے



کہ خدا اس کے مخالفین کو دنیا میں

کیا سزا دیتا ہے۔ (ج دوم) ۴۶۵۔

اُسے لوگوں کے معاشرتی مرتبے کو

نہیں بلکہ قبولِ حق کی آمادگی کو

دیکھنا چاہیے۔ (ج سوم) ۵۱۳۔

۵۱۵۔

اُسے اس شخص کے شر سے اللہ کی

پناہ مانگنا چاہیے جو عوام الناس

کے دلوں میں اس کے خلاف

وسوسے پھیلاتا پھرے۔ (ج ششم)

۵۷۲۔

اس کی نگاہ میں صرف ان لوگوں

کی اہمیت ہونی چاہیے جو طالبِ

حق ہوں۔ (ج سوم) ۲۱-۲۲۔

اس کا سلوک اپنے پیروؤں کے ساتھ

کیسا ہونا چاہیے۔ (ج سوم) ۵۱۳۔

۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶۔

اس کو سب سے پہلے اپنے قریبین

لوگوں کو دعوت دینی چاہیے۔ (ج

سوم) ۵۴۱ تا ۵۴۳۔

دعوتِ حق کے پیروؤں کی پوری

زندگی دائمی اور ہمہ گیر صبر کی زندگی

ہے۔ (ج ششم) ۱۹۸-۳۴۴۔

اس کے مقابلے میں مستکبرین کی

روش۔ (ج ششم) ۲۴۲-۲۴۳۔

اس کام کی مشکلات کا مقابلہ کرنے

کے لئے طاقت حاصل کرنے کے

ذرائع۔ (ج سوم) ۷۰۳-۷۰۸۔

انبیاء علیہم السلام کو دعوتِ حق

کے مصائبِ صبر سے جھیلنے کی تلقین

کی گئی۔ (ج ششم) ۶۷-۶۸۔

۸۷-۸۸-۱۴۲-۱۴۵-۲۰۰۔

۲۰۱۔

تحریکِ اسلامی کے آغاز میں حضورؐ

کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

(ج ششم) ۳۷۶-۳۷۷۔

۳۹۵-۳۸۹ تا ۴۹۱-۵۲۰ تا

۵۲۴-۵۲۷-۵۲۸۔

داعیِ حق کی راہِ کھوئی ٹکرنے اور

اُسے کانٹوں میں الجھانے کے لئے

شیطان کی چالیں۔ (ج ششم)

۵۷۳۔

اہلِ ایمان کو بڑی سخت آزمائشوں

سے گزرنا پڑا حتیٰ کہ بعض ظالموں

نے انہیں زندہ جلا ڈالا۔ (ج ششم)

۲۹۴ تا ۲۹۸۔



— دعوتِ حق کے پیروں کو لازم ہے  
کہ ایک دوسرے کو حق اور صبر کی  
نصیحت کریں۔ (ج ششم) ۲۲۹-۲۵۳

— دعوتِ حق میں کامیاب ہو جانا فخر  
کا نہیں بلکہ حمد و شکر کا مقام ہے۔  
(ج ششم) ۵۱۲-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸  
— دعوتِ اسلام ایک نصیحت ہے جو  
چلے اسے قبول کر لے۔ (ج ششم)  
۲۰۳

(دیکھو حکمتِ تبلیغ)

دل

— قرآن کی زبان میں اس سے کیا  
چیز مراد ہے۔ (ج چہارم) ۴۱-۴۲  
دنیا

— یہ دارالامتحان ہے۔ (ج دوم) ۷۲-۷۳  
۲۷۱-۲۷۶-۳۲۴  
— یہاں لازماً ہر شخص اور ہر قوم کا  
امتحان ہو رہا ہے۔ (ج سوم) ۲۷۶-۲۷۷  
۲۷۷

— دنیوی زندگی دراصل وہ وقت  
ہے جو امتحان کے لئے انسان کو  
دیا گیا ہے۔ (ج دوم) ۲۵۹-۲۶۰ (ج

سوم) ۷۹-۱۳۵-۱۹۳-۲۸۲  
(ج چہارم) ۲۳۷-۲۳۸

— حیاتِ دنیا کی حقیقت اور دنیوی  
زندگی کا اسلامی تصور۔ (ج دوم)  
۲۷۹-۵۰۳-۱۰ (ج سوم)  
۱۱-۲۸-۳۲ (ج چہارم)  
۳۶۶-۳۶۷-۴۱۰ (ج پنجم)  
۳۱۷

— آخرت کے مقابلے میں اس کی  
بے حقیقتی (ج دوم) ۱۹۴-۲۸۹-۲۹۰  
۴۵۸-۵۶۹

— دنیوی زندگی میں آدمی کا امتحان  
کس طرح لیا جا رہا ہے۔ (ج دوم)  
۲۶۵-۲۹۹ (ج سوم)  
چہارم) ۴۸۳

— غافل انسان دنیوی زندگی کے  
ظاہری پہلو سے کس طرح دھوکا  
کھاتے ہیں۔ (ج دوم) ۳۳۸-۳۳۹  
۳۳۹-۳۴۴ (ج سوم)  
۷۷-۷۸-۱۶۱-۱۶۲-۲۸۸  
۴۲۳-۵۲۰-۵۲۲-۵۵۶  
۶۰۱-۶۰۲-۶۵۱-۶۵۲



نہیں ہیں کہ نعمت پانے والا اللہ

کا محبوب ہے۔ (ج دوم) ۲۰۲۔

۲۱۲-۲۱۱-۲۴۵-۳۲۲۔

۴۵۷-۴۵۸- (ج سوم)

۲۶-۱۳۹-۱۸۹-۱۹۲۔

۲۵۹-۲۶۰-۲۸۳-۲۸۴۔

(ج چہارم) ۲۰۶-۲۰۷-۲۴۸۔

۳۷۹-۴۶۷- (ج ششم) ۵۷۔

۶۴-۶۵-۹۲-۹۳۔

\_\_\_\_\_ گمراہ لوگوں کا ہمیشہ یہ نظریہ رہا

ہے کہ ایمان داری اور راستبازی

اختیار کرنے سے آدمی کی دنیا برباد

ہو جاتی ہے۔ (ج دوم) ۵۷۔

۳۲۲- (ج سوم) ۶۵۰۔

\_\_\_\_\_ اس خیال کی غلطی۔ (ج دوم) ۴۶۶۔

۵۷۰- (ج چہارم) ۳۶۳۔

\_\_\_\_\_ دنیوی کامیابیوں کا نام قرآن کی

زبان میں "فلاح" نہیں ہے۔ (ج

دوم) ۲۷۴۔

\_\_\_\_\_ جو شخص محض دنیا چاہتا ہو اس

کے لئے آخرت میں جہنم کے سوا

کچھ نہیں ہے۔ (ج دوم) ۳۲۹۔

۶۰۷- (ج چہارم) ۶۱۳۔

۶۶۳-۶۶۴-۷۲۸-۷۳۱۔

(ج چہارم) ۲۶-۲۷-۳۸۔

۳۹-۲۲۰-۳۹۳-۳۹۴۔

۵۹۴-۶۱۶- (ج ششم) ۵۷۔

۴۶۶ تا ۷۶۱-۲۰۳-۳۱۵۔

۳۱۶-۳۳۱-۳۳۲-۴۳۳۔

۴۳۱-۴۴۲ تا ۴۴۵۔

\_\_\_\_\_ دنیا کوئی کھیل کا میدان نہیں ہے

بلکہ ایک سنجیدہ نظام ہے۔ (ج سوم)

۱۵۱-۱۵۲۔

\_\_\_\_\_ دنیا کی زندگی ایک کھیل اور تماشہ

ہے۔ (ج پنجم) ۳۱۔

\_\_\_\_\_ وہ کس معنی میں لہو و لعب ہے۔ (ج

سوم) ۷۱۹۔

\_\_\_\_\_ دنیوی نعمتوں کی دو قسمیں — (۱)

متاع غرور (۲) متاع حسن۔ (ج

دوم) ۳۲۲۔

\_\_\_\_\_ دنیوی نعمتوں کو نادان لوگ ہمیشہ

سے مقبول بارگاہ خداوندی ہونے

کی علامت سمجھتے رہے ہیں۔ (ج

دوم) ۳۳۴- (ج سوم) ۷۷۔

۷۸-۶۶۲-۶۶۴۔

\_\_\_\_\_ دنیوی نعمتیں اس بات کی علامت



— دنیا پر آخرت کو ترجیح دینے کے

وجوہ۔ (ج سوم) ۶۵۴-۶۵۵۔

۷۱۹-۷۲۰۔

— دین کا یہ مطالبہ نہیں ہے کہ آدمی

دنیا ترک کر دے۔ (ج سوم) ۲۸۲۔

۶۵۵-۶۶۱۔

— دنیا کی زندگی سے دھوکا کھانے

کا بُرا انجام۔ (ج دوم) ۳۴۔

— آخرت سے بے پروا ہو کر دنیا کی

زندگی پر مطمئن ہونے کا انجام۔

(ج دوم) ۲۶۶۔ (ج سوم)

۴۹-۵۰۔

— دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کا انجام۔

(ج دوم) ۱۹۴-۴۷۰-۵۷۵۔

— یہ دارالجزا نہیں بلکہ دارالامتحان

ہے۔ (ج سوم) ۲۸۴۔

— یہاں جو کچھ کسی کو ملتا ہے آزمائش

کے لئے ملتا ہے۔ ہر نعمت کی انسان

کو جوابدہی کرنی ہوگی۔ (ج سوم)

۱۹۱-۱۹۲۔ (ج چہارم) ۳۷۸۔

(ج ششم) ۴۴۳ تا ۴۴۵۔

— دنیا کی زندگی میں امتحان کس چیز

کا ہے۔ (ج سوم) ۱۳۴-۱۳۵۔

۱۵۸-۱۵۹۔

— دنیا میں انسان کے امتحان کا وقت

موت کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔

(ج سوم) ۷۶۶-۷۶۷۔

— یہاں کی بد حالی مغضوبِ خدا ہونے

کی علامت نہیں ہے۔ (ج سوم)

۲۵۹-۲۶۰۔

— دنیا پرست لوگ ہمیشہ حق و باطل

کا معیار دنیا کی خوشحالی ہی کو

سمجھتے رہے ہیں۔ (ج سوم) ۵۱۳۔

۵۱۶۔

— اللہ دنیوی خوشحالی پر اترا نے

والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج سوم)

۶۶۱۔

— دنیا کی خوش حالی میں مست رہنے

والے لوگ ہمیشہ انبیاء کو جھٹلاتے

رہے ہیں۔ (ج سوم) ۲۷۷۔

— دنیا میں ظاہر ہونے والے نتائج

حق و باطل کے معیار نہیں بن سکتے۔

(ج سوم) ۲۸۳ تا ۲۸۵-۴۴۰۔

۴۴۱۔

— دنیا میں کافروں اور ظالموں کو

خدا کی نعمتیں کیوں ملتی ہیں۔



(ج دوم) ۲۳۔

— دنیا میں زندگی بسر کرنے کا غلط

طریقہ۔ (ج سوم) ۴۹-۵۰۔

— قیامت کے روز مجرموں کو اپنی دنیا کی زندگی چند روزہ محسوس ہوگی۔

(ج سوم) ۱۲۳-۱۲۴-۳۰۲۔

۷۶۶۔ (ج چہارم) ۶۲۱۔

— ہلاکت کے بعد پھر دنیا میں پلٹ کر

آنا غیر ممکن ہے۔ (ج سوم) ۱۸۵۔

۱۸۶-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۲۔

— صرف دنیا چاہتے والے اور آخرت

کے لئے کوشش کرنے والے کی

سعی اور اس کے نتائج کا فرق۔

(ج چہارم) ۴۹۸-۴۹۹۔

— دنیا میں خوفِ آخرت رکھ کر کام

کرنے والوں اور اس سے بے فکر

ہو کر زندگی بسر کرنے والوں کا

انجام۔ (ج ششم) ۷۵ تا ۷۷۔

— دنیا کسی حکیم کی حکمت کے بغیر وجود

میں نہیں آئی ہے۔ (ج چہارم) ۲۳۱۔

۲۳۲۔

— دنیا کی دولت انسانی فضل و شرف

کا معیار نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۵۳۶۔

تا ۵۳۸۔

— دنیا کے مال و متاع کی حقیقت۔

(ج چہارم) ۵۰۶-۵۳۷۔

۵۳۸۔

— اس کے مصائب کی اخلاقی حیثیت۔

(ج چہارم) ۵۰۵-۵۰۶۔

— دنیا کے مادی وسائل خدا کی پکڑ سے

انسان کو نہیں بچا سکتے۔ (ج چہارم)

۲۱۱۔

— دنیا میں چھوٹے چھوٹے عذاب

انسان کی آنکھیں کھولنے کے لئے

بیجھے جاتے ہیں۔ (ج چہارم) ۴۷۔

۴۸۔

— انسان کے لئے دنیا کی اور دنیا میں

انسان کی صحیح حیثیت۔ (ج ششم)

۱۸۶-۱۸۷-۳۳۸ تا ۳۴۰۔

— آخرت دنیا کے مقابلے میں بہتر اور

باقی رہنے والی ہے۔ (ج ششم)

۱۲۵-۱۳۴-۱۳۵-۳۱۵-۳۱۶۔

— دنیا کی خوشحالی اور بدحالی اللہ کی

طرف سے آزمائش ہے۔ (ج ششم)

۳۳۰-۳۳۱۔

— دنیا کی امتحان گاہ میں انسان کے







\_\_\_\_\_ میں ہوں گے۔ (ج اول) ۴۱۱۔

\_\_\_\_\_ اس کا عذاب بحرین کی اپنی لمائی گا

\_\_\_\_\_ حاصل ہوگا۔ (ج اول) ۳۰۷۔

\_\_\_\_\_ یتیموں کا مال کھانے والوں کا انجام۔

\_\_\_\_\_ (ج اول) ۳۲۵۔

\_\_\_\_\_ مشرکین کے بت بھی دوزخ میں

\_\_\_\_\_ جائیں گے۔ (ج اول) ۵۸۔

\_\_\_\_\_ اس سے خلاصی کی کوئی صورت نہ ہوگی۔

\_\_\_\_\_ (ج اول) ۳۹۹-۴۶۸۔

\_\_\_\_\_ (مزید تفصیلاً کے لئے دیکھو "جہنم")

\_\_\_\_\_ دہریت

\_\_\_\_\_ اس کی تردید کے لئے توحید کے لائل

\_\_\_\_\_ ہی کافی ہیں۔ (ج دوم) ۴۴۲-۴۴۵۔

\_\_\_\_\_ (ج سوم) ۵۸۹-۵۹۰-۵۹۳-۵۹۴۔

\_\_\_\_\_ دنیا کے ازلی اور ابدی ہونے کا نظریہ

\_\_\_\_\_ باطل ہے۔ (ج سوم) ۷۳۳-۷۳۴۔

\_\_\_\_\_ دہریت کے اثرات انسانی اخلاق پر

\_\_\_\_\_ (ج سوم) ۷۶۱۔

\_\_\_\_\_ دینیت \_\_\_\_\_ (دیکھو قانونِ اسلامی)

\_\_\_\_\_ دین

\_\_\_\_\_ معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۹۰-۱۹۲۔

\_\_\_\_\_ ۲۸۴۔ (ج چہارم) ۳۵۵-۳۵۶-۴۰۴۔

\_\_\_\_\_ تا ۴۶۸-۴۹۹۔

\_\_\_\_\_ نوع انسانی کا اصل دین ایک ہی تھا۔

\_\_\_\_\_ (ج اول) ۱۶۲۔

\_\_\_\_\_ پورا دین اللہ کے لئے ہو۔ (ج اول)

\_\_\_\_\_ ۱۵۱۔ (ج دوم) ۱۴۴۔

\_\_\_\_\_ خدا کے دین میں کوئی تنگی نہیں ہے۔

\_\_\_\_\_ (ج سوم) ۲۵۴۔

\_\_\_\_\_ خدا کی طرف سے ایک ہی دین آیا ہے اور

\_\_\_\_\_ مختلف مذاہب لوگوں کی من گھڑت

\_\_\_\_\_ ہیں۔ (ج سوم) ۲۵۹۔ (ج چہارم)

\_\_\_\_\_ ۴۷۶-۴۹۲ تا ۴۹۵۔

\_\_\_\_\_ اللہ کا دین بے لاگ ہے۔ (ج ششم)

\_\_\_\_\_ ۱۳-۱۴-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۴۔

\_\_\_\_\_ اس کی اساس کن باتوں پر ہے۔ (ج

\_\_\_\_\_ اول) ۲۲۲۔

\_\_\_\_\_ دین حق ہمیشہ ایک ہی تھا۔ (ج اول)

\_\_\_\_\_ ۲۲۸-۲۴۰۔ (ج چہارم) ۴۷۶۔

\_\_\_\_\_ تمام انبیاء کا دین ایک ہی تھا۔ بعد میں

\_\_\_\_\_ لوگوں نے مختلف مذاہب بنائے۔ (ج

\_\_\_\_\_ سوم) ۲۸۲-۲۸۳۔

\_\_\_\_\_ تمام انسانوں کا دین ایک تھا اور یہ

\_\_\_\_\_ مذاہب اس کی بگڑی ہوئی صورتیں

\_\_\_\_\_ ہیں۔ (ج سوم) ۱۸۴ تا ۱۸۶-۷۵۴۔

\_\_\_\_\_ ۷۵۵۔



— دین میں تفرقہ برپا کرنے کا مطلب

اور اس کی ممانعت (ج سوم)

۴۵۴-۴۵۵- (ج چہارم)

۴۹۲-

— ایک دین کے کئی مذہب کیسے بنے۔

(ج اول) ۶۰۴-

— صحیح اور درست دین کیا ہے۔ (ج

ششم) ۴۱۳-۴۱۵-

— اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

(ج اول) ۲۳۹-

— اسلام کے دینِ فطرت ہونے

کا مفہوم۔ (ج سوم) ۴۵۲-

۴۵۳-

— یہ اللہ کی اطاعت کے مسلک کا نام ہے۔

(ج اول) ۲۶۹-

— دینِ اسلام کے تین بنیادی عقائد۔

(ج ششم) ۵۳۳-

— دین کی پیروی کس طرح ہونی

چاہیے۔ (ج سوم) ۴۵۲-۴۵۴-

۴۶۱-

— دین کو قائم کرنے کا مطلب۔ (ج چہارم)

۴۸۴-۴۸۸-

— اللہ کے لئے دین کو خالص کرنے کا مفہوم

اور حکم۔ (ج اول) ۴۱۲- (ج دوم)

۲۱-۲۷۸- (ج چہارم) ۳۹۷-

۳۹۸-۴۲۴-

— دین فقہی جزئیات کا نام نہیں بلکہ اللہ

واحد کی بندگی کے اصول کا نام ہے۔

(ج اول) ۲۷۴-

— اس کی اولین بنیاد اللہ کے مالک

زمین و آسمان ہونے کا شعور ہے۔ (ج

اول) ۲۲۲-

— دین کے معاملے میں زبردستی نہ ہونے کا

مطلب۔ (ج اول) ۱۹۵-

— دین میں غلو کرنے کی ممانعت۔ (ج

اول) ۴۲۷-

— اللہ کے دین کو چھوڑ کر غیر اللہ کے بنائے

ہوئے دین و آئین کو ماننا بدترین شرک

ہے۔ (ج چہارم) ۴۷۶-

— قانونِ الہی کے مطابق اپنے معاملات کا

فیصلہ نہ کرانے والے مومن نہیں ہیں۔

(ج سوم) ۴۱۴-۴۱۵-

— اس سے کفار کی مایوسی کا مطلب۔

(ج اول) ۴۴۳-

— دین حق صرف مان لینے کے لئے

نہیں بلکہ زمین پر قائم اور نافذ ہونے



— دین کو کھیل تماشا بناتے والے۔

(ج اول) - ۵۵۰۔

— دین کو کھیل اور تفریح بنالینے

کا بُرا انجام۔ (ج دوم) - ۳۴۔

— دین میں اللہ کی سند کی

اہمیت۔ (ج اول) - ۵۵۹۔

— دین حق کو پورے "الدین" پر

غالب کرنے کا مطلب۔ (ج

دوم) - ۱۹۰۔

— جس کا قانون ملک میں رائج

ہو اسی کا دین ملک کا دین ہے۔

(ج دوم) - ۴۲۰ - ۴۲۱۔

— صرف عبادات ہی کا نام دین نہیں

ہے بلکہ قانون بھی دین ہے۔ (ج

سوم) - ۳۱۹ - ۳۴۳۔

— ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو

"دین" کو صرف پوجا پاٹ اور

منہ ہی مراسم میں محدود سمجھتے ہیں۔

(ج دوم) - ۴۲۲۔

— اللہ کا دین ہی ساری کائنات کے

نظام کا دین ہے۔ (ج دوم)

- ۵۴۶

کے لئے آیا ہے۔ (ج چہارم)

۴۷۶ - ۴۸۶ تا ۴۹۲ - (ج

پنجم) - ۴۲ - ۶۳ - ۴۷۷۔

— دین حق کو کسی دوسرے نظام زندگی سے

معلوب نہیں رہنا چاہیے۔ (ج

پنجم) - ۴۲ - ۶۳۔

— ایک ہی دین کے تحت شریعتوں

کا جزئی اختلاف (ج اول)

- ۴۷۷ - (ج سوم) - ۲۲۵۔

۲۲۶ - ۲۲۹ - ۲۵۔

(مزید تفصیل کے لئے دیکھو

"نبوت")

— دین میں موثر گناہوں کا نتیجہ کفر

ہوتا ہے۔ (ج اول) - ۵۰۹۔

— دین پر مخالفین کی طرف سے

اساطیر الاولین کی پھپھتی اور

اس کا جواب۔ (ج اول)

- ۵۳۱

— حق ہر زمانہ میں ایک ہی تھا۔

(ج اول) - ۵۳۱۔

— تکمیل دین کا اعلان۔ (ج اول)

- ۴۴۳



دی جاتی ہے۔ (ج پنجم) ۹۔  
۲۹۔۳۰۔

اللہ کے دین سے لوگوں کو روکنے  
کی مختلف صورتیں۔ (ج پنجم)  
۹۔

دین بمعنی محاسبہ، روز جزا اور  
جزائے اعمال۔ (ج پنجم) ۱۳۲۔  
۱۳۳۔ (ج ششم) ۱۵۴۔ ۹۱۔  
۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۸۱۔ ۳۸۸۔  
۲۸۱۔

دین بمعنی اطاعت، بندگی اور  
طریق زندگی۔ (ج ششم) ۴۱۳۔  
دین بمعنی نظام زندگی، اپنے تمام  
اعتقادی، نظری، اخلاقی اور عملی  
پہلووں سمیت۔ (ج ششم) ۵۱۶۔  
دین بمعنی قانون، ضابطہ، شریعت،  
طریقہ اور نظام فکر و عمل۔ (ج ششم)  
۵۰۳۔

دین بمعنی ملت و طریقہ۔ (ج ششم)  
۴۱۳۔

دینِ حق — (دیکھو اسلام)

ان لوگوں کے خیال کی غلطی  
جو کافرانہ قوانین کی پیروی کے  
لئے حضرت یوسفؑ کے اسوہ سے  
دلیل لاتے ہیں۔ (ج دوم)  
۴۲۲۔

حضرت محمدؐ کے لئے ہوئے  
دین کی حقیقت۔ (ج چہارم)  
۴۴۵۔ ۴۴۶۔

دین کو اللہ کے لئے خالص کر کے  
اس کی بندگی کرنے کا حکم۔  
(ج چہارم) ۳۶۴۔ (ج ششم)  
۴۱۳۔

کسی کو راضی کرنے کے لئے دین  
میں تغیر نہیں کیا جاسکتا۔ (ج  
چہارم) ۴۴۶۔ ۴۹۵۔

دین میں تفرقہ رونا ہونے کی  
وجہ۔ (ج چہارم) ۴۹۳۔ ۴۹۴۔  
دین میں بگاڑ رونا ہونے کی  
وجہ۔ (ج چہارم) ۴۷۰۔ ۴۹۲۔  
۴۹۵۔

اللہ کے دین سے روکنے والوں  
کو دنیا و آخرت میں کیا سزا



# ذ

## ذبیہ

— بمعنی یاد دہانی۔ (ج دوم) ۶۔

۹۹۔

— بمعنی نماز اور خطبہ۔ (ج پنجم) ۴۹۵۔

ذکر۔ (معنی یاد الہی) —

— اس کے معنی۔ (ج دوم) ۱۱۵۔ (ج دوم)

۲۱۰۔ ۳۱۲۔

— اللہ کو کثرت سے یاد کرنے کا حکم

(ج دوم) ۱۳۸۔ (ج پنجم) ۴۹۶۔

۴۹۷۔

— اللہ کو کثرت سے یاد کرنے کا مطلب

(ج چہارم) ۹۶۔ ۹۷۔

— اللہ کا ذکر اس طریقہ سے کرو جو اللہ

نے سکھایا ہے۔ (ج اول) ۱۸۳۔

(ج دوم) ۱۱۴۔ ۱۱۵۔

— اس کے اثرات انسانی قلوب پر۔

(ج دوم) ۴۵۹۔

— دنیا کے کاموں میں مشغول رہتے

ہوئے بھی اللہ کی یاد سے غافل

— اس امر کی دلیل کہ صرف وہی

جانور حلال ہے جسے ذبح کرتے

وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ (ج

سوم) ۲۱۹۔

## ذکر

— بمعنی کتاب الہی۔ (ج دوم) ۴۲۔

۴۵۔ ۴۹۸۔ ۵۴۳۔

— بمعنی قرآن۔ (ج دوم) ۴۳۵۔

۴۹۸۔ ۵۴۳۔ (ج ششم)

۶۸۔ ۲۵۵۔

— بمعنی وحی ربانی۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔

— بمعنی نصیحت۔ (ج پنجم) ۲۳۴۔

۲۳۹۔ (ج ششم) ۶۸۔ ۸۱۔

۱۳۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔

۲۰۳۔ ۲۴۷۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔

۲۷۰۔ ۳۱۳۔ ۳۲۲۔



نہ ہونا چاہیئے۔ (رج ششم) ۱۲۹۔  
 جج کے ساتھ ذکر الہی کی اہمیت۔

(رج اول) ۱۵۷۔

اللہ کا ذکر کرنے والوں کے دو گروہ:

(۱) محقق دنیا طلب (۲) دنیا اور

آخرت دونوں کو چاہنے والے۔

(رج اول) ۱۵۷۔

ذکر الہی سے غفلت اصل خار ہے۔

(رج پنجم) ۵۲۲۔

ذکر الہی سے روگردانی کرنے والوں

کو ان کے حال پر پھوڑ دینے کا

حکم۔ (رج پنجم) ۲۱۰۔

اللہ کے ذکر سے منہ موڑنے کا

مطلب۔ (رج ششم) ۱۱۹۔

اللہ کے ذکر سے منہ موڑنے والوں

کا انجام۔ (رج ششم) ۱۱۸-۱۱۹۔

۳۱۳۔

نصیحت (ذکر) قبول کرنے والا

کون ہے اور نہ کرنے والا کون۔

(رج ششم) ۳۱۳-۳۱۵۔

ذوالقرنین

وہ کون تھا۔ (رج سوم) ۷-۸۔

۴۲ تا ۴۷۔

اس کا قصہ بیان کرنے کا مقصد۔

(رج سوم) ۴۷-۴۸۔

ذوالکفل علیہ السلام

کچھ ان کے بارے میں۔ (رج

سوم) ۱۸۱-۱۸۲۔ (ج پہلام)

۳۴۳۔

رب

معنی اور تشریح (ج پہلام) ۳۵۹۔

وہی انسان کا رب ہے (ج دوم)

۳۶-۳۶۱-۳۶۲-۳۸۱-۳۸۲۔

۳۲۶-۳۲۷-۳۵۹۔

صرف اللہ ہی تمام کائنات اور اس کی



سے اپنی حاجات طلب کرتی ہیں۔

(رج پنجم) ۲۶۱۔

— وہ ہر لحظہ نئی شان میں ہوتا ہے۔

(رج پنجم) ۲۶۱۔

— رب کے حضور حاضری کا خوف رکھنے

والوں کے لیے انعامات کا ذکر۔

(رج پنجم) ۲۶۶۔

— رب العالمین (رج ششم) ۴۹-۲۸۰۔

رب عظیم (رج ششم) ۸۱۔

— رب اکرم (رج ششم) ۳۹۶۔

— رب کریم (رج ششم) ۲۴۳۔

— رب اعلیٰ (رج ششم) ۳۱۰-۳۶۴۔

— رب الغلق (رج ششم) ۵۶۳۔

۵۶۷-۵۶۷۔

— رب الناس (رج ششم) ۵۷۱۔

— مشرقوں اور مغربوں کا رب (رج ششم)

۹۳-۹۴-۱۲۹۔

— اللہ رب حلیل اور صاحب اکرام ہے۔

(رج پنجم) ۲۶۰-۲۴۲-۲۹۰-۲۹۶۔

— رب سے کفر کرنے کا مطلب (رج ششم)

۴۳-۴۴۔

— قرآن میں بعض جگہ اللہ تعالیٰ کے

اسم ذات کے بجائے اسم صفت

ہر چیز کا رب ہے۔ (رج دوم) ۳۷۔

۴۲-۴۵-۶۳-۶۹-۲۸۵-۴۵۱-۶۴۷۔

(رج سوم) ۱۳-۲۶-۱۶۵-۱۸۴۔

۱۸۵۔ (رج پنجم) ۲۵۶ (رج ششم)

۲۳۱۔

— لفظ رب کے مفہوم کی وسعت اور

اللہ کے لیے ربوبیت کے مخصوص

ہونے کا مطلب۔ (رج سوم) ۹۶۔

۹۷۔

— رب ہی اہل حق و صداقت کو

جانتا ہے۔ (رج پنجم) ۲۱۱۔

— اللہ کے سوا کسی اور کے رب نہ

ہونے کی دلیل (رج سوم) ۹۷۔

— کسی کو قانون سازمان کر اس

کے امور نہی کی بے چون و چرا تعمیل

کرنادر اصل اس کو رب بنانا ہے۔

(رج دوم) ۱۹۰-۱۹۸۔

— کسی کو بادشاہ اور ملک کا مختار

مطلق تسلیم کرنا اسے رب ماننا ہے۔

(رج دوم) ۴۰۲-۴۰۴-۴۰۷۔

— ہر چیز فنا ہو جائے گی مگر رب کی

ذات باقی رہے گی۔ (رج پنجم) ۲۶۰۔

— زمین و آسمان کی تمام مخلوقات اسی



رب، استعمال کرنے کی حکمت۔

(ج ششم) ۵۶۷۔

ربو! - (دیکھو "سود")

رحم

ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو

شادی شدہ زانی کی سترارجم کو

خلاف قرآن قرار دیتے ہیں (ج

سوم) ۳۲۷۔

عہد رسالت اور خلافت راشدہ

میں سترائے رحم کی نظیریں (ج سوم)

۳۳۵ تا ۳۳۷ - ۳۳۹ - ۳۴۲۔

نورۃ کے قانون میں رحم کی ستر -

(ج سوم) ۳۲۲۔

رحم

اسلامی معاشرے میں رحم کی اہمیت

پراخضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

ارشادات (ج ششم) ۳۴۲ - ۳۴۶

ایک دوسرے کو خلق خدا پر رحم کی

تلقین کرنا اہل ایمان کی صفت ہے

(ج ششم) ۳۴۳ تا ۳۴۶۔

فرد کی حیثیت سے مومن اللہ کی شان

رحمی کا مظہر اور جماعت کی حیثیت

سے مومنین کا گروہ دنیا میں

رحمتہ للعالمین کا ناکندہ ہے۔

(ج ششم) ۳۴۴۔

رحمت

نظام عالم اللہ کی رحمت پر قائم ہے

(ج دوم) ۸۴۔

علم حق اللہ کی رحمت ہے (ج دوم)

۳۳۴ - ۳۵۱۔

نبوت اللہ کی رحمت ہے (ج دوم) ۶۴۱۔

اختلاف سے بچ جانا اللہ کی

رحمت ہے (ج دوم) ۳۷۳۔

گناہ سے بچ جانا اللہ کی رحمت ہے۔

(ج دوم) ۴۱۰۔

روز قیامت مومنین پر اللہ کی

رحمت - (ج پنجم) ۳۱۱۔

اللہ کی رحمت کیسے لوگوں کے لیے

ہے - (ج دوم) ۳۸ - ۴۲ - ۸۴۔

۱۸۴ - ۲۱۴ - ۲۲۷ - ۵۵۵ - ۲۶۵۔

اللہ کی رحمت کا دوسرا حصہ کن لوگوں

کو ملے گا - (ج پنجم) ۳۳۳۔

رحمت بمعنی بارش - (ج دوم) ۳۹۔

اس کی رحمت حاصل کرنے کا ذریعہ

(ج دوم) ۱۱۴۔

اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا



صرف کافروں اور گمراہوں کا کام

ہے (رج دوم) ۲۲۷-۵۱۰۔

رزق

اس کا وسیع مفہوم۔ (رج دوم) ۲۹۲

۲۹۳-۳۶۱۔ (رج پنجم) ۱۲۳۔

رزق رسانی اللہ کے اختیار میں ہے۔

(رج اول) ۲۲۳-۲۲۸۔ (رج پنجم)

۱۵۵-۱۵۶۔

رزق رسانی اللہ کے ذمہ ہے۔

(رج اول) ۵۹۸ (رج دوم) ۳۲۳۔

رزق کی تقسیم کا خدائی انتظام (رج دوم)

۶۱۲ (رج سوم) ۷۱۷ (رج چہارم)

۲۹۷-۲۹۸-۵۰۴-۵۳۶-۵۳۷

(رج پنجم) ۱۱۳۔

رزق کی تقسیم کا انتظام کن مصلحتوں

کے تحت ہو رہا ہے۔ (رج چہارم)

۲۰۶ تا ۲۰۸-۳۷۹-۵۳۶-۵۳۸۔

رزق دنیا مومن و کافر سب کو دیا

جاتا ہے۔ (رج اول) ۱۱۱۔

رزق دنیا کی فراوانی حق امامت کی

بنیاد نہیں۔ (رج اول) ۱۱۲۔

اللہ کے رزق سے مراد رزق حلال

ہے۔ (رج سوم) ۱۳۹۔ (رج چہارم)

۲۴۵-۲۶۰۔

اسلام میں رزق حلال کی اہمیت و

فضیلت۔ (رج سوم) ۲۸۲۔ (رج ششم)

۱۳۴۔

دنیا کا رزق تقویٰ کے لحاظ سے

نہیں دیا جاتا۔ (رج اول) ۱۶۲۔

وہ اللہ کا فضل ہے (رج سوم)

۷۶۲-۷۴۸-۷۴۷۔

دنیا کے رزق کی کثرت و قلت پر

آخرت کی کامیابی و ناکامی کا مدار

نہیں۔ (رج اول) ۱۶۲۔ (رج دوم)

۳۵۷-۳۵۸۔

صرف حلال و طیب رزق استعمال

کرنے کا حکم۔ (رج اول) ۵۰۰۔

رزق حلال کی تلاش میں سفر کرنے

کی فضیلت۔ (رج ششم) ۱۳۳۔

طیبات رزق سے کیا چیز مراد ہے۔

(رج چہارم) ۲۲۳-۲۲۴۔

اللہ جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ

کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ

کر دیتا ہے۔ (رج سوم) ۶۶۴-۱۸۰

۷۱۹-۷۵۷۔ (رج چہارم) ۲۸۵۔

اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب



اس کے معنی کی تحقیق۔ (رج سوم)۔

۷۱۔

”رسول کریم“ بمعنی رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت جبریل  
علیہ السلام۔ (رج ششم) ۷۸۔

۲۶۸۔

(دیکھو ”انبیاء“ ”نبوت“ ”فرشتہ“)  
رشتہ

اس کی ممالغت۔ (رج اول) ۱۲۸۔

رضاعت

طلاق یا خلع کی صورت میں بچوں  
کی رضاعت کا معاملہ (رج اول)

۱۷۸۔

بالمعاوضہ رضاعت (رج اول)

۱۷۹۔

یتیم بچے کی رضاعت کی ذمہ داری

اس آیت کے اولیاء پر ہے۔ (رج اول)

۱۷۹۔

حرمت برائے رضاعت۔

(رج اول) ۳۳۷-۳۳۸۔

رمضان

اس چہینے کے روزے رکھنے کا

حکم۔ (رج اول) ۱۲۲-۱۲۳۔

دیتا ہے۔ (رج سوم) ۴۱۰۔

تمام انسانوں کا رزق آسمانوں میں

ہے۔ (رج پنجم) ۱۲۳۔

اللہ اپنے رزق کو روک لے تو  
کوئی رزق نہیں دے سکتا۔ (رج ششم)

۵۱-۵۰۔

اللہ انسانوں اور جانوروں کے

رزق کے لیے دانے اور چارہ

اگاتا ہے۔ (رج پنجم) ۲۵۲-۲۵۳۔

اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں

سے خرچ کرنے کا مطلب (رج چہارم)

۴۵-۵۰۸-۵۱۰-۵۱۱۔

اللہ کی شانِ رزاقی (رج چہارم)

۴۴۲-۴۴۳۔

زرعی اور حیوانی رزق (املاک)

کے متعلق تین اہم ہدایات (رج اول)

۵۹۰۔

جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ

اس کے لیے رزق کا ایسا انتظام

کرتا ہے جس کا کسی کو گمان بھی نہیں

ہوتا۔ (رج پنجم) ۵۶۷۔

رسالت

رسول، رسول

(دیکھو ”نبوت“)



— اس چہیتی میں نزول قرآن کی ابتدا

ہوئی۔ (رج اول) ۱۴۲۔

روح — (روح انسانی کے لیے دیکھو انسان)

— بمعنی وحی۔ (رج دوم) ۵۲۴-۵۲۵

۶۳۹-۶۴۰۔ (رج چہارم) ۳۹۸۔

۵۱۶۔

— انسان میں روح پھونکے جانے کا

مطلب۔ (رج چہارم) ۴۱۔

— حضرت مریم کے رحم میں اللہ نے

براہ راست اپنی طرف سے روح

پھونک دی۔ (رج ششم) ۳۴۲-۳۵۔

(مزید دیکھو مریم علیہ السلام)

— روح بمعنی حضرت جبریل علیہ السلام۔

(رج ششم) ۸۶-۲۳۱-۲۳۲۔

۴۰۶۔ (مزید دیکھو جبریل علیہ السلام)

روح القدس

— اس کا مطلب۔ (رج دوم) ۵۷۲۔

(رج پنجم) ۴۶۲۔

— اس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کی مادر کی گئی۔ (رج اول) ۱۹۲۔

— ”روحِ مینہ“ کا مطلب (رج اول) ۴۲۸

— اس کے بارے میں عیسائیوں کا

غلط تصور۔ (رج اول) ۴۲۸۔

روزہ

— اس کا اصل مقصد۔ (رج اول)

۱۴۱۔

— اس کے احکام میں تدریج (رج اول)

۱۴۱۔

— نزول قرآن کی نعمت پر اظہار

تشکر کا ذریعہ۔ (رج اول) ۱۴۳۔

— روزہ داری اہل ایمان کی صفت

ہے (رج ششم) ۲۹۔

— سحری و افطار کے اوقات کی حد بندی

(رج اول) ۱۴۵۔

— سحری و افطار میں یہاں شدت احتیاط

(رج اول) ۱۴۶۔

— حالت سفر کے لیے روزے کے

احکام (رج اول) ۱۴۲۔

— رات کے وقت بیویوں کے

ساتھ شب باشی کی اجازت

(رج اول) ۱۴۴۔

— حالت اغتکاف میں بیویوں سے

شب باشی کی ممانعت (رج اول)

۱۴۶-۱۴۷۔

— منطقہ شمالی و جنوبی میں اس کا نظام

اوقات (رج اول) ۱۴۶۔



— ”سیاحت“ کا لفظ روزے کے

یہ کس معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

(رج ششم، ۲۹۔)

— روزہ بطور فدیہ (بیلہ رج)

(رج اول، ۱۵۴۔)

— ”ظہار“ کا کفارہ روزے مقرر کئے گئے

(رج پنجم، ۳۴۴۔)

— روزہ بطور کفارہ اور ان کا حکم

(رج اول، ۳۸۳۔ ۵۰۱۔ ۵۰۵۔)

(رج پنجم، ۳۴۴۔)

— رہبانیت

— مذہبی لوگوں کا ایک غلط رجحان۔

(رج اول، ۴۹۸۔)

— رہبانیت اللہ نے فرض نہیں کی

اور یہ ایک بدعت ہے۔ (رج پنجم،

۳۲۴۔)

— رہبانیت ایک انتہا پسندی ہے

(رج پنجم، ۳۲۶۔)

— رہبانیت کی ایجاد کے اسباب۔

(رج پنجم، ۳۲۴۔ ۳۲۸۔)

— عیسائیوں میں رہبانیت کی تاریخ

اور اس کا ارتقاء (رج پنجم، ۳۲۵ تا

۳۳۳۔)

— رہبانیت یونانی افکار کا نتیجہ اور

اس کے بڑے بڑے ائمہ۔ (رج پنجم،

۳۲۶۔)

— رہبانیت کا آغاز مصر سے ہوا۔

(رج پنجم، ۳۲۷۔)

— اسلام میں رہبانیت نہیں ہے۔

(رج دوم، ۱۲۔ (رج سوم، ۲۸۲۔)

۶۵۵۔ ۶۶۱۔ (رج پنجم، ۳۲۳۔ ۳۲۵۔)

— امت مسلمہ کی رہبانیت جہاد فی سبیل اللہ

ہے۔ (رج پنجم، ۳۲۳۔ ۳۲۵۔)

— کوئی رہبانی مذہب خدا کی طرف

سے نہیں ہو سکتا۔ (رج دوم، ۲۳۱۔)

— رہبانیت کی خصوصیات (رج پنجم،

۳۲۷ تا ۳۳۳۔)

— گندگی رہبانیت کا ایک حصہ بھی

جاتی تھی۔ (رج پنجم، ۳۲۸۔)

— رہبانیت نے ازدواجی زندگی کی

بالکل نفی کر دی۔ (رج پنجم، ۳۲۸۔)

۳۲۹۔)

— رہبانیت میں تمام رشتہ داریاں

منقطع ہو جاتی ہیں۔ (رج پنجم، ۳۳۰ تا

۳۳۲۔)

— رہبانیت میں رشتہ داروں سے



- محبت گناہ اور ان پر منطالم بہت  
 بڑی نیکی سمجھی جاتی ہے (رج پنجم) ۳۳۱۔
- ترک دنیا کے پردے میں کس طرح  
 دنیا سمیٹی گئی (رج پنجم) ۳۳۲۔
- رہبانیت فطرت سے لڑائی ہے  
 اس لیے اس نے بری طرح شکست  
 کھائی (رج پنجم) ۳۳۲۔
- رہن —  
 — رہن بالغقبض کا معاملہ (رج اول) ۲۲۱۔
- شے مر ہونے سے مالی فائدہ اٹھانا  
 سود ہے (رج اول) ۲۲۲۔
- ریا —  
 — خدا و آخرت پر ایمان نہ ہونے کی  
 علامت (رج اول) ۲۰۴۔ ۳۵۳۔

- زبور —  
 — کچھ اس کے بارے میں (رج دوم) ۶۲۴۔ (رج سوم) ۱۸۹۔ ۱۹۱۔
- زقوم —  
 — اس میں تحریف (رج اول) ۲۲۴۔
- کچھ اس کے بارے میں (رج چہارم) ۵۴۱۔
- جہنم کا درخت (رج چہارم) ۲۸۹۔
- زکوٰۃ —  
 — کچھ اس کے بارے میں (رج اول) ۹۰۔ ۱۰۳۔ (رج دوم) ۱۸۳۔
- ۲۱۳۔ ۲۵۶۔  
 — اس کے معنی کی تحقیق (رج سوم) ۲۶۳۔
- فی سبیل اللہ کی تشریح (رج دوم) ۲۰۸۔
- وہ ہمیشہ دین الہی کے ارکان میں  
 شامل رہی ہے (رج دوم) ۸۴۔
- وہ اللہ ہی کو پہنچتی ہے (رج دوم) ۲۲۹۔
- یہ تمام انبیاء کے دین میں فرض تھی  
 (رج سوم) ۶۶۔ ۷۲۔ ۱۷۰۔



شکر نعمت کا فطری تقاضا یہ ہے

کہ آدمی راہِ خدا میں مال صرف کرے۔

(رج دوم) ۲۸۷۔

اللہ کی رحمت و ہدایت کے مستحق

صرف وہی لوگ ہیں جو زکوٰۃ دیں۔

(رج دوم) ۸۴ (رج سوم) ۲۰۹۔

زکوٰۃ بمعنی پاکیزگی (رج سوم) ۶۱۔

زکوٰۃ بمعنی تزکیہ (رج سوم) ۲۶۲۔

۲۶۳۔

یہ تزکیہ نفس کا ایک ذریعہ ہے۔

(رج دوم) ۲۲۹۔

زکوٰۃ — مال ادا کرنے کا حکم۔

(رج سوم) ۲۵۵ (رج چہارم)

۹۲ (رج پنجم) ۳۶۳ (رج ششم)

۱۳۴-۲۱۳۔

وہ ایک ذریعہ ہے توبہ کو موثر

بنانے کا (رج دوم) ۲۳۱۔

اس سے مال گھٹتا نہیں بڑھتا

ہے (رج سوم) ۷۵۹-۷۶۰۔

دن میں اس کی اہمیت (رج چہارم)

۷۶۰۔

زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد بھی مال

میں سے صدقہ کیا جائے (رج پنجم)

۱۳۹۔

اللہ صدقہ دینے والوں کو جزا

دیتا ہے (رج دوم) ۳۲۷۔

اس کی اہمیت اسلام کے دستور

قانون میں (رج دوم) ۱۷۹۔

اس کی اہمیت اسلام کے حق کی قانون

میں (رج دوم) ۱۷۷۔

اس کا انتظام اسلامی ریاست کے

بنیادی مقاصد میں سے ہے (رج سوم)

۲۳۴-۲۲۰۔

زکوٰۃ کی تحصیل اسلامی حکومت کے

ذمہ ہے (رج دوم) ۲۲۹۔

اس کا ادا کرنا ایمان لانے والوں

کی لازمی صفت ہے (رج سوم)

۵۵۴۔

زکوٰۃ کی فرضیت کا حکم مدینہ میں

نازل ہوا (رج ششم) ۱۲۴۔

اس کے ادا نہ کرنے کا نتیجہ (رج چہارم)

۲۴۱۔

مانعین زکوٰۃ کے خلاف جنگ کرنے

کے لیے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی

دلیل (رج دوم) ۱۷۷۔

وہ انقلاب عظیم جو زکوٰۃ کی تنظیم نے



اس سے حضرت یوسفؑ کی شادی

کی غلط روایت (ج دوم) ۳۹۱۔

۳۲۳۔

زمین

اس کی تخلیق و تدبیر میں اللہ کی قدرت

کے کرشمے اور توحید و آخرت کے

دلائل (ج چہارم) ۱۱-۱۲-۱۹۔

۲۲-۲۳-۳۴-۵۰-۱۴۳۔

۱۴۶ تا ۱۸۷-۲۰۰-۲۱۹-۲۲۳۔

۲۳۹-۲۴۰-۲۵۶ تا ۲۵۹۔

۲۴۳-۳۳۱-۳۵۹-۳۶۶۔

۳۸۱-۴۱۷-۴۲۳-۴۴۲ تا

۴۴۵-۴۶۱-۴۸۵-۵۰۴۔

۵۱۵-۵۲۵ تا ۵۲۷-۵۵۱۔

۵۵۲-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۹ تا

۵۸۱-۵۸۳-۵۸۷-۵۸۸۔

۶۰۰- (ج ششم) ۴۹ تا ۵۱-۵۳۔

۵۴-۹۳-۹۴-۱۰۲-۲۰۶۔

۲۰۹ تا ۲۱۱-۲۱۳-۲۱۴-۲۲۵۔

۲۲۷ تا ۲۲۹-۲۴۲-۲۴۵۔

۲۵۸-۵۷۹۔

زمین و آسمان میں سے کس کی تخلیق

پہلے کی گئی (ج ششم) ۲۴۲-۲۴۵۔

عرب کی زندگی میں برپا کیا (ج دوم) ۲۰۴۔

مستحقین زکوٰۃ (ج دوم) ۲۰۵ تا

۲۰۸۔

فقیر اور مسکین کی تشریح (ج دوم)

۲۰۵۔

کیا مولفۃ القلوب کا حصہ ساقط

ہو چکا ہے؟ (ج دوم) ۲۰۶-۲۰۷۔

غلاموں کی آزادی کے لیے مال

زکوٰۃ کا استعمال (ج دوم) ۲۰۷۔

قرض داروں کی مدد کے لیے اس

کا استعمال (ج دوم) ۲۰۷۔

مسافر توازی کے لیے زکوٰۃ کا

استعمال (ج دوم) ۲۰۸۔

بنی ہاشم پر زکوٰۃ لینا حرام ہے۔

(ج دوم) ۲۰۵۔

کیا بنی ہاشم خود آپس میں ایک

دوسرے کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟

(ج دوم) ۲۰۶۔

تذکرہ پیر علیہ السلام

کچھ ان کے بارے میں (ج سوم)

۵۷-۱۸۳۔

ان کا مطلوبانہ قتل (ج اول) ۸۱۔

زینجا



— اس میں پہاڑ کے جانے کی حکمت۔

(ج چہارم) ۱۱۔

— اس میں بلند و بالا پہاڑ جائے گئے  
اور میٹھا پانی جاری کیا گیا۔ (ج ششم)

۲۱۳-۲۱۴۔

— زمین کو اللہ ہی نے انسان کے

تابع کیلئے اور اس کا رزق بھی

اللہ کی حکمت و قدرت سے پیدا

ہوا ہے۔ (ج ششم) ۴۸۔

— زمین میں انسان کی بقا اور سلامتی

کے موافق حالات سراسر اللہ کے

فضل کی وجہ سے ہیں (ج ششم)

۴۹-۵۱-۵۳۔

— بارش سے زمین کو بھٹا اگیا اور

اس کے اندر سے طرح طرح کی خوراک

اگائی گئیں۔ (ج ششم) ۲۵۸۔

۲۵۹-۳۰۵۔

— اس پر بارش کے انتظام اور نباتات

کی روئیدگی میں اللہ کی قدرت و

حکمت کے دلائل (ج ششم) ۲۰۹ تا

۲۱۱-۲۲۴ تا ۲۲۹-۲۴۴-۲۴۵۔

— اس پر پیش آنے والے روزمرہ کے

معمولات جن میں توحید کی بے شمار

نشانیوں میں مگر ان کو نظر انداز

کر دیا جاتا ہے۔ (ج ششم) ۴۸ تا ۵۱

— اس کا پانی اگر اس کے اندر اتر

جائے تو کس دیوی یا دیوتا کی بہمت

ہے کہ اسے واپس لاسکے۔ (ج ششم)

۴۰-۵۲۔

— اسے قرش کی طرح بچھایا گیا تاکہ انسان

اس کے کھلے راستوں پر چل سکے (ج ششم)

۱۰۲-۲۲۵-۲۴۵۔

— ہواؤں کا نظام اس حقیقت پر گواہ

ہے کہ اس کائنات میں ایک بالاتر

ہستی اور قیامت برحق ہے (ج ششم)

۲۰۶-۲۰۹ تا ۲۱۱-۵۴۹۔

— انسان کو زمین پر اللہ ہی نے پھیلایا ہے

اور انسان اسی کی طرف سمیٹا جائے گا۔

(ج ششم) ۵۱-۵۲۔

— انسان کو زمین سے عجیب طرح اگایا

گیا۔ اسی زمین میں اسے واپس کیا

جاتا ہے اور پھر اسی سے یکایک

اس کو نکال کھڑا کیا جائے گا (ج ششم)

۱۰۲-۱۰۳۔

— زمین کو ایسا بنایا گیا کہ وہ زندوں

اور مردوں کو سمیٹ کر رکھنے والی



نگہبان اللہ کی ذات ہی ہے۔

(رج ششم) ۵۰-۳۰۳۔

زمین کے مختلف مشرق اور مغرب

ہونے کا مطلب (رج ششم) ۹۳۔

۹۴۔

اللہ ہی رات اور دن کے اوقات

کا حساب رکھتا ہے (رج ششم) ۱۳۲۔

رات کو پردہ پوش اور دن کو موٹا

کا وقت بنایا گیا ہے (رج ششم)

۲۲۶-۲۲۵۔

رات اور دن کا آسمان کی طرف

منسوب ہونا (رج ششم) ۲۲۳۔

رات کے شر سے پناہ مانگنے کا مفہوم

(رج ششم) ۵۶۳-۵۶۸-۵۶۹۔

زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کیا جاسکتا

اور نہ بھاگ کر اسے ہرایا جاسکتا ہے

(رج ششم) ۱۱۷۔

زنا

اس کی تعریف، اس کے جرم ہونے

اور اس کی سزا کے مسئلے میں اسلامی

قانون اور غیر اسلامی قانون کا

اختلاف (رج ششم) ۳۲۱-۳۲۳۔

اس کی ابتدائی سزا (رج اول)

ہے (رج ششم) ۲۱۳-۲۱۴۔

زمین کے بچانے اور پہاڑوں کے

اس پر جانے جانے میں آخرت

کی صداقت کے دلائل ہیں (رج ششم)

۳۲۱-۳۲۲۔

قیامت کے روز زمین اور اس پر

پانی جانے والی چیزوں کی کیا حالت

ہوگی (رج ششم) ۷۴-۸۸-۸۹۔

۱۳۰-۱۳۱-۲۱۱-۲۲۸-۲۶۳۔

۳۳۲-۳۳۰-۲۲۱-۲۳۵۔

۳۳۶۔

قیامت میں سمندر بھاڑے جائیں

گے اور بھڑکا دیے جائیں گے۔

(رج ششم) ۲۶۴-۲۷۳۔

قیامت میں اللہ کے حکم کی پیروی

کرتے ہوئے زمین ہر انسان کے

قول و فعل کی گواہی دے گی (رج ششم)

۲۸۸-۲۸۹-۲۲۰ تا ۲۲۳۔

قیامت میں زمین پھیلا دی جائیگی

اور اس کے اندر جو کچھ بھی ہے اسے

پھینک کر فانی ہو جائے گی (رج ششم)

۲۸۸-۲۲۰۔

اس پر بسنے والی ہر ایک مخلوق کی



زنا کے لیے چار گواہوں کی شہادت۔

(رج اول) ۳۳۱۔

اس کی سزا۔ (رج سوم) ۳۱۹۔

اس کی سخت سزا کس مصلحت سے

رکھی گئی ہے۔ (رج سوم) ۳۲۵۔

شادی شدہ زانی اور غیر شادی شدہ

زانی کا فرق۔ (رج سوم) ۳۲۳۔ ۳۲۵۔

شادی شدہ زانی کی سزا از روئے

سنت ثابتہ (رج سوم) ۳۲۶۔ ۳۲۷۔

توراة کے قانون میں رجم کی سزا

(رج سوم) ۳۲۲۔

ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو رجم

کو قرآن کے خلاف قرار دیتے ہیں۔

(رج سوم) ۳۲۷۔

اس کے اخلاقی و اجتماعی نقصانات۔

(رج سوم) ۳۱۹۔ ۳۲۰۔

اسلامی شریعت کھوج لگا لگا کر مجرموں

کو نہیں پکڑنا چاہتی (رج سوم) ۳۲۸۔

۳۲۹۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۵۸۔

کیا ذمی زانی کو رجم کی سزا دی جاتی ہے۔

(رج سوم) ۳۲۹۔ ۳۳۰۔

کس فعل پر جرم زنا کا اطلاق ہوگا

اور کس پر نہیں ہوگا۔ (رج سوم) ۳۲۸۔

۳۳۱۔ ۳۳۲۔

اس کے گناہ اور بدی ہونے پر

ہر زمانے میں عام اتفاق رہا ہے (رج سوم)

۳۱۹۔ ۳۲۰۔

اس کی حرمت۔ (رج سوم) ۳۶۲۔

(رج پنجم) ۳۴۵۔

اس کے جرم ہونے کے متعلق اسلامی

قانون کا نقطہ نظر (رج سوم) ۳۲۳۔

۳۲۴۔

زنا کے مختلف مدارج معصیت

(رج اول) ۳۴۷۔

قحبہ گری کا سبب (رج سوم)

۴۰۳۔ ۴۰۴۔

اس کی مانعت اور معاشرے کو

اس کے اسباب و محرکات سے پاک

رکھنے کا حکم۔ (رج دوم) ۶۱۳۔

منکوحہ لونڈی کے لیے زنا کی سزا۔

(رج اول) ۳۴۲۔

اس کے انسداد کے لیے اسلام

کی اصلاحی تدابیر۔ (رج سوم) ۳۲۴۔

۳۲۵۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔

اس کے متعلق اسلامی قانون کا تاریخی

ارتقاء (رج سوم) ۳۲۵۔ ۳۲۶۔



فعل مباشرت سے کم تر اختلاط کی صورت میں شریعت کا حکم (رج سوم) ۳۲۸۔ ۳۲۹۔

کس حالت میں ایک شخص کو زنا کا مجرم قرار دیا جائے گا (رج سوم) ۳۲۹۔ ۳۳۱۔

زنا بالجبر کی صورت میں جس پر جبر کیا گیا ہو وہ سزا کا مستحق نہیں ہے۔ (رج سوم) ۳۳۱۔ ۳۳۳۔ ۴۰۴۔

زانی اور زانیہ پر صرف اسلامی حکومت کے تحت ہی حد جاری کی جاسکتی ہے۔ (رج سوم) ۳۳۱۔ ۳۳۲۔

حد زنا غیر مسلموں پر جاری ہوگی یا نہیں (رج سوم) ۳۳۲۔ ۳۳۳۔

زانی کے لیے اقرار جرم شرعاً لازم نہیں ہے۔ (رج سوم) ۳۳۳۔ ۳۳۴۔

جرم زنا کی تخر حکام تک پہنچانا شرعاً لازم نہیں ہے۔ (رج سوم) ۳۳۲۔ ۳۳۶۔

حکومت تک اطلاع پہنچ جانے کے بعد مجرم کو معاف نہیں کیا جاسکتا۔ (رج سوم) ۳۳۲۔ ۳۳۶۔

یہ جرم قابل راضی نامہ نہیں ہے۔ (رج سوم) ۳۳۲۔

عصمت کا معاوضہ مالی تاوان کی صورت میں ادا نہیں کیا جاسکتا۔ (رج سوم) ۳۳۲۔

جرم زنا کی کوئی سزا ثبوت جرم کے بغیر نہیں دی جاسکتی۔ (رج سوم) ۳۳۳۔ ۳۳۴۔

ثبوت جرم کے بغیر محض شبہ کی بنا پر کسی کو سزا نہیں دی جاسکتی۔ خواہ شبہات کتنے ہی قوی ہوں۔ (رج سوم) ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۵۶۔

ثبوت جرم کی شرائط (رج سوم) ۳۳۳۔ ۳۳۴۔

کیا محض حمل کا پایا جانا عورت کو مجرم ثابت کرنے کے لیے کافی شہاد یا قرینہ ہے (رج سوم) ۳۳۳۔ ۳۳۴۔

اگر گواہوں کی شہادت سے جرم ثابت نہ ہو تو کیا گواہوں پر قذف کا نقد قائم کیا جاسکتا ہے (رج سوم) ۳۳۲۔ ۳۳۴۔

ملزم کا اقرار کس صورت میں قبول کیا جائے گا۔ (رج سوم) ۳۳۵۔ ۳۳۶۔

اگر ملزم اپنے اقرار سے پھر جائے۔ (رج سوم) ۳۳۵۔ ۳۳۶۔



حاملہ عورت پر حد جاری کرنے کا نکل

(رج سوم) ۳۳۶۔

وہ سزا جو ثبوت جرم کے بعد زانی

اور زانیہ کو دی جائے گی (رج سوم)

۳۳۷ تا ۳۴۶۔

سزا علی الاعلان دی جانی چاہئے۔

(رج سوم) ۳۴۴۔ ۳۴۵۔

ضرب تازیانہ لگانے کا طریقہ اور

اس کی شرائط (رج سوم) ۳۴۰۔ ۳۴۱ تا

۳۴۲۔

محرم کو سزا دینے کے بعد اس کے

ساتھ عزت کا برتاؤ کرنا چاہیے۔

(رج سوم) ۳۴۲۔ ۳۴۳۔

زانی اور زانیہ کا باہم نکاح (رج سوم)

۳۴۶۔

اگر مرد اپنی بیوی کو غیر شخص سے

ملوث دیکھ لے تو کیا اسے قتل

کر سکتا ہے۔ (رج سوم) ۳۵۶۔

جانور سے جماعت کی سزا۔

(رج سوم) ۳۴۳۔

زنا کے مقدمات میں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور

خلفائے راشدین کے فیصلوں کی

نظیریں۔ (رج سوم) ۳۲۸۔ ۳۲۹۔

۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳ تا ۳۴۱۔

۳۴۶۔ ۳۵۳۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن امور

پر مسلمان عورتوں سے بیعت لیتے

تھے ان میں یہ بھی تھا کہ وہ زنا

نہ کریں۔ (رج پنجم) ۴۴۵۔

زندگی

اس کا آغاز پانی سے ہوا۔ (رج سوم)

۱۵۶۔

زندگی بعد موت

اس کی وضاحت (رج دوم) ۱۸۔

۵۳۳۔ ۵۳۴۔

یہ ایک وعدہ ہے جسے اللہ پورا

کر کے رہے گا۔ (رج دوم) ۵۴۱۔

(رج پنجم) ۱۲۷۔ ۲۸۳ تا ۲۸۵۔ ۵۳۴۔

اس کے منکر کافر ہیں (رج دوم)

۳۲۵۔ (رج چہارم) ۲۸۸۔

وہ شخص روحانی نہیں بلکہ دینی ہی

جسمانی زندگی ہوگی جیسی ہماری موجود

زندگی ہے۔ (رج دوم) ۳۲۹۔

۶۲۲۔ ۶۲۶۔

مرنے کے بعد روح زندہ رہتی ہے۔



— (رج چہارم) ۲۵۴ تا ۲۵۶  
قیامت کے روز صور کی آواز پر  
سب اٹھ کھڑے ہوں گے۔

(رج چہارم) ۳۸۳۔

— قیامت کے روز مردوں کے  
جی اٹھنے کی کیفیت۔ (رج دوم)۔

۵۳۷۔ ۶۲۲۔ (رج سوم) ۱۳۴۔

۱۳۵۔ ۴۲۹۔ (رج چہارم)۔

۲۶۶ تا ۲۶۶

— قیامت کے روز انسان اسی طرح  
زندہ ہو کر زمین سے نکل کھڑے ہوں گے  
جیسے بارش سے روئیدگی نکلتی ہے

(رج چہارم) ۲۲۳۔

— قیامت کے روز انسان اپنے موجود  
جسم ہی کے ساتھ دوبارہ اٹھایا  
جائے گا (رج چہارم) ۴۲ تا ۱۷۷۔  
(رج پنجم) ۳۵۶۔

— اس کی عقلی اور اخلاقی ضرورت۔

(رج دوم) ۵۴۱۔

— زندگی بعد موت کے عقلی و نقلی  
دلائل۔ (رج پنجم) ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۲۷۔

۱۶۶۔

— اس کے امکان اور وقوع کے

دلائل (رج دوم) ۳۹۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔

۵۰۴۔ ۵۴۲۔ ۵۵۰۔ ۵۵۳۔

۶۲۲۔ ۶۲۶۔ (رج سوم) ۲۰۱۔

۲۰۳۔ ۲۰۶ تا ۲۰۶۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔

۶۸۸۔ ۶۸۹۔ (رج چہارم) ۴۱۔

۴۳۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۸۰ تا

۲۸۲۔ ۴۶۱۔ ۵۲۷۔

— مرنے کے بعد منافقتیں کی روعوں

پر عذاب (رج پنجم) ۲۸۔

— موت اور قیامت کے درمیان

برزخی زندگی کی کیفیت (رج دوم)۔

۵۳۵ تا ۵۳۸

— مردہ انسان قیامت کے روز زندہ

کیے جائیں گے۔ (رج سوم) ۶۶۔ ۷۶۔

۹۹۔ ۵۰۲۔ (رج چہارم) ۲۴۸۔

— اصحاب کھف کا قصہ اس کے وقوع

کے دلائل میں سے ہے۔ (رج سوم)۔

۱۶۔

— لوگوں کو ان کے اعمال سے باخبر

کر دیا جائے گا۔ (رج پنجم) ۵۳۵۔

— انسان دنیا میں شتر بے مہار نہیں ہے

اسے ایک دن اپنے خالق کے سامنے

پیش ہونا ہے (رج پنجم) ۵۳۱۔



## زید بن حارثہ

ان کے ساتھ حضرت زینب کا  
نکاح اسلام کے نظام معاشرت میں  
انسانی مساوات کا بہترین مظاہرہ  
تھا۔ (ج چہارم، ۶۴-۶۵۔  
(مزید تفصیل کے لیے دیکھو: محمد

آپ کے اخلاقِ کریمانہ)

## زینب ام المومنین

ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا  
نکاح (ج چہارم، ۹۴۔  
یہ نکاح اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوا  
تھا۔ (ج چہارم، ۱۰۱۔

اس حکم نکاح کی مصلحت اور وجہ۔

(ج چہارم، ۱۰۱-۱۰۲۔

ان کے ساتھ حضرت زید رضی اللہ عنہ  
کا نکاح اسلام کے نظام معاشرت

میں انسانی مساوات کا بہترین

مظاہرہ تھا۔ (ج چہارم، ۶۴-۶۵۔

ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح

پر معترضین کے اعتراضات کا جواب

اللہ کی طرف سے (ج چہارم، ۸۹-۹۰

۱۰۳۔

ان کو حضرت زید رضی اللہ عنہ سے نکاح

سخت ناگوار تھا اور صرف نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کے حکم کی وجہ سے انہوں

نے قبول کیا تھا۔ (ج چہارم، ۹۸۔

۱۰۰۔

حضرت زید نے کس وجہ سے ان

کو طلاق دی (ج چہارم، ۱۰۰۔

(مزید تفصیلات کے لیے دیکھو

”محمد صلی اللہ علیہ وسلم“

## س

## سارہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی  
اسحاق کی والدہ اور یعقوب علیہ السلام

کی دادی (ج پنجم، ۱۴۵

وہ بائیس بھتیجے لیکن خدائے انھیں

فضل حضور صلی سے فرزندِ علیم عطا کیا۔



۱۔ احکام سبت کے معاملے میں شریعت  
محدیہ اور شریعت یہودیہ کے درمیان  
فرق کیوں ہے۔ (رج دوم) ۵۷۹ تا

۵۸۱۔

### سبع مثانی

۱۔ اس کا مطلب (رج دوم) ۵۱۷۔

### سجدہ

۱۔ اصطلاحی سجدے اور لغوی سجدے

کافرق۔ (رج دوم) ۴۳۲۔

۲۔ کسی کو سجدہ کرنا اس کی عبادت  
کرنے کے ہم معنی ہے (رج چہارم)

۴۶۰۔

۳۔ غیر اللہ کو سجدہ کرنے کی ممانعت۔

(رج چہارم) ۴۶۰۔

۴۔ اس خیال کی غلطی کہ پھلی شریعتوں  
میں غیر اللہ کو سجدہ کرنا جائز تھا۔

(رج دوم) ۴۳۱۔ ۴۳۲۔

۵۔ اللہ کے آگے سجدہ کرنے کا حکم۔

(رج پنجم) ۲۲۳۔

۶۔ زمین و آسمان کی ہر چیز کا خدا کو

سجدہ کرنا (رج دوم) ۴۵۱۔ ۵۴۵۔

(رج پنجم) ۲۵۰۔

۷۔ سجدہ بمعنی نماز۔ (رج ششم) ۳۹۹۔ ۲۰۲۔

(رج پنجم) ۱۴۳۔ ۱۴۵۔

۸۔ نوے برس کی عمر میں ان کے ہاں

بچہ پیدا ہوا۔ (رج پنجم) ۱۴۳۔ ۱۴۵۔

۹۔ بیٹے کی بشارت پر ان کا تعجب۔

(رج پنجم) ۱۴۵۔

۱۰۔ الساعہ۔ (دیکھو "قیامت")

۱۱۔ قیامت یا فیصلہ کی گھڑی (رج دوم)

۱۰۵۔ ۴۳۶۔ ۵۱۶۔ ۵۵۸۔

### سامری

۱۔ اس کے بارے میں (رج سوم) ۱۱۳ تا

۱۲۱۔

### سبا

۱۔ قوم سبا کا حال۔ (رج سوم) ۵۶۸۔

۲۔ ۵۶۹۔ (رج چہارم) ۱۹۱ تا ۱۹۹۔

۳۔ ملک سبا کا قصر۔ (رج سوم) ۵۶۸ تا

۵۸۱۔

### سبیت

۱۔ بنی اسرائیل کے لیے اس کے احکام۔

(رج اول) ۸۳۔

۲۔ یہودی شریعت میں اس کا قانون

(رج دوم) ۹۰۔ ۵۸۱۔

۳۔ بنی اسرائیل کی سبت نشکنی اور اس

کی سزا۔ (رج دوم) ۹۱۔ ۹۲۔



عالم میں (رج اول) ۵۶۴۔  
سکینت

اس کا مفہوم (رج پنجم) ۵۶-۵۱۔  
اللہ مومنوں کے دلوں میں سکینت  
نازل فرماتا ہے (رج پنجم) ۵۶-۵۱۔  
۶۱۔

سلام

معنی اور تشریح (رج چہارم) ۱۲۵-۱۲۲۔  
سلام کا مطلب (رج پنجم) ۱۲۳-۱۲۴۔  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے  
کا مطلب (رج چہارم) ۱۲۲-۱۲۵۔  
اصحابِ کیمین کے لیے سلام (رج پنجم) ۲۹۵۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور فرشتوں  
کا ایک دوسرے کو سلام کہنا (رج پنجم) ۱۲۴۔

سلسبیل

جنت کا بیٹھا اور خوشبودار چشمہ  
(رج ششم) ۱۹۹۔

سلوی (دیکھو "من وسلوی")

سیلمان علیہ السلام

قصہ سیلمان علیہ السلام (رج سوم) ۱۷۳ تا  
۱۷۷-۵۶۰-۵۸۱ (رج چہارم)۔

کفار آخرت میں اللہ کو سجدہ کرنا  
چاہیں گے مگر نہ کر سکیں گے (رج ششم) ۶۵۔

آیاتِ سجدہ (رج ششم) ۲۹۱-۲۹۲۔  
۳۹۹۔

قرآن میں کتنے سجدے ہیں (رج دوم) ۱۱۵۔

✓ سجدہ تلاوت، اس کی حکمت اور  
اس کے احکام (رج دوم) ۱۱۵-۱۱۶۔  
(رج سوم) ۲۱۲-۲۵۲-۲۵۳-۲۶۰۔  
۵۷۰ (رج پنجم) ۲۲۳-۲۲۴۔

سب سے پہلی سورۃ جس میں سجدہ  
کی آیت نازل ہوئی (رج پنجم) ۱۸۸۔  
آیت سجدہ پڑھنے اور سنتے والا صرف  
رکوع بھی کر سکتا ہے (رج چہارم) ۳۲۶۔  
سورۃ نجم سن کر کفار کا بے ساختہ  
سجدہ میں گر جانا (رج پنجم) ۱۸۸-۲۲۴۔

سحر (دیکھو "جادو")

سدرۃ المنتہی

اس کی حقیقت (رج پنجم) ۲۰۰۔

سرقہ (دیکھو "قانون اسلامی")

سکراتِ موت

ظالموں کی حالت سکراتِ موت کے



پرنڈے شامل تھے۔ (رج سوم) ۵۶۲۔

۵۶۳-۵۶۶-۵۶۸-۵۶۵-۵۶۶۔

ان کو پرنڈوں کی بولیاں سکھائی گئی

تھیں۔ (رج سوم) ۵۶۲-۵۶۶ تا ۵۷۱۔

ان کے لیے ہوا کے مسخر ہونے کا مطلب

(رج سوم) ۱۷۶-۱۷۷۔

ان کے سامنے گھوڑوں کے پیش کیے

جانے کا واقعہ اور اس کی حقیقت۔

(رج چہارم) ۳۳۲ تا ۳۳۵۔

ان کی آزمائش (رج چہارم) ۳۳۳۔

۳۳۵ تا ۳۳۸۔

ان کی کرسی پر ایک جہلاڈالنے

کا واقعہ اور اس کی حقیقت (رج چہارم)

۳۳۵ تا ۳۳۸۔

بکریوں کے مقدمہ میں ان کا فیصلہ۔

(رج سوم) ۱۷۳-۱۷۴۔

وادی نخل میں ان کا بیچنا اور بیچنے

کا کلام سننا۔ (رج سوم) ۵۶۳ تا

۵۶۶۔

بدایہ کے غائب ہونے اور سبا

کی خبر لانے کا واقعہ (رج سوم) ۵۶۶

۵۷۱۔

حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ سبا۔

۱۷۹ تا ۱۸۹۔ ۳۳۳ تا ۳۳۹۔

ان کے حالات۔ (رج سوم) ۵۶۲۔

ان کا زمانہ اور مدت سلطنت۔

(رج دوم) ۵۹۷۔

ان کی دعوت کیا تھی (رج سوم)

۵۷۲-۵۷۳۔

ان پر جادوگری کا جھوٹا الزام۔

(رج اول) ۹۷۔ (رج سوم) ۱۴۔

ان سے بنی اسرائیل کی عداوت۔

(رج چہارم) ۱۸۰-۱۸۱۔

ان کی والدہ پر بنی اسرائیل کی تہمت

(رج چہارم) ۳۲۷-۳۲۹۔

ان پر اللہ تعالیٰ کی وہ خاص عنایت

جن میں ان کا کوئی شریک نہیں ہے

(رج چہارم) ۳۳۹۔

وہ غیر معمولی قوتیں جو اللہ نے انہیں

عطا فرمائی تھیں۔ (رج چہارم) ۳۳۸۔

۳۳۹۔

ان کا بحری بیڑا۔ (رج دوم) ۸۹۔

ان کے لیے جنوں کا مسخر کیا جانا۔

(رج سوم) ۱۷۶-۱۷۸۔ (رج چہارم)

۱۷۹-۱۸۹ تا ۱۹۱۔ ۳۳۹۔

ان کے لشکروں میں جن اور



— ان کے بعد سلطنت کی انتہی (رج دوم)

۵۹۸ - ۵۹۷

— ان کے عمل سے تضاد و پیرا اور مجسموں

کے جواز پر استدلال غلط ہے۔

(رج چہارم) ۱۸۰ - ۱۸۱

— سماع موقی

— اس کی حقیقت (رج چہارم) ۶۰۳

— سنت

— سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک کے

لیے سند ہے (رج اول) ۳۶۹

— اسلامی قانون میں اس کی اہمیت

(رج اول) ۳۶ - ۳۷ - (رج سوم) ۳۲۷

— حدیث کی روایات تہران کی تشریح کس طرح

کرتی ہیں (رج سوم) ۱۸ - ۲۲ - ۵۲ تا

۵۵ - ۸۴ - ۸۸ تا ۹۰ - ۱۲۴ تا

۱۲۹ - ۱۴۴ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۹۹

۲۱۴ تا ۲۱۸ - ۲۲۴ - ۲۲۷ تا

۲۳۰ - ۳۳۱ تا ۳۳۳

۳۳۵ تا ۳۳۷ - ۳۳۹ تا

۳۴۱ - ۳۴۴ - ۳۴۶ - ۳۵۶ تا

۳۵۹ - ۳۷۳ - ۳۷۷ - ۳۷۸

۳۸۰ تا ۳۸۹ - ۳۹۲ تا ۳۹۶

۳۹۹ - ۴۰۴ - ۴۲۶ - ۴۴۷

(رج سوم) ۵۶۸ تا ۵۸۱

— ان کے لیے ملکہ سیا کا تخت "آناٹا"

لایا جانا (رج سوم) ۵۷۴ تا ۵۷۸

— انھوں نے یہ تخت کس غرض سے

منگوایا تھا (رج سوم) ۵۷۵ - ۵۷۹

— اس علم الکتاب کی نوعیت جس کے

زور سے یہ تخت لایا گیا (رج سوم)

۵۷۲

— وہ جن کس قسم کا تھا جس نے چند

گھنٹوں کے اندر تخت لادینے کا

دعویٰ کیا تھا (رج سوم) ۵۷۵ -

۵۷۶

— ان کی سیرت کے اثرات ملکہ سیا

پر (رج سوم) ۵۷۹ - ۵۸۱

— یہودیوں کے گندے الزامات حضرت

سلیمان علیہ السلام پر (رج سوم)

۵۸۲ - (رج چہارم) ۳۳۶

— مزید تفصیلات دیکھو بنی اسرائیل

اپنے انبیاء پر ان کے گھناؤنے الزامات

— ان کے بعد امت اسرائیل کا انتشار

(رج اول) ۸۱

— ان کے بعد بنی اسرائیل کا بگاڑ (رج چہارم)

۳۰۲ تا ۳۰۵



نہیں ملتی۔ (رج پنجم) ۳۷۱۔ ۳۷۲۔

۳۷۴۔

سود خور کا حشر۔ (رج اول) ۲۱۱۔

اس کی مذمت۔ (رج سوم) ۷۵۸ تا

۷۶۰۔

اس کا شرعی حکم۔ (رج اول) ۲۱۳۔

اس کے روحانی، معاشی اور اخلاقی

نقصانات۔ (رج اول) ۲۱۳ تا ۲۱۶۔

۲۸۸۔

پچھلے سودی معاملات کی تسخیر۔

(رج اول) ۲۱۷۔

سود قرض داری جرم قرار دیا جاتا ہے۔

(رج اول) ۲۱۸۔

رہن میں سود کی صورت۔ (رج اول)

۲۲۲۔

اس کے دور رس مفاسد (رج اول)

۲۸۷۔

توراة میں اس کی ممانعت۔ (رج اول)

۲۲۲۔

۲۵۲۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۵۰۴۔

۵۷۸۔ ۵۹۸۔ ۶۴۹۔ ۶۸۴۔

۷۰۷۔ ۷۲۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔

(مزید تفصیلات کے لیے

دیکھو "حدیث")

سَوَاءُ اِلْبَیْلِ

اس اصطلاح کی مکمل توضیح (رج اول)

۲۵۲ تا ۲۵۴۔

یہود کا سَوَاءُ اِلْبَیْلِ سے بھٹکنا (رج اول)

۲۸۵۔

اہل کتاب کا سَوَاءُ اِلْبَیْلِ سے بھٹکنا۔

(رج اول) ۲۹۲۔

سود

لفظ "ربوہ" کی تحقیق (رج اول) ۲۱۰۔

اس کی حرمت۔ (رج اول) ۲۱۱-۲۱۷۔

اس کا خلاف عقل ہونا (رج اول) ۲۱۱۔

اس کا خلاف انصاف ہونا (رج اول)

۲۱۱۔ ۲۱۲۔

تجارت اور سود کا فرق (رج اول)

۲۱۱ تا ۲۱۳۔

صدقہ اور سود کا تقابل (رج اول)

۲۱۳۔

سود خوری میں یہودیوں کی مثال



# ش

شب قدر کے ہزار مہینوں سے بہتر  
ہونے کا مطلب (رج ششم) ۴۰۶۔  
۴۰۷۔

شب قدر شام سے صبح تک خیر ہی  
خیر ہے۔ (رج ششم) ۴۰۶۔ ۴۰۷۔  
فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام  
شب قدر میں اللہ کے اذن سے  
ہر حکم لے کر اترتے ہیں۔ (رج ششم)  
۴۰۷۔ ۴۰۸۔

شب قدر میں عبادت کی فضیلت۔  
(رج ششم) ۴۰۶۔  
شب قدر سے متعلق ایک شبہ  
کا ازالہ۔ (رج ششم) ۴۰۶۔

معنی و مفہوم۔ (رج ششم) ۵۶۸۔  
مختلف شرور سے اللہ کی پناہ  
مانگنے کی تلیقین۔ (رج ششم) ۵۶۳ تا  
۵۶۴۔

تمام مخلوقات کے شر سے اللہ کی

شاہد۔ (ز دیکھو شہادت)

## شب برات

نصف شعبان کی رات کے متعلق  
یہ غلط فہمی کہ وہی قہمتوں کے فیصلے  
کرنے کی رات ہے۔ (رج چہارم)  
۵۶۰۔

## شب قدر

معنی و مفہوم، (رج ششم) ۴۰۲۔  
۴۰۳۔ ۴۰۵۔

وہ رات جس میں قرآن نازل ہوا۔  
(رج چہارم) ۵۶۹۔ ۵۷۰۔

قرآن کو شب قدر میں نازل کیا گیا  
جو رمضان المبارک کی برکتوں والی  
رات ہے (رج ششم) ۴۰۴ تا ۴۰۶۔

رمضان المبارک کی کون سی رات  
شب قدر ہے (رج ششم) ۴۰۵۔

۴۰۶۔

کسی خاص رات کا تعین کیوں نہ  
نہ کر دیا گیا۔ (رج ششم) ۴۰۶۔



## شراب

— اس کے بارے میں پہلا حکم

• (رج اول) ۱۶۷۔

— تدریجی امتناع کے تحت دوسرا حکم

• (رج اول) ۳۵۲۔

— اس کی حرمت کا قطعی حکم (رج اول)

• ۵۰۲۔

— اس کی حرمت کے متعلق ابتدائی اشارات

• (رج دوم) ۵۵۱۔

— اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کے تفصیلی احکام (رج اول) ۵۰۲۔

• ۵۰۳۔

— شراب نوشی شیطانی کام ہے۔

• (رج اول) ۵۰۲۔ ۵۰۳۔

— اس کے فوائد سے اس کے نقصانات

زیادہ ہیں۔ (رج اول) ۱۶۷۔

— اس کے نقصانات۔ (رج چہارم) ۲۸۷۔

— جنت کی شراب اور دنیا کی شراب

کافرق۔ (رج چہارم) ۲۸۶۔ ۲۸۷۔

## شرح صدر

— معنی و مفہوم۔ (رج ششم) ۳۷۸۔

• ۳۷۹۔

— آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شرح صدر

پناہ مانگنے کا مفہوم۔ (رج ششم) ۵۶۳۔

• ۵۶۸۔ ۵۶۷۔

— مومن ہر شر اور ہر خطرہ سے اللہ کی

پناہ مانگتے ہیں اور اللہ سے بے نیاز

ہو کر صرف اپنے آپ پر بھروسہ

نہیں کرتے۔

• (رج ششم) ۵۶۳ تا ۵۶۶۔

— رات کے شر سے پناہ مانگنے کا مفہوم

• (رج ششم) ۵۶۳۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔

— جادو گروں کے شر سے اللہ کی پناہ

مانگنے کی تلقین۔ (رج ششم) ۵۶۳۔

• ۵۶۸۔ ۵۶۹۔

— حاسد کے شر سے پناہ مانگنے کی تلقین

• (رج ششم) ۵۶۳۔ ۵۷۰۔

— شیاطین جن و انس کی وسوسہ اندازوں

کے شر سے پناہ مانگنے کی تلقین۔

• (رج ششم) ۵۷۱ تا ۵۷۴۔

— اللہ تعالیٰ نے کسی مخلوق کو شر کے

لیجے پیدا نہیں کیا ہے۔ (رج ششم)

• ۵۶۷۔

— مختلف قسم کے شرور سے نجات

پانے کے مسنون طریقے۔ (رج ششم)

• ۵۵۸۔ ۵۵۹۔



نظریہ شرک ایک بھوٹ اور حقیقت

کے خلاف اعلان جنگ (رج اول)

۱۹۳-۱۹۴-۳۵۸ (رج دوم)

۳۴۵-۴۶۲ (رج سوم) ۶۲۲-

۶۸۴- (رج چہارم) ۳۵۸-۳۵۷

ناقابل معاف جرم عظیم (رج اول)

۳۵۸-۳۹۷ (رج سوم) ۳۱-۸۰

(رج چہارم) ۴۷۸-۴۷۹

شرک بہت بڑی بے وقوفی ہے۔

(رج سوم) ۱۱۶-

اس کی بنیاد محض قیاس و گمان پر ہے

(رج اول) ۵۶۸ (رج دوم) ۲۹۶-

(رج پنجم) ۱۹۰-۲۰۸

وہ نمک حرامی اور احسان فراموشی ہے۔

(رج سوم) ۷۲۰-۷۵۶ (رج پنجم)

۲۵۵-

وہ حقیقت کے خلاف ہے (رج سوم)

۲۴۷-

وہ انسان کی فطرت کے خلاف ہے۔

(رج سوم) ۷۵۲-۷۵۳

شرک کا جوہر (رج اول) ۲۵۵-

خدا کے سوا دوسروں کو پکارنا شرک

ہے (رج چہارم) ۲۳۹-۲۴۱-۲۴۲

عطا کیا گیا (رج ششم) ۳۷۸-۳۷۹

نفس مطمئن رکھنے والوں کو شرح

صدر نصیب ہوتا ہے (رج ششم)

۳۳۳-

کیا شرح صدر شوق صدر کا ہم معنی ہے

(رج ششم) ۳۷۹-۳۸۰

شرع

معنی اور تشریح (رج چہارم) ۴۸۶-

تشریح کا حق اللہ کے سوا کسی کو

نہیں ہے (رج چہارم) ۴۹۸-

۴۹۹-

وہ اللہ تعالیٰ کی میزان ہے جو انصاف

قائم کرنے کے لیے نازل کی گئی ہے

(رج چہارم) ۴۹۷-

شرک

اس کی حقیقت اور تشریح (رج دوم)

۷-۱۰ تا ۱۱-۱۸۹-۱۹۰-۲۷۵-

۲۷۶-۳۱۷-۴۸۷-۵۱۸-

۵۵۶-۵۵۸-۶۲۵ (رج سوم)

۲۶-۲۷-۳۱-۵۰-۲۰۷-

۲۰۸-

شرک ایک بے اصل چیز ہے۔

(رج پنجم) ۱۸۲-۱۸۳



- خدا کے سوا دوسروں کو مدد کے لیے  
پکارتا باطل ہے۔ (رج چہارم) ۲۴۲۔
- غیر اللہ سے دعا مانگنا شرک ہے۔  
(رج چہارم) ۲۱۸۔ ۲۲۰۔ ۲۲۲۔
- وہ سراسر جہالت اور باطل ہے۔  
(رج دوم) ۴۵۔ (رج پنجم) ۱۹۰۔
- وہ اللہ کی ناشکری اور ظلم ہے۔  
(رج دوم) ۸۰۔ ۸۱۔ ۳۱۸۔ ۴۰۱۔
- ۴۸۳۔ (رج سوم) ۲۵۰۔ (رج چہارم) ۲۵۰۔ ۲۶۰۔ ۳۵۴۔ ۳۵۸۔ ۵۳۰۔
- شرک کس معنی میں ظلم ہے (رج اول)  
۵۲۰۔ ۵۵۹۔ ۵۸۳۔
- اس کا آغاز کب اور کیسے ہوا۔  
(رج اول) ۱۸۔ (رج سوم) ۴۵۴۔
- ۴۵۴۔
- انسان کے مبتلائے شرک ہونے کے  
اسباب۔ (رج دوم) ۳۴۹۔ ۳۵۰۔
- ۴۳۶۔
- مشرکین کی اصل گمراہی کیا ہے (رج چہارم)  
۲۲۔
- شرک کا اطلاق کن کن چیزوں پر  
ہوتا ہے۔ (رج سوم) ۲۸۵۔ ۲۸۶۔
- صفات الہی اور حقوق اللہ میں
- دوسروں کو شامل کرنا۔ (رج اول) ۱۳۱۔
- ۵۸۳۔
- قریبیہ پر غیر اللہ کا نام لینا۔ (رج اول)  
۱۳۵۔ ۴۴۰۔
- دوسروں کو عالم الغیب ماننا (رج سوم)  
۲۹۸۔
- خواہش نفس کو خدا بنا لینا۔ (رج سوم)  
۴۵۲۔ ۴۵۳۔
- مشرکاتہ فال گیری۔ (رج اول) ۴۴۲۔
- ۵۰۲۔
- استانوں کے چڑھاوے (رج اول)  
۴۴۱۔ ۵۰۲۔
- اللہ کے سوا دوسروں کو ولی بنا لینا۔  
شرک ہے۔ (رج چہارم) ۴۸۰۔
- قبر پرستی سخت گمراہی ہے۔ (رج سوم)  
۱۴۔ ۱۸۔
- بت پرستی ایک گندگی ہے۔ (رج سوم)  
۲۲۲۔
- اللہ کی نعمتوں میں شرکار کا حصہ لگانا۔  
(رج اول) ۵۸۳۔ ۵۸۵۔
- مشرکانہ خیالات کی بنیاد پر قتل اولاد۔  
(رج اول) ۵۸۵۔
- غیر اللہ کے بنائے ہوئے دین و آئین



کو کھلے دل سے مانتا۔ (رج اول) ۵۸۶

(رج چہارم) ۴۷۶ - ۴۹۸ - ۵۰۰

\_\_\_\_\_ انسان شیطان کے اغوا سے شرک

میں مبتلا ہوتا ہے۔ (رج سوم) ۵۶۹

۵۷۰

\_\_\_\_\_ شرک کی چار صورتیں۔ ذات میں شرک

صفات میں شرک۔ اختیارات میں

شرک، حقوق میں شرک

(رج اول) ۵۹۷ - ۵۹۸ (رج چہارم)

۵۳

\_\_\_\_\_ توسل اور شفاعت کے مشترکات تصویراً

(رج دوم) ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۵۵۶

۵۵۷ - ۵۶۲ (رج چہارم) ۵۵۲

(نیز دیکھو "شفاعت")

\_\_\_\_\_ مذہب شرک کے تین اجزاء (رج دوم)

۱۰۹

\_\_\_\_\_ شرک کے خلاف قرآن کے دلائل

(رج دوم) ۴۶ - ۸۰ - ۱۰۶ تا ۱۱۰

۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۸ - ۲۷۹

۲۸۲ تا ۲۸۴ - ۲۹۹ تا ۲۹۶

۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹

۳۵۰ - ۳۶۶ - ۳۶۹ - ۴۰۱

۴۰۳ - ۴۳۷ - ۴۵۰ تا ۴۵۲

۴۶۱ - ۴۶۲ - ۵۲۴ تا ۵۲۶

۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۹ - ۵۴۰

۵۴۶ تا ۵۴۸ - ۵۵۳ تا ۵۵۸

۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۲۵ - ۶۳۰ تا

۶۳۲ - ۶۵۱ - (رج سوم) ۳۰ - ۳۱

۶۹ - ۵۲ تا ۵۴ - ۱۵۴ - ۱۶۸ - ۱۶۹

\_\_\_\_\_ ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۵۰ - ۲۵۱

۲۹۴ تا ۲۹۸ - ۴۳۴ - ۴۵۸

۴۵۹ - ۴۹۹ - ۵۰۱ - ۵۸۸ تا

۵۹۸ - ۶۰۸ - ۶۸۴ تا ۶۸۸

۶۹۲ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۲۰

۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۵ - ۷۵۶

۷۶۰ - ۷۶۱ - (رج چہارم) ۱۱ تا ۱۳

۲۲ تا ۲۴ - ۳۲ - ۱۹۹ تا ۲۰۲

۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۶ - ۲۱۸ تا ۲۲۰

۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۳۹ - ۲۴۰

۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۹۳ - ۳۰۴

۳۰۵ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۶۲

۳۷۶ - ۳۸۲ - ۴۰۱ - ۴۱۱

۴۲۵ - ۴۲۶ - ۵۱۵ - ۵۳۴

۵۵۱ تا ۵۵۴ - ۵۵۷ - ۵۶۰ تا

۵۶۲ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۱۷ - ۶۱۸

(رج ششم) ۱ تا ۱۰۳



انسان جس کی بھی بے چون و چرا

اطاعت کرے اس کو وہ دراصل

اپنا معبود بناتا ہے۔

(رج چہارم) ۵۸۹۔

اللہ کے ہاں کسی کو ذریعہ تقرب سمجھ کر

اس کی بندگی کرنا بھی شرک ہے۔

(رج چہارم) ۳۵۷۔ ۶۱۷۔

اللہ کی طرف اولاد منسوب کرنے والوں

کے عقیدے کی تردید (رج چہارم)

۳۵۷۔ ۳۵۸۔

اللہ کے لئے اولاد تجویز کرنے کا شرک

(رج اول) ۵۶۸۔

شرک دوسروں کو اللہ کا مد مقابل یا

ہمسرہ ٹھہراتا ہے (رج اول) ۵۷۔

(رج چہارم) ۳۶۲۔

مشرکین خواہشات نفس کے پیرو ہوتے

ہیں۔ (رج پنجم) ۲۰۸۔

شیطان کی اطاعت بھی شرک ہے۔

(رج اول) ۵۷۷۔

آخرت میں مشرکین خود اپنے معبودوں

کا انکار کریں گے۔ (رج سوم) ۷۳۷۔

۷۳۸۔ (رج چہارم) ۴۲۷۔ ۴۶۶۔

۴۶۷۔

وہ نہ کسی کی اولاد ہے نہ کوئی اس کی

اولاد۔ (رج چہارم) ۵۳۰۔ (رج ششم)

۵۳۵۔ ۵۴۰ تا ۵۴۳۔

ہر شرک اللہ کی کسی نہ کسی صفت کا

انکار کرتا ہے۔ (رج پنجم) ۲۶۲۔

صرف پتھر کے بت پوجنا ہی شرک نہیں

ہے بلکہ اولیا اور انبیاء کو مدد کے لیے

پکارنا بھی شرک ہے۔ (رج دوم) ۵۳۳۔

مشرکین کے اس فلسفہ کا ابطال کر اپنے

معبودوں کو سجدہ کر کے وہ دراصل

ان کے خالق کو سجدہ کرتے ہیں (رج چہارم)

۴۶۰۔ ۴۶۱۔

شرک کا ہر عقیدہ دراصل اللہ پر کسی

نقص کا الزام ہے۔ (رج چہارم) ۲۵۸۔

مشرکین اللہ کی بہ نسبت اپنے معبودوں

سے زیادہ محبت کرتے ہیں (رج چہارم)

۳۷۷۔ ۳۷۸۔

مشرکین کے معبودان کی مدد کرنے کی

یجائے خود ان کی خدمت کے محتاج

ہیں۔ (رج چہارم) ۲۷۱۔

ان کے معبودوں کو کچھ پتہ نہیں کہ ان

کی عبادت کی جارہی ہے (رج دوم)

۲۸۱۔



— ان کے معبود اور اولیا کبھی انھیں خدا  
کے عذاب سے نہ بچا سکے۔ اور نہ سفارش  
کر سکیں گے۔ (رج دوم) ۳۶۶۔ (رج سوم)  
۴۳۷۔ (رج چہارم) ۵۸۳۔  
۵۸۴۔

— وہاں مجربین ان سفارشیوں کو کہیں  
نہ پائیں گے جن کے بھروسہ پر وہ اللہ  
کی نافرمانیاں کرتے تھے۔ (رج چہارم)  
۴۶۷۔

— شرک کی فطرت ہی یہ ہے کہ اس میں  
کبھی لوگ متفق نہیں ہو سکتے (رج چہارم)  
۳۵۷۔ ۳۵۸۔

— مشرک اپنے کسی عمل پر اجر کا مستحق نہیں  
ہو سکتا۔ (رج چہارم) ۳۸۲۔  
— آخرت میں ثابت ہو جائے گا کہ ان کے  
تمام عقائد باطل تھے۔ (رج دوم) ۲۸۱۔  
۳۶۸۔

— شرک کے ساتھ کوئی عمل عملِ صالح  
نہیں ہو سکتا۔ (رج چہارم) ۳۸۲۔  
— ان کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے۔  
(رج دوم) ۱۸۲۔

— آخرت میں مشرکین کو کوئی جائے نپاہ  
نہ ملے گی۔ (رج چہارم) ۴۶۷۔

— اللہ کے مقابلہ میں کوئی کسی کی مدد  
نہیں کر سکتا۔ (رج ششم) ۴۹ تا ۵۱۔  
۵۳۔ ۱۰۵۔

— اللہ کا کوئی ہمسر نہیں ہے (رج ششم)  
۵۳۵۔ ۵۴۳۔

— اللہ کی شان اس سے بہت اعلیٰ و ارفع  
ہے کہ کوئی اس کی بیوی یا اس کا  
بیٹا ہو۔ (رج ششم) ۱۱۴۔

— اللہ کا کوئی شریک نہیں جو دنیا پرست  
لوگوں کو آخرت میں دل پسند انجام  
کی ضمانت دے سکے۔  
(رج ششم) ۶۴۔ ۶۵۔

— آخرت میں ان کے معبود خود ان سے  
برأت کا اظہار کریں گے۔ اور انھیں  
بھوٹا قرار دیں گے۔ (رج دوم) ۵۶۳۔  
(رج سوم) ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ (رج چہارم)  
۶۰۳۔

— خدا کا عذاب دیکھ لینے کے بعد مشرکین  
اپنے معبودوں کا انکار کرتے ہیں۔  
(رج چہارم) ۴۷۱۔

— مشرکین کو خدائے واحد کا ذکر ہمیشہ  
ناگوار ہوتا ہے۔ (رج دوم) ۶۲۰۔  
— آخرت میں مشرکین سے کس چیز کی



باز پرس ہوگی۔ (رج اول) ۵۳۰۔

(رج سوم) ۶۵۴ تا ۶۵۷۔ ۶۵۹۔

۶۶۰۔

\_\_\_\_\_ مشرکین کا کوئی مددگار نہیں (رج سوم)

۲۵۰۔

\_\_\_\_\_ مصیبت کے وقت مشرکین کا شرکاء کو

کو چھوڑ کر خدا کے واحد کے سامنے

گڑ گزانا۔ (رج اول) ۵۳۹۔ ۵۴۷۔

\_\_\_\_\_ ایسی بھاڑ پھونک کی ممانعت جس میں

شرک ہو۔ (رج ششم) ۵۵۸۔ ۵۵۹۔

\_\_\_\_\_ اہل شرک کے لیے صحرا میں بھٹکنے کی

مثال۔ (رج اول) ۵۵۰۔

\_\_\_\_\_ مشرکانہ عقائد کے تحت جانوروں کے

کان چیر کر ان کو دیوتاؤں کے نام پر

پن کرنا۔ (رج اول) ۳۹۸۔

\_\_\_\_\_ اللہ نے کوئی بحیرہ، سائبہ، و صیلہ

اور حام مقرر نہیں کیے (رج اول) ۵۹۱۔

\_\_\_\_\_ اللہ کے لیے بیٹیاں تجویز کرنے والوں

کی حماقت۔ (رج چہارم) ۵۳۰۔

\_\_\_\_\_ مشرکین عرب کی ذہنیت۔ (رج دوم)

۶۲۱۔

\_\_\_\_\_ مشرکین عرب خود مانتے تھے کہ ان کا

ادراں کے معبودوں کا خالق اللہ

ہی ہے۔ (رج چہارم) ۵۵۲۔

\_\_\_\_\_ وہ مانتے تھے کہ اللہ ہی کائنات

کا خالق ہے۔ (رج چہارم) ۲۲۔ ۳۷۳۔

۳۷۴۔ ۵۲۵۔

\_\_\_\_\_ وہ مانتے تھے کہ رزق دینے والا

اللہ ہے۔ (رج چہارم) ۲۰۰۔ ۲۰۱۔

\_\_\_\_\_ وہ مانتے تھے کہ کائنات کا مالک

پروردگار اللہ ہی ہے (رج چہارم)

۵۶۱۔

\_\_\_\_\_ مشرکین عرب کا جنوں کو اللہ کا

شریک ٹھہرانا۔ (رج اول) ۵۶۷۔

(رج ششم) ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۵۔

\_\_\_\_\_ مشرکین عرب کافرتوں کو اللہ کی

بیٹیاں قرار دینا۔ (رج چہارم) ۳۱۱۔ ۳۱۲۔

۵۲۱۔ ۵۳۰۔ ۵۳۲۔

\_\_\_\_\_ مشرکین اللہ کی ہستی کے منکر نہیں

ہیں۔ (رج سوم) ۲۸۸۔ ۵۲۰۔

\_\_\_\_\_ مشرکین اللہ کی قدر نہیں پہنچاتے۔

(رج سوم) ۲۵۱۔ (رج چہارم) ۲۸۲۔

\_\_\_\_\_ اللہ کے بجائے دوسروں کو اپنا

ولی بنا کر آدمی اللہ کی رحمت سے

محروم ہو جاتا ہے۔ (رج چہارم) ۲۸۱۔

۲۸۳۔



— مشرکین کے تصور معبود اور اسلام  
کے تصور الہ کا فرق. (رج سوم) ۲۸۶۔

۳۸۷۔  
— نظریہ شرک کے خلاف حضرت ابراہیم  
علیہ السلام کی جدوجہد (رج اول)۔  
۵۵۳۔ ۵۵۲۔

— مشرکین عرب کا شرک کس نوعیت کا  
تھا. (رج دوم) ۱۰۷ تا ۱۱۰۔ ۲۷۵۔  
۲۷۶۔ ۲۸۲۔ ۳۱۶۔ ۴۴۲۔ ۴۵۱۔  
۵۳۳۔ ۵۴۶ تا ۵۴۸۔ ۵۵۶۔  
۶۲۱ (رج سوم) ۲۹۵ تا ۲۹۷۔ ۴۶۴ تا  
۴۶۶۔ ۵۸۹۔ ۵۹۲۔ ۷۱۸ تا ۷۲۰۔  
۷۵۱۔

— شرک کے لیے اللہ نے کوئی سند  
نازل نہیں کی. (رج دوم) ۲۴۰۔ ۲۴۲۔  
۲۹۸۔ (رج سوم) ۲۵۰۔ ۷۵۶۔

(رج چہارم) ۲۳۹۔  
— کسی بنی اور کسی کتاب الہی نے شرک  
کی تعلیم نہیں دی. (رج چہارم) ۵۲۱۔  
۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ (رج ششم)  
۴۱۱۔ ۴۱۳۔ ۵۱۵۔

— اس کو اختیار کرنے میں آدمی کا اپنا  
نقصان ہے. (رج چہارم) ۲۱۹۔

— انسان کو کسی کی خاطر بھی شرک نہ  
کرنے چاہیئے. (رج سوم) ۶۸۰ تا ۶۸۰۔

(رج چہارم) ۱۶۰۔  
— انبیاء علیہم السلام کی اس سے شدید  
نفرت. (رج سوم) ۱۱۳ تا ۱۲۱۔

— مشرکین محض اندھے مقلد ہیں (رج دوم)۔  
۲۸۵۔ ۳۵۱۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔

— اس بات کا ثبوت کہ مشرکین کے اپنے  
تحت الشعور میں شرک کا لہلان ادا  
توحید کا اعتقاد موجود ہے (رج دوم)۔  
۲۷۸۔

— مشرکین کے معبودوں کی اقسام. (رج سوم)۔  
۷۳۷۔ ۷۳۸۔ (رج چہارم) ۲۸۳۔  
۶۰۳۔

— ان کے معبود کوئی طاقت نہیں رکھتے۔  
(رج سوم) ۲۵۱۔

— مشرکین کے معبود بھی ان کے ساتھ  
جہنم میں ڈالے جائیں گے. (رج سوم)۔  
۱۸۷۔

— مشرکین کا باپ دادا کی غلط رسموں

پر چلنا. (رج پنجم) ۲۰۸۔  
— شرک کی ممانعت. (رج پنجم) ۱۵۲۔  
۴۴۵۔



— انسانی زندگی پر شرک کے اثرات —

(ج چہارم) ۳۷۰ - ۳۷۱

— شرک اجتماعی قوت کو کمزور کرتا ہے۔

(ج اول) ۲۹۲

— اس کی وجہ سے دنیا میں فساد برپا

ہوتا ہے۔ (ج سوم) ۷۶۰ - ۷۶۱

— نوع انسانی میں پر و متہوں اور پادریوں

کی پیدائش کیسے ہوئی۔ (ج دوم)

۳۵۰

— مشرک سوسائٹیوں کا نظام فکر۔ (ج اول)

۱۹۸ - ۱۹۹

— اعتقادی شرک اور عملی شرک (ج اول)

۳۷۸ - (ج دوم) ۲۸۲ - ۲۸۳

(ج سوم) ۳۱ - ۶۹

— شرک خفی اور اس کے نقصانات (ج دوم)

۳۱۷

— شرک کا انجام بد۔ (ج چہارم) ۲۸۳ تا

۲۸۵ - ۳۰۵ - ۳۹۷

— مشرکین کا انجام دنیا اور آخرت میں۔

(ج اول) ۵۸ - (ج دوم) ۸۲ - ۱۸۲

۲۸۷ - ۵۳۵ - ۶۱۷ (ج چہارم)

۲۲۷ - ۲۲۱ - ۲۲۷ تا ۲۵۲

۵۳۲ - (ج پنجم) ۴۷

— شرک کی نامتقلبت۔ (ج چہارم) ۲۷۹

کائنات کے نظام میں شرک کی کوئی

جگہ نہیں۔ (ج اول) ۶۰۶

— اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرنی چاہیے

(ج چہارم) ۲۲۲

— ماں باپ کو حق نہیں ہے کہ وہ اولاد

کو شرک پر مجبور کریں۔ (ج سوم)

۶۷۸ - ۶۷۹

— مشرکین کا سرپرست شیطان ہوتا ہے

(ج دوم) ۵۷۱

— مشرکین کس معنی میں ناپاک ہیں (ج دوم)

۱۸۶ - ۱۸۷

— مشرکین بذریعہ خلالتی ہیں (ج ششم)

۴۱۵ - ۴۱۶

— ہر قسم کے معبودان غیر اللہ کی عبادت

کی ممانعت۔ (ج ششم) ۵۰۴

— مساجد میں مشرکین کے داخلہ کا مسئلہ

(ج دوم) ۱۸۷

— مشرک کے لیے دعائے مغفرت جائز

نہیں۔ (ج دوم) ۲۲۱ - (ج سوم)

۵۰۵ - ۵۰۶

— مشرکین کے لیے جنت حرام ہے۔

(ج اول) ۴۹۰



شُرک کے اخروی نتائج (ج سوم)

۳۱۔ ۱۸۷۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۲۰۔

۵۲۲۔ (ج چہارم ۲۰۹۔ ۲۱۱۔

شُرک کے اخلاقی اور روحانی نتائج

(ج سوم) ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۲۳۔ ۷۵۶۔

۷۵۷۔ ۷۶۱۔

مشرکین کو فہمائش کہ شرک سے باز

آکر راہِ راست اختیار کر لیں تو ان

پر نعمتوں کی بارش ہوگی (ج ششم)

۱۰۰۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔

اہل کتاب اور مشرکین میں اصطلاحی

اور قانونی فرق (ج ششم) ۲۱۲۔

جنوں میں بھی انسانوں کی طرح شرک

پائے جاتے ہیں (ج ششم) ۱۱۴۔

## شرعیات

وہ بنیادی پابندیاں جو جملہ شرائع الہیہ میں

عائد کی گئی ہیں (ج اول) ۵۹۷ تا

۵۹۹۔

شرعیات کا عطا کرنا اللہ کی مہربانی پر

(ج دوم) ۲۹۴۔

شرائع الہیہ میں تضاد نہیں ہے

(ج دوم) ۵۸۰۔

اختلاف شرائع کے اسباب (ج دوم)

۵۷۹۔

شرعیات میں بعض قیود بعض قوموں

پر سزا کے طور پر بھی عاید کی گئی ہیں۔

(ج دوم) ۵۷۸ تا ۵۸۱۔

یہودی شریعت اور شریعتِ محمدیہ میں

فرق کی وجہ (ج دوم) ۵۸۰۔ ۵۸۱۔

انبیاء کی شریعتیں مختلف رہی ہیں مگر

دین سب کا ایک ہی ہے (ج سوم)

۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۹۔ ۲۵۰۔

(مزید تفصیلات دیکھو اسلام "دین اور نبوت")

## شعار اللہ

لفظ شعار کی تشریح (ج اول) ۲۳۸۔

شعار اللہ کی توہین کا مطلب (ج اول)

۲۳۸۔

ان کا احترام تقویٰ کا تقاضا ہے (ج سوم)

۲۲۲۔ ۲۲۴۔

ان کے احترام کی وجہ (ج اول) ۲۳۹۔

احرام شعار اللہ میں سے ہے (ج اول)

۲۳۹۔

صفا و مروہ شعار اللہ میں سے ہیں

(ج اول) ۱۲۷۔

قرہانی کے جائز بھی شعار اللہ میں

سے ہیں (ج سوم) ۲۶۸۔



شعر

بنی صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاج شاعری  
سے کوئی مناسبت نہیں رکھتا تھا۔

(رج سوم) ۵۴۸-۵۴۷

شعر کی اخلاقی کمزوریاں (رج سوم)

۵۴۷-۵۴۶

کسی قسم کے شعراء قرآن کی مذمت

سے مستثنیٰ ہیں (رج سوم) ۵۴۹-۵۴۶

شعوب علیہ السلام

آپ کا قصہ (رج دوم) ۵۸ تا ۵۴

۵۳۹ تا ۳۶۵ (رج سوم) ۵۳۱ تا

۵۳۲-۶۹۹

آپ کی سیرت (رج دوم) ۳۶۱ تا

۳۶۲

کیا وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے

خسر تھے (رج سوم) ۶۲۷-۶۲۸

اپنی قوم میں آپ کی حیثیت (رج دوم)

۳۶۴

وہ بیک وقت دو قوموں کی طرف

بھیجے گئے تھے (رج سوم) ۵۳۱-۵۳۲

آپ ہی کی قوم کا نام "اصحاب الایکہ"

تھا (رج دوم) ۵۱۵

شفاعت

مجرمین کے لیے اس کا غیر مفید ہونا۔

(رج اول) ۱۰۸

اللہ کے اذن کے بغیر کسی کی مجال

نہیں کہ کسی کے بارے میں سفارش

کر سکے (رج اول) ۱۹۲ (رج چہارم)

۳۸-۱۹۹-۲۰۰

قیامت کے روز مجرموں کی طرف سے

کوئی وکالت نہ کر سکے گا (رج اول)

۳۹۵

آخرت میں خدا کی بندگی سے گریز

کرنے والوں کا کوئی حامی و مددگار

اور شفاعت کرنے والا نہ ہوگا (رج اول)

۴۳۰ (رج سوم) ۶۹۰-۶۹۲

اپنی امت کے لیے حضرت عیسیٰ کی عاجز

لطیف شفاعت (رج اول) ۵۱۸

آخرت میں کوئی ایسا ذی اقتدار نہ ہوگا

کہ کسی کی حمایت و نصرت اور سفارش

کر سکے (رج اول) ۵۴۳

مشرکین کے معبودان کی کوئی سفارش

نہ کریں گے (رج سوم) ۷۳۷

ان کے معبودان کو الٹا مجرم ٹھیرائیں

گے (رج سوم) ۴۴۲-۴۴۳

آخرت میں حمایت، سفارش، فدیہ کا



اور مشرکانہ عقیدے کا فرق (رج دوم)

۳۵۶ - ۳۶۸ (رج چہارم) ۳۷۶

— اپنے بیٹے کے حق میں حضرت نوح علیہ السلام کی شفاعت رد کر دی گئی۔

(رج دوم) ۳۴۲

— قوم لوط کے حق میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شفاعت قبول نہ

ہوئی۔ (رج دوم) ۳۵۵

— آخرت میں مشرکین کا عقیدہ شفاعت

غلط ثابت ہو جائے گا۔ (رج دوم)

۳۵ - ۳۳۲ - ۳۶۸ (رج سوم)

۵۰۸ - ۵۰۷

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا گیا

کہ اگر تم ستر دفعہ بھی منافقوں کے

لیے دعائے مغفرت کرو گے تو اللہ

انہیں معاف نہ کرے گا۔ (رج دوم)

۲۱۹ (رج پنجم) ۵۲۰

— تمام ملائکہ مل کر بھی سفارش کریں تو مجرمین

کو عذاب سے نہیں بچا سکتے۔ (رج پنجم)

۲۰۹

— قیامت کے روز نہ انسان کے پاس

خود اپنا کوئی زور ہوگا اور نہ کوئی اس

کی مدد کرنے والا ہوگا۔ (رج ششم) ۳۵

بے کار ہونا۔ (رج اول) ۵۵۰

— آخرت میں صرف وہی شفاعت کریگا

جس کو خدا اجازت دے گا۔ (رج سوم)

۱۴۶ - ۱۵۵ (رج ششم) ۲۳۱

۳۳۲

— صرف اس کے حق میں شفاعت کی جائے

گی جس کے حق میں خدا اجازت دیگا۔

(رج سوم) ۱۴۶ - ۱۵۵

— آخرت میں متوقع سفارشیوں کا کھو جانا

(رج اول) ۵۶۵

— حساب کے لیے ہر ایک کی حاضری

تنہا ہوگی۔ (رج اول) ۵۶۵

— بلا اجازت شفاعت کا حق کسی کو

نہ ہونے کی وجہ (رج سوم) ۱۲۶ - ۱۲۷

۱۵۵ - ۱۵۶ - ۲۵۲

— شفاعت کا مشرکانہ عقیدہ اور اس کا

ابطال۔ (رج دوم) ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۹

۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۶۲ (رج سوم)

۲۵۲ (رج چہارم) ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶

۴۰۱ - ۵۵۲

— اسلامی عقیدہ شفاعت۔ (رج دوم)

۲۶۲

— شفاعت کے متعلق اسلامی عقیدے



— اس روز کسی کے لیے کچھ کزنا کسی کے بس میں

نہ ہوگا۔ (رج ششم) ۲۷۵-۲۷۶۔

— کون لوگ ہیں جن کے حق میں کوئی شفا

کام نہ آئے گی (رج ششم) ۱۵۴-۱۵۵۔

— اس روز آخری فیصلے کا اختیار صرف اللہ کے

ہاتھ میں ہوگا۔ (رج ششم) ۲۷۵۔

## شک

— خدا، آخرت اور رسالت کے منکر

زیادہ تر شک کی بیماری میں مبتلا

ہوتے ہیں۔ (رج ششم) ۱۵۰-۱۵۱۔

## شکار

— شکار کے قاعدے۔ (رج اول) ۴۴۵۔

۴۴۶۔

— شکاری جانوروں سے مراد (رج اول)

۴۴۵۔

— سمندری شکار کی حلت (رج اول) ۵۰۶۔

— حالت احرام میں شکار کی حرمت۔

(رج اول) ۴۴۵-۵۰۵-۵۰۶۔

— حالت احرام میں شکار کرنے کا کفارہ

(رج اول) ۵۰۵۔

## شکر

— اس کے معنی۔ (رج دوم) ۴۷۳۔ (رج چہارم)

۱۲-۲۵-۴۱-۴۲-۱۸۹-۱۹۳۔

۱۹۴-۲۷۱-۵۰۶

— شکر کے رویہ کی تشریح (رج اول) ۴۱۲۔

— اسلام میں اس کی اہمیت (رج دوم) ۴۷۲۔

(رج چہارم) ۲۵-۱۹۳-۱۹۴-۵۰۶۔

— اللہ اس کو پسند کرتا ہے کہ انسان شکر

کا رویہ اختیار کرے۔ (رج چہارم) ۳۶۱۔

— اللہ کی نعمتوں سے متمتع ہونے کا لازمی

اور فطری تقاضا شکر ہے۔ (رج دوم)

۱۰-۵۲۹۔ (رج چہارم) ۳۸۲-۴۲۲۔

۵۸۳۔

— کفران کی ضد ہے (رج اول) ۱۲۹۔

— شکر اور ایمان کا تعلق (رج اول) ۴۱۲۔

— شکر کا انعام۔ (رج دوم) ۴۷۲۔

— اللہ کے شاکر ہونے کا مفہوم (رج اول)

۴۱۲۔

— خدا کا شکر بندے ہی کے لیے مفید

ہے، خدا اس کا محتاج نہیں (رج سوم)

۵۷۷-۵۷۸۔ (رج چہارم) ۱۲-۱۴۔

— ناشکری کیا ہے (رج چہارم) ۲۱۹۔

— اللہ کی نعمتیں کھا کر اللہ ہی کی بندگی

سے منہ موڑنا ناشکری ہے۔ (رج چہارم)

۲۵۶-۲۵۸۔

— شرک اللہ کی ناشکری ہے (رج دوم)



۴۰۱۔ (رج چہارم) ۵۳۰۔

کفر اللہ کی ناشکری ہے (رج چہارم) ۳۶۱۔

اللہ کی دی ہوئی طاقتوں کو اس کی متاع کے

خلاف استعمال کرنا ناشکری ہے (رج سوم) ۲۹۴۔

شریعت الہی کو قبول نہ کرنا اور خود اپنا قانون

ساز بننا، اللہ کی ناشکری ہے۔

(رج دوم) ۲۹۴۔

محسن کے احسان کا شکر دوسروں کو

ادا کرنا دراصل محسن کے احسان کا انکار

ہے۔ (رج دوم) ۵۴۷۔ ۵۵۶۔ ۵۶۱۔

۵۶۲۔ ۶۳۱۔

شیطان انسان کو ناشکر بنانا چاہتا ہے۔

(رج دوم) ۱۳۰۔

ناشکری کی سزا انسان کو کیسے دی جاتی

ہے (رج چہارم) ۱۹۲۔ ۱۹۳۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر یہ

ہے کہ ان سے صحیح کام لیا جائے۔

(رج دوم) ۵۵۹۔ ۵۶۰۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر

یہ ہے کہ اسی کی بندگی کی جائے۔

(رج دوم) ۴۸۷۔ ۴۹۰۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکریہ

ہے کہ اس کی آیات سے سبق لیا جائے

(رج دوم) ۳۹۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر

یہ ہے کہ اس کی اور اس کے رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کی پکار پر لبیک

کہا جائے۔ (رج دوم) ۱۳۹۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر

یہ ہے کہ جو کچھ اللہ دے اس پر مطمئن

رہا جائے (رج دوم) ۷۸۔

انسان کم ہی شکر گزار ہوتا ہے۔ (رج ششم)

۵۱۔ ۵۲۔

انسان کو سیدھا راستہ تباہ دیا گیا ہے

اب خواہ شکر کرنے والا بنے یا کفر

کرنے والا۔ (رج ششم) ۱۸۶۔ ۱۸۸ تا

۱۹۰۔

## شوری

اسلامی نظام زندگی میں شوری کی

اہمیت، اس کا حکم اور اس کے تقاضے

(رج چہارم) ۵۰۸ تا ۵۱۰۔

## شہاب

وہ شعلہ جو شیطان کا بیجا کرتا ہے۔

(رج دوم) ۵۰۱۔ ۵۰۲۔

شہادت (یعنی شہادت حق)۔

شہادت علی الناس کے کام میں امت



کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے۔  
(رج اول) ۲۲۱۔

لله في الشد انصاف کے ساتھ گواہی

دینے کا مطالبہ (رج اول) ۴۰۵، ۴۰۶۔

زنا کے لیے چار گواہوں کی شہادت۔

(رج اول) ۳۳۱۔

وصیت کے لیے نصاب شہادت۔

(رج اول) ۵۱۱۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس معنی میں شاہد

ہیں (رج چہارم) ۱۰۵-۱۰۹۔

آخرت میں لوگوں کے اعمال پر کس

طرح شہادت قائم کی جائے گی (رج چہارم)

۱۰۶-۱۰۷-۲۶۸-۲۶۹-۳۸۳۔

۳۸۴-۴۱۴-۴۴۹ تا ۴۵۱-۵۱۴۔

۵۹۲۔

اللہ اور فرشتوں کی گواہی قرآن کے

معلق (رج اول) ۴۲۶۔

شہید

اس کا انسان کے لیے شفا ہونا۔

(رج دوم) ۵۵۲۔

شہید، شہداء

شہید کے معنی (رج پنجم) ۳۱۶۔

ان کی تعریف (رج اول) ۳۷۰۔

کاجائتین رسول ہونا (رج اول) ۱۱۹۔

شہادت علی الناس کے وسیع تقاضے۔

(رج اول) ۱۱۹-۱۲۰۔

اس کام کے لیے اللہ تعالیٰ مخلصین کو

آزمائے گا (رج اول) ۲۹۰۔

شہادت (یعنی جانی قربانی) (دیکھو شہید)

شہادت (یعنی گواہی)

شہادت کا قانون (رج اول) ۲۲۰۔

۵۱۲۔

شہادت کی ذمہ داری (رج اول) ۱۱۷۔

شہادت سے انکار ممنوع ہے۔

(رج اول) ۲۲۰۔

شہادت کا چھپا، گناہ ہے (رج اول)

۲۲۲۔

معاملات میں شہادت کی اہمیت۔

(رج اول) ۳۲۴۔

شہادت کے معتبر ہونے کے لیے

اخلاق و سیرت کا لحاظ (رج اول)

۲۲۰-۵۱۱۔

قانون شہادت میں عورت کی گواہی

(رج اول) ۲۲۰۔

قانون شہادت میں غیر مسلم کی گواہی۔

(رج اول) ۲۲۰۔



ان کا اجر عظیم (رج اول) ۲۹۸ (رج سوم)

۲۲۵-۲۲۶ (رج پنجم) ۱۹-۲۰۱

اہل ایمان کو شہید کہا گیا ہے (رج پنجم)

۳۱۵

جانی قربانی کی غیر معمولی لذت (رج اول)

۳۰۳

شہید بمعنی گواہ (رج ششم) ۴۳۰

شہید کے لیے جنت کی بشارت (رج چہارم) ۲۵۴

راہِ خدا میں جان دینے کے معنی (رج اول) ۱۲۶

اللہ شہیدوں کی قربانیاں رائیگاں

نہیں جانے دیتا (رج پنجم) ۱۸-۱۹

شہداء کی روحیں جنت المادویٰ میں لکھی

جاتی ہیں (رج پنجم) ۲۰۱

شہداء کے لیے آخری الغامات و مدارج

(رج اول) ۳۰۲

شیطان (شیطین) —

لفظ شیطان کے معنی (رج اول) ۵۴

شیطان کی حقیقت (رج اول) ۶۵

اس کا مادہ تخلیق (رج دوم) ۱۲-۵۰۴

(رج سوم) ۲۹-۳۱-۱۳۱ (رج چہارم)

۳۴۸

اس کی خصوصیات (رج دوم) ۴-۱۵-۱۹

وہ فرشتوں میں سے نہیں بلکہ جنوں میں سے

تھا (رج سوم) ۲۹ تا ۳۱

شیطین جن (رج چہارم) ۲۰۹-۲۱۰

شیطین جن کون ہیں (رج اول) ۶۶

الشیطان سے کیا مراد ہے (رج اول) ۶۵

الشیطان اور ابلیس ایک ہی شخصیت ہے

(رج سوم) ۱۳۱-۱۳۲

شیطان آدم علیہ السلام کو جنت سے

نکلواتا ہے (رج اول) ۶۶-۶۷

وہ انسان کا کھلا اور ازلی دشمن ہے

(رج اول) ۶۷-۱۳۳-۱۶۰-۵۹۰

(رج دوم) ۱۳-۱۵-۱۸-۳۸۵

۵۰۵-۵۰۸-۶۲۳ (رج سوم)

۳۰-۱۲۹-۱۳۵ (رج چہارم)

۲۲۰-۲۶۶-۲۶۷-۳۴۸

۳۴۹-۵۴۸

اس کا انسان سے حسد (رج دوم) ۶۲۸

انسان کے بارے میں اس کا چیلنج

(رج اول) ۳۹۸

انسان کی فضیلت غلط ثابت کرنے کے

لیے خدا کو چیلنج دیتا ہے (رج دوم) ۱۳

۶۲۸

اس کو قیامت تک انسانوں کو بہکانے

کی مہلت دی جاتی ہے (رج چہارم) ۳۴۹



— وہ انسان کا بدترین ساتھی ہے (رج چہارم) —

۹۷۔

— وہ بزدلی اور گھبرائٹ پھیلاتا ہے۔

(رج اول) ۲۹۷۔ (رج دوم) ۱۳۳

— وہ انسانوں کے لیے ان کے برے

اعمال مزین کر دیتا ہے۔ (رج سوم)

۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔

— وہ خدا کا نافرمان ہے (رج سوم) ۶۹۔

وہ انفاق فی سبیل اللہ سے روکنے

کے لیے افلاس کا خوف دلاتا ہے۔

(رج اول) ۲۰۷۔

— منکرین حق پر شیاطین مسلط کر دیے

جاتے ہیں (رج سوم) ۷۹۔

— وہ باطل سے خوف دلاتا ہے (رج اول)

۳۰۴۔

— وہ انسان کو جہنم کا متحق بنانا چاہتا ہے۔

(رج چہارم) ۲۰۱۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔

— وہ مسلمانوں میں بغض و عداوت ڈالنا

چاہتا ہے۔ (رج اول) ۵۰۴۔

— وہ آدمی کو قیامت پر ایمان لانے

سے روکتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۴۸۔

— شراب، جوا، آستانے اور پانے

گندے شیطانی کام ہیں۔

— وہ انسان کا بدترین ساتھی ہے (رج چہارم)

۵۳۸۔

— اس کا تکبر (رج دوم) ۱۲۱۔ ۵۰۵۔

— اس کا حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ

کرنے سے انکار۔ (رج دوم) ۱۲۱۔ ۵۰۵۔

۶۲۸۔

— خدا کا ناشکر (رج دوم) ۶۱۰۔

— اس کو انسانوں پر کوئی اقتدار عطا

نہیں کیا گیا ہے۔ (رج چہارم) ۳۴۰۔

— اس کی پہنچ عالم بالا تک نہیں ہے۔

(رج چہارم) ۲۷۹۔ ۲۸۰۔

— اس کی پرواز غیر محدود نہیں ہے۔

(رج دوم) ۵۰۰۔ ۵۰۱۔

— اس کو غیب دانی کے ذرائع حاصل

نہیں صرف فرشتوں سے سن گن لینے

کی کوشش کرتا ہے۔ (رج دوم) ۵۰۱۔

— برائی اور بے حیائی کا داغی (رج اول)

۱۳۳ (رج دوم) ۱۴۱۔ ۱۹۰ (رج سوم)

۲۹۹۔ ۳۷۱۔

— انبیاء کرام کے کام میں رخنہ ڈالنے کی

کوششیں۔ (رج سوم) ۲۳۷۔

— وہ پیغمبر کو دھوکا نہیں دے سکتا۔

(رج چہارم) ۲۰۰۔



— اس کا سبز باغ دکھانا۔ (رج اول) ۳۹۹۔

— اس کو قیامت تک کے لیے مہلت دی جاتی ہے کہ اپنے اس عزم کو پورا کرے۔

(رج دوم) ۱۳۰ - ۵۰۶ - ۶۲۸۔

— انسان کو گمراہ کرنے کے لیے اس کی چالیں

(رج دوم) ۱۶ - ۱۴۹ - ۴۸۲ - ۵۰۶۔

۵۴۹ - ۶۲۹ - (رج چہارم) ۱۹۴۔

۲۲۰۔

— وہ کس طرح انسان کو دنیا پرستی میں مبتلا

کرتا ہے (رج دوم) ۱۰۰ - ۱۰۱۔

— شیطان کس طرح انسان کو کفر پر آمادہ

کرتا ہے (رج پنجم) ۴۰۸۔

— وہ آدمی کو آدمی سے لڑانا چاہتا ہے۔

(رج دوم) ۶۲۳۔

— شیطان اپنے پیروکاروں پر مسلط ہو جاتا

ہے (رج پنجم) ۳۶۵۔

— وہ ایمان نہ لانے والوں اور گمراہوں

کا سر پرست ہے (رج دوم) ۱۹ - ۱۴۹۔

— سرکش انسانوں کے لیے لفظ شیطان کا استعمال

(رج اول) ۵۴۔

— اس کی پیروی انسان کے لیے تباہ کن ہے۔

(رج اول) ۱۶۰ - (رج سوم) ۳۷۱ - (رج چہارم) ۳۲۹۔

— شیاطین کی اطاعت شرک ہے (رج اول) ۵۷۷۔

(رج اول) ۵۰۲ - ۵۰۳۔

— شیطان کا گمراہی کو خوشناتنا۔ (رج اول)

۵۴۰۔

— وہ بھلاوے میں ڈالتا ہے۔ (رج اول)

۵۴۹۔

— فضول خرچی کرنے والے اس کے بھائی

ہیں (رج دوم) ۶۱۰۔

— شیاطین جن دانش کی دعوت انبیاء

سے دشمنی (رج اول) ۵۷۲۔

— شیاطین کا خوش آئند باتیں القا کرنا۔

(رج اول) ۵۷۳۔

— شیاطین کی باتوں کے خوش آئند ہوتے

کا معنوم (رج اول) ۵۷۳۔

— وہ حضرت ایوب علیہ السلام کو آزمائش

میں مبتلا کرتا ہے (رج چہارم) ۳۴۰۔

— شیاطین کا اپنے ساتھیوں پر شکوک و

اعتراض القا کرنا (رج اول) ۵۷۷۔

— خدائی طاقت کا مقابلہ کرنے سے ڈرتا

ہے (رج دوم) ۱۴۹ - ۱۵۰۔

— اس کی چالیں کمزور ہوتی ہیں (رج اول)

۳۷۳۔

— انسان کو بہکانے کا عزم کرتا ہے (رج دوم)

۱۱ - ۵۰۶۔



اس کی بندگی نہ کی جائے۔ (رج سوم) ۲۹۔

اس کی رفاقت بہت بری رفاقت ہے

(رج اول) ۳۵۳۔

شیطان کی پیروی کرنے والے انسانوں کا کردار

(رج سوم) ۵۴۲-۵۴۵۔

اس کی پیروی کرنے والوں کا برا انجام (رج سوم)

۲۰۰-۲۰۱۔

قیامت کے روز شیطان اپنے دوستوں کا

ساتھ چھوڑ دے گا۔ (رج سوم) ۴۴۷۔

وہ اپنے لشکروں سمیت جہنم میں ڈالا جائیگا (کج) ۵۰۷۔

آخرت میں انسان اس کی پیروی کرنے

پر پھٹتے گا۔ (رج چہارم) ۵۳۸۔

آخرت میں شیاطین اور ان کے پیرو

انسان یکساں متلائے عذاب ہوں گے

(رج چہارم) ۵۳۸-۵۳۹۔

اس کی پیروی کرنے والا دراصل خدا

کے بجائے اس کی عبادت کرتا ہے

(رج چہارم) ۲۶۶-۲۶۷۔

اس کو معبود بناتے کا مفہوم (رج اول)

۳۹۸۔

وہ اپنی گمراہی کے لیے خدا کو ملزم ٹھہراتا

ہے۔ (رج دوم) ۱۳-۱۴-۵۰۶۔

قیامت کے روز بارگاہ ربانی میں

اس کا غرر (رج پنجم) ۱۱۹-۱۲۰۔

شیاطین جن سے آخرت میں جواب طلبی

اور ان کے لیے دوزخ کی دائمی سزا۔

(رج اول) ۵۸۰۔

شیطان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا

کی گئی ہے۔ (رج ششم) ۴۳۳۔

مردود بارگاہ اور قیامت تک کے لیے

اس پر لعنت (رج دوم) ۵۰۶۔

انسان پر اس کو کس قسم کے اختیارات

دیئے گئے۔ (رج دوم) ۱۳-۱۴-۵۰۷۔

۵۰۸-۶۲۹-۶۳۰۔

جنت میں انسان سے اس کا پہلا معرکہ

اور اس کے نتائج۔ (رج دوم) ۱۴-۱۵۔

۱۷۔

اس کے وعدے محض دھوکہ ہیں۔ (رج دوم)

۶۲۹۔

اس کی رہنمائی قبول کرنے سے آدمی اپنی

فطرت سے منحرف ہو جاتا ہے (رج دوم) ۸۔

اس کی پیروی آدمی کو لازماً گمراہ کر دیتی

ہے۔ (رج دوم) ۲۲۔

شیطان کی پارٹی۔ (رج پنجم) ۳۶۵۔

شیطان کسی طرح اپنے پیروکاروں سے

بری الذمہ ہو جاتا ہے۔ (رج پنجم) ۴۰۸۔



- اس کے اغوا کے باوجود اس کے پیرو اپنی  
گمراہی کے خود ذمہ دار ہیں (رج دوم) ۲۸۲-۵۰۷
- ۴۵۹۔ آسمان کے تارے کس معنی میں شیطانوں  
کو مار بھگاتے کا ذریعہ ہیں (رج ششم)
- ۴۲۳-۴۲۴۔ وہ آخرت میں کس طرح اپنے پیروں  
کو ملزم ٹھہرائے گا۔ (رج دوم) ۲۸۱-
- ۲۸۲۔ اس کا اور اس کے پیروں کا باہمی  
تعلق کس قسم کا ہے (رج دوم) ۶۲۹-
- اس کی قتنہ پرداز یوں کو اللہ نے کھرے  
اور کھوٹے کا فرق کھول دینے کا ذریعہ  
بنایا ہے۔ (رج سوم) ۲۳۸-۲۳۹-
- کیسے لوگوں پر اس کا بس چلتا ہے۔  
(رج دوم) ۵۷۱-۶۳۰ (رج چہارم)
- ۵۳۸- (رج پنجم) ۲۷-۳۶۵-
- کیسے لوگ اس کے دھوکے سے محفوظ  
رہتے ہیں (رج دوم) ۵۰۶-۵۰۷-۵۷۱-
- ۶۳۰ (رج چہارم) ۳۴۹-
- دعوتِ حق کو ناکام کرنے کے لیے اس کی  
چالیں۔ (رج دوم) ۱۱۰-۶۳۳ (رج چہارم)
- ۴۵۹۔ آسمان کے تارے کس معنی میں شیطانوں  
کو مار بھگاتے کا ذریعہ ہیں (رج ششم)
- ۴۲۳-۴۲۴۔ قرآن کسی شیطان مردود کا قول نہیں ہے  
(رج ششم) ۲۷۰-
- اس کو سب سے زیادہ ناگوار یہ ہے کہ  
آدمی قرآن کی رہنمائی سے فائدہ اٹھائے  
(رج دوم) ۵۷۱-
- شیاطین کا حضرت سلیمان علیہ السلام کے  
لیے منہ کیا جانا۔ (رج سوم) ۱۷۶-۱۷۸-
- (رج چہارم) ۳۳۹-
- شیطان کا چھو کر یا ڈلا کر دنیا۔ (رج اول)
- ۲۱۱-
- اس کے فریب سے بچنے کے لیے اللہ  
ہی سے پناہ مانگنی چاہیے۔ (رج چہارم)
- ۴۵۸-۴۵۹ (رج ششم) ۵۷۱-
- ۵۷۳-۵۷۴-



# ص

## صاحبزادہ

کچھ ان کے بارے میں رج سوم ۱

۲۱۰

## صالح علیہ السلام

ان کا قصہ (رج دوم) ۴۷ تا ۵۰۔ ۲۴۹

۳۵۳ (رج سوم) ۵۲۱ تا ۵۲۶۔ ۵۸۱

۵۸۶

ان کی تعلیم (رج دوم) ۴۷ - ۳۴۹

بنوت سے پہلے اپنی قوم میں ان کی

حیثیت (رج دوم) ۳۵۰

ان کے ساتھ قوم ثمود کا رویہ (رج پنجم)

۲۳۶ - ۲۳۷

ثمود کی تباہی کے بعد جزیرہ ناعے سینا

میں ان کا قیام (رج دوم) ۴۶ - ۳۵۲

ان کی تکذیب اس بنا پر کی گئی کہ ایک

لشکر بھلا کیسے پیغمبر ہو سکتا ہے (رج پنجم)

۲۳۶

ان کا معجزہ (رج دوم) ۴۸ - ۳۵۲

ان کی اوشنی ثمود کے لیے ایک آزمائش

تھی (رج پنجم) ۲۳۷

قوم صالح (رج دوم) ۳۶۲

## صالحین

ان کی تعریف (رج اول) ۳۷۰

(دیکھو، ص ۱۷)

## صبر

لفظ صبر کے معنی (رج اول) ۱۳۷ - ۷۳

۲۳۸ - ۲۹۳ (رج دوم) ۷۰ - ۷۱

۱۴۸ - ۳۱۸ - ۳۲۶ - ۴۵۲ - ۵۷۰

۵۸۷ (رج سوم) ۴۷۱ - ۶۴۹

۶۶۳ - ۶۶۴ - ۷۱۷ (رج چہارم)

۲۵ - ۵۰ - ۹۵ - ۹۶ - ۱۹۳

۱۹۴ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۴۵۸

۴۵۹ - ۵۰۶ - ۶۲۱

صبر کا وسیع اور جامع مفہوم (رج ششم)

۱۹۸ - ۳۴۴

صابر واثق کے دو معنی (رج اول) ۳۱۴

صبر جمیل کیا ہے (رج دوم) ۳۸۹

۴۲۶



— اسلام میں اس کی اہمیت (رج دوم)

۲۵۶ - ۲۴۲ (رج سوم) ۷۶ - ۸۶

۲۴۱ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۷۱۷

(رج چہارم) ۲۵ - ۲۹ - ۵۰ - ۹۵ - ۹۶

۱۹۳ - ۱۹۴ - ۲۱۵ - ۲۲۸

۲۵۸ - ۵۰۶ - ۵۱۲ - ۶۲۱

— باطل کا مقابلہ کرنے میں صبر کی اہمیت

(رج اول) ۲۹۳

— دعوت حق میں اس کی اہمیت (رج چہارم)

۱۷

— آزمائش کے مراحل کے لیے اس کی

ضرورت (رج اول) ۳۰۹

— اس کی اخلاقی اہمیت (رج دوم) ۱۵۷

۱۵۸ - ۳۲۶

— اس کی برکات اور نتائج (رج دوم)

۷۳ - ۲۲۸ - ۲۵۷ (رج چہارم)

۲۵۸ - ۲۵۹

— اللہ صابروں کے ساتھ ہے (رج دوم)

۱۴۸ - ۱۵۸

— اہل صبر کے لیے اللہ کی نصرت (رج اول)

۱۲۶ - ۱۹۰ - ۲۸۶

— اہل حق کے لیے صبر شرط کامیابی ہے

(رج اول) ۷۳ - ۱۲۶ - ۱۹۰ - ۲۸۳

۲۹۰ - ۵۳۵ (رج دوم) ۳۰۹

۳۴۵ - ۳۷۱ - ۴۷۷ - ۵۱۶

۵۸۲ - ۵۸۷ - ۶۰۳

— مومن کی پوری زندگی صبر کی زندگی

ہے (رج ششم) ۱۹۸ - ۳۴۴

— اہل معاشرہ کا ایک دوسرے کو صبر

کی تلقین کرنا خسران سے بچاؤ کا حلیہ

ہے (رج ششم) ۳۴۳ - ۳۴۴

۲۴۹ - ۲۵۲

— انبیاء کو دعوت حق کے مصائب صبر

سے جھیلنے کی تلقین (رج ششم) ۶۷

۶۸ - ۸۷ - ۸۸ - ۱۲۲ - ۱۲۵

۲۰۰ - ۲۰۱

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر کرنے

کی تلقین (رج ششم) ۸۷ - ۱۲۲

۱۴۵ - ۲۰۱

— آپ کو حضرت یونس علیہ السلام کی

سی بے صبری سے بچنے کی تلقین

(رج ششم) ۵۷ - ۶۷ - ۶۸

— عدم تحمل اور بجا اشتعال شیطان کی اکسا

کائیجہ ہوتا ہے (رج چہارم) ۲۵۸

۲۵۹

— صبر کا اجر (رج دوم) ۵۷۰ - ۵۷۶



(ج چہارم) ۳۶۳-۳۶۴۔

صبغۃ اللہ

اللہ کا رنگ اللہ کی بندگی کرنے

سے چڑھتا ہے۔ (ج اول) ۱۱۶۔

صحابہ کرام

ان کی فضیلت۔ (ج سوم) ۲۵۴۔

ان کی روش کی مثال (ج ششم) ۵۱۔

ان کے اخلاقی فضائل۔ (ج سوم)

۲۶۰ تا ۲۶۹۔ ۳۶۵-۳۶۶۔

۲۶۱ تا ۲۷۰۔

اسلام میں صحابہ کرام کی تعظیم و تکریم

کا صحیح تصور۔ (ج ششم) ۱۲-۱۳۔

۵۵۲۔

ان کا خلوص اور ان کی جاں نثاریاں

(ج چہارم) ۵۷-۶۰ تا ۶۳-۸۱۔

۸۳۔ (ج پنجم) ۳۴-۳۵۔

۳۸-۴۰۔

ان کی صداقت ایمانی پر قرآن کی فیصلہ کن

شہادت۔ (ج دوم) ۱۶۳۔ (ج سوم)

۵۲ تا ۵۵۔ ۶۹۔

ان کے مقبول بارگاہ اور جنتی ہونے

پر قرآن کی شہادت (ج دوم) ۲۲۸۔

ان کے اوصاف حمیدہ پر اللہ تعالیٰ

کی شہادت (ج پنجم) ۶۳ تا ۶۵۔

وہ جانتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کا ساتھ دینے کے کیا معنی ہیں۔

(ج دوم) ۱۲۰-۱۲۱۔

ان کی جماعت کا نظم و ضبط اور بلند ترین

اخلاقی معیار جو کامیابی کا ذریعہ بنا۔

(ج دوم) ۲۴۵ تا ۲۴۸۔ (ج پنجم)

۳۷-۴۰-۴۱۔

ان کے اوصاف توراۃ اور انجیل میں

(ج پنجم) ۶۳ تا ۶۵۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی

عقیدت کا منظر جس نے دشمنوں کو

مرعوب کر دیا۔ (ج پنجم) ۳۷-۴۰۔

ان کی سیرت کا انقلاب محمد صلی اللہ

علیہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے

(ج سوم) ۲۶۰-۲۶۸-۲۶۹۔

۳۷۲-۳۷۵-۲۸۷۔

۲۶۱ تا ۲۶۹۔ ۵۴۴ تا ۵۴۷۔

ان کی قربانیاں جنگ یدریس (ج دوم)

۱۲۳ تا ۱۲۶۔

ان کی قربانیاں جنگ تبوک کے

موقع پر۔ (ج دوم) ۱۷۰۔

قرآن کی حفاظت کے لیے ان کا



اہتمام۔ (رج دوم) ۱۶۶۔

صحابہ مافوق البشر مخلوق نہ تھے (رج پنجم)

۵۰۲۔

صحابہ بشری کمزوریوں سے سیرانہ تھے۔

(رج پنجم) ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۵۰۳۔

۵۰۲۔

صحابہ بدر کی بخشش اور اس کا مطلب

(رج پنجم) ۲۲۴۔

صحابہ دنیا پر آخرت کو ترجیح دیتے تھے۔

(رج پنجم) ۵۰۳ - ۵۰۲۔

ان لوگوں کی غلطی جو صحابہ میں سے

بعض کو مومن اور بعض کو غیر مومن

قرار دیتے ہیں۔ (رج پنجم) ۶۵۔

صحابہ سے بغض رکھنے اور ان پر

سب و شتم کرنے والے قرآن کی

مخالفت کرتے ہیں (رج پنجم) ۲۰۴۔

۵۰۳ - ۲۰۵۔

ان کی عقیدت میں غلو کرنا بھی درست

نہیں۔ (رج پنجم) ۵۰۳ - ۵۰۲۔

صحابہ کی مغفرت کا تذکرہ بھی قرآن

حدیث میں موجود ہے اور ان کی

تغزيبوں کے واقعات بھی بیان

کیے گئے ہیں۔ (رج پنجم) ۵۰۳۔

بعض ائمہ کی یہ رائے کہ صحابہ کرام کی

شان میں گستاخی کرنے والے کا

قے میں حصہ نہیں ہے۔ (رج پنجم) ۲۰۵۔

ان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے اتباع اور نمکیاں کمانے کا غیر معمولی

جذبہ۔ (رج ششم) ۱۳۲ - ۱۳۳۔

صحابہ کرام کس طرح قرآن کی تشریح

کرتے ہیں۔ (رج ششم) ۱۸ - ۱۹۔

۲۹ - ۶۵ - ۸۶ - ۹۰ - ۱۰۱ -

۱۱۵ - ۱۱۹ - ۱۲۹ - ۱۳۴ - ۲۵۰۔

۲۹۶ - ۳۱۳ - ۳۶۵ - ۴۰۴ - ۴۰۵۔

صحیفہ

کتاب اور صحیفہ کا فرق (رج چہارم)

۲۳۱۔

قرآن ہر قسم کی آلودگیوں سے پاک

صحیفوں پر مشتمل ہے جن میں پانچ

راست اور درست باتیں لکھی

ہوئی ہیں۔ (رج ششم) ۲۱۳ - ۲۱۴۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت

موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں کا حوالہ

(رج ششم) ۳۱۵ - ۳۱۶۔

پاکیزہ بلند مرتبہ اور مکرم صحیفے جن میں

قرآن درج ہے۔ (رج ششم) ۲۵۵۔



یہ صحیفہ معزز اور نیک کاتبوں کے ہاتھوں میں رہتے ہیں۔ (ج ششم)

۲۵۵ - ۲۵۶

### صدقہ

صدقہ کا مفہوم۔ (ج پنجم) ۳۱۵۔  
زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد بھی مال میں سے اتفاق فی سبیل اللہ صدقہ

ہے۔ (ج پنجم) ۱۳۹ - ۱۴۰۔

بخوشی پر صدقہ کا حکم اور بعد میں اس کی تسخیر۔ (ج پنجم) ۳۶۳۔

صدقہ دینے والے مومن مردوں اور عورتوں سے اجر کا وعدہ (ج پنجم)

۳۱۵

مزید تفصیل کے لیے دیکھو "انفاق فی سبیل اللہ اور زکوٰۃ"

### صدیق، صدیقین

ان کی تعریف۔ (ج اول) ۳۷۰ (ج دوم)

۴۰۷

صدیق کے معنی کی تشریح۔ (ج پنجم)

۳۱۶

اہل ایمان صدیقین ہیں۔ (ج پنجم)

۳۱۵

### صراطِ مستقیم

اس کا مفہوم۔ (ج اول) ۴۵ - ۴۵۲ تا ۴۵۵۔

وہ آیات الہی کے ذریعہ واضح ہوتی ہے۔ (ج اول) ۲۷۷۔

اس کے نشانات خوب واضح کر دیئے گئے ہیں۔ (ج اول) ۵۸۰۔

اللہ کا مطالبہ کہ انسان اس کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر چلے۔

(ج اول) ۶۰۱۔

کسی کو صراطِ مستقیم پر لے آنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ (ج اول) ۵۳۸۔

### صفا

اللہ کی نشانی ہے۔ (ج اول) ۱۲۷۔

### صفات الہی

ربوبیت و رزاقی۔ (ج اول) ۴۳۔

۱۶۲ - ۲۲۳ - ۲۲۶ - ۲۲۸ - ۲۲۹۔

۲۶۵ - ۲۸۶ - ۵۱۶ - ۵۲۸۔

۵۵۱ - ۶۰۵

حیات۔ (ج اول) ۱۹۳ - ۲۳۱۔

رحمت۔ (ج اول) ۴۳ - ۶۷ - ۷۶۔

۱۱۲ - ۱۴۰ - ۱۵۰ - ۱۵۷ - ۱۷۲۔

۲۲۵ - ۲۶۵ - ۲۷۱ - ۲۸۷۔

۲۹۸ - ۳۳۱ - ۳۳۹ - ۳۴۳۔



۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵

۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰

۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵

۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰

۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵

۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰

۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵

۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰

۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵

توبہ قبول کرنا۔ (رج اول) ۶۷ - ۷۷ - ۱۱۲

نرمی کرنا اور معاف کرنا۔ (رج اول) ۱۱۳ - ۱۱۴

۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰

۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰

۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰

۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰

۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰

۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰

۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰

۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰

وقت، قدرت، اختیار، احاطہ، غلبہ

(رج اول) ۵۶ - ۶۸ - ۹۹ - ۱۰۱ - ۱۰۳

۱۲۳ - ۱۳۲ - ۱۴۰ - ۱۴۸ - ۱۶۴

۱۸۳ - ۱۸۵ - ۱۸۸ - ۱۹۲

۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰

۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵

۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰

۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵

حساب لینا، جزا و سزا دینا اور انتقام

لینا۔ (رج اول) ۴۳ - ۱۳۲ - ۱۵۵

۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰

۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰

۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰

۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰

خلق، ایجاد، صورت گیری۔ (رج اول)

۱۰۵ - ۲۳۳ - ۲۵۲ - ۳۱۹ - ۳۵۸

۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۵۱ - ۵۵۸

۵۶۵ تا ۵۶۸ - ۵۸۹

علم و خیر۔ (رج اول) ۶۱ - ۶۴ - ۸۸

۱۱۲ - ۱۱۸ - ۱۲۲ - ۱۲۴ - ۱۲۸

۱۴۰ - ۱۴۲ - ۱۴۸ - ۱۶۴ - ۱۷۷

۱۷۸ - ۱۸۰ - ۱۸۵ - ۱۸۸

۱۹۲ - ۲۰۳ - ۲۰۷ - ۲۰۸

۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۳۳ - ۲۴۴

۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹

۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۸۵

۳۰۴ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۲



- ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۲۳ - ۲۳۳ - ۵۸۱ - ۵۸۸
- \_\_\_\_\_ نگرانی، بصیر (رج اول) ۱۰۳ - ۱۴۹ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۹ - ۲۶۱ - ۲۶۵
- ۲۸۲ - ۲۸۴ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۳۰۱
- ۳۱۰ - ۳۱۶ - ۳۴۱ - ۳۹۵
- ۴۰۳ - ۴۱۳ - ۴۲۵ - ۴۲۶
- ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۹ - ۴۷۰
- ۵۱۸ - ۵۲۸ - ۵۳۷ - ۵۴۵
- ۵۴۸ - ۵۵۸ - ۵۶۶
- ۵۶۸ - ۵۸۳
- \_\_\_\_\_ حاکمیت، اقتدار، پادشاهی (رج اول)
- ۱۰۲ - ۱۰۵ - ۱۱۲ - ۱۹۴ - ۱۹۵
- ۳۱۰ - ۳۵۸ - ۴۳۸ - ۴۸۰
- ۵۱۸ - ۵۵۲
- \_\_\_\_\_ کارساز، ولی دمدگار، وکیل (رج اول)
- ۱۰۲ - ۳۵۷ - ۳۷۶ - ۴۰۴ - ۴۲۹
- ۵۶۸
- \_\_\_\_\_ حکمت (رج اول) ۶۴ - ۱۱۲ - ۱۶۰
- ۱۶۸ - ۱۷۴ - ۱۸۳ - ۲۲۳
- ۲۳۹ - ۲۶۱ - ۲۸۷ - ۳۲۸
- ۳۳۲ - ۳۴۱ - ۳۴۳
- ۳۸۳ - ۳۹۳ - ۴۰۴
- ۴۲۰ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۶۹
- ۵۱۸ - ۵۲۸ - ۵۵۲ - ۵۶۰
- ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۲۸ - ۲۳۸ - ۲۴۱ - ۲۹۸ - ۳۰۰ - ۳۱۹ - ۳۲۸ - ۳۶۲ - ۳۷۲ - ۴۰۵ - ۴۱۷ - ۴۲۵ - ۴۲۸ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰
- \_\_\_\_\_ شاکر و قدردان (رج اول) ۱۲۸
- \_\_\_\_\_ مالک (رج اول) ۱۱۸ - ۱۹۴
- ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۴۹ - ۲۸۷
- ۳۰۶ - ۳۱۰ - ۴۰۴ - ۴۲۷ - ۴۲۹
- ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۷۰ - ۵۲۶
- \_\_\_\_\_ پادشاهی، مفضل (رج اول) ۱۶۳ - ۲۰۵
- ۲۰۹ - ۳۸
- \_\_\_\_\_ فریادرس (رج اول) ۱۴۴
- \_\_\_\_\_ منصفہ کرنے اور حساب لینے والا
- (رج اول) ۱۵۸ - ۳۷۸ - ۴۱۰
- \_\_\_\_\_ مدبر، قیوم، منتظم، فعال (رج اول)



۲۲۹۔ (رج چہارم) ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۲۳۔

۱۲۴۔

\_\_\_\_\_ بمعنی رحمت و مہربانی۔ (رج چہارم) ۱۰۴۔

۱۰۵۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔

\_\_\_\_\_ بمعنی درود۔ (دیکھو درود)۔

\_\_\_\_\_ صلح حدیبیہ

\_\_\_\_\_ اس کے اثرات اور نتائج (رج دوم)

۱۶۴۔

\_\_\_\_\_ حدیبیہ کی مہم کیسے اور کن حالات

میں ہوئی۔ (رج پنجم) ۳۴۔ تا ۳۸۔

۵۷۔

\_\_\_\_\_ کفار مکہ کا اس کو علانیہ توڑنا (رج دوم)

۱۵۴۔

\_\_\_\_\_ اس مہم میں کس قدر عظیم مصلحتیں پوشیدہ

تھیں۔ (رج پنجم) ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ تا ۴۳۔

\_\_\_\_\_ بیعت رضوان کن حالات میں ہوئی۔

(رج پنجم) ۳۸۔

\_\_\_\_\_ صلح کی شرائط (رج پنجم) ۳۸۔

\_\_\_\_\_ شرائط صلح پر صحابہ کرام کی بے چینی۔

(رج پنجم) ۳۹۔ ۴۰۔

\_\_\_\_\_ اس صلح نے کس طرح اسلام کی انقلاب

انگیز فتح کا درد داڑھ کھولا (رج پنجم)

۴۰۔ تا ۴۳۔ ۵۲۔

۱۹۳۔ ۲۳۱۔ ۲۴۳۔ ۲۵۷۔

۲۷۹۔ ۵۶۷۔ تا ۵۶۸۔

\_\_\_\_\_ عیوب نقائص اور کمزوریوں سے

پاک۔ (رج اول) ۱۹۴۔ ۲۲۹۔

۵۶۸۔

\_\_\_\_\_ بے نیاز۔ (رج اول) ۲۰۴۔ ۲۰۷۔

۲۷۵۔ ۴۰۴۔

\_\_\_\_\_ بزرگی، برتری، علو، کبریائی۔ (رج اول)

۱۹۵۔ ۳۵۰۔ ۵۶۸۔

\_\_\_\_\_ تمام خوبیوں کا جامع، لائق ستائش

(رج اول) ۲۳۱۔ ۲۰۷۔ ۴۰۴۔ ۵۲۳۔

۵۴۱۔

\_\_\_\_\_ اس کے وعدوں کا اٹل ہونا۔ (رج اول)

۲۳۶۔ ۳۹۹۔

\_\_\_\_\_ مارنے اور جلانے والا۔ (رج اول)

۲۹۷۔ ۵۲۴۔ ۵۳۷۔ ۵۶۵۔

۵۸۰۔ ۵۸۲۔

\_\_\_\_\_ انصاف کرنے والا ظلم سے پاک۔

(رج اول) ۳۰۷۔ ۵۷۴۔

\_\_\_\_\_ لامکانیت، معیت۔ (رج اول) ۳۹۵۔

\_\_\_\_\_ صلوٰۃ (دیکھو نماز)۔

\_\_\_\_\_ صلوٰۃ

\_\_\_\_\_ بمعنی دعائے رحمت۔ (رج دوم) ۲۲۷۔



اللہ نے اسے کھلی فتح قرار دیا (ج پنجم)

۴۳-۵۶-۶۲

اس کو فتح کا ذریعہ بنانا سراسر اللہ

کا فضل تھا۔ (ج پنجم، ۴۳ تا ۴۵)

اس موقع پر اللہ نے مسلمانوں کے دلوں

پر کسی سکینت نازل کر کے اسے

کامیابی کا ذریعہ بنایا۔ (ج پنجم، ۴۵)

۴۶-۵۶-۶۱

اس موقع پر منافقین کا طرز عمل (ج پنجم)

۳۴-۳۵-۴۴-۵۰-۵۱-

اس موقع پر مسلمان عورتوں نے

کس صبر کا مظاہرہ کیا۔ (ج پنجم)

۴۶-۴۷-

بیعت رضوان کی اہمیت (ج پنجم)

۴۹-۵۵-۵۶-

اس مسئلہ کی تحقیق کہ جس درخت کے

نیچے بیعت رضوان ہوئی تھی کیا حضر

عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کٹوا دیا۔

(ج پنجم، ۵۵-۵۶-

صلح حدیبیہ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے

مسلل فتوحات کی بشارت (ج پنجم)

۵۶-۵۷-

اللہ کا فیصلہ کہ فتح خیبر کی مہم میں صرف

ان لوگوں کو شریک کیا جائے جنہوں

نے حدیبیہ کی مہم میں حضور صلی اللہ

علیہ وسلم کا ساتھ دیا تھا۔ (ج پنجم)

۵۲-۵۳-۵۶-

اللہ نے کس مصلحت کے تحت حدیبیہ

کے موقع پر جنگ روک دی۔ (ج پنجم)

۵۶-۵۸-۵۹-

اگر اس موقع پر جنگ ہوتی تو مسلمان

یقیناً غالب آتے۔ (ج پنجم، ۵۷-۵۸-

کفار مکہ کا یہ بہت بڑا جرم تھا کہ انہوں

نے مسلمانوں کو عمرہ نہ کرنے دیا۔

اور اس پر وہ سزا کے مستحق تھے۔

(ج پنجم، ۵۸-

کفار نے محض ہمت جاہلیہ کی بنا پر

عمرہ سے مسلمانوں کو روکا۔ (ج پنجم)

۶۰-

اس مہم پر جانے کے لیے اللہ نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب

میں ہدایت فرمائی تھی۔ (ج پنجم، ۶۱-

صلح حدیبیہ کی شرط کہ اہل مکہ میں سے

جو مسلمان ہو کر مدینہ جائے گا اسے

واپس کیا جائے گا اور مدینہ سے

جو کافر مکہ آئے گا اسے واپس نہ کیا



جائے گا۔ (ج پنجم، ۲۳۲۔

اس شرط کے الفاظ و معانی کی مفصل

تحقیقات۔ (ج پنجم، ۲۳۲ تا ۲۳۶۔

صلح نامہ کے الفاظ سے عورتیں مستثنیٰ

ہیں۔ (ج پنجم، ۲۳۵۔

**صلہ رحمی**

اس کی تشریح اور معاشرے میں اس

کی اہمیت۔ (ج دوم، ۵۶۵۔ ۵۶۶۔

**صلیب**

قدیم زمانے میں صلیب دینے کا

طریقہ۔ (ج سوم، ۱۰۶۔

**صہور**

کچھ اس کے بارے میں (ج سوم،

۳۰۰۔

نفعِ صہور کی کیفیت (ج دوم، ۲۹۳۔

(ج سوم، ۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴ (ج چہارم،

۲۶۴-۲۶۵-۳۸۲-۳۸۳۔

نفعِ صہور انسانوں کو جمع کرنے کے لیے (ج سوم، ۲۹۳۔

نفعِ صہور کن کن مواقع پر ہوگا۔ (ج سوم، ۱۹۹۔

قیامت سے پہلے صہور پھونکا جائے گا

(ج پنجم، ۱۱۷۔

اس کی آواز کا ان بہرے کر دینے

والی ہوگی۔ (ج ششم، ۲۵۹۔

جس روز صہور پھونکا گیا وہ بڑا سخت

دن ہوگا۔ (ج ششم، ۱۴۶۔

صہور میں ایک پھونک ماردی جائیگی

اور انسان فوج در فوج نکل آئیں گے۔

(ج ششم، ۲۲۸۔

**ص**

**ضبط ولادت**

اس کی وضاحت۔ (ج دوم، ۶۱۲۔

۶۱۳۔

**ضلالت**

ضلالت بمعنی نادانستگی۔ (ج سوم،

۲۸۳-۲۸۴۔

ضلالِ لبید کیا ہے۔ (ج دوم، ۴۷۰۔

۴۷۹۔ (ج سوم، ۲۰۸۔

اس کو اختیار کر کے آدمی خود اپنا ہی

نقصان کرتا ہے۔ (ج دوم، ۳۱۸۔



(رج دوم) ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸  
 باطل عقیدہ اختیار کرنے کے نتائج۔

(رج دوم) ۴۸۶ -  
 خواہش نفس کی پیروی کرنے والا سب  
 سے بڑا گمراہ ہے۔ (رج سوم) ۶۴۴۔

جو اللہ سے ہدایت نہ پائے اسے  
 کوئی ہدایت نہیں دے سکتا (رج دوم)

۶۴۵ - (رج چہارم) ۳۷۳ - ۴۰۸

۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۸۹

۶۰۵ - (رج چہارم) ۳۷۵ -

گمراہ کرنے والا ان تمام لوگوں  
 کے گناہ میں شریک ہے  
 جو اس کی وجہ سے گمراہ ہوں (رج دوم)

۵۳۴ -

گمراہی قبول کرنے والے کی ذمہ داری  
 گمراہ کرنے والے سے کم نہیں ہے۔

(رج دوم) ۲۹ -

آدمی اپنی گمراہی کا خود ذمہ دار ہے

## اسبابِ ضلالت

دوسری کوئی زندگی نہیں جہاں اپنے اعمال کا

حساب دینا ہو۔ (رج دوم) ۴۴۶ -

آخرت کا انکار اور اس کی وجہ سے اپنے آپ

کو غیر ذمہ دار سمجھ لینا۔ (رج دوم) ۵۳۳ -

۵۳۴ - ۶۱۹ - ۶۲۰

یہ توقع کہ ہم خواہ کچھ کریں، اللہ

کے ہاں کچھ سفارشی ہمیں بچالیں گے

(رج دوم) ۹۳ - ۳۶۸ -

دوسروں کو اللہ کا ہم سمجھ بیٹھنا۔

(رج دوم) ۴۸۷ -

خدا کی آیات سے تغافل (رج دوم)

اندھی تقلید۔ (رج دوم) ۲۰ - ۴۵ -

۹۷ - ۲۸۵ - ۳۰۳ - ۳۵۱ - ۳۶۰

۳۶۹ - ۳۷۰ - ۴۷۶ -

اللہ کی صفات کا صحیح تصور نہ ہونا۔

(رج دوم) ۳۴۹ - ۳۵۰ -

اللہ کو بھول جانا۔ (رج دوم) ۱۱۵ -

اللہ کی رہنمائی چھوڑ کر شیاطین کی

رہنمائی قبول کرنا۔ (رج دوم) ۲۲ -

اللہ کے حضور جواب دہی سے غافل ہو جانا

(رج دوم) ۳۴۱ -

یہ خیال کہ ہم کو مرکز میں مل جانا ہے



— اپنی گمراہی اور غلط کاری کے لیے توفیق  
جبر کی آڑ لینا۔ (رج دوم) ۱۳۰-۱۴۰-۵۲۹  
۵۴۰۔

— دین کے معاملے میں سرے سے سنجیدہ ہی  
نہ ہونا۔ (رج دوم) ۳۴۔

— اپنے اعمال کے بجائے دوسروں کو  
اپنی بد قسمتی کا ذمہ دار ٹھیرانا (رج دوم)  
۴۲۔

— ظاہر حیات دنیا سے فریب کھانا اور  
دنیا پرستی میں گم ہو جانا۔ (رج دوم) ۳۴۴۔  
۳۲۴ - ۳۲۹ - ۳۳۴ - ۴۹۲ -  
۵۰۶ - ۶۱۹ - ۶۲۰۔

— خوش حالی میں مگن ہو جانا۔ (رج دوم)  
۲۴۰۔

— یہ خیال کہ دنیا کی نعمتیں مقبول بارگاہ  
الہی ہونے کی اور خستہ حالی  
مغضوب ہونے کی یقینی علامات۔  
(رج دوم) ۲۴۵ - ۳۳۴۔

— یہ خیالی کہ راست بازی و دیانت  
اختیار کرنے سے آدمی کی دنیا  
برباد ہو جاتی ہے۔ (رج دوم) ۵۴۔  
— کفار کے غلبے اور شان و شوکت کو  
دیکھ کر دھوکا کھانا۔ (رج دوم) ۳۰۸۔

۴۳۶ - ۴۸ - ۴۹ - ۴۳۶  
— خدا کی دی ہوئی آزادی انتخاب وارادہ  
کا غلط استعمال۔ (رج دوم) ۵۲۸۔

— خدا کی دی ہوئی ہدایت سے منہ موڑنے  
کا نتیجہ۔ (رج سوم) ۱۳۴۔

— علم کو چھوڑ کر قیاس و گمان کی پیروی کرنا  
(رج دوم) ۲۸۵۔

— خدا کے دیئے ہوئے حواس اور اس  
کی بخشی ہوئی عقل سے کام نہ لینا۔  
(رج دوم) ۸۰ - ۱۰۲ - ۱۳۴ - ۳۱۴۔

۴۵۱ - ۴۵۵ - ۴۵۸ -  
۴۵۹ - ۶۳۲۔

— احمقانہ تصور تازخ اور تازخ کے برتن  
حقائق سے غفلت برتنا۔ (رج دوم) ۵۹۱  
۶۲ - ۴۴۶ - ۴۹۲۔

— اپنے ضمیر کو فریب دینا۔ (رج دوم) ۲۴۴  
۲۴۸۔

— حق کے خلاف خدا اور مہٹا دھرمی۔

(رج دوم) ۶۲ تا ۶۴ - ۶۴ - ۴۳ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۸ - ۴۹ - ۳۰۱ - ۵۰۰ - ۵۳۸ -

— اشکیار اور غرور نفس (رج دوم) ۱۲۔

۲۵ - ۳۰ - ۴۳ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۳۳ -  
۵۳۴۔



\_\_\_\_\_ گمراہ قوموں کے سیاسی و ذہنی

نعلے کا اثر۔ (ج دوم) ۷۴۔ ۷۵

\_\_\_\_\_ یہ خیال کہ بشر نبی نہیں ہو سکتا اور

نبی بشر نہیں ہو سکتا۔ (ج دوم) ۴۲۔

۴۵۔ ۲۶۱۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۵۴۳۔

۶۴۴۔

\_\_\_\_\_ انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات کو کھلا دنیا۔

(ج دوم) ۹۰۔

\_\_\_\_\_ آیات الہی کا علم رکھنے کے باوجود

خواہشاتِ نفس کی پیروی کرنا (ج دوم)

۱۰۰۔ ۱۰۱۔

\_\_\_\_\_ خدا کے قانون میں حیلہ بازیوں کرنا۔

(ج دوم) ۱۹۲۔

\_\_\_\_\_ اسبابِ ضلالت کا جامع بیان۔

(ج دوم) ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۳۶۱۔

۲۶۹۔ ۴۷۰۔ ۶۰۵۔ ۶۴۴۔

(ج سوم) ۱۷۔ ۱۸۔ ۲۶۔ ۳۱۔

۶۹۔ ۷۴۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۱۳۹۔

۱۴۲۔ ۱۸۹ تا ۱۹۲۔ ۲۰۶۔

۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۵۲۔ ۲۵۹۔

۲۶۰۔ ۲۶۳۔ ۲۷۵۔ ۲۷۷۔

۲۷۸۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۳ تا

۲۸۵۔ ۲۹۸۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔

۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۸۴۔ ۵۱۳۔

۵۱۶۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۳۳۔

۵۹۶۔ ۶۵۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔

۶۶۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ (ج چہارم)

۸ تا ۱۰۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۵ تا ۲۸۔

۴۲۔ ۱۳۴۔ ۱۷۶۔ ۱۹۴۔

۱۹۵۔ ۲۰۴ تا ۲۰۶۔ ۲۲۹ تا

۲۵۳۔ ۲۶۲ تا ۲۶۴۔ ۲۶۶ تا

۲۶۸۔ ۲۹۰۔ ۳۱۱۔ ۳۲۷۔

۳۶۰۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۷۔

۴۰۴۔ ۴۰۸ تا ۴۱۰۔ ۴۲۳۔

۴۲۶ تا ۴۲۸۔ ۴۳۱۔ ۴۵۱۔

۴۵۲۔ ۴۶۴۔ ۴۶۷ تا ۴۶۹۔

۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۹۷۔ ۵۰۴۔

۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۲۱۔ ۵۳۲ تا

۵۳۸۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔

۵۵۷۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۷۶۔

۵۸۰۔ ۵۸۲۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۶۰۱۔

۶۰۲۔ ۶۰۶۔ ۶۰۸۔ ۶۱۷۔

۶۱۸۔ (ج ششم) ۵۳۔ ۱۴۱۔

۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۶۵۔ ۱۷۱۔

۲۰۳۔ ۲۳۰۔ ۲۴۷۔ ۲۴۴۔

۲۷۵۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۹۰۔



دوسرے سے متضاد ہیں، اسی  
طرح نیکی اور بدی بھی متضاد ہیں  
(رج ششم) ۳۴۸ - ۳۵۰ -  
۳۵۱

— گمراہوں کے لیے دنیا میں بھی رسوائی  
ہے۔ (رج سوم) ۲۰۶

— خدا اور رسول کی نافرمانی صریح ضلالت  
ہے۔ (رج چہارم) ۹۸

— دلیل کے بغیر محض دوسروں کی تقلید  
میں کوئی عقیدہ اختیار کرنا ضلالت

ہے۔ (رج چہارم) ۵۵۲ - ۵۵۳  
برائی کو خوبی سمجھنا انتہائی گمراہی  
ہے۔ (رج چہارم) ۲۲۱ - ۲۲۲

— اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے  
اور جسے چاہتا ہے ضلالت دگمراہی  
میں مبتلا کرتا ہے۔ (رج ششم)  
۱۵۲

— اس کی پیشیت علم و حکمت پر مبنی ہے۔  
(رج ششم) ۲۰۳

— ضلالت کا انجام بد۔ (رج چہارم) ۳۲۴  
— قرآن سن کر ایمان لانے والے جنوں نے  
اپنی گمراہی کی کیا وجہ بیان کی تھی۔ (رج ششم)  
۱۱۴ - ۱۱۵ - (مزید دیکھو ہدایت)

۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۵۵ - ۳۶۲

۳۹۷ - ۴۲۲ - ۴۵۸ - ۴۵۹

— کیسے لوگ گمراہ ہیں۔ (رج چہارم)  
۱۲ - ۶۲۰

— اللہ کیسے لوگوں کو گمراہی میں ڈالتا

ہے۔ (رج چہارم) ۴۰۸ - ۴۰۹

۴۲۷ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۳۸

۵۸۹

— کیسے لوگ ہدایت سے محروم رہتے

ہیں۔ (رج چہارم) ۴۱۰ - ۴۲۹

— اللہ کے کسی کو گمراہی میں پھینک  
دینے کا مطلب۔ (رج چہارم)

۲۲۱ - ۲۲۲ - ۵۸۹

— اللہ جانتا ہے کہ کون ہدایت پر  
ہے اور کون ضلالت پر۔ (رج ششم)

۶۰

— تمام گمراہیوں کی جڑ کیا ہے۔ (رج ششم)

۴۶ - ۳۰۹

— اہل ضلالت کے دلوں پر ان کے

برے اعمال کا زنگ چڑھ جاتا ہے

(رج ششم) ۲۸۱ - ۲۸۲

— جس طرح سورج اور چاند دن اور

رات اور زمین و آسمان ایک



— (رج ششم) ۱۶۶۔  
 انسان کی ناشکری پر اس کا ضمیر  
 گواہ ہے۔ (رج ششم) ۲۲۹۔  
 ۲۳۰۔

— قیامت اور جزا و سزا کے برحق  
 ہونے پر انسان کے ضمیر کی قسم۔  
 (رج ششم) ۱۶۲ تا ۱۶۴۔

— ضمیر انسان کو ضمیر عطا کیا گیا جو ہر  
 برائی سے پہلے ٹوکتا ہے اور برائی  
 کرنے کے بعد ملامت کرتا ہے  
 (رج ششم) ۱۶۳ - ۱۸۸۔

۱۸۹۔  
 — انسان خواہ ہزار معذرتیں پیش کرے  
 اس کا ضمیر اسے خوب جانتا ہے۔

ط

## طاغوت

— لفظ طاغوت کے معنی اور تشریح  
 (رج اول) ۳۶۴۔ (رج چہارم) ۳۶۵۔  
 — اس کی مختلف اقسام۔ (رج اول)  
 ۱۹۴۔

— بندگی کے رویہ سے انحراف کا  
 تیسرا مرتبہ۔ (رج اول) ۱۹۶۔  
 — اللہ پر ایمان لانے کے لیے طاغوت  
 سے انکار ضروری ہے۔ (رج اول)

۱۹۴ - ۳۶۴۔

— طاغوت کی بندگی سے اجتناب اور

— صرف اللہ کی بندگی پر ہی انسان  
 کی نجات منحصر ہے۔ (رج چہارم)  
 ۳۶۵۔

— طاغوت سے کفر کرنا ایمان کا اولین لازم  
 ہے (رج پنجم) ۲۲۸۔

— اس سے معاملات میں رجوع کرنا  
 منافی ایمان ہے۔ (رج اول) ۳۶۶۔  
 — اس کی راہ میں لڑنا کفر ہے (رج اول)  
 ۳۶۳۔

## طالوت

— طالوت کا لشکر لے کر نکلنا (رج اول) ۱۸۹۔



رج اول ۱۷۷۔

\_\_\_\_\_ ہاتھ لگانے سے قبل طلاق دینے

کی صورت۔ (رج اول) ۱۸۱۔

\_\_\_\_\_ یہ بالکل آخری چارہ کار ہے (رج اول)

۳۳۳۔

## طواف

\_\_\_\_\_ کچھ اس کے بارے میں۔ (رج سوم)

۲۱۸-۲۲۱۔

## طوی

\_\_\_\_\_ طوی کی مقدس وادی جہاں حضرت

موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا گیا۔

(رج ششم) ۲۴۰-۲۴۱۔

## طور سینا

\_\_\_\_\_ کچھ اس کے بارے میں۔ (رج سوم)

۲۷۲- (رج پنجم) ۱۶۲۔

\_\_\_\_\_ بنی اسرائیل پر اس کا اٹھایا جانا (رج اول)

۸۳۔

\_\_\_\_\_ بنی اسرائیل کو فرمان دینے کا واقعہ۔

(رج اول) ۴۱۲۔

## طہارت و پاکیزگی

\_\_\_\_\_ حیض کی ناہیئت۔ (رج اول) ۱۶۹۔

\_\_\_\_\_ حالت حیض میں مفاربت کی مانعت

(رج اول) ۱۶۹۔

\_\_\_\_\_ بادشاہت کے لیے تقرر (رج اول)

۱۸۷ تا ۱۸۹۔

\_\_\_\_\_ زمانہ اور مدت سلطنت (رج دوم)

۵۹۷۔

## طلاق

\_\_\_\_\_ مطلقہ عورتوں کے لیے عدت کا

حکم۔ (رج اول) ۱۷۲-۱۷۳۔

\_\_\_\_\_ طلاق کا صحیح طریقہ۔ (رج اول) ۱۷۴۔

\_\_\_\_\_ رجعت۔ (رج اول) ۱۷۳-۱۷۴۔

\_\_\_\_\_ طلاق سے گانہ پر قطعی انقطاع۔

(رج اول) ۱۷۶۔

\_\_\_\_\_ سازشی حلالے کی حیثیت۔ (رج اول)

۱۷۶۔

\_\_\_\_\_ علیحدگی کی صورت میں شریقیانہ رویہ

کی تلقین۔ (رج اول) ۱۷۴۔

\_\_\_\_\_ طلاق کو ضرر رسانی کا ذریعہ نہ

بنایا جائے۔ (رج اول) ۱۷۶۔

\_\_\_\_\_ علیحدگی کی صورت میں بچوں کی حیات

کا معاملہ۔ (رج اول) ۱۷۸۔

\_\_\_\_\_ مطلقہ عورت جب عدت گزار لے

تب اپنی مرضی سے نکاح کرنے میں

اس کے لیے رکاوٹ نہ ڈالی جائے۔



- حالت حیض کے متعلق مشرکین اور — تیمم — (رج اول) ۳۱۶ - ۳۵۵ -  
 — بہود کا طریقہ — (رج اول) ۳۲۵ -  
 — غسل جنابت — (رج اول) ۳۵۲ - ۴۲۸ - وضو — (رج اول) ۴۲۸ -

## ظ

- ظلم، ظالم، ظالمین —  
 — ظلم کے معنی اور حقیقت — (رج چہارم) ۱۵ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۳۰۱ - ۴۰۰ -  
 — ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ -  
 — ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۳ - (رج پنجم) ۱۵۷ -  
 — قرآنی اصطلاح میں ظلم سے کیا مراد ہے — (رج اول) ۶۶ -  
 — مساجد میں عبادت سے روکتا اور ان کو ویران کرنا ظلم ہے (رج اول) ۱۰۴ -  
 — خدا کے دیئے ہوئے علم کو چھڑ کر دوسروں کی پیروی کرنا ظلم ہے — (رج اول) ۱۲۲ -  
 — حقیقت کو ٹھیلنا ظلم ہے (رج سوم) ۵۶۰ - (رج چہارم) ۲۳۷ -  
 — ظلم بمعنی قصور و گناہ — (رج سوم) ۱۸۳ -  
 — ۵۵۹ - ۶۲۱ -  
 — غیر اللہ کے بنائے ہوئے دین و آئین کو ماننا ظلم ہے (رج چہارم) ۴۹۸ - تا ۵۱۰ -  
 — گناہ اور خدا کی نافرمانی ظلم ہے (رج دوم) ۱۲۱ -  
 — ۱۵ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۱ - ۱۳۸ - ۳۵۹ -  
 — ۳۶۵ - ۳۹۲ - ۴۲۰ - ۴۲۷ - ۴۲۸ -  
 — ۵۶۲ - ۵۷۹ -  
 — نقص اور ضد کی بنا پر حق کو نہ ماننا اپنے اور آپ ظلم کرنا ہے (رج دوم) ۲۸۸ - ۳۶۶ - ۵۱۸ -  
 — حق کو ٹھیلنا ظلم ہے (رج دوم) ۳۳۶ - (رج سوم) ۷۲۱ -  
 — قرآن کو انسانی تعریف کہنا ظلم ہے — (رج سوم) ۴۳۵ -  
 — اللہ کے نبیوں کو ٹھیلنا ظلم ہے — (رج دوم) ۲۵ - ۲۱۳ - ۳۳۷ - ۳۵۳ -



— شرک کس بنا پر ظلم عظیم ہے (رج چہارم) —  
-۱۵-

— اللہ ظالموں کو ناپسند کرتا ہے —

(رج اول، ۲۵۹، (رج چہارم، ۵۱۱-

— ظالم کون لوگ ہیں (رج چہارم) —

۵۱۲، (رج پنجم، ۲۳۲، ۲۳۳ (رج ششم)

۵۴۸-۵۴۶-

— اللہ کا انکار کرنے والے ظالم ہیں —

(رج سوم، ۲۲-۴۱۲-

— حقیقت کے خلاف عقیدہ رکھنے والے

ظالم ہیں (رج سوم، ۱۶۸، (رج چہارم)

-۱۲-

— حق کے خلاف معاندانہ روش رکھنے

والے ظالم ہیں (رج سوم، ۲۳۸-

— جو اللہ کے قانون کے مطابق فیصلہ

نہ کریں وہ ظالم ہیں (رج اول، ۴۷۵-

— اللہ پر بہتان لگانے والے اور آیات

الہی کو ہٹلانے والے سب سے بڑھ کر

ظالم ہیں (رج اول، ۵۲۹-۵۹۱-

(رج دوم، ۳۰-۶۳-۱۰۱-۱۵۱-

۲۷۲-۲۸۷ (رج سوم، ۱۲-

۶۰۶-۶۹۶ (رج چہارم، ۳۷۲-

— اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۳۶۵-۴۷۸-۵۱۵ (رج سوم)

۲۳۵-۴۴۷-۴۵۱-۵۸۵-

-۷۰۱-

— خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرنا

اپنے اوپر آپ ظلم کرنا ہے (رج دوم)

-۱۹۲-

— معجزہ دیکھ لینے کے باوجود ایمان

لانے سے انکار کرنا ظلم ہے (رج دوم)

-۶۲۶-

— کبر نفس کی بنا پر ایمان لانے سے

انکار کرنا ظلم ہے (رج چہارم، ۶۰۶-

— کسی دلیل کے بغیر کوئی اور عقیدہ اختیار

کرنا اور اس کی تبلیغ کرنا ظلم ہے۔

(رج چہارم، ۲۳۹-۲۴۰-

— خدا کی ناشکری کرنا ظلم ہے (رج چہارم)

-۱۹۳-

— گمراہی پر سٹ دھرنی ظلم ہے (رج چہارم)

-۳۶۸-

— اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا ولی

بنانا ظلم ہے (رج چہارم، ۴۸۱-

— دوسروں کا مذاق اڑانا اور ان کے

برے نام رکھنا اور ان پر طعن کرنا

ظلم ہے (رج پنجم، ۸۵-



رج اول، ۲۷۱ - ۲۸۱ - ۵۹۱ (رج دوم)

۱۸۳ - ۲۳۲ (رج چہارم) - ۶۰۶

ظالموں پر خدا کی لعنت ہے (رج دوم)

۳۲ - ۳۳۱

ظالم اللہ کی رحمت سے محروم ہیں۔

اور ان کے لیے فلاح نہیں ہے۔

رج اول، ۵۳۰ - رج دوم، ۳۹۲

رج سوم، ۶۳۶ - رج چہارم، ۲۸۱

۲۸۲

ظالموں کا کوئی ولی و مددگار نہیں

ہے (رج چہارم) ۲۸۲

آیات الہی پر نکتہ چینی کرنے والے

ظالم ہیں (رج اول) ۵۲۹

اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو سرپرست

بنانے والے ظالم ہیں (رج سوم) ۳۰۱

(رج چہارم) ۵۳۸ - ۵۳۹

شرک کرنے والے ظالم ہیں (رج اول)

۵۵۹ (رج دوم) ۸۰ - ۸۱ - ۳۱۸

۲۸۳ (رج سوم) ۲۲۲ - ۵۸۰

۷۵۱ (رج چہارم) ۲۰۹

اللہ کے سوا دوسروں کی بندگی کرنے

والے ظالم ہیں (رج سوم) ۳۵۰

خدا کی باتوں میں شریک ہونے کا دعویٰ

کرتے والے ظالم ہیں (رج سوم) ۱۵۵

رسولوں کی دعوت پر ایمان نہ لانے

والے ظالم ہیں (رج دوم) ۲۷۱ - ۲۹۱

(رج سوم) ۲۷۶ - ۲۷۹

خدا کی زمین پر اپنی ملکیت کا دعویٰ

کرنے والے ظالم ہیں (رج سوم) ۶۳۹

خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر خواہشات نفس

کی پیروی کرنے والے ظالم ہیں (رج سوم)

۶۲۲ - ۷۵۱

بنوت کا بھوٹا دعویٰ کرنے والا ظالم

ہے (رج دوم) ۲۵۱ - ۲۷۲

فواحش کا ارتکاب کرنے والے ظالم

ہیں (رج سوم) ۶۹۶

بھوٹی بات گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب

کرنے والا ظالم ہے (رج دوم) ۳۳۱

رہبر بنی کرنے والے ظالم ہیں (رج سوم)

۶۹۶

اللہ کی نعمتوں کا جواب کفر و شرک سے

دینے والے ظالم ہیں (رج دوم) ۲۸۸

۲۹۱ (رج سوم) ۲۶

عقیدہ باطل اختیار کرنے والے ظالم

ہیں (رج دوم) ۲۸۶

اللہ کی آیات سے منہ موڑنے والے







۲۰۷ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۵۳۹

۷۰۱ - ۷۳۵

جان بوجھ کر حق سے منہ موڑنے

والے ظالموں کا انجام (رج چہارم)

۵۱۲ - ۵۱۳

لوگوں پر ظلم کرنے والوں کا انجام

(رج چہارم) ۵۱۲ - ۵۱۳

۷۷ - ۱۲۷ - ۱۵۰ - ۲۱۷

۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۷۹ - ۷۳۹

۶۵۳ - ۶۵۴ - (رج چہارم)

۵۰۰ - ۵۳۹ - ۵۴۸ - (رج پنجم)

۱۵۶ - ۲۰۹ - (رج ششم) ۲۰۳

اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں

ہے۔ (رج سوم) ۲۹ - ۶۰ - ۱۲۷

ع

عاد

کچھ ان کے بارے میں (رج دوم)

۲۱۳ - ۳۳۵ - ۴۷۵ - (رج سوم) ۲۳۴

۲۵۱ - ۶۹۹ - (رج چہارم) ۳۲۲

۴۰۸ - ۴۴۷

ان کا قصہ اور حالات (رج سوم) ۲۷۷ - ۲۷۹

۵۱۷ تا ۵۲۰ (رج چہارم) ۶۱۳ تا ۶۱۷

ان کا علاقہ اور تاریخ (رج دوم) ۴۴۴ (رج سوم) ۷۰۰

قوم نوح کے بعد خلیفہ بنائے گئے (رج دوم) ۴۵۱

ان کی اصل گمراہی کیا تھی (رج دوم)

۴۶ - ۴۵

قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(رج پنجم) ۱۱۴ - ۲۳۵

حضرت ہود علیہ السلام کے ساتھ

ان کا معاملہ اور انجام (رج دوم) ۴۴

۴۷ - ۳۴۶ تا ۳۴۹

ان پر نزول عذاب کی وجہ (رج چہارم)

۴۴۸

ان کے عذاب کی کیفیت (رج چہارم)

۴۴۸ - ۴۴۹ - (رج پنجم) ۱۴۹ -

۲۳۵ - ۲۳۶ - (رج ششم) ۷۳ - ۳۲۹

عاد ارم اپنے وقت کی بے نظیر قوم

تھی (رج ششم) ۳۲۸ تا ۳۳۰

انہوں نے آخرت کا انکار کیا اور



رسول کو ٹھیلایا۔ (رج ششم) ۷۲۔

انھوں نے زمین میں فساد عظیم برپا

کیا۔ (رج ششم) ۳۲۹

عالم المؤمنین

آپ پر بعض اہل تشیع کا بیجا طعن (رج چہارم)

۷۲۔

جنگِ جبل میں شرکت پر ان کا

افسوس۔ (رج چہارم) ۹۰۔

عبادت

اس کا سہ گونہ مفہوم اور تشریح

(رج اول) ۲۲۔ (رج دوم) ۱۹۰۔ ۲۶۳۔

(رج چہارم) ۳۵۵۔ (رج پنجم) ۱۵۵۔

اس کی حقیقت۔ (رج دوم) ۶۲۵۔

اس کا وسیع مفہوم۔ (رج سوم) ۲۸۰۔

(رج ششم) ۹۹۔ ۲۱۳۔ ۲۷۷۔ ۵۰۳۔

اس کا صحیح طریقہ۔ (رج دوم) ۲۱۔ ۲۲۔

اللہ کی عبادت کرنے کا مطلب۔

(رج چہارم) ۳۵۶۔ (رج ششم) ۵۰۵۔

عبادت بمعنی اطاعت (رج چہارم)

۲۶۶ تا ۲۶۸۔

صرف اللہ کی عبادت ہونی چاہیے۔

(رج اول) ۲۲۔ ۵۷۔ ۱۱۷۔ ۲۶۲۔

۳۵۱۔ ۲۹۲۔ ۵۶۸۔ (رج دوم)

۲۰۔ ۲۲۔ ۲۷۔ ۵۴۔ ۱۹۰۔

(رج سوم) ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۲۷۳۔

۲۷۷۔ (رج چہارم) ۶۱۵۔ (رج پنجم)

۲۲۳۔

اللہ ہی کی عبادت کیوں۔ (رج پنجم)

۱۵۵۔

طاغوت کی عبادت موجب لعنت ہے۔

(رج اول) ۲۸۵۔

اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق

نہیں۔ (رج پنجم) ۲۲۰۔

غیر اللہ کی عبادت ممنوع ہے (رج اول)

۹۰۔ ۵۲۵۔

مخالفتوں اور مشکلات میں اللہ کی

عبادت ہی طاقت و بہت دیتی ہے۔

(رج ششم) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔

۳۸۴۔ ۳۹۹۔

اللہ کی عبادت انسان کی فطرت کا

تقاضا ہے۔ (رج چہارم) ۲۷۹۔

خالق کی بندگی کرنا سر اسر عقل و فطرت

کا تقاضا ہے۔ (رج چہارم) ۲۵۳۔

اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی کرنا

جہالت ہے۔ (رج چہارم) ۳۸۱۔

صرف اللہ کی بندگی ہی سیدھا راستہ



ہے۔ (رج چہارم) ۲۶۷-۵۴۸۔  
 اللہ کے سوا دوسروں کی بندگی کرنے  
 والے جہنم میں داخل ہوں گے (رج چہارم)  
 ۲۱۸۔

عبادت کا متحق صرف وہ ہے جو نفع و  
 نقصان کا اختیار رکھتا ہو۔ (رج اول)

۲۹۲۔  
 کسی کو سجدہ کرنا اس کی عبادت کرنے  
 کا ہم معنی ہے۔ (رج چہارم) ۲۶۰۔

انسان جس کی بھی بے چون و چرا  
 اطاعت کرے اس کو وہ اپنا مینود  
 بناتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۸۹۔

حضرت مسیح علیہ السلام کی دعوت  
 اللہ ہی کی بندگی کی طرف تھی (رج اول)  
 ۲۵-۲۹۰-۵۱۷۔

کسی کی بے چون و چرا اطاعت کرنا  
 اس کی عبادت ہے۔ (رج اول)  
 ۳۹۸۔ (رج سوم) ۶۵۶۔

کسی کو قانون ساز مان کر اس کے  
 امر و نہی کی بے چون و چرا پیروی کرنا  
 اس کی عبادت کرنا ہے۔ (رج دوم)  
 ۱۸۹-۱۹۰۔ (رج سوم) ۶۹۔

حضرت یعقوب علیہ السلام اپنی اولاد

سے عہد لیتے ہیں کہ وہ صرف اللہ  
 کی عبادت کریں گے۔ (رج اول) ۱۱۳۔  
 دعا اور عبادت ہم معنی ہیں۔ (رج چہارم)  
 ۲۱۸-۲۲۰-۲۲۲۔

عبادت بمعنی اطاعت قانون (رج اول)  
 ۱۳۲۔

اہل کتاب کو قرآن کی دعوت کہ صرف  
 اللہ کی بندگی کرو۔ (رج اول) ۲۶۲۔  
 اللہ کی عبادت سے منہ موڑنا موجب عذاب  
 ہے۔ (رج اول) ۴۳۰۔

عبادت گزار آدمی اللہ تعالیٰ سے  
 غافل نہیں ہو سکتا۔ (رج ششم) ۲۸۔

قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اعلیٰ الاعلا  
 اس بات کا مظاہرہ کروادے گا کہ  
 کون دنیا میں عبادت گزار تھا اور

کون نہ تھا۔ (رج ششم) ۶۵-۶۶۔  
 اطاعت غیر اللہ کے لیے لفظ عبادت کے  
 استعمال کی مثالیں (رج چہارم) ۲۰۹ تا ۲۱۱

انسان کو ایک ہی الہ کی عبادت کا حکم دیا گیا  
 ہے۔ (رج دوم) ۱۹۰ (رج چہارم) ۳۸۲-۴۴۷۔  
 ہر مشرک کا نہ عبادت اور ہر مسبود غیر اللہ کی  
 نفی۔ (رج ششم) ۵۰۳ تا ۵۰۵۔

مشرکین اور جہلا کی عبادت اور اسلامی



عبادت کا اصولی فرق (رج دوم) ۲۲

شب قدر میں عبادت کی فضیلت۔

(رج ششم) ۴۰۶

عبداللہ بن ابی

وہ منافقین کا سردار اور یہودیوں کا

طرف دار تھا۔ (رج پنجم) ۳۷۹

ہجرت سے قبل اس اور خنزرج اس کی سیادت پر رضامند ہو گئے تھے

(رج پنجم) ۵۰۸، ۵۰۹

اس کی شاندار شخصیت۔ (رج پنجم) ۵۱۸

اس کا کردار (رج سوم) ۴۰۳ - ۴۰۴

اس کی منافقت کا ظہور (رج پنجم) ۵۰۹

اس نے یہود کی حمایت کے لیے زور

لگایا۔ (رج پنجم) ۳۷۸ - ۳۷۹

اس کی اسلام دشمنی اور فتنہ پروری۔

(رج سوم) ۳۱۰ - ۳۱۲ - ۳۱۴ - ۳۶۷

(رج پنجم) ۵۱۲، ۵۱۳

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں

یہودیوں سے اس کا ساز باز (رج پنجم)

۵۱۰

اس کی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

بدتمیزی۔ (رج پنجم) ۵۰۹

جنگ احد میں اس کی غداری (رج پنجم)

۵۰۹

اس کی منافقانہ حرکتوں کی وجہ سے

مدینہ میں اس کی تذلیل ہوئی (رج پنجم)

۵۱۰

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے قتل

کرنے کا مشورہ دیا۔ (رج پنجم) ۵۱۳

اس کے بیٹے کا خلوص اور ایمان

صادق۔ (رج پنجم) ۵۱۲

عبداللہ بن عبد اللہ بن ابی (صحابی)

وہ صادق الایمان صحابی تھے جنہوں

نے اپنے باپ کی طرف سے حضور

صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں

گستاخیاں دیکھ کر آنحضور صلی اللہ علیہ

وسلم سے درخواست کی کہ انہیں

اپنے باپ کو قتل کرنے کی اجازت

دی جائے۔ (رج پنجم) ۵۱۲

عثمان غنی رضی اللہ عنہ

صلح حدیبیہ کے موقع پر ان کو یہ شرف

حاصل ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

خود ان کی طرف سے بیعت فرمائی۔

(رج پنجم) ۴۹۰

عدت

بصورت وفات (رج اول) ۱۷۹ - ۱۸۰



بصورت طلاق۔ (دیکھو طلاق)

عدل

معنی اور تشریح۔ (رج چہارم) ۲۹۵۔

۲۹۶۔

اس کی تشریح اور معاشرے میں اس

کی اہمیت۔ (رج دوم) ۵۶۵۔ (رج پنجم)

۲۵۱۔

پوری کائنات عدل کے اصول پر تخلیق

کی گئی ہے۔ (رج پنجم) ۲۵۱۔

اللہ تعالیٰ عدل کرنے والوں سے

محبت کرتا ہے۔ (رج پنجم) ۴۳۲۔ ۴۳۳۔

عذاب الہی

اس کی کیفیت۔ (رج دوم) ۵۶۲۔ (رج چہارم)

۳۶۸۔ ۳۶۹۔ (رج پنجم) ۱۱۹۔ ۱۶۶۔

۲۴۰۔ ۲۶۵۔ ۲۸۲۔ ۲۸۴۔

۳۱۷۔ ۳۵۹۔ ۴۰۹۔ (رج پنجم)

۴۲۲ تا ۴۴۳۔ ۱۰۵۔ ۲۴۳۔

۳۵۶۔ ۴۷۰۔ ۴۷۲۔

عذاب الہی کی شدت۔ (رج دوم)

۲۹۱۔ ۵۰۹۔ (رج سوم) ۲۰۰۔ (رج چہارم)

۳۷۷۔

اللہ کی پکڑ بڑی شدید ہے۔ (رج ششم)

۲۹۹۔

بیمبستگی کا عذاب۔ (رج دوم) ۲۹۱۔

عذاب کو فتنہ کہا گیا ہے۔ (رج پنجم)

۱۳۷۔

عذاب کے لیے مختلف الفاظ کا استعمال

(رج پنجم) ۱۵۰۔

قائم رہنے والا عذاب۔ (رج اول) ۴۶۸۔

وہ ہے جسے ڈرنے کے لائق چیز۔

(رج اول) ۵۲۸۔ (رج دوم) ۶۲۶۔

(رج سوم) ۲۹۸۔

عذاب ظالموں پر ہی آتا ہے۔ (رج اول)

۵۴۱۔

کس قسم کے لوگوں کے لیے ہے۔

(رج اول) ۹۱۔ ۹۲۔ ۱۰۱۔ ۱۰۵۔

۱۳۰۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۹۔ ۱۵۵۔

۱۶۱۔ ۲۳۳۔ ۲۳۶۔ ۲۴۱۔

۲۵۹۔ ۲۶۶۔ ۲۷۸۔ ۳۰۷۔

۳۳۳۔ ۳۵۲۔ ۴۲۳۔ ۴۹۱۔

۵۵۰۔ ۵۷۹۔ (رج دوم) ۱۹۱۔

۲۰۹۔ ۲۱۲۔ ۲۱۹۔ ۲۲۲۔

۲۲۸۔ ۲۶۳۔ ۲۹۱۔ ۲۹۹۔

۳۲۳۔ ۳۳۲۔ ۴۶۳۔ ۴۷۰۔

۴۸۳۔ ۵۳۵۔ ۵۴۹۔

۵۶۳۔ ۵۶۹۔ ۵۷۲۔ ۵۷۸۔



۵۳ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۲۱۲ - ۲۹۱ -

۳۰۰ - ۳۲۹ - ۴۷۰ -

— اس کے مقابلے میں کوئی تدبیر کارگر

نہیں ہوتی۔ (رج سوم) ۲۴۵ -

— اس سے بچ کر کوئی بھاگ نہیں سکتا۔

(رج سوم) ۳۳ -

— اس کے آنے کے بعد پھر مہلت نہیں

ملتی۔ (رج سوم) ۵۳۹ - (رج چہارم) ۵۱ -

۳۱۹ - ۳۲۲ -

— خدا کا عذاب دیکھ کر ایمان لانا نافع نہیں

ہوتا۔ (رج چہارم) ۵۱ - ۴۳۱ -

— عذاب دیکھ لینے کے بعد ایمان کے

نافع ہونے کی واحد مثال۔ (رج چہارم)

۳۰۹ -

— مجرموں سے عذاب الہی کو پھیر نہیں

جاسکتا۔ وہ نہایت دردناک ہے۔

(رج اول) ۵۹۴ - (رج دوم) ۲۹۱ -

۳۲۵ - ۳۳۲ - ۳۵۵ - ۴۳۸ -

(رج پنجم) ۱۱۹ - ۱۲۱ - ۱۳۵ - ۱۳۶ -

۱۶۲ - ۱۶۷ - ۲۴۰ - ۲۶۴ - ۲۶۵ -

۲۸۲ - ۲۸۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ -

۳۸۴ - ۵۳۲ - ۵۳۸ تا ۵۴۱ -

۵۷۹ -

— ۶۰۳ - (رج سوم) ۹ - ۲۴ - ۷۰ -

۷۸ - ۷۹ - ۹۵ - ۱۰۲ - ۱۴۹ -

۱۵۰ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۶ - ۲۴۵ -

۲۸۸ - ۳۶۶ - ۳۶۹ - ۳۷۰ -

۳۷۳ - ۴۲۷ - ۴۴۴ - ۴۵۱ -

۴۵۲ - ۴۶۶ - ۵۱۹ - ۵۲۰ -

۵۳۸ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۵۵ -

۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۹۰ - ۷۳۸ -

(رج چہارم) ۹ - ۱۰ - ۲۰ - ۲۱ -

۴۵ - ۴۷ تا ۴۹ - ۷۵ - ۱۲۳ -

۱۳۶ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۲۰۵ تا

۲۰۹ - ۲۲۱ - ۲۲۴ - ۲۳۷ -

۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۸۵ - ۳۱۷ -

۳۶۴ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۷ -

۳۸۴ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۶۷ -

۴۶۸ - ۴۹۷ تا ۵۰۰ - ۵۰۳ -

۵۰۴ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۲۵ -

۵۳۹ - ۵۴۸ - ۵۵۰ - ۵۷۱ -

۵۸۱ تا ۵۸۳ - ۶۱۲ - ۶۱۳ -

۶۱۵ - ۶۲۱ - (رج پنجم) ۵۳ -

۵۴ - ۱۱۹ - ۱۶۶ - ۲۴۰ - ۲۶۵ -

۲۸۲ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۴۸ -

۵۳۲ - (رج ششم) ۴۸ تا ۵۰ -



عذاب دنیا خیر دار کرنے کے بعد

نازل کیا جاتا ہے۔ (رج اول) ۵۸۲۔

(رج دوم) ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۸ -

۲۶۱ - ۲۹۷ - ۵۲۸ -

اللہ کا عذاب ضرور وقوع پذیر ہوگا

اسے روکا نہیں جاسکتا۔ (رج پنجم) ۱۲۳۔

عذاب آخرت کی تفصیل۔ (رج اول)

۵۵۰۔ (رج دوم) ۲۶ - ۲۹ - ۳۰ -

۱۵۰ - ۲۰۵ -

عذاب دنیا کی حکمت اور مختلف

صورتیں۔ (رج اول) ۵۲۸ - (رج دوم)

۸ - ۲۲ - ۵۰ - ۵۳ - ۵۷ - ۶۱ -

۷۲ - ۸۲ - ۹۲ - ۱۲۳ -

۱۵۱ - ۱۸۱ - ۱۸۶ - ۱۹۲ -

۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۲۱ - ۲۲۸ -

۲۷۰ - ۳۰۰ - ۳۰۹ - ۳۱۰ -

۳۳۷ - ۳۴۱ - ۳۵۳ - ۳۵۷ -

۳۵۹ - ۳۶۵ - ۳۶۸ - ۵۱۱ -

۵۱۲ - ۵۲۲ - ۵۲۵ -

دنیا میں قوموں پر عذاب آنے کی

وجہ۔ (رج دوم) ۷ - ۲۱ - ۲۳ - ۲۹ -

۵۲ - ۵۹ - ۶۱ - ۷۲ - ۸۹ -

۹۲ - ۱۰۲ - ۱۳۸ - ۱۴۲ -

۱۵۱ - ۱۹۲ - ۲۶۹ - ۲۷۱ -

۲۹۱ - ۳۱۲ - ۳۱۵ - ۳۲۰ -

۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۴۳ - ۳۴۹ -

۳۵۲ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۵ -

۳۶۷ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۸ -

۴۱ - ۴۲ - ۴۴ - ۴۹۷ -

۴۹۸ - ۵۳۵ - ۵۴۰ - ۵۴۲ -

۵۴۵ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۲۶ -

(رج سوم) ۳۳ - ۸۶ - ۱۸۵ -

۱۸۶ - ۲۳۲ - ۲۳۶ - ۲۳۹ -

۲۸۱ - ۵۳۹ - ۶۸۵ - ۶۸۶ -

۷۱۵ - (رج چہارم) ۵۰ - ۱۹۲ -

۱۹۳ - ۲۱۱ - ۲۳۱ - ۲۴۱ -

۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۹۰ - ۲۹۱ -

۳۰۶ - ۳۱۹ - ۳۲۲ - ۳۶۹ -

۳۷۸ - ۳۸۰ - ۳۹۳ - ۴۰۱ -

۴۰۲ - ۴۰۸ - ۴۱۲ - ۴۱۳ -

۴۲۸ - ۴۳۱ - ۴۴۷ - ۴۴۹ -

۵۲۵ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۶۵ -

۵۶۸ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - (رج ششم)

۵۰ - ۷۲ - ۷۳ - ۱۰۵ -

۲۴۰ - ۲۴۳ - ۳۲۹ - ۳۳۰ -

۳۵۷ - ۳۵۷ -



پیروی ہی اس کے عذاب سے بچنے  
کی واحد صورت ہے۔ (رج چہارم)  
۳۸۰ - ۶۱۹ - (رج پنجم) ۱۴۶ -  
۴۷۷ - ۴۷۸ -

برائی سے مجتنب رہ کر اصلاح  
کی کوشش کرنے والے عذاب سے  
بچ جاتے ہیں۔ (رج پنجم) ۱۴۷ - ۱۴۸ -  
بدی کو روکنے والے جب تک موجود  
ہیں اس وقت تک اللہ قوموں کو  
مہلت دیتا ہے۔ (رج پنجم) ۱۴۶ -

لوگوں کے مبتلائے عذاب ہوتے  
کی اصل وجہ۔ (رج چہارم) ۳۹۶ - ۳۹۸ -  
اللہ اس قوم پر عذاب نازل کرتا ہے  
جو اپنے آپ کو اس کا مستحق بنا لیتی ہے۔  
(رج چہارم) ۴۰۸ -  
آیات الہی سے انکار کرنے والے  
عذاب بھگت کر رہیں گے۔ (رج اول)  
۵۴۱ -

دنیا میں عذاب دینے سے قبل  
مجرمین پر خوش حالی کا دور (رج اول)  
۵۴۰ -

حق کے مخالفوں کے لیے وہ رسوا کن  
عذاب ہے جو ٹٹلنے والا نہیں (رج چہارم)

اس سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ (رج دوم)  
۳۴۱ - ۴۶۳ - ۴۸۱ - (رج سوم)  
۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۴۱ - ۵۴۲ -  
۶۹۶ - ۶۹۷ - (رج چہارم) ۳۶۵ -  
۳۶۶ - ۴۰۸ - ۵۱۳ - ۶۲۰ -  
(رج پنجم) ۱۲۲ - ۱۵۶ - (رج ششم)  
۴۹ - ۵۰ - ۵۳ - ۱۰۵ -

اللہ کے عذاب سے کیسے لوگ بچتے

ہیں۔ (رج چہارم) ۴۲۹ -  
کسی کے مرتبہ کی بلندی اس کو عذاب  
سے نہیں بچا سکتی۔ (رج چہارم) ۸۷ -

۸۸ -  
کسی قوم کے لیے عذاب کا فیصلہ  
ہو جائے تو پھر اسے ٹالا نہیں  
جاسکتا۔ (رج ششم) ۹۹ -

دنیا میں عذاب کیسے لوگوں پر آتا  
ہے۔ (رج چہارم) ۳۲۲ - ۴۳۱ -  
۴۴۷ تا ۴۴۹ - ۵۴۱ - ۵۴۵ -  
۵۴۶ -

بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے  
چھوٹے عذاب بطور تنبیہ آتے ہیں۔

(رج دوم) ۴۶۱ -

صرف ایمان اور اللہ کی کتاب کی



۳۷۴-۳۷۵-

کسی فدیہ سے نہیں مل سکتا۔ (رج اول)

۲۷۲-۲۶۸-۵۵۰-

اگر لوگ ایمان اور شکر کی روش پر چلیں  
تو اللہ خواہ مخواہ عذاب دینے والا نہیں

ہے۔ (رج اول) ۲۱۲-

وہ ایسی چیز نہیں ہے کہ انسان اس کا مطالبہ

کرے۔ (رج سوم) ۵۳۹-

وہ عذاب جو دنیا میں آزمائش کے

طور پر ڈالا جاتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۱۲-

۵۶۳-

دہرہ عذاب کیسے لوگوں کے لیے ہے

(رج چہارم) ۸۷-۸۸- (رج ششم) ۳۲۲

گمراہ قوموں کی ہلاکت۔ (رج پنجم) ۱۲۲-

۲۳۳ تا ۲۳۹-۵۳۲-

دنوی سزا آخرت کی سزا سے نہیں

بچا سکتی۔ (رج اول) ۲۶۶-

عذاب لانا کسی نبی کے بس میں نہیں

ہوتا۔ (رج اول) ۵۴۵-

جس نے بھی حق کو ہٹلایا اس نے

خدا کے عذاب کا مزہ چکھا (رج اول)

۵۹۵-

گمراہ لوگوں کے لیے دنیا ہی میں عذاب

ہے۔ (رج دوم) ۲۶۳-

ایصالِ ثواب کی طرح ایصالِ عذاب

ناممکن ہے۔ (رج پنجم) ۲۱۷-

عذابِ سموم سے کیا مراد ہے (رج پنجم) ۱۷۱-

عذاب کس قسم کی باتوں پر آیا کرتا ہے۔

(رج پنجم) ۵۸۰-

عذاب بمعنی قیامت (رج ششم) ۸۶-

۹۱-۲۳۲-

عذابِ آخرت کمن کے لیے ہے۔ (رج ششم)

۸۶-۱۷۵-۲۰۳-۲۳۰-۲۴۳-

خدا کا عذاب ایسے رخ سے آتا ہے جہاں

آدمی کا وہم و گمان بھی نہیں جاسکتا۔

(رج دوم) ۵۳۵-۵۴۵- (رج چہارم)

۳۶۹-

نبی کے ہٹلانے پر عذاب کب نازل

ہوتا ہے۔ (رج دوم) ۱۴۲-۳۳۷-

منافقین دانا جہنم میں رہیں گے۔

(رج پنجم) ۳۶۵-۵۲۰-

عذاب سے متنبہ کرنے کے اخلاقی

فوائد۔ (رج دوم) ۲۳۶-

دنوی عذابوں سے سبق حاصل کرے

کی تلقین۔ (رج ششم) ۴۹-۵۰-۲۰۷ تا

۷۴-



منافقین کے لیے عذاب قیامت

کا ذکر۔ (رج پنجم، ۳۱۲-۳۱۳-۳۵۹)

۳۶۵-۳۰۸-۴۰۹-۵۲۰

عذاب الہی سے بے فکر نہ ہونا

چاہیے۔ وہ اچانک آتا ہے۔

(رج دوم، ۲۳۶- (رج سوم، ۵۳۹)

(رج چہارم، ۳۸۰- (رج ششم، ۹۱)

اُس جیسا عذاب دینے والا کوئی

نہیں ہے۔ (رج ششم، ۳۳۲)

اللہ کے گھات لگائے رہنے

کا مطلب۔ (رج ششم، ۳۲۹-۳۳۰)

آخرت کا عذاب دنیوی عذابوں

سے بڑا ہوگا۔ (رج ششم، ۶۳-۲۳۰)

ہر گمراہ قوم کے لیے عذاب کا ایک

وقت مقرر کر دیا گیا ہے۔ (رج ششم،

۸۲-۸۶ تا ۸۸)

مہذب قوموں کا دنیوی عذاب

ہی پر کام تمام نہیں ہو جاتا بلکہ

ان کی رو میں فی الفور عذاب

نار میں مبتلا کر دی جاتی ہیں۔

(رج ششم، ۱۰۵-۲۴۳-۵۲۵)

عذاب سے اپنے آپ کو محفوظ

سمجھنے والوں کو تنبیہ کہ تم بھول گئے ہو

کہ تمہاری ابتدا کتنی حقیر ہے۔ (رج ششم،

۹۳-

مومن کی غریبی یہ ہے کہ وہ نیک اعمال

کرتے ہوئے بھی کافر کی طرح خدا کے

عذاب سے بے خوف نہیں ہوتا۔

(رج ششم، ۹۱-۱۹۷)

اللہ حب چاہے ایک باغی قوم کی

جگہ اس سے بہتر لوگ لے آئے۔

(رج ششم، ۹۳-۹۴)

وہ جب کسی قوم پر عذاب وارد کرتا ہے

تو اسے اپنے اس فعل کے کسی برے

نتیجہ کا خوف نہیں ہوتا۔ (رج ششم، ۳۵۱)

اسے جب کسی قوم پر عذاب بھیجا ہوتا

ہے تو عالم بالا کے حفاظتی انتظامات

سخت کر دیئے جاتے ہیں۔ (رج ششم،

۱۱۷ تا ۱۱۷)

عذاب بھیجنے سے پہلے اتمام حجت کے

لیے اللہ رسولوں کو بھیجتا ہے۔ (رج ششم،

۹۸-

رسولوں کو بھبلانے اور ان کی دعوت

روک کر دینے والوں کو اللہ بڑی سختی

سے پکڑتا ہے۔ (رج ششم، ۷۳-۲۹۹)



— قوم لوط پر کیسے عذاب آیا (رج نمبر)

۱۴۶-۲۳۹

— قوم نوح پر عذاب کی کیفیت (رج نمبر)

۲۳۳

— آل فرعون پر عذاب کی کیفیت

(رج نمبر) ۲۳۹

— قوم عاد پر عذاب (رج نمبر) ۲۳۶

— قوم ثمود پر عذاب (رج نمبر) ۲۳۶-۲۳۸

— یہود پر دنیا و آخرت میں عذاب

(رج نمبر) ۳۸۴-۴۰۸

عذاب قبر (دیکھو "برزخ")

عرب

— جاہلیت میں ان کی حالت، ان کی

رسمیں اور اخلاقی برائیاں (رج دوم)

۱۸-۱۴۲-۱۴۴-۱۹۲-۱۹۳

(رج چہارم) ۲۴۶-۲۴۷ (رج نمبر) ۲۶

۲۴ (رج ششم) ۳۲۵-۳۳۰

۳۳۲-۳۵۶-۴۵۸-۴۵۹-۴۸۲

۴۸۳-۵۲۰-۵۲۱

— ان کے جاہلانہ خیالات (رج دوم) ۲۱

۲۴۵-۲۴۶ (رج چہارم) ۳۱۱

— ان کے جاہلانہ عقائد (رج چہارم) ۵۲۱

۵۳۰-۵۳۲-۵۳۳

— ان کا طریقہ عبادت (رج دوم) ۱۴۳

— ان کے اخلاقی اور مذہبی تصورات

(رج سوم) ۲۶۴-۲۶۵

— ان میں شرک و بت پرستی کا آغاز

کب ہوا (رج چہارم) ۳۷۱

— وہ اپنی رسموں کو خدا کے دین کی تعلیم

سمجھتے تھے (رج دوم) ۲۰-۲۱

— ان کا تعلق آبائی پر اصرار (رج دوم) ۲۰

— قوم نوح کے وہ بت جن کی پرستش بعد

میں مشرکین عرب نے بھی شروع کر دی

(رج ششم) ۱۰۳-۱۰۴

— محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے عرب عقیدہ

توحید اور دین توحید سے بالکل نا آشنا

نہ تھے (رج چہارم) ۳۶-۳۷-۱۹۴

— حضرت ابراہیم علیہ السلام اہل عرب میں

توحید کی تعلیم محفوظ کر گئے تھے مگر انھوں

نے اسے چھوڑ کر بت پرست قوموں

کی پیروی اختیار کی (رج چہارم) ۵۳۲

۵۳۵

— زمانہ جاہلیت میں دین ابراہیمی کے آثار

باقیہ (رج سوم) ۲۶۵

— مشرکین عرب اللہ کے بارے میں کیا

عقائد رکھتے تھے (رج ششم) ۵۲۵-۵۲۶



— مشرکین عرب خود جانتے تھے کہ رزق

دینے والا اللہ ہے۔ (رج چہارم) ۲۰۰۔

۲۰۱۔

— وہ مانتے تھے کہ کائنات کا خالق

اللہ ہی ہے۔ (رج چہارم) ۳۴۳، ۳۴۴۔

۵۲۵۔

— وہ مانتے تھے کہ ان کا اور ان کے

معبودوں کا خالق بھی اللہ ہی ہے۔

(رج چہارم) ۵۵۳۔

— وہ اللہ ہی کو کائنات کا مالک و

پروردگار تسلیم کرتے تھے۔ (رج چہارم)

۵۶۱۔

— وہ فرشتوں کی ہستی اور ان کی صفات

کے منکر نہ تھے۔ (رج ششم) ۲۳۹۔

— وہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے

تھے۔ (رج چہارم) ۳۱۱، ۳۱۲، ۵۲۱۔

۵۳۰ تا ۵۳۲۔

— وہ جنوں کو خدا کا شریک ٹھہراتے تھے۔

(رج ششم) ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۵۔

— کفار عرب کسی آسمانی کتاب کو ماننے

کے لیے تیار نہ تھے۔ (رج چہارم) ۲۰۴۔

— نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے

عرب میں کون کون انبیا آئے تھے۔

(رج سوم) ۵۳۵۔ (رج چہارم) ۲۴۶۔

— آپ کی آمد سے پہلے وہ خود ایک نبی

مانگ رہے تھے۔ (رج چہارم) ۲۴۰۔

۲۴۱۔ ۳۱۳۔

— قدیم عرب معاشرے میں صرف عقائد و

اخلاق ہی کی برائیاں نہ تھیں بلکہ وہ

طہارت و نظافت کے ابتدائی تصور

سے بھی عاری تھے۔ (رج ششم) ۱۴۳۔

— قدیم عرب کی تجارت جس پر عالمی طاقتوں

کی نظر تھی۔ (رج ششم) ۴۶۲، ۴۶۳۔

— عورتوں کے متعلق جاہلیت میں اہل عرب

کا نقطہ نظر۔ (رج دوم) ۵۴۷، ۵۴۸۔

(رج چہارم) ۵۳۰۔

— عرب میں پھیلی ہوئی عام بدامنی۔ (رج ششم)

۴۲۸ تا ۴۳۰، ۴۷۸، ۵۶۸۔

— ان کالہکبوں کو زندہ دفن کرنے کا بے رحمانہ

طریقہ۔ (رج ششم) ۲۶۴ تا ۲۶۷۔

— اس معاملہ میں برقی جانے والی ثقافت

کا واقعہ جو احادیث میں بیان ہوا ہے۔

(رج ششم) ۲۶۵۔

— خود عربوں میں اس غیر انسانی فعل کی

قباحت کا احساس موجود تھا۔ (رج ششم)

۲۶۵، ۲۶۶۔



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل

بعثت سے پہلے عربوں کی حالت دیکھ

دیکھ کر کڑھتا تھا۔ (رج ششم) ۳۷۸۔

۳۸۰۔

اسلام نے لڑکیوں کو زندہ دفن

کرنے کی رسم کا عرب سے بالکل خاتمہ

کرا دیا۔ (رج ششم) ۲۶۶۔ ۲۶۷۔

آغاز حکومت اسلامی میں بدوؤں کی

حالت (رج دوم) ۲۲۶۔

عرب سے جہالت دور کرنے کے لیے

اسلامی حکومت کی کوششیں۔ (رج دوم)

۲۵۱۔

وہ ہمہ گیر انقلاب جو اسلام نے عرب

میں برپا کیا۔ (رج دوم) ۲۰۲۔ ۲۰۴۔

(مزید تفصیلات کے لیے دیکھو "محمد"

عرش

عرش عظیم۔ (رج دوم) ۲۵۵۔ (رج سوم)

۱۵۳۔ ۲۹۵۔ ۲۶۰ (رج چہارم) ۳۸۵۔

۳۹۸۔ ۵۵۱۔

اللہ عرش کا مالک ہے۔ (رج ششم) ۲۹۹۔

اللہ کے عرش پر مستوی ہونے کا مطلب

(رج دوم) ۳۶۱۔ ۲۶۲۔ (رج سوم) ۸۷۔

(رج چہارم) ۳۸۱۔ (رج پنجم) ۳۰۳۔

قرآن میں استوار علی العرش کا مضمون

بار بار کس لیے بیان کیا گیا ہے (رج دوم)

۳۶۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔

اس کے پانی پر ہونے کا مطلب۔

(رج دوم) ۳۲۲۔

قیامت کے روز آٹھ فرشتوں کا عرش

کو اٹھائے ہوئے ہونا۔ (رج ششم) ۷۴۔

۷۵۔

عرفات۔ (دیکھو "ج")

عزیز علیہ السلام

یہود کا ان کو ابن اللہ کہنا۔ (رج دوم)

۱۸۹۔

بنی اسرائیل کی تاریخ میں ان کا مرتبہ

(رج دوم) ۱۸۹۔

شرعیّت موسیٰ کی تجدید کے لیے

ان کے کارنامے۔ (رج دوم) ۵۹۹۔ ۶۰۰۔

عکرمہ رضی اللہ عنہ۔ (ابن ابی جہل)

قبول اسلام کا واقعہ (رج اول) ۵۳۹۔

علم

قرآن کی نگاہ میں حقیقی علم کیا ہے۔

(رج سوم) ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔

(رج چہارم) ۲۳۲۔

علم کی ایک خاص قسم علم من الکتاب



اور اس کی نوعیت۔ (رج سوم) ۵۷۶۔  
 اللہ نے انسان کو علم قرآن سے نوازا۔

(رج پنجم) ۲۲۸۔

اس نے انسان کو علم بیان کی توفیق

بخشتی۔ (رج پنجم) ۲۲۸ تا ۲۵۰۔

انسان کو وہ ذرائع اور قوتیں دی

گئی ہیں جن سے وہ علم حاصل کرتا ہے۔

اور پھر نتائج اخذ کرتا ہے۔ (رج ششم)

۱۸۶-۱۸۷۔

انسان اصل میں بے علم ہے، جو علم بھی

اسے حاصل ہوتا ہے اللہ کے دینے سے

حاصل ہوتا ہے۔ (رج ششم) ۳۹۷-۳۹۸۔

انسان کو صاحب علم ہی نہیں بنایا گیا

بلکہ قلم کا استعمال سکھا کر اس کی علمی بنیاد

کو پھلنے پھولنے کا موقع فراہم کیا گیا

ہے (رج ششم) ۳۹۷-۳۹۸۔

کسی معاملہ میں رائے قائم کرنے کا صحیح

علمی طریقہ۔ (رج ششم) ۱۰۹-۱۱۰۔

علم رکھنے والے ہی خدا سے ڈرتے ہیں

(رج چہارم) ۲۳۲۔

علم کے بغیر لوگوں کی رہنمائی کرنا بڑی

غلطی ہے۔ (رج چہارم) ۹-۱۰۔

بے جانے بوجھے کسی کو مہبود ماننا بیخفا

غلط ہے۔ (رج چہارم) ۱۶۔

علم کے بغیر خدا کے بارے میں جھگڑا

کرنا غلط ہے۔ (رج چہارم) ۲۰-۲۱۔

باپ دادا کی اندھی تقلید مگر اسی کی

موجب ہے۔ (رج چہارم) ۲۰-۲۱۔

اصل علم حقیقت کا علم ہے اور اس سے

محرومی جہالت ہے (رج چہارم) ۳۶۳۔

علم کے بغیر کوئی عقیدہ اختیار کرنا صحیح

نہیں ہے (رج چہارم) ۴۱۱-۵۷۷۔

دلیل کے بغیر محض قیاس و گمان پر کوئی

عقیدہ اختیار کرنا غلط ہے۔ (رج چہارم)

۵۹۰-۶۰۱-۶۰۲۔

علمی دلیل کے بغیر محض دوسروں کی

تقلید میں کوئی عقیدہ اختیار کرنا غلط

ہے۔ (رج چہارم) ۱۶-۱۷-۲۰-۲۱۔

۲۹۰-۴۱۱-۵۲۱-۵۳۲-۵۳۳۔

۵۳۵-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۷۔

غیبی حقائق کا علم صرف وحی کے ذریعہ

سے حاصل ہو سکتا ہے (رج چہارم) ۴۱۱۔

۴۱۸۔

قیامت کا علم اللہ کے لیے مخصوص ہے

یہ کسی مخلوق کو نہیں دیا گیا (رج ششم)

۵۲-۲۲۷۔



رسولوں کے لائے ہوئے علم کے  
مقابلے میں اپنے دنیوی علوم پر گن رہا  
تباہی کا موجب ہے۔ (رج چہارم) ۴۳۱  
انسان کو وہ علم حاصل نہیں ہے جس  
سے وہ خدا کی رہنمائی کے بغیر خود اپنے  
لیے صحیح راہ حیات متعین کرے (رج چہارم)  
-۵۶۰-

علم غیب علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ  
(دیکھو غیب)

ان کا اور ان کے گھر والوں کا عظیم  
اخلاق۔ (رج ششم) ۸۰ تا ۸۳۔  
یاغیوں کے خلاف ان کی جنگ عین  
قرآن کے حکم پر مبنی تھی۔ (رج پنجم) ۷۷۔  
فقہائے اسلام نے مسلمانوں کی  
باہمی جنگ اور بغاوت کے متعلق  
قانون الہی کے اسوہ سے اخذ کیا ہے۔  
(رج پنجم) ۷۸-۸۱-۸۲۔  
انھوں نے صحیح توبہ کے کیا لوازم بیان  
کئے ہیں۔ (رج ششم) ۳۱۔

عمران  
کچھ ان کے بارے میں۔ (رج ششم)  
-۳۳-

امراۃ عمران کے دو مفہوم۔ (رج اول)

۲۴۶-۲۴۷

مزید دیکھو حضرت مریم علیہا السلام

عمر فاروق بن خطاب

ان کا اسلام سے پہلی مرتبہ متاثر ہونا  
(رج ششم) ۷۰۔

ان کے ایمان لانے کا واقعہ (رج سوم)

۵۴-۸۴

آپ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کو عبد اللہ بن ابی کو قتل کرنے کا

مشورہ دیا تھا۔ (رج پنجم) ۵۱۳۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج

مطہرات کو ان کے مہذب کا احوال

دلانے کے لیے ان کی کوششیں (رج ششم)

۲۳-۲۴-۲۶-۲۷

ان کا یہ اعزاز کہ ایسا کم ہی ہوا کہ

انھوں نے ایک بات کہی ہو اور

اللہ نے اس کی تصدیق نہ فرمائی ہو۔

(رج ششم) ۲۷۔

آپ نے فتنے کے مسئلہ پر شوریٰ طلب

کی اور اہم فیصلے کیے۔ (رج پنجم) ۳۹۹ تا

۴۰۴۔

عمرہ

اس کے احکام۔ (رج پنجم) ۶۱-۶۲۔



(مزید دیکھو "ج")

## عمل صالح

اس کے معنی اور تشریح (رج دوم)

۲۵۰ (رج سوم) ۶۷۸ (رج چہارم)

۶۱۱

ایمان کے ساتھ اس کا تعلق اور

لزوم (رج چہارم) ۱۰۱ (رج پنجم) ۲۰۱

۲۱-۶۵-۵۴۰ (رج ششم) ۴۵۳

(مزید دیکھو "ایمان")

اس کے نتائج (رج چہارم) ۱۰۱

اس کا انجام نیک (رج دوم) ۲۵

عمل صالح کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی

(رج پنجم) ۱۶۹

وہی عمل صالح ہے جو خالصتہً اللہ

اور قواعد شرعیہ کے مطابق کیا جائے

(رج پنجم) ۲۱۷

اللہ اور رسول کی اطاعت کے

بغیر کوئی عمل خیر نہیں ہے اور نہ

اجر کا مستحق ہے (رج پنجم) ۳۰

اعمال صالحہ سے سابقہ گناہ معاف

ہو سکتے ہیں (رج پنجم) ۵۴۰

صالحین کی صفات (رج دوم) ۳۲۶

مؤمنین صالحین کا انعام (رج ششم)

۲۹۱-۲۹۹-۳۸۸-۳۸۹-۴۱۵

اعمال صالح ایمان کے ساتھ خیران

سے بچنے کے موجب ہیں (رج ششم)

۲۴۹-۲۵۳

(مزید دیکھو "ایمان")

## عورت

عرب جاہلیت میں اس کی حیثیت

(رج دوم) ۵۴۷-۵۴۸ (رج چہارم)

۵۳۰

اسلامی نظام معاشرت میں اس

کی حیثیت اور مرتبہ (رج اول) ۱۷۰

۱۷۳-۱۷۷-۱۸۰-۱۸۳-۳۲۵

۳۲۶-۳۳۳-۳۴۹ (رج چہارم)

۹۲ تا ۱۲۱-۱۲۲-۱۳۱-۱۳۲

اس سے شوہر کی اطاعت کا مطالبہ کہاں

تک ہے (رج اول) ۳۴۹

اس کے اخلاقی فرائض (رج اول) ۱۷۳

معاشرت میں اس کے حقوق (رج اول)

۱۸۰

اس کے معاشی حقوق (رج اول) ۳۲۲

قانون شہادت میں اس کی گواہی

(رج اول) ۲۲۰

باحیا اور بے حیا عورتوں کا فرق



(ج پنجم) ۲۶۸۔

نیکی میں اس کا اجر مردوں کے برابر

ہے۔ (ج چہارم) ۹۴-۹۶ تا ۹۸-۱۱۱

اس کا جہاد کیا ہے۔ (ج چہارم) ۹۰

عورتوں کے لئے زیور کے استعمال

کا جواز۔ (ج چہارم) ۵۳۱-۵۳۲

عورت کے اوصاف حمیدہ۔ (ج پنجم)

۲۶۸۔

بہترین مسلمان عورت اور بیوی کے

صفات۔ (ج اول) ۳۴۹ (ج ششم)

۲۸-۲۹

حزبت میں عورتوں کا قابل رشک

کردار۔ (ج پنجم) ۲۶۸۔

ہجرت کرنے والی عورتوں کے متعلق

احکام۔ (ج پنجم) ۴۳۶۔

طلاق و عدت کے معاملہ میں حیض او

طہر کے متعلق عورت کا بیان ہی معتبر

سمجھا جائے گا۔ (ج پنجم) ۴۳۶

عورتوں کو مردوں کی تمام امانتیں

محفوظ رکھنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۴۴۸۔

عورتوں کی بیعت کا طریقہ اور وہ

امور جن پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم

نے ان سے بیعت کی۔ (ج پنجم) ۴۴۵۔

۴۴۹-۴۵۰۔

عہد

اللہ کے عہد کے تین مفہوم۔ (ج اول)

۶۰۰۔

"فطری عہد" کی توضیح۔ (ج اول)

۶۰۰۔

فطری عہد کا تقاضہ یہ ہے کہ انسان

اللہ کے بتائے ہوئے سیدھے راستے

پر چلے۔ (ج اول) ۶۰۱۔

عہد کی تین قسمیں اور ان کا حکم۔ (ج دوم) ۵۲۶ تا ۵۲۹

قرآن میں اس کا وسیع مفہوم۔ (ج دوم)

۶۲۔

وہ عہد جو آغاز آفرینش میں تمام نوع

انسانی سے لیا گیا تھا۔ (ج دوم) ۹۵ تا

۹۹-۴۵۵۔ (ج سوم) ۱۱۵۔

عہد جو انبیاء سے لیا گیا۔ (ج اول) ۲۶۸

وہ عہد جو بنی اسرائیل سے لیے گئے۔

(ج اول) ۹۰-۹۵-۳۰۹-۳۱۰

۴۵۱۔

"مشاق" طور جو بنی اسرائیل سے لیا گیا۔

(ج اول) ۴۱۶۔

عیسائیوں سے بھی عہد لیا گیا اور

انہوں نے بھی عہد شکنی کی۔ (ج اول)



مسلمان اگر عہد شکنی کریں تو دوسرے

گنہگار ہوں۔ (رج دوم) ۵۶۹۔

عیسیٰ علیہ السلام

ان کا قصہ۔ (رج چہارم) ۵۴۶ تا ۵۴۸۔

آپ کی معجزانہ پیدائش۔ (رج اول) ۲۵۱۔

۲۱۴۔ (رج سوم) ۱۸۲-۱۸۵-۲۸۰۔

۲۸۱۔ (رج چہارم) ۵۴۶۔ (رج ششم)

۳۴۔ (دیکھو "مریم")

معجزانہ پیدائش کی وجہ سے آپ الہ

نہیں قرار پاسکتے۔ (رج اول) ۲۵۰۔

۴۵۸۔

آپ کی ابتدائی پرورش کہاں ہوئی۔

(رج سوم) ۲۸۱۔

آپ کے بے باپ پیدا ہونے کے

دلائل۔ (رج سوم) ۵۹-۶۳ تا ۶۶۔

آپ کو باپ کے بغیر پیدا کرنے کی

مصلحت۔ (رج سوم) ۶۶-۶۷۔

آپ کو اللہ کا فرمان کیوں کہا گیا۔

(رج اول) ۲۴۹۔

آپ کی مدد کے لیے روح القدس۔

(رج اول) ۹۲-۱۹۲۔

آدم علیہ السلام سے آپ کی وجہ تشبیہ

(رج اول) ۲۵۹۔

۴۵۵۔

"سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا" کا عہد۔ (رج اول)

۴۴۹۔

وہ عہد جو ایمان لاتے ہی خدا اور

بندے کے درمیان قائم ہو جاتا ہے۔

(رج دوم) ۲۳۵-۲۳۹۔

اللہ کے ساتھ عہد باندھنے کا مطلب

(رج دوم) ۴۵۵۔

اللہ کے عہد کو تھوڑی قیمت پر بیچنے

کا مطلب۔ (رج دوم) ۵۶۹۔

مسلمانوں کو اللہ کے عہد پر کاربند

رہنے کی تاکید۔ (رج اول) ۴۴۹۔

اللہ سے کیے ہوئے عہد کی باز پرس

ضرور ہونی ہے۔ (رج چہارم) ۴۳-۴۵۔

۴۸۔

عہد شکنی بدترین گناہ ہے اور اس کی

سزا۔ (رج اول) ۲۶۶-۴۵۵۔ (رج دوم)

۱۵۲۔

قوی مفاد کی خاطر عہد شکنی کرنا سخت قبیح

فعل ہے۔ (رج دوم) ۵۶۷۔

عہد شکنی کے لیے مذہبی بہانے خدا

کے نزدیک مقبول نہیں ہیں۔ (رج دوم)

۵۶۸۔



— آپ کے بارے میں اہل کتاب کا غلو۔  
(رج اول) ۴۲۷۔

— عیسائیوں کا آپ کو خدا قرار دینا۔ (رج اول)  
۴۵۷۔

— آپ اور آپ کی والدہ اللہ تعالیٰ کی  
بے اختیار رعیت ہیں۔ (رج اول) ۴۵۸۔

— آپ کی حیثیت خدا کا رسول ہونے  
سے زائد کچھ نہیں۔ (رج اول) ۴۹۱۔

— آپ اور آپ کی والدہ ماجدہ کی نسبت  
(رج اول) ۴۹۱۔

— بنی اسرائیل نے ان کا انکار کیوں کیا۔  
(رج چہارم) ۱۶۵۔

— ان کی مخالفت کرنے والے اور ان کی  
عقیدت میں غلو کرنے والے دونوں گروہ

ظالم اور مستحق عذاب ہیں۔ (رج چہارم)  
۵۴۸۔

— آپ کے خلاف بنی اسرائیل کی زیادتی۔  
(رج اول) ۸۱۔ ۴۱۷۔

— آپ کو انجیل دی گئی۔ (رج پنجم) ۳۲۴۔  
— انجیل میں آپ کے اقوال توحید پرست ہیں

(رج اول) ۴۲۸۔  
— آپ کی طرف منسوب انجیل یونانی بولنے

والوں کی نگہی ہوئی ہیں۔ (رج پنجم) ۴۲۳۔

— آپ کے کلمۃ اللہ ہونے اور مریم پر  
بکھجے جانے کا مفہوم (رج اول) ۴۲۷۔

— ”رُوحٌ مِنْهُ“ کا مطلب (رج اول) ۴۲۸۔  
— آپ دینِ موسیٰ کی تجدید کے لیے بھیجے

گئے۔ (رج پنجم) ۴۵۹۔  
— آپ توراۃ کے مصدق تھے۔ (رج اول)

۲۵۳۔ ۴۷۵۔ (رج پنجم) ۴۵۸۔ ۴۵۹۔  
— آپ وہی دین لائے تھے جو موسیٰ اور

دوسرے انبیاء کا دین تھا۔ (رج اول)  
۲۵۳۔

— حضرت یحییٰ آپ کی آمد سے پہلے زمین  
تیار کرتے ہیں۔ (رج سوم) ۶۱۔

— آپ کے فضائل (رج اول) ۹۲۔ (رج ۳)  
۴۸۹۔

— آپ کے خاص معجزات۔ (رج اول) ۴۵۲۔  
(رج چہارم) ۵۴۶۔ ۵۴۷۔

— آپ تورات اور انجیل کی تعلیم دینے  
آئے تھے۔ (رج اول) ۲۵۲۔

— وہ بنی اسرائیل کے لیے نمونہ بنائے گئے  
تھے۔ (رج چہارم) ۵۴۶۔

— آپ توراۃ کی بشارتوں کے مصداق  
تھے۔ (رج پنجم) ۴۵۹۔

— آپ کا مقام عبدیت ہے۔ (رج اول) ۴۳۰۔



آپ سے پہلے عبرانی زبان رخصت

ہو چکی تھی۔ اور اہل فلسطین سریانی زبان

بولتے تھے۔ (رج پنجم) ۴۶۳۔

آپ کی اصل دعوت۔ (رج اول) ۲۵۴۔

۴۹۰۔ ۵۱۷۔ (رج سوم) ۶۶ تا ۶۸۔

بائبل میں آپ کی دعوت کے آثار۔

(رج اول) ۲۵۵۔

آپ کے خلاف علمائے یہود کی چالیں۔

(رج سوم) ۳۲۲۔

آپ کے بارے میں عیسائیوں کے

غلط عقائد کا ابطال۔ (رج سوم) ۶۷۔

اللہ کی طرف سے آپ کو منکرین پر فوجیت

دینے کا وعدہ (رج اول) ۲۵۸۔

ان کے معاملہ میں عیسائیوں اور یہودیوں

کا اختلاف۔ (رج چہارم) ۵۴۸۔

عیسائیوں کے ایک خیالی عیسیٰ مسیح

تصنیف کرنے کی داستان۔ (رج اول)

۴۹۲ تا ۴۹۶۔

آپ کے سارے معجزات اللہ کے

اذن سے ظاہر ہوئے۔ (رج اول) ۵۱۴۔

عیسائیوں کا ان کو ابن اللہ کہنا اور اس

کی تردید۔ (رج دوم) ۱۸۹۔ (رج پنجم) ۴۷۰۔

ابن اللہ کے عقیدے کی تردید (رج دوم)

۲۹۸۔ ۲۹۹۔

آپ کی وہ پیشین گوئیاں جو آپ نے

بعثت محمدی کے بارے میں کی تھیں۔

(رج پنجم) ۴۶۲۔ ۴۶۳۔

آپ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی

نشرت دی۔ (رج پنجم) ۴۶۱ تا ۴۶۶۔

آپ کے بارے میں اسلام کا عقیدہ

(رج سوم) ۵۵۔

آپ کی دعوت وہی تھی جو محمد صلی اللہ

علیہ وسلم نے دی۔ (رج اول) ۲۶۰۔

(رج چہارم) ۴۸۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔

بنی اسرائیل کے کفر پر آپ کا منہ انصاری

الی اللہ کی عام پکار بلند کرنا اور حواریوں

کی مکمل حمایت کا اعلان۔ (رج اول) ۲۵۶۔

(رج پنجم) ۴۷۹۔

آپ پر حواریوں کا ایمان لاتا۔ (رج اول)

۲۵۶۔ ۵۱۴۔

آپ کے پیروکاروں کے دلوں میں

ترس اور رحم ڈالا گیا۔ (رج پنجم) ۳۲۴۔

شیطان کے ذریعہ آپ کی آزمائش۔

(رج اول) ۴۹۲۔

آپ کا بنی اسرائیل سے خطاب۔ (رج پنجم)

۴۵۸۔ ۴۶۱۔



آپ پر آخرت میں اللہ تعالیٰ کی جرح  
(رج اول) ۵۱۶۔

آخرت میں آپ کا صفائی کا بیان۔

(رج اول) ۵۱۷۔

اپنی امت کے لیے آپ کی عاجزانہ

لطیف شفاعت۔ (رج اول) ۵۱۸۔

ان کے دور میں بنی اسرائیل کی اخلاقی

ومذہبی اور سیاسی حالت۔ (رج دوم)

۶۰۰ تا ۶۰۲

### عیسائی

یسع کے ابتدائی پیرو عیسائی نہیں بلکہ

مسلم تھے۔ (رج اول) ۲۵۶۔

لفظ "نصاری" کی تشریح (رج اول) ۲۵۶۔

ان کا یہ زعم کہ ہم اللہ کے بیٹے اور

چہیتے ہیں۔ (رج اول) ۲۵۸۔

ابن اللہ کے عقیدے کی تردید (رج دوم)

۲۹۸-۲۹۹۔

ان کا عقیدہ تثلیث کفر ہے۔ (رج اول)

۲۹۱۔

حضرت عیسیٰ نے ان کو توحید کی دعوت

دی تھی نہ کہ تثلیث کی۔ (رج اول) ۵۱۷۔

ان کی گمراہیاں۔ (رج دوم) ۱۸۷-۱۸۹-۱۹۰۔

عیسائیوں میں سے اکثر فاسقین تھے (رج پنجم)

آپ کی امت نے رہبانیت خود ایجاد

کر لی تھی۔ (رج پنجم) ۳۲۲۔

آپ کا اٹھایا جانا۔ (رج اول) ۲۵۸۔

آپ کی موت کے قبل تمام اہل کتاب

کے آپ پر ایمان لانے کا مفہوم۔ (رج اول)

۴۲۱۔

واقعہ صلیب سے پہلے آپ کا اٹھایا

جانا۔ (رج اول) ۴۱۹۔

واقعہ رفع کی غیر معمولی نوعیت (رج اول)

۴۲۰۔

آپ کے قتل ہونے اور صلیب دیئے

جانے کی تردید (رج اول) ۴۱۸۔

حضرت عیسیٰ کے اٹھالیے جانے کے بعد

ان کے دین کا حلیہ بگاڑ دیا گیا۔ (رج پنجم)

۳۲۵ تا ۳۳۲۔

"توفی" کا مفہوم۔ (رج اول) ۲۵۷-۲۶۱۔

وہ قیامت کی نشانی کس معنی میں تھے

(رج چہارم) ۵۴۷۔

ان کی آمد ثانی کا مسئلہ اور اس کے بارے

میں قادیانیوں کی غلط تاویلات (رج چہارم)

۴۸ تا ۱۵۰-۵۴ تا ۱۶۹

آسمانی خوان کے لیے آپ کی دعا،

(رج اول) ۵۱۵۔



۳۲۵

عیسائیوں نے رہبانیت کی بدعت خود

ایجاد کر لی۔ (رج پنجم، ۳۲۵۔)

عیسائیوں میں رہبانیت کیسے پھیلی۔

رج پنجم، ۳۲۶ - ۳۲۷

ان سے عہد لیا گیا اور انھوں نے عہد شکنی

کی۔ (رج اول، ۴۵۶۔)

ان کو قانون الہی کے مطابق فیصلہ کرنے

کا حکم دیا گیا۔ (رج اول، ۴۷۶۔)

عیسائیوں کے سامنے قرآن کی تین

تصریحات۔ (رج اول، ۲۶۰۔)

عیسائیوں میں صالحین بھی تھے جن کو

اللہ نے اجر دیا۔ (رج پنجم، ۳۲۵۔)

اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ ان کے

سیلم الفطرت عنصر کا رویہ۔ (رج اول، ۴۹۸۔)

عیسائیوں اور یہودیوں میں فرق۔

(رج پنجم، ۴۶۹۔)

عیسائیت

اس کی ابتدا کب اور کیسے ہوئی۔ (رج پنجم،

۴۶۹-۴۷۰)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بہت بعد

پیدا ہوئی۔ (رج اول، ۲۶۲۔)

حضرت مسیح علیہ السلام کے بعد پیدا ہوئی۔

(رج اول، ۱۱۵۔)

عیسائیت کا ارتقاء (رج پنجم، ۴۷۰۔)

عقیدہ تثلیث۔ (رج اول، ۴۲۸-۴۹۱۔)

ابتدائی پیروان مسیح کے عقائد (رج سوم،

۱۴-۱۶-۱۷۔)

بعد میں مسیحیت میں کس طرح گمراہیاں

پیدا ہوئیں۔ (رج سوم، ۱۷-۱۸۔)

اس کی بنیادی گمراہی۔ (رج اول، ۲۴۶۔)

(رج چہارم، ۱۵۵-۵۴۸۔)

عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ پیدائش کی

وجہ سے عیسائیوں کا نبیادی منالطہ۔

(رج اول، ۲۵۰۔)

عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق عقیدہ الوہیت

پیدا ہونے کے اسباب۔ (رج اول، ۲۵۷۔)

(رج چہارم، ۵۴۶-۵۴۷۔)

واقعہ صلیب کے متعلق عیسائیوں کے

اختلافات۔ (رج اول، ۴۱۹۔)

اس میں عقیدہ آخرت پر مضبوط دلائل

موجود نہیں ہیں۔ (رج سوم، ۱۷۔)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ دنیا

میں آکر اس کی تردید کریں گے۔ (رج چہارم،

۱۵۵۔)

زنا کے بارے میں عیسائیوں کا تاہل



مسلمانوں کی ہمدردی کے وجوہ رجب سوم۔

- ۷۳۰ -

اس کے باطل ہونے پر قرآن کا ایک

لطیف استدلال، رجب اول، ۱۱۵-۱۱۷۔

عیسائیوں کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کی تعلیم سے انحراف، رجب چہارم، ۵۴۷۔

- ۵۴۸ -

مسیحی فلسفہ پر رپورٹرز چارلس اینڈرسن

اسکاٹ "کاتبرہ" رجب اول، ۲۹۲ تا

- ۲۹۵ -

مسیحی کلیسا کے عقیدے پر رپورٹرز جانج

ولیم ناکس کی بحث، رجب اول، ۲۹۵۔

اور اس کے وجوہ رجب سوم، ۳۲۲-۳۲۳۔

کفارے کا عقیدہ اور اس کی نزدیک

رجب اول، ۲۲۹۔

اس میں حضرت مریم کو مادر خدا قرار

دینے کا عقیدہ گیب سے شروع ہوا۔

رجب اول، ۵۱۶-۵۱۷ رجب سوم، ۱۷۱۔

الوہیت مسیح کے عقیدہ کا نشو و ارتقاء

رجب اول، ۲۹۵-۲۹۶۔

انسان کے فطری گنہگار ہونے کا عیسائی

نظریہ غلط ہے، رجب سوم، ۷۵۲-۷۵۳۔

عیسائیوں کے شرک سے مشرکین عرب

کا استدلال، رجب چہارم، ۵۴۶۔

آغاز اسلام میں عیسائیوں کے ساتھ

ع

نبی کے بارے میں سوئے ظن کا نتیجہ۔

رجب اول، ۲۹۹۔

دنیا طلبی کا لایا ہوا وبال رجب اول، ۲۹۴۔

عین حالت جنگ میں مسلمانوں پر

غنودگی کا غلبہ، رجب اول، ۲۹۶۔

مسلمانوں کو رنج پر رنج دینے سے

غزوہ اُحد

کچھ اس کے بارے میں رجب پنجم، ۴۵۲۔

معرکہ اُحد کی تفصیلات، رجب اول،

- ۲۸۴ - ۲۸۵۔

سورہ آل عمران سے اس کا تعلق۔

رجب اول، ۲۲۸۔



مقصود ان کو سبق دینا تھا۔ (رج اول)

۲۹۵۔

اس موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
کی بددعا اور اس پر گرفت۔ (رج اول)

۲۸۷۔

تحریک اسلامی کی تاریخ میں غزوہ

احد کا مقام۔ (رج اول) ۲۲۹۔ ۲۳۰

شکست کے زیر اثر عام مسلمانوں

کی فکری الجھن۔ (رج اول) ۳۰۰۔

احد کی مصیبت کی ذمہ داری (رج اول)

۳۰۱۔

اس کے اثرات مابعد۔ (رج چہارم) ۵۴

اس پر منافقین اور یہود کی خوشیاں

(رج پنجم) ۳۷۸

جنگ احد کے بعد تقسیم میراث کے

سوال کا پیدا ہونا۔ (رج اول) ۳۱۶۔

احد کی ہزیمت کا رد عمل دشمنوں میں۔

(رج اول) ۳۱۷۔ ۳۷۱۔

احد کی ہزیمت کا رد عمل مسلمانوں میں

(رج اول) ۲۳۵۔

غزوہ احزاب

اس کا زمانہ اور حالات۔ (رج سوم)

۳۰۶۔ ۳۰۷۔

اس کے اسباب اور تاریخ۔ (رج چہارم)

۵۲۔ ۶۱۔

اس پر قرآن کا تبصرہ۔ (رج چہارم) ۵۵ تا

۸۳۔

اس تبصرہ کا زمانہ نزول۔ (رج چہارم)

۷۶۔ ۷۷۔

اللہ کے وہ مخفی لشکر جنہوں نے اس

جنگ میں مسلمانوں کی مدد کی۔ (رج چہارم)

۶۲۔ ۷۵۔ ۷۶۔

غزوہ بدر

اس کے اسباب۔ (رج دوم) ۱۲۲۔

۱۲۳۔

اس کی اہمیت۔ (رج دوم) ۱۲۴۔

۱۳۲۔ ۱۳۶۔

کفار کن ارادوں کے ساتھ آئے

تھے۔ (رج دوم) ۱۲۴۔ ۱۳۶۔ ۱۴۹۔

کس شان کے ساتھ آئے تھے۔ (رج دوم)

۱۴۸۔ ۱۴۹۔

ان کے لشکر کی تعداد۔ (رج دوم) ۱۲۳۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کے

لیئے نکلنے کا فیصلہ کن حالات میں

کیا تھا۔ (رج دوم) ۱۲۴۔

آپ کا مقصد جنگ۔ (رج دوم) ۱۲۶۔



اللہ کے پیش نظر کیا مقصد تھا۔ (رج دوم)

۱۳۲-۱۴۶-

جنگ کے لیے نکلتے وقت مسلمانوں  
کی کیفیت اور ان کی تیاری۔ (رج دوم)

۱۲۴-۱۳۱-۱۴۶-

مسلمانوں کی تعداد۔ (رج دوم) ۱۲۵  
جنگ کی ابتدا کس طرح ہوئی (رج دوم)

۱۳۱-

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا۔ (رج دوم)

۱۲۶-

کفار مکہ کے ساتھ شیطان تھا مگر  
خدا کا عذاب دیکھ کر بھاگ گیا۔ (رج دوم)

۱۴۹-۱۵۰-

اہل ایمان کی آزمائش۔ (رج دوم) ۱۳۵

مسلمانوں کی مدد خدا نے کس طرح

کی۔ (رج دوم) ۱۳۲-۱۳۳-۱۴۷-

مہاجرین و انصار کی جاں نثاری۔

(رج دوم) ۱۲۴ تا ۱۲۶-۳۲۱-

منافقین کا رویہ۔ (رج دوم) ۱۲۶-

۱۵۰-۱۵۲-

مدینہ کے یہودیوں کا طرز عمل۔

(رج دوم) ۱۵۲-

قرآن کی پیشین گوئی پوری ہوئی۔ (رج پنجم)

۲۳۱-

قریش کی طاقت پر پہلی کاری ضرب۔

(رج دوم) ۱۲۷-

اس میں مسلمانوں کی فتح یہود مدینہ

کے لیے سواہن روح بن گئی۔ (رج پنجم)

۳۷۷-

قریش کی شکست ان کے حق میں خدا

کا عذاب تھی۔ (رج دوم) ۱۳۶-۱۴۳-

۱۴۶-

مقتول کافروں کا انجام (رج دوم) ۱۵۰

مال غنیمت کی تقسیم پر مسلمانوں میں

اختلاف اور اس کا فیصلہ۔ (رج دوم)

۱۲۸-۱۴۶-

مسلمانوں کی ایک غلطی جس پر عتاب

فرمایا گیا۔ (رج دوم) ۱۵۹-۱۶۰-

اس میں قیدیوں سے فدیہ لینے پر

اللہ کے عتاب کی اصل وجہ (رج پنجم) ۱۲

۱۷ قیدیوں کا عفو عام سے استثناء۔

(رج اول) ۱۵۲-

جنگ کے اثرات و نتائج اور ان پر

قرآن کا تبصرہ (رج دوم) ۱۲۷-

اسیران جنگ سے خطاب (رج دوم) ۱۶۰

تحریک اسلامی کی تاریخ میں جنگ بدر



— اس کا فیصلہ کن حالات میں کیا گیا۔

(رج دوم) ۱۶۹-۱۷۰-۱۹۶۔

— وہ خطبہ جو جنگ پر ابھارنے کے

لیئے نازل ہوا۔ (رج دوم) ۱۹۳۔

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دلیرانہ پالیسی

(رج دوم) ۱۶۸ تا ۱۷۰۔

— ان سچے مسلمانوں کی کیفیت جو جنگ

پر نہ جاسکے۔ (رج دوم) ۲۲۳-۲۲۴۔

— منافقین کا رویہ۔ (رج دوم) ۱۶۹-۱۷۰۔

۱۹۶ تا ۲۰۱۔ ۲۱۰-۲۱۶ تا ۲۱۹

۲۲۲-۲۲۴-۲۲۵-۲۳۱ تا

۲۳۴۔

— ”مسجد ضرار“ اور ابو عامر راہب کی

سرگرمیاں۔ (رج دوم) ۱۶۹-۱۷۰-۲۳۱ تا

۲۳۴۔

— اطرافِ مدینہ کے بدوؤں کی روش

(رج دوم) ۲۲۶-۲۲۷۔

— لڑائی نہ ہونے کی اصل وجہ (رج دوم)

۱۷۱۔

— اس موقع پر اسلامی معاشرہ کی کیا

کمزوریاں ظہور میں آئیں اور انھیں

دور کرنے کے لیے کیا تدابیر عمل میں

لائی گئیں۔ (رج دوم) ۲۵۱۔

کا مقام (رج اول) ۲۳۹۔

— واقعہ بدر میں دعوت کا سبق (رج اول)

۲۳۶-۲۳۷۔

— واقعہ بدر ثانیہ۔ (رج اول) ۳۰۴۔

غزوہ بنی نضیر

— کچھ اس کے بارے میں (رج پنجم) ۳۷۰۔

غزوہ بنی قریظہ

— اس کی تاریخ۔ (رج چہارم) ۵۴-۵۸۔

۶۰ تا ۶۳۔

— بنی قریظہ کے خلاف جنگ کے وجوہ۔

(رج چہارم) ۵۸-۶۰-۶۲-۶۳۔

غزوہ بنی المصطلق

— کچھ اس کے بارے میں (رج پنجم) ۵۰۸۔

— اس کا زمانہ اور حالات (رج سوم)

۳۰۶-۳۰۷-۳۰۹-۳۱۰۔

غزوہ تبوک

— اس کے اسباب (رج دوم) ۱۶۸۔

۱۶۹۔

— اس کی اہمیت (رج دوم) ۱۶۹۔

۱۷۰-۱۹۵۔

— اس کے حالات۔ (رج دوم) ۱۶۶ تا ۱۷۱۔

— اس کے اثرات عرب کی سیاست پر

(رج دوم) ۱۶۸ تا ۱۷۱۔



وہ خطبہ جو جنگ کے بعد نازل ہوا۔

(رج دوم) ۲۱۵۔

جنگ سے پیچھے ٹھہر جانے والوں پر

عتاب (رج دوم) ۲۱۹۔ ۲۲۰

ان اہل ایمان کا معاملہ جو نفس کی

مکڑوری کے سبب سے جنگ میں

نہ گئے (رج دوم) ۲۲۹ تا ۲۳۱۔

۲۴۲ تا ۲۴۶۔

جنگ سے واپسی پر ان لوگوں سے

باز پرس جو پیچھے رہ گئے تھے (رج دوم)

۲۴۴۔

منافقین سے باز پرس (رج دوم) ۲۴۴

قصور دار مومنین سے باز پرس (رج دہ)

۲۴۴۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک

کا سبق آموز واقعہ (رج دوم) ۲۴۵ تا

۲۴۹۔

غزوہ حنین

آخری معرکہ جس میں کفار عرب کی

طاقت ہمیشہ کے لیے ٹوٹ گئی۔

(رج دوم) ۱۶۷۔

اس میں مسلمانوں کی ابتدائی شکست

کے اسباب (رج دوم) ۱۸۵۔ ۱۸۶

اس میں اللہ نے مسلمانوں کی کس طرح

مدد کی (رج دوم) ۱۸۵۔ ۱۸۶۔

اس کے اثرات اسلام کی اشاعت پر

(رج دوم) ۱۸۶۔

غزوہ موتہ

اس کے اثرات و نتائج (رج دوم) ۱۶۸۔

۱۷۱۔

غضب

اللہ کا غضب کن لوگوں پر ہے۔

(رج سوم) ۱۱۲۔ ۱۱۴۔ (رج پنجم) ۴۷۔

غلامی

اسلامی نظام معاشرت میں غلامی

کی حیثیت (رج چہارم) ۶۴۔ ۶۵۔

اس کو کن حالات میں کن وجوہ سے

جائز رکھا گیا ہے (رج چہارم) ۱۱۹۔

غلاموں کے متعلق احکام (رج سوم)

۳۸۸۔ ۳۹۷۔ ۳۹۹ تا ۴۰۴۔

انسان کی گردن غلامی سے چھڑانا

بہت بڑی نیکیوں میں سے ہے۔

(رج ہشتم) ۳۴۱۔ ۳۴۲۔

اسلام میں غلامی کا مسئلہ کس طرح

حل کیا گیا (رج دوم) ۲۰۷۔ (رج سوم)

۳۹۹۔ ۴۰۲۔ (رج پنجم) ۱۴۔ ۱۵۔



غلاموں کی خرید و فروخت کن حالات  
اور کن وجوہ سے جائز رکھی گئی ہے۔

(رج چہارم) ۱۱۹۔

کوئی ایسی لونڈی فروخت نہیں کی  
جاکتی جس سے مالک کے ہاں اولاد

پیدا ہو چکی ہو۔ (رج پنجم) ۲۸۔ ۲۷۔

لونڈی سے بر بنائے ملک تمتع کی

اجازت۔ (رج اول) ۳۲۱۔ ۳۲۲۔

۳۳۹۔ ۳۴۰۔ (رج سوم) ۲۶۳۔ ۲۶۵۔

(رج چہارم) ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ (رج ششم) ۹۱۔

تمتع کی اجازت کسی تعداد کی قید سے

منقید نہیں ہے اور اس کے وجوہ۔

(رج چہارم) ۱۱۸۔ ۱۱۹۔

منکوحہ لونڈی کے لیے زنا کی سزا۔

(رج اول) ۳۴۲۔

**علماء**

علماء جنت کی تشریح۔ (رج پنجم) ۱۷۰۔

۱۷۱۔ (مزید دیکھو "جنت")

**غنیمت**

کچھ اس کے بارے میں۔ (رج چہارم)

۷۹۔ ۸۴۔

**غیب**

اس کے معنی۔ (رج اول) ۵۰۔

ایمان بالغیب کا مطلب (رج اول) ۵۰۔

اللہ کے سوا کسی کو غیب کا علم نہیں۔

(رج پنجم) ۱۸۱۔

اس کے دلائل کہ اللہ کے سوا کوئی

عالم الغیب نہیں ہے۔ (رج سوم)

۵۹۵ تا ۵۹۸۔

غیر اللہ کی طرف علم غیب کی نسبت

در اصل خدائی میں اس کو شریک کرنے

کی تمہید ہے۔ (رج سوم) ۵۹۶۔

اللہ کے سوا کسی اور کو عالم الغیب ماننا

شرک ہے۔ (رج سوم) ۲۹۸۔

نبی کے عالم الغیب ہونے کی صریح

تردید (رج اول) ۵۴۲۔

اللہ عالم الغیب ہے اور وہ رسولوں

کو وہی غیب کا علم دیتا ہے جو فرشتوں

رسالت کی انجام دہی کے لیے ضروری

ہوتا ہے۔ (رج اول) ۳۰۵۔ ۳۰۶۔

(رج ششم) ۱۲۱۔ ۱۲۲۔

غیب کا جو علم اللہ رسول کو دیتا ہے

رسول اسے بندوں تک پہنچانے

میں کسی بخل سے کام نہیں لیتا (رج ششم)

۲۷۰۔

جب رسول کو یہ علم بھیجا جاتا ہے تو



کا خاتمہ۔ (رج اول) ۵۲۵۔  
 آخرت میں حقیقت بالکل بے نقاب  
 ہوگی۔ (رج اول) ۵۳۲۔  
**غیبت**

اس کے معنی اور بہتان اور غیبت

کافرق۔ (رج چہارم) ۱۲۸  
 اس کے متعلق شرعی احکام۔ (رج پنجم)

۸۷ - ۹۰ تا ۹۴

غیبت کے حرام ہونے کی اصل وجہ

(رج پنجم) ۹۴۔  
 جو شخص غیبت کا مرتکب ہو وہ اس  
 گناہ سے کس طرح پاک ہو سکتا ہے۔  
 (رج پنجم) ۹۳ - ۹۴۔

اس امر کی پوری نگرانی کی جاتی ہے  
 کہ وہ رسول تک بے کم و کاست  
 پہنچے اور رسول ٹھیک ٹھیک حق  
 رسالت ادا کرے۔ (رج ششم) ۱۲۱۔

۱۲۲۔

غیب کی کنجیاں صرف اللہ کے پاس  
 ہیں۔ (رج اول) ۵۲۶۔

قیامت کا وقت وہ علم غیب ہے  
 جو اللہ نے کسی کو نہیں دیا۔ (رج ششم)

۵۲ - ۲۴۷۔

امور غیب کے بارے میں اللہ اور  
 رسول پر اعتماد کرو۔ (رج اول) ۳۰۶۔  
 پردہ غیب الٹنے پر مہلت اصلاح

## ف

خدا سے عہد کر کے پھر جانافسق ہے  
 (رج اول) ۲۶۹۔

جس ذبیحہ پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس  
 کا کھانا فسق ہے۔ (رج اول) ۵۷۷۔  
 جو اللہ کے قانون کے مطابق  
 فیصلہ نہ کریں وہ فسق ہیں۔

فاسق۔ فاسقین

فسق کے معنی۔ (رج اول) ۶۰۔

فاسقین کی صفات۔ (رج اول) ۶۰۔

فسق کی چند صورتیں۔ (رج اول) ۲۴۳۔

فسق بندگی کے رویہ سے انحراف کا

پہلا مرتبہ ہے۔ (رج اول) ۱۹۶۔



(رج اول) ۴۷۶۔

— اللہ کی آیات سے فاسق ہی  
انکار کرتے ہیں۔ (رج اول)  
— ۹۷۔

— اللہ فاسقین کو ہدایت  
نہیں دیتا۔ (رج اول)  
— ۵۱۳۔

**فتنہ**

— لفظ فتنہ کے معنی۔ (رج اول) ۱۵۰۔  
— فتنہ قتل سے زیادہ سنگین ہے (رج اول)  
— ۱۵۰۔

— فتنہ خونریزی سے بدتر ہے۔ (رج اول)  
— ۱۶۵۔

— لفظ فتنہ کا استعمال غلبہ باطل کے معنی  
میں۔ (رج اول) ۱۵۱۔ (رج دوم) ۱۶۳۔

— بمعنی شرارت۔ (رج دوم) ۱۹۸۔

— بمعنی ظلم و ستم۔ (رج دوم) ۳۰۵۔ ۶۳۲۔  
— اللہ کے فتنے میں ڈالنے کا مفہوم۔

(رج اول) ۴۷۲۔

— مخالفین کے فتنے میں ڈالنے سے  
ہوشیار رہنے کی تاکید۔ (رج اول)  
— ۴۸۰۔

— فتنہ طرازیوں کی مشابہات سے غیر معمولی

و نجبی (رج اول) ۲۳۵۔

— ظالموں کے لیے اہل ایمان کے فتنہ  
بننے کا مطلب۔ (رج دوم) ۳۰۶۔ ۳۰۷۔  
— فتنہ اجتماعی اور اس کے نتائج (رج دوم)  
— ۱۳۷۔ ۱۳۸۔

— وہ فتنہ کیا ہے جس کو مٹانے کے لیے  
اسلام میں جنگ کا حکم دیا گیا ہے۔

(رج دوم) ۱۲۴۔ ۱۲۵۔

**فحشاء**

— معنی اور تشریح (رج دوم) ۵۶۶۔

**فردوس**

— اس کے معنی کی تحقیق۔ (رج سوم) ۲۶۸۔

— اس کی کیفیت (رج سوم) ۵۰۔

— اس کے متحن کون لوگ ہیں۔ (رج سوم)

۵۰۔ ۲۶۸۔

**فرشتے**

— فرشتے کے معنی (رج اول) ۶۲۔

— رسول بمعنی فرشتہ (رج دوم) ۲۵۔ ۲۷۸۔

۳۵۳۔ (رج سوم) ۷۱۔ (رج چہارم) ۵۵۱۔

— ان کی حقیقت اور ان کا کام (رج چہارم)

۲۱۸۔ ۲۷۸۔ ۲۸۱۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔

— ان کی صفات۔ (رج دوم) ۱۱۵۔ (رج سوم)

۱۵۲۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔



وہی لانے پر مامور ہوتے ہیں۔ (رج دوم)

۵۲۲۔ (رج سوم) ۲۵۲۔ (رج چہارم)

۵۱۶۔

وہ اپنی مرضی سے کوئی وحی نہیں لاسکتے

(رج سوم) ۴۵۔

فرشتے فرائض کی انجام دہی میں کوئی

کو تاہی نہیں کرتے۔ (رج اول) ۵۲۴۔

وہ احکام الہی بجالانے میں ایک

دوسرے پر سبقت کرتے ہیں۔ (رج ششم)

۲۳۸۔

وہ کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے

اور جو حکم بھی انھیں دیا جاتا ہے اسے

بجالاتے ہیں۔ (رج ششم) ۲۹-۳۰۔

فرشتے اللہ کے پیغامات میں کسی کمی

بیشی کی مجال نہیں رکھتے۔ (رج ششم) ۱۲۲۔

کائنات کے نظام میں فرشتوں کی حیثیت

(رج اول) ۶۲-۶۴-۶۵-۹۸۔

وہ احکام الہی کے مطابق کائنات کے

معاملات کا انتظام کرتے ہیں۔ (رج ششم)

۲۳۸۔

انسان کی خلافت پر فرشتوں کے اعتراض

کی حقیقت (رج اول) ۶۲۔

آدم کے آگے ان کو سجدہ کرنے کا حکم

یہ پیدائشی راستہ نہیں۔ (رج اول)

۵۹۶۔

وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ (رج چہارم)

۳۹۴۔

وہ اللہ کے مقرب ہیں (رج چہارم)

۴۶۱۔

وہ اللہ کے بندے ہیں (رج چہارم)

۵۳۱۔

ان کے علم کی حقیقت (رج اول) ۶۲۔

وہ اللہ کے آگے سربسجود ہیں (رج دوم)

۵۲۵۔

وہ بندگی سے سرتابی نہیں کر سکتے۔

(رج دوم) ۵۴۵۔

وہ خدا سے ڈرتے ہیں (رج دوم)

۵۴۵۔

احکام کی بے چون و چرا تعمیل کرتے

ہیں۔ (رج دوم) ۵۴۶۔

نیکی کے گواہ ہوتے ہیں (رج دوم)

۶۳۵۔

وہ اللہ کی حمد و تسبیح کرتے ہیں اور

اس کی ہمیت سے لرزتے ہیں۔

(رج دوم) ۴۴۹۔ (رج چہارم) ۳۹۴۔

۴۶۱-۴۷۸۔



دیکھ کر اللہ سے درگزر کی درخواست کرتے ہیں۔ (رج چہارم) ۴۴۸-۴۴۹۔  
وہ دنیا و آخرت میں کس کس طرح اہل ایمان کی رفاقت کرتے ہیں۔

(رج چہارم) ۴۵۴-۴۵۵۔  
ان کا روح قبض کرنے کے لیے آنا۔  
(رج اول) ۳۸۶-۵۴۴۔ (رج دوم) ۲۵-۱۵۰۔

فرشتوں کے علی الاعلان نمایاں صورت میں آنے کی دو صورتیں۔ (رج اول) ۵۲۶۔

(رج دوم) ۴۹۸-۴۹۹-۵۱۰۔  
مجرموں کے سامنے فرشتے عذاب لے کر

ہی آتے ہیں۔ (رج سوم) ۴۴۵-۴۴۶۔  
وہ اپنی عبادت کرنے والوں سے اظہارِ بیزاری کریں گے۔ (رج چہارم) ۲۰۸-۲۰۹۔

ان کے متعلق مشرکین کے عقائد (رج دوم) ۴۵۰-۵۴۸-۶۱۴۔ (رج چہارم) ۲۰۸۔

۲۰۹۔  
خدائی میں ان کا کوئی حصہ نہیں بلکہ وہ محض بندے ہیں۔ (رج سوم) ۱۵۲-۱۵۴۔

۱۵۵-۲۵۲۔  
مشرکین ان کو خدائی میں کیوں شریک

اور اس کا مطلب۔ (رج اول) ۶۴۔

(رج دوم) ۱۰-۵۰۴-۵۰۵-۶۲۴۔

(رج سوم) ۲۹۱۔ (رج چہارم) ۳۴۸۔  
توحید پر فرشتوں کی شہادت کی اہمیت  
(رج اول) ۲۳۹۔

فرشتوں کا حضرت ذکریا علیہ السلام کو نماز میں خوش خبری سنانا۔ (رج اول) ۲۴۹۔

فرشتوں کا حضرت مریم کو بشارت دینا۔  
(رج اول) ۲۵۰-۲۵۱۔

موت کے وقت روح قبض کرنے والے فرشتے جو ڈوب کر روح قبض کرتے ہیں۔ (رج ششم) ۲۳۸۔

مشرکین عرب کا ان کو خدا کی بیٹیاں قرار دینا۔ (رج چہارم) ۳۱۱-۳۱۲-۵۲۱۔  
۵۳۲۔

ہر آدمی پر نگرانی کرنے والے فرشتے مقرر ہیں۔ (رج اول) ۵۴۴۔ (رج دوم) ۴۴۸۔  
۴۴۹۔

وہ ایمان لانے والوں کے حق میں دعائے خیر کرتے ہیں۔ (رج چہارم) ۳۹۴۔  
۳۹۶۔

وہ زمین والوں کی باغیانہ جساتیں



جہنم کا تنظیم فرشتہ (رج چہارم) ۵۵۰۔

معزز فرشتے جو ہر انسان کا نامہ اعمال

لکھ رہے ہیں (رج دوم) ۲۴۸۔ (رج چہارم) ۲۴۹۔

۵۵۱۔ (رج ششم) ۲۴۲ تا ۲۴۶۔

فرشتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے ساتھی اور مددگار ہیں (رج ششم)

۲۵۔ ۲۶۔

وقوع آخرت پر فرشتوں کی قسم کن

سنوں میں کھائی گئی ہے (رج ششم)

۲۳۶۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔

قیامت کے روز فرشتوں کی فوجیں نمودار

ہوں گی (رج سوم) ۲۴۶۔

ان کا پارٹ معرکہ حق و باطل میں۔

(رج اول) ۲۸۶۔

آخرت میں وہ عرش کے گرد حمد و تسبیح

کریں گے (رج چہارم) ۳۸۵۔

ان کا انسانی شکل میں آنا (رج دوم)

۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۶ تا ۳۵۸۔ ۵۱۰۔

۵۱۱۔ ۵۱۲۔ (رج سوم) ۶۲۔ ۶۳۔

۶۹۷۔

ان کے کرنے کے کام (رج ششم) ۲۵۔

۲۶۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۹۔

۲۳۱۔ ۲۵۵۔ ۲۴۲ تا ۲۴۶۔ ۲۸۲۔

ٹھہراتے تھے (رج سوم) ۱۵۵۔

فرشتے ظالموں کی جان کیسے لیتے ہیں

(رج اول) ۵۶۵۔

معزز اور نیک فرشتے جو قرآنی صحیفوں

کے کاتب ہیں (رج ششم) ۲۵۵۔

عرش کے حامل فرشتے (رج چہارم) ۳۹۴۔

قیامت کے روز آٹھ فرشتوں کے عرش

کو اٹھانے کا مطلب (رج ششم) ۷۵۔

عرش کے گرد و پیش رہنے والے فرشتے

(رج چہارم) ۳۹۴۔

فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام

اللہ کے حضور ایک ایسے دن میں چڑھ

کر جاتے ہیں جس کی مقدار پچاس ہزار

برس ہے (رج ششم) ۸۶۔ ۸۷۔

اللہ نے اس امر کا سخت اہتمام کیا کہ

فرشتے رسول تک اور رسول بندوں تک

اللہ کے پیغامات بلا کم و کاست پہنچا دیں

(رج ششم) ۱۲۱۔ ۱۲۲۔

فرشتے میدان حشر میں صف بستہ اللہ

کے حضور کھڑے ہوں گے (رج ششم)

۲۳۱۔ ۲۳۲۔

انہیں فرشتے جہنم کے کارکن بنائے گئے

(رج ششم) ۱۲۹۔



۳۹۹-۴۰۲

فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام اللہ

کے اذن سے شب قدر میں ہر حکم لے کر

اترتے ہیں (رج ششم) ۴۰۶-۴۰۷

قرآن لانے والا فرشتہ (رج دوم) ۵۷۲

جنگ بدر میں ان کا مسلمانوں کی مدد

کے لیے آنا (رج دوم) ۳۲ تا ۱۳۲

وہ اہل جنت کا استقبال کریں گے۔

(رج دوم) ۴۵۷ (رج سوم) ۱۸۸

فرشتے اور جن کا فرق (رج سوم) ۳۰

ان کی مخالفت کفر ہے (رج اول) ۹۷

(مزید دیکھو "ملائکہ")

## فرعون

اس کے معنی (رج دوم) ۶۲

کچھ اس کے بارے میں (رج سوم)

۹۱-۹۳ تا ۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱

قصہ فرعون (رج ششم) ۲۰ تا ۲۲۳

۳۰۰

قصہ فرعون و موسیٰ علیہ السلام (رج چہارم)

۴۰۲ تا ۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶

میخوں والا فرعون (رج چہارم) ۳۲۲

(رج ششم) ۳۲۹-۳۳۰

اس کا اہل مصر سے یہ کہنا کہ میں تمہارا

سب سے بڑا رب ہوں (رج ششم)

۲۲۲-۲۲۳

وہ خود دوسرے معبودوں کی پرستش

کرتا تھا (رج ششم) ۲۲۳

کیا وہ اللہ کی مستی کا منکر تھا (رج سوم)

۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰

وہ نہ اللہ کی مستی کا منکر تھا اور نہ رب العالمین

ہونے کا دعویٰ کرتا تھا (رج ششم) ۲۲۳

وہ کس معنی میں خدائی کا دعویٰ کرتا تھا

(رج سوم) ۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

وہ سیاسی معنوں میں الہ اور رب علی

ہونے کا دعویٰ کرتا تھا (رج ششم) ۲۲۳

وہ بندگی کے حدود توڑ کر خالق و مخلوق دونوں

کے مقابلہ میں سرکش ہو گیا تھا (رج ششم) ۲۲۱

وہ اللہ کو دیکھنے کے لیے ایک بلند عمارت بنانا

کا حکم دیتا ہے (رج چہارم) ۴۰۹-۴۱۰

مصر کے سب بادشاہ فراعنہ ہی تھے (رج دوم) ۱۸۲

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہم عصر فرعون کون کون

تھے (رج دوم) ۶۲-۶۱ (رج سوم) ۸۳-۸۴-۸۵

بنی اسرائیل پر اس کے مظالم (رج اول) ۷۵

(رج دوم) ۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵

۷۶-۷۷ (رج سوم) ۹۵-۹۶ تا ۹۷

۶۱۸



اسی کا بنی اسرائیل کے لڑکوں کو  
قتل کرنے کا حکم دینا (رج چہارم) ۴۰۳  
قوم فرعون کی اصل گمراہی کیا تھی (رج دوم)  
۶۴ - ۳۶۵

مصر کا قدیم مذہب اور فرعون کے  
مذہب سے اس کے اختلافات۔

(رج سوم) ۱۰۱ - ۱۰۲  
اس کی قوم ایک ظالم قوم تھی (رج ششم)  
۳۴

اس کی قوم پر بلاؤں کا نزول (رج دوم)  
۴۲ - ۴۳

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا براہین  
دلائل کے ساتھ اس کے پاس آنا۔

(رج پنجم) ۱۲۷  
فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو جھٹلایا  
(رج پنجم) ۱۱۲

فرعون کا انکار حق (رج پنجم) ۱۱۲  
۱۲۷ - ۱۲۸ - ۲۳۹

اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر  
جادوگری کا الزام لگانا (رج پنجم) ۱۲۷  
۱۲۸

اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے  
قتل کا ارادہ کرنا (رج چہارم) ۴۰۴

اس کے وہ الزامات جو اس نے قتل  
کی سزا دینے کے لیے حضرت موسیٰ  
علیہ السلام پر لگائے تھے (رج چہارم)  
۴۰۴ - ۴۰۵

اسے خوف لاحق ہوا کہ حضرت موسیٰ  
علیہ السلام کی دعوت سے مصر میں  
سیاسی انقلاب نہ برپا ہو جائے۔

(رج دوم) ۶۶ - ۳۳۳ (رج سوم) ۴۸۹  
اس کی سیاسی چالیں (رج دوم) ۶۹  
۷۰ - (رج چہارم) ۴۰۴ تا ۴۰۶

اس کی مہٹ دھڑی (رج دوم) ۶۷ - ۷۲  
۷۳ - ۳۰۱ - ۶۴۷ - ۶۴۸ (رج سوم)  
۵۶۰ - ۵۶۱

حضرت موسیٰ کو نیچا دکھانے کے لیے  
اس کی چالیں کس طرح الٹی پڑیں۔  
(رج سوم) ۹۷ - ۹۸ - ۱۰۰ تا ۱۰۷

۲۹۲ - ۲۹۴  
اس کو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ہاتھ  
ڈالنے سے کیا چیز روک رہی تھی۔

(رج چہارم) ۴۰۵

اس کی اپنی قوم کا ایک مومن بھرے  
دربار میں حضرت موسیٰ علیہ السلام  
کی حمایت کرنا ہے (رج چہارم) ۴۰۵ تا



۴۱۲۔

اس کے حق میں حضرت موسیٰ علیہ السلام

کی بددعا۔ (رج دوم) ۳۰۸

فرعون اور اس کی قوم پر اللہ کی سخت

گرفت (رج پنجم) ۲۳۹۔

فرعون اور اس کے لشکر کی غرقابی۔

(رج اول) ۷۵۔ (رج دوم) ۱۵۱۔ (رج پنجم)

۱۲۸۔ ۲۳۹۔

ڈوبتے وقت اس کا ایمان لانا۔ (رج دوم)

۳۰۹۔

اللہ نے اس کی لاش کو عبرت بننے

کے لیے محفوظ کر دیا۔ (رج دوم) ۳۱۰۔

فرعون اور آل فرعون کا انجام۔ (رج پہلا)

۴۱۲۔ ۴۱۳۔

اس کے انجام میں ڈرنے والوں کے

لیے عبرت ہے۔ (رج ششم) ۲۲۳۔

اس کی تباہی کے بعد کسی تاس پر

آنسو نہ بہا سکے۔ (رج پنجم) ۱۲۸۔ ۱۲۹۔

وہ اپنی پوری قوم کی گمراہی کا ذمہ دار

ہے۔ (رج پنجم) ۱۱۴۔ ۱۱۵۔

قیامت کے روز اس کی قوم اسی کی

قیامت میں جہنم کی طرف جلے گی۔

(رج دوم) ۳۶۵۔ ۳۶۶۔

اس نے رسول کی نافرمانی اور آخرت

کے انکار کی سزا پائی۔ (رج ششم) ۷۳۔

اس کی طرف ایک رسول گواہ بنا کر

بھیجا گیا جسے اس نے ٹھٹھکایا اور اللہ

نے اسے سختی کے ساتھ پکڑ لیا۔ (رج ششم)

۱۳۱۔

اس نے دنیا میں فساد عظیم برپا کیا تھا

اس لیے عذاب کا کڑا اس پر برسا دیا

گیا۔ (رج ششم) ۳۲۹۔

اس کے لیے وہی سزا نہیں جو دنیا میں

مل گئی بلکہ آخرت میں بھی عذاب جہنم

ہے۔ (رج ششم) ۲۲۳۔

اس کی مومن بیوی کی دعا۔ (رج ششم) ۳۴۲۔

اس کے ساتھ ازدواجی تعلق اس کی

مومن بیوی کے لیے نقصان دہ نہ ہوا۔

(رج ششم) ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۳۴۲۔

اہل ایمان کے معاملہ میں فرعون کی بیوی

کی مثال۔ (رج ششم) ۳۴۲۔ ۳۵۰۔

## فرقان

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کیا جاتا

ہے۔ (رج اول) ۷۶۔

قرآن کی صفت۔ (رج اول) ۱۲۲۔

یعنی کسوٹی۔ (رج اول) ۲۳۳۔



## فرقہ بندی

اہل کتاب میں یہ فتنہ اس رہنمائی سے منہ موڑنے کے باعث رونما ہوا جو اللہ کی طرف سے ان کے پاس آئی تھی۔  
(رج ششم، ۴۱۳ تا ۴۱۵۔)

(دیکھو "تفرقہ و اختلاف")

## فساد فی الارض

فساد فی الارض کیا ہے۔ (رج دوم)

۳۸۔ ۴۵۷۔ (رج پنجم، ۳۸۶ تا ۳۸۸)

وہ شہر کی وجہ سے برپا ہوتا ہے۔

(رج سوم، ۷۶۰-۷۶۱۔)

قرآن کے نزدیک زمین میں فساد

برپا کرنے سے کیا مراد ہے۔ (رج اول)

-۶۰

ایک فساد پھیلانے والا انسانی کردار۔

(رج اول، ۱۵۹۔)

مفسدین کون ہیں۔ (رج دوم، ۶۲۱۔)

۷۷-۲۸۷-۳۱۰-۳۶۰۔

خدا کی بندگی اور اس کے قوانین کی

اطاعت سے نکل جانا فساد ہے۔ (رج سوم)

-۶۶۵

حق ظاہر ہو جانے کے بعد اس کو ماننے

سے انکار کرنا فساد ہے۔ (رج سوم، ۵۶۰۔)

رہبر فی فساد ہے۔ (رج سوم، ۶۹۵۔)

کفر ایک فساد ہے۔ (رج دوم، ۵۶۳۔)

غلبہ کفر فساد ہے۔ (رج دوم، ۱۶۳۔)

راہ حق سے روکنا فساد ہے۔ (رج دوم)

-۵۶۳

ناپ تول میں کمی کرنا فساد ہے۔ (رج سوم)

-۵۳۳

فواحش کا ارتکاب فساد ہے۔ (رج سوم)

-۶۹۵

شہر بے مہارین کر رہنا فساد ہے۔ (رج سوم، ۵۶۳)

ہر طرح کے ناروا انتہکندوں سے ناجائز مقاصد

پورے کرنا فساد ہے۔ (رج سوم، ۵۸۴۔)

دولت سنبھالنا اور اسے روک رکھنا فساد ہے۔

(رج سوم، ۶۶۱-۶۶۲۔)

حکومت پاکر خدا کے مقابلہ میں خود مختاری

اختیار کرنا فساد ہے۔ (رج سوم، ۶۱۳۔)

ملک گیری اور مفتوح قوموں میں ذلیل

اخلاق پیدا کرنا فساد ہے۔ (رج سوم، ۵۷۳)

اسلامی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش

کرنا فساد ہے۔ (رج اول، ۴۶۶۔)

رعایا کو مختلف طبقوں میں تقسیم کرنا اور بعض

کو اٹھانا اور بعض کو دبانا فساد ہے۔ (رج سوم)

-۶۱۳



— اللہ کو مفسدین ناپسند ہیں (رج اول)

۴۸۷۔

— اس کی ممانعت۔ (رج دوم) ۳۸۔ ۴۹۔

۵۵۔

— بندگی کے رویہ میں فساد کے تین مراتب

(رج اول) ۱۹۶۔

— زمین کو فساد سے بچانے کے لیے اللہ کی

تذبیہ۔ (رج اول) ۱۹۱۔

— اسے روکنے کی کوشش نہ کرنے کے

نتائج۔ (رج دوم) ۳۷۲۔

— مفسدین کی پیروی نہ کرنی چاہیے (رج دوم)

۷۷۔

— ان کے کام کو اللہ سدھرنے نہیں دیتا۔

(رج دوم) ۳۰۴۔

— خلا اور آخرت سے بے خوف ہونے

کا لازمی نتیجہ۔ (رج ہشتم) ۳۲۸۔

— دنیا میں سرکشی کرنے اور فساد پھیلانے

والوں کا انجام۔ (رج ہشتم) ۳۲۹ تا ۳۳۱۔

فستی

— اس کے معنی اور حقیقت۔ (رج سوم) ۳۰۔

— فاسقین کون ہیں۔ (رج دوم) ۶۲-۷۸۔

۷۹-۹۰-۱۷۸-۱۸۵-۲۰۱-

۲۱۹-۲۲۵- (رج چہارم) ۴۷-۴۵۔

۴۴۶۔ (رج پنجم) ۴۱۰۔

— کفر اختیار کرنے والا فاسق ہے (رج سوم)

۴۱۷۔

— فواحش کا ارتکاب فسق ہے (رج سوم)

۶۹۸۔

— رہبر فی فسق ہے۔ (رج سوم) ۶۹۸۔

— ان کو ہدایت نہیں دی جاتی۔ (رج دوم)

۱۸۵-۲۱۹- (رج پنجم) ۴۵۷۔

— ان سے اللہ ہرگز راضی نہ ہوگا۔ (رج دوم)

۲۲۵۔

— ان کو دنیا میں کیا سزا دی جاتی ہے۔

(رج دوم) ۶۲-۷۸-۷۹-۹۰ تا ۹۲۔

۲۸۲۔

— اہل کتاب نے فسق کی راہ اختیار کی۔

(رج پنجم) ۳۱۴۔

— ان کا انجام بد (رج چہارم) ۴۷-۴۵-۶۱۳۔

۶۲۱۔

— فسق اور تقویٰ میں فرق۔ (رج پنجم) ۳۸۰۔

فقہ — (دیکھو اصول فقہ)

— اس کے معنی (رج دوم) ۲۵۱۔

— رائج الوقت مفہوم کی غلطی اور اس کا اثر

مسلمانوں کے نشور دین اور دینی تعلیم پر۔

(رج دوم) ۲۵۲۔



## فلاح

معنی و مفہوم رجب ششم، ۳۱۵

اس کا مفہوم قرآن کی زبان میں رجب دوم

۲۷۴ - (رج سوم) ۲۶۰ - ۲۶۸ - ۲۸۴

(رج چہارم) ۸ -

کن کاموں کے نتیجہ میں حاصل ہوتی ہے

(رج سوم) ۲۵۲ - ۲۹۳ - (رج ششم)

۳۴۸ - ۳۵۱ - ۳۵۳ تا ۳۵۵

ان کے لیے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

لازم ہے۔ (رج اول) ۲۷۸ -

کس قسم کے لوگ فلاح پانے والے

ہیں۔ (رج اول) ۵۱ - ۳۱۴ - (رج دوم)

۸۶ - ۹ - ۲۲۲ - ۳۹۲ - (رج سوم)

۲۵۸ - ۲۶۰ - ۲۱۵ - ۶۵۷ - ۷۵۸

(رج چہارم) ۷ - ۸ - (رج ششم) ۳۰۹ -

۳۱۵ -

اس کے لیے تقویٰ لازم ہے۔ (رج اول)

۲۸۸ -

فلاح پانے کے لیے ایمان کے ساتھ

تقویٰ اور جہاد کی اہمیت (رج اول)

۴۶۷ -

فلاح پانے کے لیے گندے شیطانی

کاموں سے بچنا ضروری ہے۔ (رج اول)

۵۰۲ -

کیسے لوگ اسے نہیں پاسکتے۔ (رج دوم)

۲۷۴ - ۲۹۹ - ۳۰۲ - ۵۷۸ - (رج سوم)

۱۶ - ۱۰۴ - ۲۸۵ تا ۲۸۷ - ۳۰۳ -

۶۳۶ - ۶۶۴ -

ظالموں کے لیے فلاح نہیں ہے۔

(رج اول) ۵۳۰ - ۵۸۳ -

فلاح پانے کا راستہ (رج دوم) ۴۵ -

۱۴۸ -

فلک (نیز دیکھو آسمان)

معنی اور تشریح۔ (رج چہارم) ۲۶۱ -

آسمان اور فلک کا فرق (رج چہارم)

۲۶۱ -

## فواش

اس کے معنی مع تشریح۔ (رج اول) ۵۹۸ -

## فوز

فوزِ عظیم کیا ہے (رج دوم) ۲۱۴ - ۲۲۲ -

۲۲۸ - ۲۳۹ - ۲۹۵ -

فائزین کون ہیں۔ (رج دوم) ۱۸۴ -



# ق

## قادیانی نبوت

اس کے بعض دلائل اور ان کا جواب۔

رج دوم، ۲۴۴-۲۴۵۔

## قارون

کچھ اس کے بارے میں رج سوم،

۴۰۰- (رج چہارم) ۴۰۲۔

اس کا قصہ رج سوم، ۶۶۰ تا ۶۶۴۔

## قائیات

مسلمان عورتوں کی تعریف (رج اول،

۳۴۹۔

## قانون اسلامی

فلسفہ قانون (رج سوم، ۳۴۰-۳۴۱۔

۳۴۶۔

## اصول قانون اور اصولی احکام

شارع اور حاکم صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

(رج چہارم) ۴۸۳-۴۸۴-۴۸۶۔

۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹۔

جملہ معاملات میں قرآن ہی قانونی

مرجع ہے (رج اول، ۴۷۷-۴۷۹۔

۴۸۰۔

قانونی اور اخلاقی حیثیات کا فرق (رج اول،

۲۱۳۔

حلال و حرام کے حدود مقرر کرنے کا خدا کے

سوا کسی کو حق نہیں (رج دوم، ۱۸۹-۱۹۰۔

۲۹۲ تا ۲۹۴-۵۴۸ (رج ششم، ۱۰-۱۵-۲۰۔

اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حلال و حرام کی قیود

اور جملہ قوانین عین مبنی بر حکمت ہیں (رج ششم،

۱۸-۲۰-۲۱۔

اسلامی شریعت حلال و حرام کے درمیان

واضح حد کھینچتی ہے۔ ان کے حدود کو مبہم

نہیں چھوڑتی (رج چہارم، ۱۸۸-۱۸۹۔

حیلہ کے معنی (رج دوم، ۱۹۳۔



— بغاوت کے سوا کوئی جرم آدمی کو حلال

سے خارج نہیں کرتا۔ (رج سوم) ۳۴۵

— کسی کے اعمال بد کی سزا سے کوئی شخص

اسے نہیں بچا سکتا۔ (رج پنجم) ۳۶۴۔

— ظالم حکومتوں کی ملازمت کا مسئلہ (رج سوم)

۶۲۳ - ۶۲۴۔

— نیکو کاروں کے لیے انعام اور ظالموں

کے لیے سزا لازمی امر ہے۔ (رج پنجم) ۴۳۱

— ہر شخص کو بے گناہ سمجھا جائے گا جب تک

اس کے جرم کا کوئی ثبوت نہ ہو۔ (رج سوم)

۳۶۷ - ۳۷۰۔

— گمانِ علم کی جگہ نہیں لے سکتا۔ (رج دوم)

۲۸۵۔

— محض شک اور گمان کی بنا پر کسی کے

خلاف کارروائی کرنا درست نہیں۔

(رج دوم) ۲۳۲ - ۶۱۶۔

— نادانستہ فعل پر گرفت نہیں ہے گرفت

صرف دانستہ اور بالارادہ کیے ہوئے

فعل پر ہے۔ (رج چہارم) ۷۰۱۔

— سببِ باب ذرائع کا قاعدہ۔ (رج سوم)

۳۷۶۔

— کسی کو ایمان لانے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا

(رج دوم) ۳۱۳۔

— خدا کے قانون میں حیلہ بازی کر کے

نا جائز کو جائز کر لینا ایک کافرانہ فعل

ہے۔ (رج دوم) ۱۹۲۔

— اسلامی قانون میں حیلوں کے جواز

کی صحیح نوعیت۔ (رج چہارم) ۴۰۴ تا

۳۴۲۔

— ناجائز حیلوں سے گناہ کو قانونی شکل

دے کر آدمی قاضی کی گرفت سے بچ

سکتا ہے مگر خدا کی گرفت سے نہیں

بچ سکتا۔ (رج چہارم) ۴۴۲۔

— ظالموں اور مجرموں کی مدد جائز نہیں۔

(رج سوم) ۶۲۳ - ۶۲۴۔

— کسی حکم سے پہلے جو کام اس کے خلاف

ہوا ہو، اس پر گرفت نہیں۔ (رج اول)

۳۳۵۔ (رج چہارم) ۱۳۱ - ۱۳۲۔

— کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے فعل

کی ذمہ داری اپنے اوپر نہیں لے سکتا۔

(رج سوم) ۶۸۲ - ۶۸۳۔ (رج چہارم) ۲۲۷

— جرم پر آمادہ کرنے والا بھی مجرم ہے (رج سوم)

۲۲۸ (رج پنجم) ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۳۶۴

۶۸۳۔

— ایک غیر قانونی فعل کسی قانونی فعل کو

غیر قانونی نہیں بنادیتا۔ (رج سوم) ۳۴۵



جس شخص سے زیر دستی گناہ کرایا جائے

وہ قابل معافی ہے۔ (رج دوم) ۵۷۴

مجبوری کی حالت کے شرائط اور

حدود۔ (رج دوم) ۵۷۸۔

ہر شخص پر صرف اس کے ذاتی عمل

کی ذمہ داری ہے۔ (رج چہارم) ۳۶۱

(رج پنجم) ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۳۶۴۔

بدل اصل زیادتی سے بڑھ کر نہ ہونا

چاہیے۔ (رج دوم) ۵۸۲۔

انسان کی قدر و قیمت بحیثیت انسان

کے ہے نسل اور قوم کے نہیں (رج پنجم)

۳۸۵۔

قانون کا اندھا دھند استعمال غلط

نتائج پیدا کرتا ہے۔ (رج پنجم) ۵۱۴۔

۵۱۵۔

مفتوحہ ممالک تمام مسلمانوں کی اجتماعی

ملکیت قرار دیئے گئے (رج پنجم) ۴۰۱۔

کسی مسلمان کو خدا اور رسول کے مقابلہ

میں آزادی رائے استعمال کرنے کا

حق نہیں ہے۔ (رج چہارم) ۹۷۱۔ ۹۹۔

شرعیات میں وہ سنت معتبر ہے جو

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر میں

مقرر فرمائی ہو اور جس پر صحابہ رضی اللہ عنہ

کامل ہو۔ (رج چہارم) ۱۸۶

کسی شخص، گروہ یا قوم کے خلاف کسی

غیر معتبر خبر کی بنا پر بلا تحقیق کوئی کارروائی

نہ کی جائے۔ (رج پنجم) ۷۳۔ ۷۴۔

اللہ کے باغی جن اشیاء پر قابض

ہیں ان کا قبضہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی

خائن ملازم اپنے آقا کا مال دبا بیٹھے۔

(رج پنجم) ۳۸۹۔

کسی فعل کی ظاہری صورت پر فیصلہ

نہیں کیا جائے گا بلکہ قرائن و شواہد

کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔ (رج پنجم) ۴۲۶

قانون اسلام کے خلاف جو بھی کام

ہوگا خواہ کسی نے کیا ہو، حرام ہے۔

(رج پنجم) ۴۴۷۔

اسلامی ریاست میں رہتے ہوئے

خدا اور رسول کی مخالفت کرنا واجب القتل

جرم ہے۔ (رج پنجم) ۵۱۴۔

حق اللہ اور حق آدمی کا فرق۔ (رج سوم)

۳۵۰۔ ۳۵۱۔

نبی کے احکام بحیثیت نبی اور بحیثیت

انسان میں اصولی فرق (رج چہارم) ۶۱۔

بھوٹ اور تورے کا فرق۔ تورے کا محل

اور اس کے شرائط (رج دوم) ۲۲۵



## ازدواجی معاملات

ازدواجی زندگی کی اصل روح (رج سوم)

۴۴۳۔

نکاح

کچھ اس کے بارے میں (رج اول)

۶۸ - ۱۸۰ - ۳۲۰ - ۳۳۵ تا ۳۳۹

۳۴۱ - ۳۴۶

نکاح کے اصطلاحی معنی (رج چہارم) ۱۰۹

منہ بولے رشتے سے کوئی حرمت قائم

نہیں ہوتی (رج چہارم) ۶۳ - ۶۴ -

۱۰۱ - ۱۰۲

اہل کتاب عورتوں سے نکاح کرنا مسلمانوں

کے لیے پسندیدہ نہیں ہے (رج چہارم)

۱۱۰۔

چچا، ماموں، پھوپھی اور خالہ کی بیٹیاں

حلال ہیں (رج چہارم) ۱۱۴۔

ارتداد کی صورت میں عائلی قوانین کے

مسائل (رج پنجم) ۴۴۱۔

زوجین مرتد ہو جائیں تو ان کے نکاح

کامسکہ (رج پنجم) ۴۴۲۔

شہر مرتد ہو جائے تو نکاح کامسکہ (رج پنجم)

۴۴۳۔

عورت مرتد ہو جائے تو نکاح کامسکہ

(رج پنجم) ۴۴۳ - ۴۴۴۔

مومن عورتیں کافر مردوں کے لیے کسی

صورت میں حلال نہیں (رج پنجم) ۴۳۳۔

۴۳۴ - ۴۳۹۔

مسلمان مرد اور کتابی عورت کے نکاح

کامسکہ (رج پنجم) ۴۳۸۔

عورت مسلمان ہو جائے اور خاوند کافر

ہو یا اہل کتاب میں سے ہو تو وہ اس

کے نکاح میں نہیں رہ سکتی (رج پنجم) ۴۳۹۔

ایلا

کچھ اس کے بارے میں (رج اول) ۱۴۱۔

۱۴۲۔

ظہار میں ایلا کے احکام کب جاری

ہوں گے (رج پنجم) ۳۵۲۔

طلاق

کچھ اس کے بارے میں (رج اول)

۱۴۲ تا ۱۴۵۔

طلاق کی اقسام (رج پنجم) ۵۵۴ - ۵۵۸



\_\_\_\_\_ طلاق کب اور کیسے دی جائے (رج پنجم)

۵۵۳ تا ۵۶۳۔

\_\_\_\_\_ شریعت طلاق کا کلی حق مرد کو دیتی ہے۔

(رج چہارم، ۱۱۱۔)

\_\_\_\_\_ طلاق میں جلد بازی ممنوع ہے (رج پنجم)

۵۵۳۔

\_\_\_\_\_ یکبارگی تین طلاقیں کی حائثت (رج پنجم)

۵۵۴۔ ۵۵۶۔

\_\_\_\_\_ یکبارگی تین طلاقیں دنیا اللہ کی نافرمانی

اور شیطان کی اطاعت ہے (رج پنجم)

۵۵۶۔

\_\_\_\_\_ بیک وقت تین طلاق دینے والوں کو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ مارا کرتے تھے۔

(رج پنجم، ۵۵۷۔)

\_\_\_\_\_ تین طلاقیں کے بعد رجوع کا حق نہیں

رہتا۔ (رج پنجم، ۵۵۵۔)

\_\_\_\_\_ تین سے زائد طلاقیں ظلم و زیادتی ہے

(رج پنجم، ۵۵۶۔)

\_\_\_\_\_ حیض میں طلاق دنیا ممنوع ہے (رج پنجم)

۵۵۵۔

\_\_\_\_\_ حیض میں طلاق دینے کے فقہی مسائل

(رج پنجم، ۵۶۰۔)

\_\_\_\_\_ بدی اور حرام طلاق بھی واقع ہو جاتی ہے۔

\_\_\_\_\_ مگر فاعل گنہگار ہوتا ہے۔ (رج پنجم)

۵۵۸۔ ۵۶۵۔ ۵۶۸۔

\_\_\_\_\_ مطلقہ کا نان نفقہ خاوند کی معاشی

حالت کے مطابق مقرر ہوگا۔ (رج پنجم)

۵۷۹۔

\_\_\_\_\_ مطلقہ کا اپنے بچہ پر دوسری عورتوں

سے زیادہ حق ہے (رج پنجم، ۵۷۹۔)

۵۸۰۔

\_\_\_\_\_ دودھ پلانے والی مطلقہ کے ساتھ

باہمی گفت و شنید سے اجرت ملے

ہو جاتی چاہیے۔ (رج پنجم، ۵۷۷ تا ۵۷۹)

\_\_\_\_\_ مرد عورت میں سے کسی ایک کے مسلمان

ہونے اور دوسرے کے کافر ہونے

کی صورت میں احکام نکاح و طلاق۔

(رج پنجم، ۴۲۱۔ ۴۳۸ تا ۴۴۴۔)

\_\_\_\_\_ دار الکفر میں عورت مسلمان ہو جائے

اور خاوند کافر ہے تو زومت واقع

ہو جائے گی۔ (رج پنجم، ۴۴۰۔)

\_\_\_\_\_ شوہر اور بیوی میں اختلاف دین کے

ساتھ اختلاف دار بھی واقع ہو جانے

کی صورت میں فقہی قانون (رج پنجم)

۴۴۲ تا ۴۴۴۔

\_\_\_\_\_ طلاق قبل نکاح کے مسئلے میں فقہاء



دار الکفر سے اگر صلح ہو تو ان مسلمان  
اور کافر عورتوں کے مہر کا فیصلہ کر لینا  
چاہیئے جن کے شوہر دوسرے مذہب  
میں ہوں۔ (رج پنجم) ۴۳۷۔

### عدت

کچھ اس کے بارے میں۔ (رج اول) ۱۴۳ - ۱۴۶ - ۱۴۹

وہ مصالح جن کی بنا پر عدت لازم کی  
گئی ہے۔ (رج چہارم) ۱۱۰ - ۱۱۱۔

عدت کا مسئلہ۔ (رج پنجم) ۵۶۳

خلوت سے پہلے طلاق دینے کی صورت  
میں عدت نہیں ہے (رج چہارم) ۱۱۰۔  
(رج پنجم) ۵۷۰۔

خلوت سے پہلے شوہر کے مرجانے کی  
صورت میں عدت ساقط نہیں ہوتی۔  
(رج چہارم) ۱۱۰۔

عدت عورت پر شوہر کا حق ہے (رج چہارم)  
۱۰۱ - ۱۰۲۔

عدت صرف شوہر کا ہی حق نہیں ہے  
بلکہ حق اللہ اور حق اولاد بھی اس میں  
شامل ہے۔ (رج چہارم) ۱۱۰۔

حاملہ مطلقہ کی عدت وضع حمل ہے (رج پنجم)  
۵۷۰ - ۵۷۱۔

کے اختلافات۔ (رج چہارم) ۱۱۱ - ۱۱۲۔  
خلوت سے پہلے طلاق کی صورت میں  
مہر اور مستعہ طلاق کا حکم۔ (رج چہارم) ۱۱۱۔  
طلاق کے نفاذ کو کسی پنجائیت یا عدت  
کے ساتھ معلق کرنا خدائی تشریع کی حکمت  
کے بالکل خلاف ہے۔ (رج چہارم) ۱۱۱۔  
۱۱۲۔

مسلمان مرد کے لیے اپنی کافر عورت کو  
روکے رکھنا ممنوع ہے (رج پنجم) ۴۳۷۔

### مہر

کچھ اس کے بارے میں (رج اول) ۱۸۱  
۳۲۲ - ۳۳۳ - ۳۳۵ - ۳۴۱ - ۳۴۷  
کیا باپ کی خدمت بیٹی کا مہر قرار پا سکتی  
ہے۔ (رج سوم) ۶۳۱۔

منکوحہ عورت کا مہر کسی حالت میں ساقط  
نہیں ہوتا۔ (رج سوم) ۳۵۸۔

مسلمان مرد کی اہل کتاب بیوی کے مہر  
میں بھی طلاق، مہر، عدت وغیرہ کے  
وہی احکام ہیں جو مسلمان بیوی کے  
معاملہ میں ہیں (رج چہارم) ۱۱۰۔

زوجین میں سے کسی ایک کے مسلمان  
اور دوسرے کے کافر ہونے کی صورت  
میں مہر کی ادائیگی کا مسئلہ۔ (رج پنجم) ۴۴۴۔



۸۵ تا ۸۸۔

## متعہ

متعہ کی شرعی حیثیت (رج سوم) ۲۶۶۔

۲۶۷۔

لوٹڈیوں سے تمتع کی اجازت (رج سوم)

۲۶۴ - ۲۶۵ - (رج چہارم ۱۱۳ - ۱۱۴)۔

لوٹڈیوں سے تمتع کی اجازت کسی قید

سے مقید نہیں ہے، اور اس کے وجوہ۔

(رج چہارم ۱۱۸ - ۱۱۹)۔

عورت کو غلام سے تمتع کی اجازت نہیں

(رج سوم ۲۶۵)۔

## عورت کا نفقہ

کچھ اس کے بارے میں (رج اول ۳۲۹)۔

زمانہ عدت میں مطلقہ کے نان نفقہ کا

مسئلہ (رج پنجم ۵۶۲ - ۵۶۳ تا ۵۶۴)۔

مطلقہ کا نان نفقہ خاوند کی تلاش حالت

کے مطابق مقرر ہوگا۔ (رج پنجم ۵۶۹)۔

(مزید دیکھو "ازدواجی زندگی")

## ظہار

ظہار اور اس کا مفہوم (رج پنجم ۳۳۹)۔

۳۴۰۔

ظہار کا تاریخی پس منظر (رج پنجم ۳۴۰)۔

ظہار کا قانونی حکم (رج پنجم ۳۴۲)۔

مطلقہ حاملہ اور بیوہ حاملہ کی عدت میں

اختلاف (رج پنجم ۵۶۱)۔

طلاق کے بعد زمانہ عدت میں

عورت مرد کے گھر میں رہے گی۔ (رج پنجم)

۵۶۲

زمانہ عدت میں مطلقہ کے نان نفقہ کا

مسئلہ (رج پنجم ۵۶۲ - ۵۶۳ تا ۵۶۴)۔

آنسوہ اور غیر حائضہ کی عدت تین ماہ پر

(رج پنجم ۵۶۹ - ۵۷۰)۔

مستحاضہ کی عدت کا مسئلہ (رج پنجم ۵۶۹)۔

۵۷۰۔

## رجعت

کچھ اس کے بارے میں (رج اول)

۱۷۷ - ۱۷۸

رجوع کا طریقہ کار (رج پنجم ۵۶۱ - ۵۶۲)

رجعتی طلاق میں رجوع کا موقع کب

تک رہتا ہے۔ (رج پنجم ۵۶۱)۔

طلاق و رجوع پر گواہ بنانے کا حکم

(رج پنجم ۵۶۶ - ۵۶۷)

## خلع

کچھ اس کے بارے میں (رج اول ۱۷۵)

۱۷۶

تجسیر کا مفہوم اور اس کا قانون (رج چہارم)



ظہار کے متعلق اسلامی قوانین (رج پنجم)

۳۴۵ تا ۳۵۵۔

شروط ظہار (رج پنجم) ۳۴۷۔

صریح ظہار (رج پنجم) ۳۴۹۔

ظہار کی تکرار کے احکام (رج پنجم) ۳۴۷۔

عروں کے ہاں ظہار طلاق سے سخت سمجھا

جاتا تھا۔ (رج پنجم) ۳۴۰۔

ظہار نا پسندیدہ اور جھوٹی بات ہے

(رج پنجم) ۳۴۱۔

ظہار گناہ ہے لیکن اس سے نکاح

نہیں ٹوٹتا (رج پنجم) ۳۴۱۔

ظہار کا سب سے پہلا واقعہ (رج پنجم)

۳۴۲۔

ظہار سے بیوی حرام نہیں ہوتی (رج چہارم)

۶۹۔ ۷۰۔

ظہار سے طلاق کب واقع ہوتی ہے

(رج پنجم) ۳۴۹۔

بیوی کو کس سے تشبیہ دینا ظہار ہے۔

(رج پنجم) ۳۴۸۔ ۳۵۰۔

کون سی تشبیہ ظہار میں نہیں آتی (رج پنجم)

۳۵۰۔

کس شخص کا ظہار قابل اعتبار ہے۔

(رج پنجم) ۳۴۵۔

ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے قبل مباشرت

حرام ہے (رج پنجم) ۳۴۳۔

ظہار کا کفارہ (رج پنجم) ۳۴۲۔ ۳۴۵۔

ایک ظہار کا کفارہ ادا کر رکھنے کے بعد پھر

ظہار کیا جائے تو اس کا بھی کفارہ دینا

ہوگا۔ (رج پنجم) ۳۴۵۔

کیا عورت ظہار کر سکتی ہے؟ (رج پنجم) ۳۴۶۔

کیا غیر عورت سے بھی ظہار ہو سکتا ہے؟

(رج پنجم) ۳۴۷۔

کیا ظہار میں مرد عورت کو بالکل نہیں

چھو سکتا۔ (رج پنجم) ۳۵۲۔

ظہار کے سلسلے میں عود کیا ہے (رج پنجم)

۳۵۱۔

نشے کی حالت میں ظہار کرنے والے

کا حکم (رج پنجم) ۳۴۵۔

ذمیوں کے ظہار کے متعلق احکام (رج پنجم)

۳۴۶۔

ظہار کے بعد طلاق دینے کے بارے

میں احکام (رج پنجم) ۳۵۲۔

ظہار میں ایلاء کے احکام کب جاری

ہوں گے۔ (رج پنجم) ۳۵۲۔

اسلامی قانون میں کفو کی حقیقت (رج پنجم)

۹۹



- رضاعت کی زیادہ سے زیادہ مدت  
جس کے بعد دودھ پینے سے حرمت  
رضاعت ثابت نہیں ہوتی، (رج ۱۱۶)
- تعدد ازواج کا جواز ناگزیر شخصی ضرورت  
کے ساتھ مقید نہیں ہے، (رج ۱۱۶)
- بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لینے کے مسئلہ  
پر تفصیلی بحث، (رج ۱۹-۲۰)
- ۶۱۰ - ۶۰۹ - ۱۶

## اسلام میں قانون سازی

- قانون سازی کا مطلق اختیار اللہ کے سوا  
کسی کو نہیں ہے، (رج دوم) ۱۸۹-۱۹۰
- خلافت راشدہ میں قانون سازی  
کا طریق کار، (رج پنجم) ۲۷-۲۸-۲۹
- ۲۹۲-۲۹۳-۵۴۴-۵۴۸- (رج چہارم)
- ۴۹۸-۴۹۹
- اسلام میں قانون سازی کا طریقہ،  
(رج پنجم) ۱۲
- احکام الہی کے خلاف قانون سازی  
اللہ اور رسول کے خلاف جنگ ہے  
(رج پنجم) ۳۵۵-۳۵۶
- اسلامی قانون کا اولین ماخذ کتاب اللہ  
ہے اور اس کے بعد سنت رسول اللہ  
(رج پنجم) ۴۱
- کوئی اجتماع یا قیاس و اجتہاد کتاب سنت  
سے آزاد نہیں ہو سکتا، (رج پنجم) ۴۱
- فقہائے اسلام نے قرآن و سنت  
اور اسلام کے اصول عامہ سے کس طرح  
قانون اسلامی مدون کیا ہے (رج پنجم)
- ۱۲ تا ۱۸ - ۴۸ تا ۸۳ - ۹۲ تا ۹۳ - ۹۵ تا ۱۵۰
- ۳۴۵ تا ۳۵۵ - ۳۹۰ تا ۳۹۹ -
- ۴۲۴ - ۴۲۸ - ۴۴۲ تا ۵۸۰

## بین الاقوامی قانونِ صلح و جنگ

- بین الاقوامی معاہدات کا ضابطہ  
(رج اول) ۳۸۱



..... معابدات کے احترام کا حکم۔ (ج دوم)

-144 -124 -144 -153 -152

-415-549 6544

\_\_\_\_\_ معاہدات کی پابندی کے لیے لازمی

شرط. راج دوم ۱۷۸۱.

— معاہدہ شکنی کرنے والوں کے ساتھ

معاهدات کی پابندی نہیں کی جاتی۔

(رج دوم) ۱۷۷-۱۷۸- (رج پنجم) ۳۷۸.

\_\_\_\_\_ معاہدہ نوٹرنے والوں کے ساتھ کیا

معاملہ کیا جائے۔ (ج دوم) ۱۵۲-۱۵۳

-1A/-1A--16P-16P

—غیر مسلموں سے اسلامی ریاست کے

معابد کے (جینجر) ۳۷۴ - ۳۷۵۔

\_\_\_\_\_ بین الاقوامی قانون کے چند اسم نکات

(ج پنجم) ۳۴ تا ۴۴

\_\_\_\_\_ الحثی منہم کا طریقہ (ج دوم) ۱۷۲-۱۷۳ تا ۱۷۴

— الٹی میٹم کی مدت گزرنے سے پہلے کوئی

ہجی کارروائی نہ لی جائے وہ دھم ۱۷۶۔

وہ استثنائی صورتیں جن میں اختتام

معادہ کا لٹس دیئے بغیر بھی کاربونی

لی جاسی ہے۔ (رج دوم) ۱۵۴۔

دورانِ خلیفہ میں دین و مومن کے افراد

کوسمان کی حیثیت سے داخل ہوں

نی اجازت دنیا۔ (بج دوم) ۱۷۷

لر دین حرام سہیلوں لی حرمت کا لحاظ

نہ لہرے کو سہمان جی نہ لہریں لے۔

۱۹۲ (دوم)

— امیران جنگ . (رج دوم) ۱۵۹

— دشمن اگر صلح کی درخواست کرے تو

خدا کے بھروسے پر قبول کر لی جائے۔

رج دوم ۱۵۶-

# قانون جنگ

— جنگ کا حکم (ج اول) ۱۴۹-۳۸۶

(رج سوم) ۲۳۴ تا ۲۳۵

— جنگ کا مقصد (ج اول) - ۱۵۔

- ۳۷۲ - ۲۹۰

— جنگ کے حدود (ج اول) ۱۵۱ —

ሦላሳ - ሦላሦ - ሦላስ

اسلامی قانون جنگ کا ارتقاء (ع ۲۴)

-IPA



جنگ کی اجازت کے متعلق پہلا حکم

کن حالات میں نازل ہوا۔ (رج سوم)

۱۹۶ تا ۱۹۸۔

جنگ میں کس قسم کی چالیں جائز ہیں

(رج چہارم، ۶۱-۶۲۔)

جنگ کی اخلاقی اور انتظامی اصلاح

(رج دوم، ۱۲۹۔)

مسلمانوں کی آپس کی لڑائی کے متعلق

احکام۔ (رج پنجم، ۷۶-۸۳۔)

دوسروں کی زیادتی کا انتقام لینے کے

بارے میں حدود و قواعد (رج چہارم،

۵۱۱-۵۱۲۔)

اسیران جنگ کے بارے میں احکام

(رج پنجم، ۱۱ تا ۱۸۔)

اسیران جنگ کے فدیہ کا مسئلہ (رج دوم،

۱۵۹۔)

اگر دشمن اسلام قبول کر لے تو اس کے

خلاف جنگ بند کر دی جائے (رج دوم،

۱۷۷۔)

وہ کم سے کم شرائط جن کے بغیر یہ نہیں

مانا جاسکتا کہ دشمن نے اسلام قبول

کر لیا ہے (رج دوم، ۱۷۷-۱۷۹۔)

اگر جنگ میں کافروں کے ساتھ وہ

مسلمان بھی زد میں آ رہے ہوں جو

ان کے قبضہ میں ہوں تو ایسی صورت

میں کیا کیا جائے (رج پنجم، ۵۹-۶۰۔)

جنگ میں مسلمانوں کو کس طرح دشمن کا

مقابلہ کرنا چاہیے۔ (رج پنجم، ۴۵۶۔)

جنگی ضروریات کے لیے دشمن کے

علاقے میں جو تخریبی کارروائی کی جائے

وہ فساد فی الارض کی تعریف میں نہیں

آتی۔ (رج پنجم، ۳۷۹۔)

درخت کاٹنا اور کھیتیاں تباہ کرنا کس

قسم کے حالات جنگ میں درست ہے

(رج پنجم، ۳۸۷ تا ۳۸۹۔)

کفار کے لیے جاسوسی کرنا کسی حال میں

جائز نہیں ہے۔ (رج پنجم، ۴۲۷۔)

مسلمان جاسوس کے لیے کیا قانون ہے۔

(رج پنجم، ۴۲۷۔)

کیا جاسوس کو موت کی سزا دی جاسکتی ہے (رج پنجم، ۴۲۷۔)

اموال غنیمت کی حیثیت اور ان کی تقسیم کا قاعدہ

(رج دوم، ۱۲۸-۱۲۹-۱۳۵-۱۳۶۔)

مال غنیمت میں اللہ اور رسول کے حصے اور

ذوی القربی کے حصے سے کیا مراد ہے (رج دوم، ۱۳۶۔)

جزیرہ کا حکم اور اس کی تشریح (رج دوم،

۱۷۲-۱۸۸۔) (رج پنجم، ۱۵۔)



کرانا ممنوع ہے (ج پنجم) ۸۲۔

دشمنوں کے سر کاٹ کر انہیں گشت

## دستوری قانون

— حدود شرعیہ میں کمی اور بیشی کرنے کا اختیار

ریاست کو نہیں ہے (ج سوم) ۳۲۲۔

— حدود شرعیہ کو نافذ کرنے کا اختیار صرف

ریاست کو ہے (ج سوم) ۳۳۱۔

— اسلامی قوانین کے مقابلے میں دوسرے

قوانین بنانا اور انہیں افضل سمجھنا کفر ہے۔

(ج پنجم) ۳۵۶ - ۳۵۷۔

— کس قسم کے لوگ اطاعت کے مستحق نہیں

ہیں (ج سوم) ۲۳ - ۲۵۷ - ۵۲۳۔

۵۲۲

— اسلامی معاشرے کی رکنیت کی شرطیں

(ج دوم) ۱۷۹۔

— نماز اور زکوٰۃ کی اہمیت اسلام کے

دستوری قانون میں (ج دوم) ۱۷۷ - ۱۷۹۔

— قانونی مسلمان اور حقیقی مسلمان کی حیثیتوں

کا فرق (ج دوم) ۲۲۲ - ۲۳۶ - ۲۳۷۔

— اسلامی حکومت کی دستوری بنیادیں (ج اول)

۳۶۳ - ۳۶۴

— اسلامی ریاست کا مقصد (ج سوم) ۲۳۴

— آئین اسلامی کی بنیادی دفعہ یہ ہے کہ

سب سے پہلے یہ دیکھا جائے کہ اس میں

اللہ اور رسول کا کیا حکم ہے (ج پنجم)

۷۰ - ۷۱۔

— اسلام میں اقتدار اعلیٰ صرف اللہ کے

لیے ہے (ج پنجم) ۳۰۲ - ۴۱۳۔

— حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے (ج دوم)

۴۰۲ - ۶۰۹ (ج چہارم) ۲۸۳ - ۲۸۴

۴۸۷ - ۴۸۸

— اللہ کے سوا کسی کی غیر مشروط اطاعت

نہیں ہو سکتی (ج پنجم) ۴۲۶۔

— حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی حکم دیں

وہ خدا کا حکم ہو گا اس لیے وہ بھی واجب اطاعت

ہو گا (ج پنجم) ۴۴۷ - ۴۴۸

— قانون کی نگاہ میں سب برابر ہیں۔

(ج سوم) ۳۴۴۔

— مسلمانوں کی عدلیہ اور مقننہ کو لازمًا خدا

اور رسول کے احکام کی پابندی کرنی چاہیے۔

(ج چہارم) ۹۷۹ - ۹۸۰



..... اسلامی ریاست کے فرائض (رج سوم)

۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۲۰ (رج چہارم) ۳۲۶ -

۳۲۷ -

..... اسلامی ریاست مجرموں کو معاف کرینے کا

اختیار نہیں رکھتی (رج سوم) ۱۵۱ - ۳۱۹ -

۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ -

..... ذمیوں کے ساتھ اسلامی ریاست کے

برتاؤ کی اصل حیثیت (رج سوم) ۶۱۴ -

..... اسلامی ریاست کے واجبات میں وہ

اہل ایمان شامل نہیں ہیں جو دارالاسلام

کی رعایانہ ہوں (رج دوم) ۱۶۳ -

..... اسلامی ریاست کن مسلمانوں کی "ولی"

ہے اور کن کی نہیں ہے (رج دوم)

۱۶۰ - ۱۶۱ -

..... اسلامی ریاست کے تمام باشندے اس

کی اخلاقی ذمہ داریوں میں شریک ہیں

(رج دوم) ۱۶۲ -

..... شوری کا حکم اس کی اہمیت اور اس

کے تقاضے (رج چہارم) ۵۰۸ تا ۵۱ -

..... اہل ایمان کی سیاسی حیثیت (رج دوم) ۱۶۱ -

نفاق اور کفر کے نتیجے کے باوجود وہ

لوگ قانونی حیثیت سے مسلمان ہی شمار

ہوں گے جن کا کفر یا نفاق ثابت نہ

ہو جائے (رج دوم) ۲۲۲ -

..... ہجرت کے اثرات و نتائج دستوری قانون

میں (رج دوم) ۱۶۰ - ۱۶۱ -

دمزیہ تفصیلات کے لیے دیکھو اسلامی

ریاست "اور قرآن - سیاسی نظام کے

متعلق اس کی رہنمائی"

## چوری

..... چور کی سزا کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کی تصریحات (رج اول) ۶۹ -

..... چور کی سزا قطعید ہے (رج اول)

۴۶۸ -

## بنیادی انسانی حقوق

..... نبی زندگی کے تحفظ کا حق (رج سوم) ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ -



شہ کی بنا پر کسی کو قید کرنے کی گنجائش

نہیں (رج پنجم، ۲۲۵)

غریبوں کا یہ حق ہے کہ ان کی روٹی کا

بند و بست کیا جائے (رج ششم، ۷۷)

۱۵۴-۱۹۶-۱۹۷-۳۳۱-۳۴۱

۲۸۱-۲۸۳

قیدی کا یہ حق ہے کہ اس کی ضروریات

کی کفالت کی جائے (رج ششم، ۱۹۶-۱۹۷)

یتیموں کی خبر گیری اور ان کی عزت

اور حقوق کی حفاظت معاشرے کے ذمہ لازم

ہے (رج ششم، ۱۹۶-۳۳۱-۳۳۲)

۳۴۱-۳۷۳-۲۸۱-۲۸۲

تحفظ خود اختیاری کا حق (رج سوم، ۳۷۷)

انسانی جان کی حرمت (رج سوم، ۴۶۴)

مراسلت کی رازداری کا حق (رج سوم،

۳۷۷)

عزت کے تحفظ کا حق (رج پنجم، ۸۴ تا

۹۰-۸۷)

قانون کی نگاہ میں سب کو یکساں

ہونا چاہیے (رج سوم، ۳۴۴-۶۱۳)

رعیت کے درمیان امتیازی سلوک

ناروا ہے (رج سوم، ۶۱۳-۶۱۴)

صفائی کا موقع دیے بغیر کسی کو سزا

نہیں دی جاسکتی (رج پنجم، ۲۲۵)

## زنا

زنا کی ابتدائی سزا (رج اول، ۳۳۱)

زنا کے لیے نصاب شہادت (رج اول، ۳۳۱)

محرمات سے زنا کا ارتکاب فوجداری

جرم ہے (رج اول، ۳۳۶)

منکوحہ لونڈیوں کے لیے زنا کی سزا

(رج اول، ۳۴۲-۳۴۳)

رجم کی طرف ایک لطیف اشارہ

(رج اول، ۳۴۳)

(مزید دیکھو "زنا")

## سود

سود فوجداری جرم ہے (رج اول،

۲۱۸)

(مزید دیکھو "سود")



# شراب

— شراب نوشی کی سزا۔ (ج اول) ۵۰۳  
(مزید دیکھو: شراب ")

## قانون شہادت

- شہادت کا قانون (ج اول) ۲۲۰۔ ۲۲۱
- شہادت کا ضابطہ (ج اول) ۵۱۲۔ (ج پنجم) ۴۳۶۔
- شہادت بالقرآن (ج دوم) ۲۹۴۔
- زنا کے لیے نصاب شہادت (ج اول) ۳۳۱۔ (ج سوم) ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۶۷۔
- وصیت کے لیے نصاب شہادت (ج اول) ۵۱۱۔
- جرم قذف میں صفائی کی شہادت۔ (ج سوم) ۳۵۱۔ ۳۵۲۔
- قذف کے سزا یافتہ کی شہادت قابل قبول نہیں۔ (ج سوم) ۳۵۲۔
- جرم زنا کے لیے کس قسم کا ثبوت درکار ہے۔ (ج سوم) ۳۳۳۔
- کس صورت میں کسی بیان کو حلفیہ بیان کہا جائے گا (ج پنجم) ۵۱۴۔
- حلفیہ بیان کے خلاف اگر کوئی صریح
- قرنیہ نہ پایا جائے تو اسے درست تسلیم کیا جائے گا۔ (ج پنجم) ۴۳۶۔
- شہادت وہی معتبر ہے جو علم پر مبنی ہو۔ (ج چہارم) ۵۵۲۔ ۵۵۳۔
- عدالتوں کے لیے شہادتوں سے حاصل شدہ معلومات پر فیصلہ کرنا درست ہے۔ (ج پنجم) ۴۳۶۔
- ایمان کا لازمی تقاضہ یہ ہے کہ شہادت کسی اخفایا کمی بیشی کے بغیر ٹھیک ٹھیک ادا کی جائے (ج ششم) ۹۲۔
- ملزم کے اقرار جرم کی حیثیت (ج سوم) ۳۳۵۔ ۳۳۶۔
- کوئی شخص اپنے عقیدے اور ایمان کے متعلق بیان دے اسے تسلیم کیا جائے (ج پنجم) ۴۳۶۔
- طلاق و عدت کے معاملہ میں حیض و طہر کے متعلق عورت کا اپنا بیان ہی معتبر ہے (ج پنجم) ۴۳۶۔ ۴۳۷۔



نہ ہو تو عقیدے کی وجہ سے فاسق ہونے کی  
 بنا پر اس کی گواہی رد نہ کی جائے (رج نم ۴۲)  
 قاضی اپنی شہادت کی بنا پر فیصلہ نہیں  
 کر سکتا۔ (رج سوم، ۳۳۳)  
 گواہوں کا صاحب عدل ہونا رج اول  
 ۵۱۱۔

بغاوت فسق ہے، اس لیے باغی کی  
 شہادت قبول نہیں (رج نم ۸۳)  
 فاسق کی گواہی قابل قبول نہیں جب تک  
 دوسرے معتبر ذرائع سے تحقیق نہ کر لی  
 جائے (رج نم ۴۲-۴۲)  
 کفار کے لحاظ سے اگر کوئی شخص فاسق

## ضابطہ عدالت و قضا

عدالت کے غلط فیصلے پر مقبول تنقید کی  
 جا سکتی ہے (رج سوم، ۳۲۰)  
 فیصلہ میں ایمانداری سے غلطی کرنا قابل  
 مواخذہ نہیں ہے۔ (رج سوم، ۱۷۲)  
 عدالت کی طرف سے بچوں کے تقرر کا  
 قانون۔ (رج اول، ۳۵۱)  
 حاکم عدالت اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر سکتا  
 ہے۔ (رج چہارم، ۶۱۰)  
 اسلامی عدالت کو یہود مدنیہ کے مقدمات  
 سننے نہ سننے کا اختیار دیا گیا۔  
 (رج اول، ۴۷۲)۔

قضا کا اسلامی طریقہ۔ (رج اول، ۲۹۵)  
 ۳۹۶۔  
 عدالتی فیصلے کا دار و مدار طاہری شہادتوں  
 پر ہو گا۔ (رج اول، ۱۲۸)  
 قاضی اپنے ذاتی علم کی بنا پر رد و اقرار  
 کے خلاف فیصلہ نہیں دے سکتا۔  
 (رج سوم، ۳۳۳)  
 مقدمات میں جویری یا ایسٹرن سے مدد  
 لینا۔ (رج سوم، ۳۵۰)  
 عدالت کے سمن پر حاضر نہ ہونا جرم ہے  
 (رج سوم، ۴۱۴)۔

## فوجداری قانون

ارتداد کی سزا پر اجماع (رج دوم، ۱۷۹)۔  
 (رج چہارم، ۱۲۵)

اسلام کا نظریہ سزا۔ (رج سوم، ۳۴۴)۔  
 ۳۴۵۔



ازداد پر مجبور کیا جانے والا شخص قابل  
مواخذہ نہیں ہے۔ (رج دوم، ۵۴۴۔

۵۴۵۔

جرم زنا کے متعلق قانون (رج سوم،  
۲۶۵۔ ۳۱۹ تا ۳۲۵

عمل قوم لوط جرم ہے (رج سوم، ۲۶۵

عمل قوم لوط کی سزا (رج دوم، ۵۱ تا ۵۴

قتل نفس کی حرمت (رج دوم، ۶۱۴

خودکشی بھی قتل نفس ہے (رج دوم، ۶۱۴

وہ پانچ صورتیں جن میں آدمی کی جان

لی جاسکتی ہے (رج دوم، ۶۱۴

قذف کا قانون (تہمت زنا، رج سوم،

۳۲۶ تا ۳۵۵

بیوی پر شوہر کے الزام زنا کے متعلق

قانون (رج سوم، ۳۵۵ تا ۳۶۳

اگر مرد اپنی بیوی کو غیر شخص سے ملوث

دیکھ لے تو کیا وہ اسے قتل کر سکتا ہے

(رج سوم، ۳۵۹۔

کسی شخص پر جھوٹا الزام لگانا مستلزم سزا

ہے۔ (رج چہارم، ۱۲۳۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔

قصاص اور انتقام کے متعلق ہدایات

(رج سوم، ۲۲۶

قصاص کا مطالبہ کا حق اولاً وابتداءً

اولیائے مقتول کو پہنچتا ہے (رج دوم،  
۶۱۴۔

قصاص لٹیہ مدعیوں کا اپنا کام نہیں  
بلکہ قصاص دلوانا عدالت کا کام ہے۔

(رج دوم، ۶۱۵۔

قصاص میں حد سے تجاوز کرنا ممنوع

ہے (رج دوم، ۶۱۵۔

جانور سے جماعت کی حرمت اور

اس کی سزا (رج سوم، ۲۶۵۔ ۳۲۳۔

جھوٹی شہادت کی حرمت اور اس کی

سزا (رج سوم، ۲۲۲۔

مسلم معاشرے میں جو لوگ خواہش

پھیلا لیں وہ مجرم ہیں۔ اور ان کو سزا

دی جانی چاہیئے۔ (رج سوم، ۳۴۰۔ ۳۴۱۔

ازالہ حیثیت عرفی کا قانون (رج سوم،

۳۲۸۔ ۳۲۹

حد کے مستحق کو معاف کر دینا، حکومت

کے اختیار سے باہر ہے (رج سوم،

۳۳۲۔

حد اور تعزیر کا فرق (رج سوم، ۳۲۸۔

۳۳۸۔ ۳۳۹۔

کوئی مجرم توبہ کرنے کی بنا پر سزا سے

بچ نہیں سکتا (رج سوم، ۳۵۲۔



— شبہ کا فائدہ ملزم کو دیا جائے گا۔

(ج سوم) ۳۳۳-۳۳۴-۳۰۸-۳۰۹

۳۵۰ تا ۳۵۲-۳۶۱

— معاف کر دینے میں غلطی کر دنیا سزا  
دینے میں غلطی کر دینے سے بہتر ہے۔

(ج سوم) ۳۳۴

— مجرموں کے درمیان ان کے معاشرتی  
مرتبہ کے لحاظ سے امتیاز کرنا ممنوع ہے۔

(ج سوم) ۳۴۴

— مجرموں کو ضرب تازیانہ لگانے کے

متعلق ہدایات (ج سوم) ۳۴۴ تا ۳۴۵

— مجرم کو دشمنی کے جذبہ سے نہیں بلکہ خیر خواہی  
کے جذبہ سے سزا دینی چاہیے۔ (ج سوم)

۳۴۲-۳۴۳

— بوڑھے اور بیمار پر ضرب تازیانہ کی

حد جاری کرنے کا طریقہ (ج چہارم) ۳۴۱

— سود نو جداری جرم ہے۔ (ج اول)

۲۱۸-

— ذمیوں پر اسلام کا نو جداری قانون

کس حد تک نافذ ہوگا (ج سوم) ۳۳۲

— کن حالات میں جلا وطنی کی سزا دی

جاسکتی ہے۔ (ج چہارم) ۱۳۱-۱۳۳

— جھوٹی افواہیں پھیلانے کے نظام

میں گڑبڑ پیدا کرنے کی کوشش مستلزم

سزا ہے (ج چہارم) ۱۳۱-۱۳۳

— حمل کی قلیل ترین مدت جس سے کم مدت میں اگر کوئی

عورت نکاح کے بعد بچہ جتے تو وہ زانیہ

شمار ہوگی۔ (ج چہارم) ۱۶-۶۱۰-۶۱۱

— تفتیش کے دوران میں صحیح صورت حال

معلوم نہ ہو رہی ہو تو بوقت ضرورت

عورت کے کپڑے اتار کر تلاشی لی جاسکتی

ہے (ج پنجم) ۲۲۸

— مرتد اور باغی کے درمیان قانونی فرق

(ج چہارم) ۱۲۵

## دیوانی قانون

عمر (ج سوم) ۲۲۰-۲۲۲

— لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے بلوغ کی

## قتل انسان

— قتل کے لیے قصاص کا قانون (ج اول)

— مومن کی جان کی حرمت (ج اول) ۳۸۲



خون بہا اور اس کی مقدار (رج اول) ۳۸۲  
 اسلام میں قتل کے لیے پانچ وجوہ جواز  
 (رج اول) ۵۹۹  
 ایک واقعہ قتل پوری انسانیت کو  
 خطرے میں ڈالتا ہے (رج اول) ۴۶۵  
 توراہ کا قانون قصاص (رج اول) ۴۷۵  
 (مزید دیکھو قصاص)

۱۳۸ - ۱۳۹  
 قتل کا معاملہ قابلِ راضی نامہ ہے  
 (رج اول) ۱۳۸  
 مومن کو سہواً قتل کرنے کا کفارہ (رج اول)  
 ۳۸۲ - ۳۸۳  
 دیت (خون بہا) کا قاعدہ (رج اول) ۱۳۸

## معاشرتی قوانین

نقا و پیر اور مجسموں کی حرمت (رج چہارم)  
 ۱۸۰ تا ۱۸۹  
 عورتوں کو گانے بجانے کی تعلیم دنیا  
 حرام ہے (رج چہارم) ۹  
 عورتوں کے لیے زیور کے استعمال کا  
 جواز (رج چہارم) ۵۳۱ - ۵۳۲  
 متبہنی کو حقیقی اولاد کی حیثیت حاصل  
 نہیں ہے (رج چہارم) ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۹  
 کسی شخص کا نسب اس کے حقیقی باپ  
 کے سوا کسی دوسرے شخص سے ملانا  
 ممنوع ہے (رج چہارم) ۷۰  
 والدین کے حقوق (رج چہارم) ۱۵  
 ۱۶ - ۲۰۹

صلہ رحمی کی تعریف (رج پنجم) ۲۷

اسلامی قانون معاشرت کی روح اور  
 مقاصد (رج چہارم) ۱۳۱  
 اسلام کا نظام معاشرت مساوات کی  
 اعلیٰ ترین مثال ہے (رج پنجم) ۳۸۵  
 عورتوں کو مردوں کی تمام امانتیں محفوظ  
 رکھنے کا حکم (رج پنجم) ۴۲۸  
 اولاد پر والدین کی فرماں برداری لازم  
 ہے مگر ان کے حکم سے خدا کی نافرمانی  
 جائز نہیں (رج سوم) ۶۷۸ تا ۶۸۰  
 صالح اہل ایمان کے لیے بدکار مردوں  
 اور عورتوں سے شادی بیاہ جائز نہیں  
 (رج سوم) ۳۴۵ - ۳۴۶  
 مغنیہ عورتوں کا گانا سننا حرام ہے  
 (رج چہارم) ۹ - ۱۰



(مزید تفصیلات دیکھو پردہ ۵)

ستر عورت کے احکام (رج سوم) ۲۶۳۔

استیذان کے احکام (رج سوم) ۲۷۵۔

۳۷۹۔ ۲۲۰ تا ۲۲۳ (دیکھو استیذان)

کفار و مشرکین کے ساتھ کس قسم کے تعلقات

رکھے جاسکتے ہیں اور کس قسم کے نہیں۔

(رج دوم) ۱۷۷۔ ۱۸۲۔ ۱۸۴۔ ۱۸۷۔

۲۲۱۔ ۲۲۲

شافقتین کے ساتھ معاشرے میں کیا

برتاؤ سہونا چاہیئے۔ (رج دوم) ۲۱۵۔ ۲۲۰۔

۲۲۵۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲

اسلام میں رشتہ داروں کے حقوق

اور قطعہ رحمی کی حرمت (رج پنجم) ۲۷۶۔

آیت حجاب، اس کا سبب نزول اور

اس کی تشریح ۱۲۱۔ ۱۲۲۔

پردے کے احکام کی اصل غرض (رج چہارم)

۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۹۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔

چہرے کے پردے کا حکم (رج چہارم) ۱۲۹۔

۱۳۲۳۔

پردے کے احکام۔ (رج سوم) ۳۷۹ تا

۳۹۶۔ ۲۲۳ (رج چہارم) ۶۵ تا ۹۲۔

۱۱۹ تا ۱۲۲۔ ۱۲۹ تا ۱۳۲۔

## معاشی قانون

قانون معیشت کے بارے میں اسلامی

احکام۔ (رج پنجم) ۱۱۵۔

اسلام اشتراکیت کے بنیادی اصولوں

کی نفی کرتا ہے (رج پنجم) ۲۱۵۔

مال جمع کر کے رکھنا اور اسے راہ خدا

میں خرچ نہ کرنا، سخت گناہ ہے۔

(رج دوم) ۱۹۱۔

دولت کی گردش کا حکم اور اس میں

مالداروں کے علاوہ غریب کا حصہ۔

(رج پنجم) ۳۸۹۔ ۳۹۳۔

گردش زر کی مختلف صورتیں (رج پنجم)

۳۹۳۔

دولت پر مال داروں کی اجارہ داری

کا خاتمہ (رج پنجم) ۳۹۳۔

حرام مال کسی کے پاس آجائے تو کیا کرے

(رج سوم) ۷۲۸۔

کم نانپنا اور کم تولنا حرام ہے (رج دوم)

۵۵۔ ۳۵۹۔



— فے کے حقداروں کی فہرست (ج پنجم)

۳۹۱۔

— فے کی تقسیم کس تناسب سے ہو (ج پنجم)

۳۹۲۔

— فے کے مال سے جہاد کی تیاری پر

خرچ کا مسئلہ (ج پنجم) ۳۹۲۔

— فے کی تقسیم کے احکام خلافت راشدہ

میں (ج پنجم) ۳۹۳ تا ۴۰۰۔

— فے کے مسئلہ پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ

نے شوریٰ طلب کی (ج پنجم) ۳۹۹۔

— فے میں ان مسلمانوں کا بھی حصہ ہے

جو بعد میں آنے والے ہیں (ج پنجم)

۴۰۰۔

— بعض ائمہ کی یہ رائے کہ صحابہ کرام کو برا

کہنے والوں کا فے میں کوئی حصہ

نہیں (ج پنجم) ۴۰۵۔

— اوزان اور پیمائشوں کی نگرانی حکومت

کے فرائض میں سے ہے (ج دوم) ۶۱۵۔

— اوزان اور پیمائشوں کے ٹھیک رکھنے کا

حکم (ج سوم) ۵۳۲-۵۳۳۔

— جوئے کی حرمت (ج سوم) ۴۲۸۔

— زیور کی زکوٰۃ کا حکم (ج چہارم) ۵۳۱۔

— گانے بجانے والی گونڈیوں کی خرید و

فروخت ممنوع (ج چہارم) ۹۱۔

— وقف اطلاق اور ان کے احکام

(ج پنجم) ۴۰۳-۴۰۴۔

— فے اسلامی نظام معیشت میں کیا اہمیت

رکھتی ہے (ج پنجم) ۳۸۸۔

— فے کے احکام (ج پنجم) ۳۸۹ تا ۳۹۲۔

— فے اور مال غنیمت کا الگ الگ

حکم (ج پنجم) ۳۸۹ تا ۳۹۲۔

— فے اور غنیمت کے متعلق فقہی حیثیت

(ج پنجم) ۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲۔

## قانون وراثت

— قانون وراثت کی دینی اہمیت (ج اول)

۳۳۰۔

— اسلام کا قانون وراثت انتر اکیٹ

— کے بنیادی اصولوں کی نفی کرتا ہے۔

(ج پنجم) ۲۱۵۔

— میراث میں رشتے دار ہی ایک دوسرے



کے حق دار ہیں۔ (رج چہارم) ۷۱

حق وراثت برائے قرابت (رج اول)

۳۲۴۔ (رج دوم) ۱۶۳

ورثاء کے حصوں میں وصیت کے ذریعہ

کی بخشی نہیں کی جاسکتی۔ (رج اول) ۱۴۰

وراثت پورے ترکہ میں جاری ہوگی۔

رج اول ۳۲۴۔

وراثت میں مرد کے ساتھ عورت بھی

حقدار ہے۔ (رج اول) ۳۲۴

اولاد کے حصص (رج اول) ۳۲۵

والدین کے حصص (رج اول) ۳۲۶

مبتنی وراثت نہیں ہو سکتا (رج چہارم)

۶۳ - ۶۴

تقسیم میراث اور وصیت و قرض (رج اول)

۳۲۷ - ۳۲۹

بیوی کے ترکہ میں شوہر کا حصہ (رج اول)

۳۲۸۔

شوہر کے ترکہ میں بیوی کا حصہ (رج اول)

۳۲۸۔

مروجہ وفات ٹیکس قانون اسلامی کی

رہنمی میں (رج اول) ۳۳۱

منہ یولے رشتوں کو قانون وراثت

تسلیم نہیں کرتا۔ (رج اول) ۳۲۸

کلالہ کی تعریف (رج اول) ۴۳۱

کلالہ کا حصہ میراث مختلف صورتوں میں

(رج اول) ۳۲۹ - ۳۳۱ - ۴۳۲۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا کلالہ کے بارے

میں تردد (رج اول) ۴۳۱

مختلف مذاہب کے بیوروں کے

درمیان وراثت کا مسئلہ (رج ہشتم) ۵۰۸

۵۰۹۔

کسی شخص کو حق نہیں ہے کہ دوسرے

وارثوں کو محروم کر کے میت کی پوری

میراث سمیٹ لے۔ (رج ہشتم) ۳۳۲ - ۳۳۳

حمل کی قلیل ترین مدت (رج چہارم) ۱۶۔

۶۱۰ - ۶۱۱

## قانون بغاوت

ساتھ دنیا واجب ہے (رج پنجم) ۷۷۶۔

باغیوں کے خلاف جنگ کا مقصد

اس کے مفصل احکام (رج پنجم) ۷۸ تا ۸۳

باغی گروہ کے خلاف برسر حق گروہ کا



کا مفہوم۔ (رج اول) ۴۶۶  
 باغیوں کے لیے توبہ کی گنجائش (رج اول)  
 ۴۶۶ - ۴۶۷

اور اس کی غایت (رج پنجم) ۷۷ - ۷۸  
 نظام اسلامی سے بغاوت کی سزا -  
 (رج اول) ۴۶۶  
 خدا اور رسول کے خلاف جنگ کرنے

## وصیت

۳۲۷ تا ۳۲۹  
 ضرر رساں وصیوں کی اصلاح (رج اول)  
 ۳۲۸ - ۳۲۹  
 وصیت کے لیے نصاب شہادت -  
 (رج اول) ۵۱۰

بیسے کی گئی۔ (رج اول) ۱۲۱  
 قبلہ بننے کے لیے کعبہ کی اولیت

(رج اول) ۲۷۴

## قتال فی سبیل اللہ

اسلام میں جنگ کا مقصد اور تیاری

نظریہ۔ (رج اول) ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۲۹۰

۳۷۲ - (رج دوم) ۱۲۹ - ۱۳۹ - ۱۴۴

۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۸۸ - (رج سوم) ۲۳۰

۲۳۴

اسلامی جنگ کے آداب (رج دوم)

۱۴۸

اس کی اجازت کا اولین حکم کن حالات

قانون وراثت سے قبل وصیت کا حکم

دیا گیا تھا۔ (رج اول) ۱۳۹

قانون وراثت کے نزول کے بعد وصیت

کے حدود (رج اول) ۱۴۰ - ۳۲۷

تقسیم میراث اور وصیت (رج اول)

## قبلہ

بمعنی مرکز و مرجع (رج دوم) ۳۰۷

کسی سمت کو قبلہ بنانے کے معنی

یہ نہیں کہ اللہ اسی طرف ہے (رج اول)

۱۱۹

تحويل قبلہ اور انقلاب امامت -

(رج اول) ۱۱۹

تحويل قبلہ میں آزمائش (رج اول) ۱۲۰

تحويل قبلہ کا اصل حکم (رج اول) ۱۲۱

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تحويل قبلہ کے

لیے آرزو مند ہونا۔ (رج اول) ۱۲۱

تحويل قبلہ کی صیقل دوران نماز



- میں نازل ہوا۔ (رج اول) ۱۴۹ (رج سوم) ۱۹۶ تا ۱۹۸۔
- اس کی مصلحت (رج سوم) ۲۳۲-۲۳۳۔
- اس کے حدود۔ (رج اول) ۱۵۱-۱۵۲۔
- ۳۸۰-۳۸۲-۳۸۵۔
- اس کے ابتدائی احکام کا نزول مدینہ میں ہوا۔ (رج ششم) ۱۲۴-۱۳۳۔
- قتال فی سبیل اللہ کی فضیلت (رج ہفتم) ۴۵۶-۴۵۷۔
- یہ لازمہ ایمان ہے۔ (رج اول) ۳۷۳۔
- (رج دوم) ۱۹۷-۲۳۵-۲۴۹۔
- دین میں جہاد فی سبیل اللہ کی اہمیت (رج دوم) ۲۳۵-۲۴۹-۲۵۰۔
- راہ خدا کی جنگ سے جی چرانا کافرانہ و منافقانہ رویہ ہے (رج دوم) ۲۱۹-۲۲۲۔
- حکم جہاد پر منافقین کا ذہنی رد عمل۔ (رج اول) ۳۷۴۔
- حکم قتال پر خیر مخفی۔ (رج اول) ۱۶۴۔
- قتال کے مقابلہ میں جہاد کا وسیع مفہوم (رج اول) ۱۶۶-۴۶۷۔
- قتال فی سبیل اللہ میں صبر و استقامت کی اہمیت (رج اول) ۲۹۳۔
- اللہ کی راہ میں لڑنے کا اجر (رج اول) ۳۷۲-۸۵۔
- جن لوگوں کو اسلامی حکومت جنگ کے لیے طلب کرے ان سب پر فوجی خدمت فرض عین ہے (رج دوم) ۱۹۴-۱۹۵۔
- جب جنگ کے لیے طلب کر لیا جائے تو ذاتی سہولت و صعوبت کا خیال کیے بغیر مسلمان کو نکلتا چاہیے۔ (رج دوم) ۱۹۶۔
- ہر وہ شخص لازمًا منافق ہی نہیں ہے جو بیک نہ کہے۔ (رج دوم) ۲۲۹۔
- بیک نہ کہنے والے مہنوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے (رج دوم) ۲۳۰-۲۴۲ تا ۲۴۹۔
- بنی اسرائیل کا اس سے جی چرانا اور اس کے نتائج۔ (رج اول) ۱۸۴-۴۶۰۔
- اللہ کی راہ میں لڑنے اور کفر کے لیے لڑنے میں فرق (رج اول) ۲۳۶۔
- بڑی بڑی باتیں بنانے والے نیچے ثابت ہوتے ہیں۔ (رج اول) ۳۷۳۔
- جنگ پر نہ جانے کے لیے جائز عذرات کیا ہو سکتے ہیں۔ (رج دوم) ۲۲۳-۲۲۴۔
- جائز عذر بھی صرف اسی کا مقبول ہے جو اللہ و رسول کا سچا و فادار ہو۔ (رج دوم) ۲۲۳۔
- بیجا عذرات کرنے والوں یا بلا عذر



بیٹھے رہ جانے والوں کے ساتھ کیا

معاملہ کیا جائے۔ (رج دوم) ۲۱۹-۲۲۰

۲۲۳-۲۲۵

مقابلے کے لیے تیار رہنے کا حکم (رج اول)

۳۷۱-۳۷۲ (رج دوم) ۱۵۵

یہ ان لوگوں کا حال ہے جو آخرت

کے بدلے دنیوی زندگی کو فروخت

کر دیں۔ (رج اول) ۳۷۲-۳۷۳

غیر عام اور فرض کفایہ کا فرق (رج اول)

۳۸۶

قصر فی الصلوٰۃ کی اجازت (رج اول)

۳۸۸ تا ۳۹۰

صلوٰۃ خوف۔ (رج اول) ۳۹۰ تا ۳۹۲

بزدلی ایک نجاست ہے جو شیطان آدمی

کے دل میں ڈالتا ہے (رج دوم) ۱۳۳

میدان جنگ سے فرار حرام ہے (رج دوم)

۱۳۳-۱۳۵

فوجی ضروریات پر مال خرچ کرنے میں

بخل نہ کیا جائے۔ (رج دوم) ۱۵۵

کفار کی فوجوں کے سے رنگ ڈھنگ

اختیار کرنے کی ممانعت (رج دوم)

۱۴۸-۱۴۹

دشمن کی فوجی طاقت توڑ دینا وہ اصل

کھوف ہے جس پر میدان جنگ میں

فوج کی نگاہ جمی رہتی چاہیے (رج دوم)

۱۵۸ تا ۱۶۰

اسیران جنگ کو اسلام کی تبلیغ (رج دوم)

۱۶۰

دوران جنگ میں دشمن کو تبلیغ کی جاتی

رہے۔ (رج دوم) ۱۷۷

ظالموں اور معاہدہ شکنوں کے خلاف

جنگ کا حکم (رج دوم) ۱۸۰-۱۸۱

اہل کتاب کے خلاف جنگ کا حکم۔

(رج دوم) ۱۸۷-۱۸۸

مرتدین کے خلاف جنگ کا حکم (رج دوم)

۱۷۹

قتل (دیکھو "قانون اسلامی"

"قتل انسان")

قتل اولاد

اس کی حرمت (رج دوم) ۶۱۲-۶۱۳

(رج پنجم) ۴۴۵

استقاطِ حمل بھی قتل اولاد میں شامل ہے

(رج پنجم) ۴۴۶

(دیکھو "اوپلہم جاہلیت")

قذف

اس کے احکام۔ (رج سوم) ۳۴۶-۳۴۷



قانونِ قذف کا مقصد (رج سوم) ۳۴۷

۳۵۲۔

جرمِ قذف کی سزا۔ (رج سوم) ۳۵۲۔

۳۵۲۔

قذف کے مقدمات کی نظیریں عہدِ نبوی

اور عہدِ خلافتِ راشدہ میں (رج سوم)

۳۵۰۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔

ایک شخص کس حالت میں قذف کا

جرم ہوگا اور کس حالت میں نہیں۔

(رج سوم) ۳۴۸ تا ۳۵۰

قذف کا جرم قابلِ دستِ اندازی ہوگا

ہے یا نہیں۔ (رج سوم) ۳۵۰۔ ۳۵۱

قابلِ راضی نامہ ہے یا نہیں (رج سوم)

۳۵۰۔ ۳۵۱

حدِ قذف کے مطالبہ کا حق کسے ہے

اور کسے نہیں ہے۔ (رج سوم) ۳۵۱

کسی پر عملِ قومِ لوط کا الزام لگانا

قذف ہے یا نہیں (رج سوم) ۳۵۰

اگر زنا کے گواہوں کی شہادت عدالت

میں قابلِ قبول ثابت نہ ہو تو کیا ان

پر قذف کا مقدمہ چلایا جائے گا (رج سوم)

۳۳۴۔ ۳۳۵

اگر ایک مرد کسی عورت کے ساتھ زنا

کا اقرار کرے مگر عدالت انکار کر دے

تو کیا مرد کو قذف کا مجرم قرار دیا جائے گا

(رج سوم) ۳۳۷۔

تکرارِ قذف کے بارے میں قانونی

حکم۔ (رج سوم) ۳۵۲۔

ایک سے زیادہ آدمیوں پر سہمت

لگانے کی صورت میں قانونی حکم

(رج سوم) ۳۵۵۔ ۳۵۶۔

جرمِ قذف میں صفائی کی شہادت۔

(رج سوم) ۳۵۱۔ ۳۵۲

قاذف کو معاف کر دینے کا حق کسی

کو نہیں ہے۔ (رج سوم) ۳۵۱

جرمِ قذف میں مالی تاوان دلا کر مجرم کو

نہیں چھوڑا جاسکتا۔ (رج سوم) ۳۵۱

قاذف کی توبہ کس چیز پر مؤثر ہے اور

کس پر مؤثر نہیں ہے۔ (رج سوم) ۳۵۲۔

۳۵۳۔

بیوی پر شوہر کی طرف سے سہمت لانا

عائد کیے جانے کی صورت میں قانونی

حکم۔ (رج سوم) ۱۰۸

قرآن

لفظ "قرآن" کے معنی۔ (رج دوم) ۳۸۳

(رج پنجم) ۱۰۸



— وہ ایک کلمہ ہے خدا کی طرف سے

رج دوم (۲۶۴)

— وہ سب انسانوں کے خدا کا پیغام ہے

رج دوم (۲۹۴)

— اس کے بیان کردہ حقائق اٹل ہیں کی

ہنسی مذاق نہیں ہیں (رج ششم) ۳۰۲

۳۰۵ - ۳۰۶

— وہ تمام کتب آسمانی کا عطر ہے اور

ان کی تصدیق کے لیے آیا ہے نہ کہ

تردید کے لیے (رج سوم) ۱۴۰ - ۲۸۹

۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸

— پہلے آئی ہوئی کتابوں کی تعلیمات کو

وہ مفصل بیان کرتا ہے (رج دوم) ۲۸۵

۲۸۶

— وہ کس مقصد کے لیے آیا ہے (رج دوم)

۶ - ۲۶۹ - ۲۹۴ - ۵۴۹ - ۵۶۴

۶۱۸ - (رج سوم) ۹ - ۸۱ - ۸۷ - ۱۲۸

(رج چہارم) ۳۵ - ۳۶ - ۲۴۰ - ۳۳۲

۳۵۵ - ۵۵۹

— وہ سراسر حق ہے اور حق ہی کے ساتھ

نازل ہوا ہے (رج اول) ۲۳۱ - ۲۹۳

۲۷۷ - ۵۷۵ - (رج دوم) ۳۱۱ - ۳۱۸

۳۳۱ - ۴۴۱ - ۶۴۹ (رج چہارم) ۱۷۵

۲۳۳ - ۳۵۵ - ۴۹۷ - ۵۳۵

— اس کی صداقت کے دلائل و شواہد

(رج دوم) ۹۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۳۷۸

۳۷۹ - ۴۳۲ - ۴۳۵ - ۶۳۳ - ۶۳۸

— اس کے کلام الہی ہونے کے دلائل

(رج اول) ۵۷ - ۵۸ - ۲۳۵ - (رج دوم)

۲۷۲ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۳۲۸

۴۴۰ - ۶۴۲ (رج سوم) ۷ - ۳۱۷

۳۱۸ - ۴۷۶ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۳۹

۶۴۲ - (۷ تا ۷۱۳) - ۷۲۴ تا ۷۲۸

(رج چہارم) ۳۲ تا ۳۶ - ۴۹ - ۵۲۳

۵۹۸ (رج ششم) ۷۱ - ۷۸ تا ۸۱

— اس کو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے

(رج دوم) ۶ - ۲۸۵ - ۳۱۱ - ۳۲۱ - ۳۲۸

۳۳۱ - ۳۸۳ - ۴۶۴ - ۴۶۹ - ۴۹۸ - ۵۴۹

۵۷۲ - ۶۱۷ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۹

(رج سوم) ۹ - ۱۲ - ۸۱ - ۸۷ - ۱۲۱

۱۲۸ - ۱۶۳ - ۳۱۸ - ۴۰۵ - ۴۳۱

۴۴۸ - ۴۵۰ - ۵۳۴ - ۵۵۶ - ۵۵۷

۵۵۷ - ۷۱۲ - (رج چہارم) ۳۲ - ۳۵

۲۴۵ - ۳۵۵ - ۳۷۱ - ۳۹۱

۴۴۱ - ۴۵۳ - ۴۸۰ - ۴۹۷

۵۵۹ - ۵۷۹ - ۶۰۰ (رج پنجم)



۲۹۴ رنج ششم ۶۹۱-۴۰۴

۲۰. اس کے نزول کا طریقہ (ج ادل) ۲۰

۵۲. (ج دوم) ۳۷۸-۵۷۲ (ج سوم)

65-128-129-130-131-132

قرآن تہذیب نازل ہوا راجع پنجم ۱۷۱

44

اس کے تہہ درج نازل ہونے کی حکمت

(رج دوم) ۵۷۳ - ۶۴۹. (رج سوم) ۶۴۸ تا

१५०

وہ ناقابلِ فہم زبان میں بات کہیں

کرتار (ج سوم) ۹-۲۸۹

وہ صاف اور فصیح عربی زبان میں

نازل ہوا ہے (تجروم) ۳۸۳-۴۶۴

(رج سوم) ۱۲۸ - ۴۳ - (رج چهارم)

У-А - ОУУ - ПЛ.

اس کی مخصوص اصطلاحی زبان (رجح الی)

-/0

اس کے عربی زبان میں نازل کیے

جانے کی حکمت (ج ۴، ص ۶۹)۔

۵۲۳.۲۲.۲۳۹

اس کی آیات صاف صاف حقیقت

تباہ کرنے والی ہیں (رج سوم، ۲۰۹ء چٹاکی)

532-440-439, 449

اس میں کوئی بات حق و صداقت کے

خلاف نہیں ہے جسے ماننے میں کسی

راستی سادات کو قاتل ہو رہا سم

۹- (ج ۸ ش ۸۱)

وہ انسان کی فطرت کے مطابق

تعلیم پیش کرتا ہے (رج سوم) ۲۹۱-۲۹۲

اس کا مخصوص انداز بیان (ج اول)

۲۲۲-۲۸۴ - ۲۳۲ - ۱۱۴ - ۲۰ - ۸

درج دوم ۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳

PHH-PAA-PAP-10-DA

313 - 310 - 309 - 308

০১০-০১১-০১২-০১৩-০১৪

016-017-017-006-017

(رج سوم) ۹۹ - ۱۰۲ - ۱۱۴ - ۱۱۹ -

۲۲۴-۱۹۷-۱۴۲-۱۲۸-۱۲۵۷۲۲

የለሁ-የለሁ-የረሀ-የረሀ ርዕሰ ምክር ቤት

1943-1946-1947-1948

-411 -4.2-4.1-5.6-5.4

-429-421-419-420-442

رجحہ (م) ۲۸-۲۹-۱۴۲-۲۰۰

۱۹۱-۳۲-۲۲۳-۲۲.۵۲۱۸-۲۰۱

054-282-283-225-393

۵۵۰-۵۶۵ (پیشتر) ۳۰-۳۲-۴۱-



۷۲ تا ۷۴ - ۱۱۸ - ۱۲۶ - ۱۴۲ - ۱۶۲ -

۱۸۵ - ۲۲۴ - ۲۵۳ - ۳۳۸ - ۳۵۳

۲۰۴ -

اس کے اسلوب بیان کی خصوصیات

رج اول (۲۱ - ۲۲ تا ۲۶)

اس کے مضامین میں کامل ربط اور

یکسانیت ہے (رج اول) ۹ - ۱۲ -

۱۵ - (چہارم) ۳۶۷ - ۳۶۸ - (رج ششم)

۱۶۸ -

اس کا عام کتابوں سے فرق اور

امتیاز (رج اول) ۱۳ - ۲۰ - ۲۵ -

اس کو سمجھنے میں عام لوگوں کو کس

قسم کی مشکلات پیش آتی ہیں اور کیوں

(رج اول) ۱۶ تا ۱۷ -

اس کو سمجھنے کے لیے تاریخی پس منظر

کو نگاہ میں رکھنے کی اہمیت -

(رج اول) ۹ -

وہ اہل ایمان کے لیے معیار فیصلہ اور

شرعیہ قانون ہے (رج اول) ۳۶۶ -

۳۹۳ - ۳۹۴ - ۴۷۷ -

وہ محض کتاب آئین نہیں بلکہ کتاب

ہدایت ہے (رج اول) ۳۶۶ -

اس کا تضاد سے پاک اور کتاب میں

ہونا - (رج اول) ۳۷۶ - ۴۲۰ -

اس شبہ کا جواب کہ عربی قرآن غیر عرب

لوگوں کے لیے کیسے ہدایت بن سکتا

ہے (رج چہارم) ۴۲۰ -

وہ کسی شیطان مردود کا قول نہیں ہے -

(رج ششم) ۲۷۰ -

اس کے منزل من اللہ ہونے پر اللہ

اور فرشتوں کی گواہی (رج اول) ۴۲۱ -

وہ اللہ کی طرف سے روشن دلیل ہے -

(رج اول) ۴۳۱ - ۶۰۳ -

اسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ نے نازل

کیا ہے (رج چہارم) ۳۵۵ - ۳۷۵ -

۴۸۰ - ۴۹۷ -

اس کے نزول کی ابتدا (رج اول) ۱۴۲ -

وہ کون سی حالت تھی جس میں قرآن

نازل ہوا - (رج چہارم) ۵۵۹ - ۵۶۰ -

اس کو شب قدر میں نازل کیا گیا جو

رمضان المبارک کی ایک بابرکت رات

ہے - (رج ششم) ۴۰۴ تا ۴۰۶ -

وہ اس خاص ساعت میں نازل کیا گیا

ہے جب اللہ قسموں کے فیصلے فرماتا

ہے (رج چہارم) ۵۵۶ - ۵۵۹ - ۵۶۰ -

اس کے ایک رات میں نازل کئے



جانے کا مطلب (رج چہارم) ۵۵۹ (رج ششم)

۴۰۴  
اس کی آیات کی دو بڑی قسمیں (محکمات

و متشابہات) (رج اول) ۲۳۲  
اس کا نزول اللہ کی بہت بڑی رحمت

ہے۔ (رج چہارم) ۲۲۵ - ۲۳۹ - ۵۵۶  
۵۵۷ - ۵۵۹ - ۵۶۰

اس کا نزول حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور  
آپ کی قوم کے لیے بہت بڑا شرف

ہے۔ (رج چہارم) ۵۴۰  
وہ اس سستی کا نازل کردہ ہے جس کے

فیصلوں کو نافذ ہونے سے کوئی طاقت  
روک نہیں سکتی (رج چہارم) ۲۲۵

اس کا یہ دعویٰ کہ وہ منزل من اللہ ہے  
انسان کے لیے کیا چیلنج پیش کرتا ہے

(رج چہارم) ۳۴  
اس کا لانے والا روح القدس ہے۔

(رج دوم) ۵۷۲  
وہاں تمام آمیزشوں سے پاک ہے

جن سے دنیا کی دوسری مذہبی کتابیں  
آلودہ ہو چکی ہیں (رج ششم) ۴۱۴

”کتاب الہی“ کے وسیع تر معنی ہیں  
اس نام کا استعمال (رج دوم) ۵۱۸ -

قرآن محفوظ کتاب میں ثبت ہے (رج پنجم)  
۲۹۰ - ۲۹۱ -

خدا نے اس کی حفاظت کا ذمہ خود  
لیا ہے (رج دوم) ۲۹۸ - ۲۹۹

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کی حفاظت  
کا کس درجہ اہتمام کیا۔ (رج دوم) ۱۶۶

اس کے محفوظ ہونے کے دلائل (رج اول)  
۲۸ - ۳۰ -

اس میں تحریف کیوں ناممکن ہے (رج اول)  
۲۸ -

اس روایت کی حقیقت جس کا سہارا  
لے کر مخالفین اسلام قرآن کے

محفوظ ہونے کے بارے میں شک  
پیدا کرتے ہیں۔ (رج ششم) ۵۴۹ تا

۵۵۲ -  
اس کو حفظ کرتے کا طریقہ ابتدا سے

راج ہو گیا تھا۔ (رج اول) ۲۸  
پہلا مستند نسخہ کس طرح تیار کیا گیا (رج اول)

۲۹ -  
اس کے ثبات حروف پر نازل ہونے

کا مطلب (رج اول) ۲۹  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں

کن کن لوگوں کے پاس قرآن کے



اجزا بصورت تحریر موجود تھے (رج اول)

۲۹۔

اس کی موجودہ ترتیب کس کی دی ہوئی ہے اور کب دی گئی۔ (رج اول) ۲۸۔

رج دوم ۱۶۶-۱۶۷- (رج سوم) ۱۲۸

۱۲۹۔

اس کی موجودہ ترتیب نزولی ترتیب سے مختلف کیوں ہے اور موجودہ

ترتیب کی حکمتیں (رج اول) ۲۶۔

اس میں مضامین کی تکرار کیوں ہے

(رج اول) ۲۵۔ (رج چہارم) ۳۶۷۔

(رج ششم) ۵۰۷-۵۰۸-۵۳۲۔

۵۲۶-۵۲۷۔

اس کو جبریل علیہ السلام اور رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کا قول کن معنوں میں

کہا گیا ہے (رج ششم) ۷۸-۲۶۸۔

۲۶۹۔

وہ بجائے خود ان مخالفین کے الزامات

کی تردید کے لیے کافی ہے جو آنحضور

صلی اللہ علیہ وسلم کو جنوں کہتے تھے اور

کہتے ہیں۔ (رج ششم) ۵۸۔

اس کے ذریعہ لوگوں پر اتمام حجت

(رج اول) ۶۳۔

اس کے ایک بھاری کلام ہونے کا

مطلب۔ (رج ششم) ۱۲۷-۱۲۸۔

انسان کو حق و باطل کا فرق اور ہدایت

کا راستہ بتانے کے لیے قرآن سے

بڑھ کر کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اس لیے

جو اس سے ہدایت نہیں پاتا وہ پھر

کہیں سے نہیں پاسکتا۔ (رج ششم)

۲۱۷۔

وہ بلند پایہ ہے۔ لوح محفوظ میں ثبت ہو

اور اس میں بالکل راست اور پاک

باتیں درج ہیں (رج ششم) ۳۰۰-۳۱۳۔

وہ پاکیزہ اور بلند مرتبہ اور مکرم صحیفوں

میں درج ہے جو معزز اور نیک

کاتبوں کے ہاتھوں میں ہیں (رج ششم)

۲۵۵-۲۵۶۔

وہ اللہ کے سوا کسی کا کلام نہیں ہو سکتا۔

(رج دوم) ۲۸۵۔

جس طرح معجزانہ طور پر وہ نازل فرمایا

گیا۔ اسی طرح آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے حافظے میں اس کو محفوظ بھی کر دیا

گیا۔ (رج ششم) ۳۱۳۔

قرآن کو صحیح صحیح پڑھوا دیتے اور اس

کے مطالب صحیح صحیح سمجھا دیتے کی



نومہ داری اللہ نے خود لی تھی، (رج ششم)

۱۶۷ تا ۱۷۱۔

دنیا کو اس کے مثل بنا کر لانے کا چیلنج

(رج دوم) ۲۸۶ - ۳۲۸ - ۶۴۱۔

یہ معجزہ وہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کو دیا گیا۔ (رج دوم) ۱۱۳ (رج سوم)

۱۴۰ - ۲۷۶۔

کن کن حیثیتوں سے وہ معجزہ ہے

(رج دوم) ۲۸۶ - ۶۴۱ - ۶۴۲۔

اس کے احکام و تعلیمات کی جو تشریح و

تعبیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمائی وہ اللہ کی طرف سے تھی (رج ششم)

۱۶۷ - ۱۶۹ - ۱۷۰۔

اس تشریح و تعبیر کو جاننے کا واحد ذریعہ

حدیث و سنت ہے۔ (رج ششم) ۱۷۰۔

۱۷۱۔

وہ بالکل سیدھی راہ دکھاتا ہے (رج دوم)

۶۰۳۔

وہ حصول ہدایت اور دریافت حقیقت

کے کن ذرائع کی نشاندہی کرتا ہے

(رج ششم) ۲۶ - ۱۸۶ - ۱۸۸ تا ۱۹۰۔

۲۱۷ - ۲۴۱ تا ۲۴۳ - ۲۴۷ - ۲۵۸۔

۲۷۰ - ۳۰۳ - ۳۰۴۔

اللہ کا یہ ارشاد کہ جو کچھ تم دیکھتے ہو

اور جو نہیں دیکھتے ہر چیز کی قسم کہ قرآن

کسی شاعر یا کاہن کا قول نہیں ہے۔

(رج ششم) ۷۸ - ۷۹۔

اس خیال کی تردید کہ وہ صرف عربوں

کے لیے نازل ہوا ہے۔ (رج دوم) ۲۸۲۔

۳۸۴۔

کفار مکہ کی سازش کہ اسے جادو کہہ کر

لوگوں کو بہکا یا جائے۔ (رج ششم) ۱۴۰۔

۱۴۶۔

وہ اس لیے نازل کیا گیا ہے کہ لوگ

اسے سمجھیں (رج دوم) ۳۸۳ - ۵۴۴۔

اس میں کس حد کی کے ساتھ مختلف

اوقات اور حالات میں نازل ہونے

والی وجوہوں کو مرتب کیا گیا ہے

(رج ششم) ۳۹۵ - ۴۰۲ - ۴۱۰ - ۴۵۶۔

۴۵۷۔

اس میں کسی چیز کے متعلق مختلف بیانات

باہم متضاد نہیں ہیں۔ (رج ششم) ۳۲۰۔

۳۲۱۔

اس کے ظاہری مطالب سے پیدا ہونے

والے شبہات کا ازالہ۔ (رج ششم) ۴۰۶۔

۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۷ - ۵۵۲ تا ۵۵۶۔



— متشابہات کی تاویل کے بارے  
میں صحیح مسلک (رج ششم) ۷۲-۷۵

۸۶-۸۷-۲۶۹

— قرآن انسان کو بات سمجھانے کے  
لیئے انسانی زبان کے معروف الفاظ  
اور انداز بیان استعمال کرتا ہے (رج ششم)  
۷۵-۸۷

— مفسرین قرآن کے درمیان اختلاف  
کی نوعیت (رج ششم) ۹۴-۱۲۴-۱۲۸  
۲۰۹-۳۲۶-۳۸۶-۴۰۲-۴۲۹

— اس کی تلاوت کے آداب (رج اول)  
۳۱-۴۲ (رج دوم) ۵۷۱ (رج سوم) ۵۵۸  
۵۸۹- (رج ششم) ۱۲۶-۱۲۷-۱۷۸-۳۹۰

— اس کے سننے کے آداب (رج دوم) ۱۱۴  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح  
اس کی تلاوت فرماتے تھے (رج ششم)  
۱۲۷

— رات کی خاموش تنہائیاں اس کی تلاوت  
کے لیئے نہایت موزوں ہیں (رج ششم)  
۱۲۷-۱۲۹

— اس کی تلاوت کے روحانی و اخلاقی  
فوائد (رج سوم) ۷۰۳ تا ۷۰۵

— اس کے مفصل ہونے اور اس میں ہر  
چیز کی تفصیل ہونے کا مطلب (رج دوم)  
۳۴-۴۳۸-۵۶۴

— اس کی تعریف (رج اول) ۹۶-۹۷

۱۴۲- (رج دوم) ۳۴-۱۱۳-۱۱۴

۲۶۰-۲۹۲-۳۲۱-۳۸۳-۴۳۵

۴۳۸-۴۹۷-۵۲۹-۵۶۴

(رج ششم) ۳۰۰

— دنیا کی ہر دولت سے زیادہ قیمتی  
(رج دوم) ۲۹۲

— سب سے بڑی نعمت (رج دوم) ۵۱۷

— ماننے والوں کے لیے ہدایت، شفا

اور رحمت (رج دوم) ۳۴-۶۳۸

(رج سوم) ۵۵۴-۶۰۳-۷۱۳ (رج چہارم)

۲۳۳-۴۶۴ (رج ششم) ۱۱۳

— اس سے منہ موڑنے والے خسارے

میں رہیں گے (رج دوم) ۶۳۹

— اندھیرے سے نکال کر اجالے میں

لانے والی کتاب (رج اول) ۴۵۷

— سلامتی کے طریقے بتاتا ہے (رج اول)

۴۵۷

— اہل تقویٰ کے لیے ایک نصیحت (رج پنجم)

۱۲۸- (رج ششم) ۸۱-۲۷۰



— وہ ایک اہل کتاب ہے جس کی کوئی بات  
عظمت ثابت نہیں ہو سکتی۔ (رج چہارم)

۴۶۲ - ۴۶۳ - (رج پنجم) ۱۰۸

— یہ پوری کائنات اور اس کی ضرورتوں

پر حاوی ہے۔ (رج پنجم) ۱۶۶ - ۱۷۷

— اس نے ایک قوم کے ذریعے دنیا کے  
بہت بڑے حصے کو بدل ڈالا۔ (رج پنجم)

۱۷۶ -

— وسیع اور جامع علوم کا مخزن ہے (رج پنجم)

۱۷۹ -

— خیر و برکت والی کتاب (رج اول) ۵۲۳

۶۰۲ - (رج دوم) ۱۱۴ (رج سوم) ۱۶۳

(رج ششم) ۵۵۸ - ۵۶۰ تا ۵۶۲ -

— ظالموں کی تنبیہ اور نیکو کاروں کو

نشرت دیتا ہے (رج چہارم) ۶۰۸ -

۶۰۹ - ۶۳۹ - ۶۴۰

— قرآن کس نوعیت کی کتاب ہے (رج سوم)

۶۴۹ - ۶۵۰ -

— وہ اللہ کے نزدیک بڑی بلند مرتبہ

کتاب ہے۔ (رج چہارم) ۵۲۳ - ۵۲۴ -

(رج پنجم) ۶۹۰ -

— حکمت سے لبریز کتاب ہے (رج چہارم)

۶۴۵ - ۶۴۶ - ۵۲۳ - ۵۲۴ -

— وہ حق ہے جس کے مقابلے میں باطل  
کی کوئی تدبیر کامیاب نہیں ہو سکتی۔

(رج چہارم) ۲۱۲ -

— غفلت سے چونکانے والی کتاب ہے

(رج چہارم) ۳۱۹

— بڑی برکت والی کتاب ہے (رج چہارم)

۳۳۲ -

— بہترین کلام ہے (رج چہارم) ۳۳۶

— وہ سراسر ہدایت ہے (رج چہارم) ۵۸۳

— وہ بصیرت کی روشنیاں لے کر آیا

ہے۔ (رج چہارم) ۵۸۷

— وہ تمام انسانوں کے لیے برحق کتاب ہے

(رج چہارم) ۳۷۵ -

— وہ ایک نصیحت ہے (رج پنجم) ۲۳۵

(رج ششم) ۶۸ - ۲۷۰ - ۵۰۲ -

— وہ ایک معجزہ ہے (رج پنجم) ۱۰۸ - ۱۷۵

۱۸۰ -

— وہ آپ ہی اس بات کا ثبوت ہے

کہ وہ اللہ کا کلام ہے (رج چہارم)

۵۵۶ - ۵۵۹ -

— وہ ایک ہدایت نامہ ہے جو دین کی

صاف شاہراہ دکھاتی ہے۔ (رج چہارم)

۵۷۷ -



— وہ ایمان نہ لانے والوں کے لیے  
کانوں کی ڈاٹ اور آنکھوں کی پٹی

ہے۔ (رج چہارم) ۲۶۴۔

— وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول

ہونے کی دلیل ہے۔ (رج چہارم) ۲۶۵۔

(رج پنجم) ۱۰۹۔

— اس کی آمد اہل عرب کی شہرت کا فیصلہ

کردینے والی ہے۔ (رج چہارم) ۵۰۔

— وہ خدا کے راستے کی طرف رہنمائی کرتا

ہے۔ (رج چہارم) ۱۷۵۔

— وہی نعمت لے کر آیا ہے جو پہلے نبی اسرائیل

کو دی گئی تھی۔ (رج چہارم) ۵۷۷۔

— وہ اس لیے نازل کیا گیا ہے کہ لوگ

اس پر غور کریں۔ (رج پنجم) ۲۷۔

— اس میں ہر طرح کی مثالیں دے کر

لوگوں کو حقیقت سمجھائی گئی ہے۔

(رج چہارم) ۳۷۹۔

— وہ قیاس و گمان کے بجائے دلیل علی

پر اپنے رویے کی بنیاد رکھنے کی

انسان کو دعوت دیتا ہے۔ (رج سوم)

۹۔ ۱۴۔ ۲۰۰۔ ۲۰۶۔ ۲۹۱۔

— وہ مشاہدے اور تجربے سے حقیقت کو

پہچاننے کی دعوت دیتا ہے (رج دوم)

۱۰۳۔ ۱۰۵۔ ۲۶۳ تا ۲۶۷۔ ۲۹۶۔

۲۹۷۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔

۳۳۸ تا ۳۴۵۔ ۳۵۹۔ ۳۷۲۔

(رج سوم) ۹۹۔ ۲۱۲۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔

۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۵۳ تا ۳۵۶۔ ۳۷۴۔

۳۷۵۔ ۳۷۷۔ ۳۷۹۔ ۳۸۹ تا

۴۰۰۔ ۴۰۶۔ ۴۵۹۔ ۴۷۱ تا ۴۷۵۔

۴۷۶ تا ۴۸۰۔ (رج چہارم) ۲۵۔

۳۲۔ ۱۹۱۔ ۲۵۶ تا ۲۶۲۔ ۲۶۹۔

۲۷۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔

۳۷۵۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۴۲۵۔

۴۲۶۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔

۴۶۸ تا ۴۷۰۔ ۵۰۴ تا ۵۰۶۔ ۵۲۵۔

۵۲۸ تا ۵۳۲۔ ۵۷۶۔ ۵۷۹ تا

۵۸۴۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔

— اس کی پیروی کرنے والے خدا کی تائید

رحمت سے نوازے جائیں گے۔ (رج چہارم)

۵۷۷۔

— اس کی پیروی کا صحیح طریقہ (رج چہارم) ۳۸۰۔

— جو کوئی اس سے منہ موڑے گا اس سے

سخت باد پرس ہوگی (رج سوم) ۱۲۱۔

۱۲۲۔

— اس کو جھٹلانے والوں کا انجام بد۔



رج چہارم، ۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۵۸۲

۵۸۳- (رج ششم، ۸۱)

اس کے خلاف کوشش کرنے والوں

کا انجام بد (رج چہارم، ۲۵۳)

اس کو رد کرنے والے تباہی سے

دوچار ہوں گے۔ (رج چہارم، ۵۷۷)

کس قسم کے لوگ اس سے ہدایت

حاصل کر سکتے ہیں۔ (رج اول، ۵۰)

۲۳۲-۲۳۵- (رج سوم، ۵۵۴)

۵۵۵-۶۰۳-۶۰۴-۶۱۳-۷۱۳

۷۱۵- (رج چہارم، ۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹)

کس قسم کے لوگ قرآن سے گمراہی اخذ

کرتے ہیں۔ (رج اول، ۵۹-۲۳۴)

۲۳۵-

اس کا مقابلہ شکبار اور استہزام سے کرنے

والوں کا انجام بد (رج چہارم، ۵۸۱ تا

۵۸۳)

قرآن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

جبریل علیہ السلام کے ذریعہ آیا ہے۔

(رج اول، ۹۶- (رج سوم، ۵۳۴)

بد نصیب ہے وہ جس کا

دل اسے پڑھ کر اور سخت

ہو جائے۔ (رج چہارم،

۳۶۸-۳۶۷

اللہ سے ڈرنے والے اس

سے کیا اثر لیتے ہیں۔

— (رج چہارم، ۳۶۷-۳۶۸)

اس سے کیسے لوگ

نامذہ اٹھا سکتے ہیں

(رج چہارم، ۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹)

۲۳۹-۲۴۰-

قرآن کا حق و باطل کی کسوٹی ہونا۔

(رج اول، ۲۳۳)

قرآن کے فرامین سے انکار کا نتیجہ (رج اول،

۲۳۳)

اس سے ہدایت کس طرح حاصل ہو سکتی ہے

(رج اول، ۲۳۵)

ناحق شناس دلوں پر قفل پڑھ جاتے

ہیں جس سے وہ قرآن کو نہیں سمجھ

سکتے۔ (رج پنجم، ۲۷-۲۸)

انسان کی حقیقت کے بارے میں اس

کا بیان۔ (رج پنجم، ۹۵ تا ۹۷)

قرآن کے مقابلے میں کوئی کتاب نہیں

لائی جاسکتی۔ (رج پنجم، ۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰)

انبیاء کے بارے میں اس کی ایک اہم

تقریر (رج اول، ۲۷۶)



چودہ صدیاں گزر جانے کے باوجود

آج تک اس کی آب و تاب میں

کوئی کمی نہیں آئی۔ (رج پنجم ۱۷۵۔)

آسمانی کتب پر اس کے ہمین ہونے

کا مطلب (رج اول ۴۷۸)

اس کا نزول یہود کے طغیان و کفر

میں اضافہ کا سبب بن گیا (رج اول)

۴۸۶۔

مجرمین کی روش کو نمایاں کرتا ہے۔

(رج اول ۵۴۵۔)

وہ نصیحت اور تنبیہ کا ذریعہ ہے (رج اول)

۵۵۰۔

اس کا نیکی اور بدی کا تصور (رج ششم)

۳۴۸۔ ۳۵۰ تا ۳۵۵

اس کی دعوت پہنچ جاتے کے بعد آدمی

پر خدا کی محبت پوری ہو جاتی ہے۔

(رج دوم ۶۳۹)

اس کی دعوت۔ (رج دوم ۷۔ ۳۸۔)

۶۲۰۔ (رج سوم ۲۲۳۔ ۲۲۵۔)

اس کی دعوت کو روکنے کے لیے

کفار کیا طریقہ اختیار کر رہے تھے۔ (دیکھو

محمدؐ)

اس کی دعوت وہی ہے جو پھیلی تمام

آسمانی کتابوں کی تھی۔ (رج دوم ۳۱۱۔)

صحیح الدماغ آدمی اس کی دعوت قبول

کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ (رج دوم ۳۳۰۔)

آخرت کو نہ ماننے والے اس کی ہدایت

سے کیوں محروم رہتے ہیں (رج دوم)

۶۱۹۔ ۶۲۰

مجرمین کو اس کی تعلیم سخت ناگوار

ہوتی ہے۔ (رج دوم ۴۹۹۔ (رج سوم)

۵۳۸۔ ۵۳۹۔

شیطان کو سب سے زیادہ ناگوار

یہ ہے کہ آدمی اس سے فائدہ اٹھا

(رج دوم ۵۷۱۔)

اہل ایمان اور منافق پر اس کے اثرات

(رج دوم ۲۵۳۔)

وہ انسان کی عقل و فکر سے اپیل

کر رہا ہے۔ (رج دوم ۱۰۴۔ ۲۷۲۔ ۲۷۹۔)

۲۸۰۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۵۔ ۲۹۲۔

۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔

۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔

۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔

۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔

۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔

۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔

۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔



— وہ انبیاء بنی اسرائیل کو خود بنی اسرائیل  
کی لگائی ہوئی ستھمتوں سے پاک کرتا  
ہے۔ (رج دوم، ۸۱۔ (رج سوم، ۱۱۵ تا  
۱۱۸۔ ۵۶۴۔ ۵۸۲۔ ۶۲۲۔ ۶۳۰۔

— اس میں قسمیں کس غرض کے لیے کھائی  
گئی ہیں۔ (رج چہارم، ۲۴۵۔ ۲۷۸۔

۳۱۹۔ ۵۲۳۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۹۔  
— وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا حیثیت  
بیان کرتا ہے (رج سوم، ۲۰ تا ۲۲۔ ۵۔  
۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۲۳۶۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔

۳۶۶۔ ۴۳۸۔ ۴۴۴۔ ۴۵۹۔  
— اس کے لفظی ترجمہ کے تفصیلات۔ (رج اول، ۷)  
— اس کے لفظی ترجمہ کے فوائد و نقصانات

(رج اول، ۱۰۔  
— سورتوں کا نزول کن حالات میں  
ہوتا تھا۔ (رج اول، ۹۔ ۲۰۔

— اس کی آیات میں مصنوعی ربط بنانے  
کی غلطی۔ (رج اول، ۱۲۔

— اس کی آیات کو سیاق و سباق سے  
الگ کر کے دیکھنے کا نقصان۔ (رج اول،

۱۲۔  
— اس کی آیات کو ٹھیک ٹھیک سمجھنے

۲۵۶۔ ۲۸۵۔ ۲۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۱۳۔

۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۹۲۔ ۵۹۵۔ ۶۰۳۔

۶۰۴۔ ۶۵۴۔ ۶۵۹۔ ۶۶۲۔ ۶۹۸۔

۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۱۸۔ ۷۲۰۔ ۷۳۴۔

۷۴۳۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔

۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ (رج ششم،

۴۶۔ ۶۴۔ ۷۹۔ ۳۲۶۔

— اس میں بہت سے مقامات پر اگرچہ  
نظام خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے ہے لیکن دراصل مخاطب مسلمان  
یا کفار یا عام انسان ہیں۔ (رج ششم،  
۵۷۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۲۶۔ ۲۷۰۔ ۲۸۱۔  
۵۰۳۔ ۵۳۵۔ ۵۶۳۔

— اس میں متعدد مقامات پر "انسان"  
کا لفظ استعمال کیا گیا ہے مگر مراد انسانوں  
کا ایک خاص گروہ ہے (رج ششم، ۲۵۶)  
۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۴۹۔  
۴۵۰۔

— کتب آسمانی اس کی تائید کرتی ہیں

(رج دوم، ۳۱۱۔  
— مذاہب کی اصلیت کے متعلق اس  
کا بیان (رج دوم، ۲۷۶۔ (مزید دیکھو "اسلام"  
اور "دین")



کے لیے سیاق و سباق کو نگاہ میں رکھنا  
ضروری ہے۔ (رج ششم) ۲۳۱-۱۸۰۔

۳۱۳-۳۱۴-۳۳۸-۳۳۹-۳۳۰

اس کو سمجھنے کے لیے کن چیزوں کا  
جان لینا ضروری ہے۔ (رج اول) ۱۶۱۔

۲۰۔

اس کی اصل حقیقت اور مابعد الطبیعی

پس منتظر۔ (رج اول) ۱۶-۱۹۔

اس کا مدعا اور ربط کلام کی تشریح۔

(رج اول) ۲۰۔

اس کا موضوع اور مرکزی مضمون۔

(رج اول) ۱۹۔

قرآن کا کمال ایجاز۔ (رج ششم) ۳۳۶۔

دعوتِ اسلامی کے مراحل میں نازل شدہ

سورتوں کی الگ خصوصیات (رج اول)

۲۰۔

اس کے مضامین میں وقتی اور مقاسی

رنگ اس قدر نمایاں کیوں ہے۔ اور

یہ کہ یہ چیز اس کے دائمی اور عالم گیر

ہدایت ہونے میں قادر نہیں ہے

(رج اول) ۲۱-۳۲۔

بعض صورتیں مکی بھی ہیں اور مدنی بھی

(رج سوم) ۱۹۶۔

مکی صورتوں کا انداز بیان (رج سوم)

۲۵۸۔

مکی صورتوں کا پس منظر اور مان کی

خصوصیات (رج اول) ۲۳-۵۲۱۔

مدنی صورتوں کا پس منظر اور ان

کی خصوصیات (رج اول) ۲۲-۵۲۱۔

مکی صورتوں کی تقسیم بلحاظ زمانہ (رج سوم)

۶۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں

اس کی کتابت۔ (رج اول) ۲۸۔

وہ تاریخ بنی اسرائیل کے ان اہم ترین

واقعات کو بیان کرتا ہے جسے وہ

خود فراموش کر گئے تھے۔ (رج چہارم)

۴۰۴ (نیز دیکھو "بائیسبل" اور "لمود")

اس کی روح کو پالینا اس کی منشا کے

مطابق کام کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

(رج اول) ۳۳۔

"سلوک قرآنی" (رج اول) ۳۲۔

نزل وحی کی ابتدا کن آیات سے

ہوئی اور سب سے پہلی مکمل صورت

کون سی ہے (رج اول) ۲۲۔

اس کی سب سے آخر میں نازل ہونے

والی صورت (رج ششم) ۵۱۲۔



— اس کی بعض سورتوں کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ (رج ششم، ۲۴۸-۵۳۳-۵۳۵)

۵۳۴-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۷

— رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کس طرح

قرآن کی تفسیر و تشریح کی (دیکھو "حدیث")

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس طرح

قرآن کی تشریح کرتے ہیں (رج ششم،

۱۸-۱۹-۲۹-۶۵-۸۶-۹۰-۱۰۱

۱۱۵-۱۱۹-۱۲۹-۱۳۲-۲۵۰

۲۹۶-۳۱۳-۳۶۵-۴۰۴-۴۶۰

— فقہانے کس طرح قرآن کی تشریح کی ہے

(دیکھو "اصول فقہ")

— منکرین کے اس الزام کا جواب کہ قرآن

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سوچ سوچ کر

خود تصنیف فرما رہے ہیں۔ اگر وہ اللہ

تعالیٰ کی طرف سے ہوتا تو اکٹھا نازل

ہوجاتا۔ (رج ششم، ۲۰۱-۲۰۲)

— مکی سورتوں کا زمانہ نزول متعین کرنے

کا طریقہ۔ (رج چہارم، ۶۱-۳۲-۱۷۲)

۲۱۶-۲۷۶-۵۵۶

— اس کی تفسیر کے صحیح طریقے۔ (رج سوم،

۱۱۹-۱۲۰-۱۳۰-۱۳۱-۱۹۰-۲۰۲)

۲۱۲-۲۳۹-۲۴۲ تا ۲۴۴۔ (رج چہارم، ۲۳۳)

— اس کی آخری آیات کون سی ہیں۔

(رج ششم، ۵۱۲)

— سورتوں کے نام (رج اول، ۴۶۱)

— اس کی خصوصیات (رج اول، ۴۹۱-۴۳۰)

— قرآن کو آسان بنایا گیا ہے (رج پنجم،

۲۳۴)

— قرآن کن معنوں میں آسان ہے (رج پنجم،

۲۳۵)

— قرآن فصاحت کے لیے آسان کر دیا گیا

(رج پنجم، ۲۳۶-۲۳۸-۲۳۹)

— اس کے اولین مخاطبین (رج اول، ۵۲۳)

— سے مطہرین کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا۔

(رج پنجم، ۲۹۰ تا ۲۹۴)

— قرآن کو بغیر وضو ہاتھ لگانے کا مسئلہ۔

(رج پنجم، ۲۹۳)

— کون کون سی حالتوں میں قرآن کو

ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے۔ (رج پنجم، ۲۹۴)

— اللہ تعالیٰ قرآن کی صورتیں اور آیات

اسی وقت تصنیف نہیں فرماتا تھا جب

انہیں نازل کیا جاتا تھا۔ (رج ششم، ۴۰۴)

۴۰۵

— اس کے تادم احکام کا اعلان کس طرح

کیا جاتا تھا۔ (رج دوم، ۲۵۴)



کے خلاف ہے (ج دوم) ۵۸۹۔  
 ————— مکی دور کی ابتدائی سورتوں کا مخصوص  
 انداز بیان (ج ششم) ۳۸-۱۶۱-۱۸۲  
 ۱۸۳-۲۵۶-۲۵۷۔

————— مکی دور کی آخری سورتوں کا انداز بیان۔  
 (ج دوم) ۵-۲۵۸-۳۲۰-۴۲۰-۴۶۸  
 ۴۹۶-۵۸۶۔

————— قرآن کی سورتوں اور آیات کا زمانہ نزول  
 متعین کرنے کے اصول (ج سوم) ۷۰-۱۰۸  
 ۱۰۹-۱۲۲-۱۳۸-۱۶۰-۱۸۰ تا ۱۸۲  
 ۲۱۸-۳۸۲-۳۶۸-۲۷۸-۲۵۱-۲۵۰  
 ۲۲۰-۲۸۰-۲۸۸-۲۸۹-۵۱۲-۵۲۰۔  
 ۵۳۰ تا ۵۳۲-۵۴۶-۵۴۷۔

————— قرآن کی اصطلاحات کے معانی و مفہومات۔  
 (ج ششم) ۲۸ تا ۳۱-۴۱-۶۱-۱۰۰-۱۱۳-۱۵۰  
 ۱۹۸-۳۲۲-۳۵۲-۳۶۲-۳۷۸-۳۷۹  
 ۴۰۲-۴۰۳-۴۰۵-۴۱۲-۴۱۶-۴۲۰-۴۲۱  
 ۴۵۱-۴۵۲-۴۹۲ تا ۴۹۶-۵۰۳-۵۱۷-  
 ۵۶۸-۵۷۰۔

————— قرآن کا طرز استدلال (ج دوم) ۲۱-۲۳-۲۶  
 ۳۷-۴۶-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۷ تا ۱۱۰-۱۱۳-۱۱۴  
 ۲۶۶-۲۷۲ تا ۲۷۴-۲۷۸-۲۸۲ تا ۲۸۵  
 ۲۹۶-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۳-۳۱۶-۳۲۲۔

۳۳۸-۵۴۷-۵۶۲-۵۶۵۔  
 ۵۸۵-۶۰۷- (ج ششم) ۳۹-۸۱۔  
 ۲۱۰-۲۲۹-۳۱۲-۳۲۶-۴۷۱۔

————— اس کی تفسیر کے غلط طریقے (ج دوم) ۲۷۲  
 ۵۵۲-۵۵۵-۶۲۰- (ج سوم)  
 ۱۴۹-۱۷۷-۱۷۸-۱۸۹-۱۹۲

۲۳۹ تا ۲۴۲-۲۶۲-۲۶۵-۲۸۱  
 ۲۸۲-۳۲۷-۴۱۷ تا ۴۱۹-۴۵۹  
 ۴۶۰-۵۶۲ تا ۵۶۴-۵۶۸ تا ۵۶۹  
 ۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹  
 ۵۸۰- (ج چہارم) ۲۱۳-۳۷۹-۴۲۳  
 ۴۲۴-۴۸۸ تا ۴۹۲-۵۰۱-۵۰۲  
 ۵۱۶-۵۲۳ تا ۵۲۵- (ج ششم) ۱۵۱  
 ۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۸۶ تا

۳۸۸-۵۰۲-۵۰۷-۵۷۲  
 ————— اس کو سمجھنے کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 کی قولی و عملی تشریح ضروری ہے (ج دوم)  
 ۵۲۳-۵۲۴ رد بھیو "سنت"

————— منکرین حدیث کی غلط تاویلات۔

(ج سوم) ۷۴۱-۷۴۲-۷۵۵-۷۵۸

————— حدیث کی کسی بات کا قرآن سے نااند

ہونا یہ معنی نہیں رکھتا کہ وہ قرآن کے



اسلام کی تبلیغ کرنے لگا۔ (رج ششم) ۱۰۸

۱۰۹۔ ۱۱۲ تا ۱۱۸

— اس کو ذکر کس معنی میں کہا گیا ہے۔

(رج دوم) ۹۹۔ (رج سوم) ۱۲۱۔ ۱۲۲

۱۶۳۔

— وہ کتاب میں کس معنی میں ہے (رج سومی)

۲۷۶۔ ۵۵۲۔

— آغاز اسلام میں اس کی اشاعت کس

طرح ہوئی۔ (رج سوم) ۲۲۹۔

— کفار مکہ اسے جادو کیوں کہتے تھے (رج چہارم)

۲۱۰۔ ۵۳۵۔ ۶۳۔ ۶۰۲۔

— اس پر کفار مکہ کا اعتراض کہ یہ خود کو ایک

عرب پر عربی زبان میں نازل ہوا ہے۔

اس لیے کلام اللہ نہیں ہے۔ (رج چہارم)

۲۳۶۔ ۲۶۲۔ ۵۲۳۔

— اس اعتراض کا جواب (رج چہارم) ۲۳۸۔

۲۶۳۔ ۲۶۲۔ ۵۲۳۔

— کفار مکہ کا یہ الزام کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نے اسے خود تصنیف کر لیا ہے اور۔

اس کا جواب (رج چہارم) ۵۰۲۔ ۵۰۳۔

۶۰۳۔ ۶۰۲۔

— اس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصنیف

قرار دینے والے کافر ہیں (رج چہارم)

۳۲۵۔ ۳۲۸۔ ۳۲۶۔ ۳۲۹۔ ۳۵۰۔

۳۶۷۔ ۴۴۱ تا ۴۴۵۔ ۴۵۲ تا ۴۵۵۔

۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۹۔ ۴۸۰۔ ۵۲۲ تا

۵۲۸۔ ۵۳۰ تا ۵۳۲۔ ۵۳۹ تا

۵۴۱۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۳ تا

۵۵۶۔ (رج سوم) ۷۔ ۸۔ ۲۰۳۔

۲۴۳۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔

۲۹۲۔ ۲۹۵۔ ۵۵۳۔ ۵۸۸۔

۵۸۹۔ ۵۹۶۔ ۶۰۰۔ (رج چہارم) ۷۱۔

۱۱ تا ۱۳ (رج ششم) ۶۲۵۔ ۶۲۷۔

— کسی واقعہ کو کسی آیت کی شان نزول

قرار دینے کا مطلب (رج چہارم) ۶۰۷۔

(رج ششم) ۱۸۲۔ ۲۷۸۔ ۲۸۸۔ ۴۲۰۔

۴۴۱۔ ۵۳۰ تا ۵۳۲۔

— اس کے نام۔ قرآن۔ (رج سوم) ۱۲۸۔

۴۴۷۔ ۴۸۸۔ ۵۵۲۔ ۶۰۸۔ ۷۶۷۔

فرقان (رج سوم) ۲۳۱۔ ۲۳۲۔

— کتاب میں (رج سوم) ۴۷۱۔ ۵۵۲۔

۶۱۳۔

— ذکر (رج سوم) ۱۲۱۔ ۱۴۲۔ ۱۵۹۔

۱۶۰۔ ۱۶۳۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔

— جنوں کا ایک گروہ اس کو سن کر اس

پر ایمان لے آیا اور پھر جا کر اپنی قوم میں



۵۰۲-۵۰۳

— اس پر ایمان نہ لانے اور اس کا انکار

کرتے والے کافر ہیں (ج چہارم) ۲۰۴-

۲۳۷-۲۳۸-۳۸۱- (ج ششم) ۸۱

۳۰۰-

— اس کے برخلاف سرداران قریش کا یہ

استدلال کہ اگر قرآن حق ہوتا تو قوم کے

بڑے لوگ اس پر ایمان لاتے (ج چہارم)

۶۰۸-۶۱۲-

— اس کی کسی ایک بات کا انکار بھی کفر ہے۔

(ج دوم) ۵۸۹-

— باطل پرستوں کی کوئی چال اس کے منکشف

میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ (ج چہارم)

۴۶۳-۴۶۴-

— تمام انسانوں کو اس کی پیروی کی دعوت

(ج چہارم) ۳۷۹-۳۸۰-

— خدا کے عذاب سے بچنے کی صورت صرف

یہ ہے کہ قرآن کی پیروی کی جائے۔

(ج چہارم) ۳۸۰-

— وہ دولت خرچ کرنے کے کن طریقوں

کی تحسین اور کن کی مذمت کرتا ہے

(ج ششم) ۳۴۱ تا ۳۴۳-

— وہ تزکیہ نفس کے کن ذرائع کی نشاندہی

کرتا ہے (ج ششم) ۱۲۷ تا ۱۲۹۔ (مزید دیکھو

تزکیہ نفس)

— اس کے تحقیقی مطالعہ کا طریقہ (ج اول)

۳۲-

— اس کی دعوت پر انسان کو بیداری کے

ساتھ کیوں غور کرنا چاہیے۔ (ج چہارم)

۴۶۸-۴۶۹-۶۰۶-۶۰۷-

— وہ دلائل جن کی بنا پر آدمی کو قرآن کی

پیروی کرنی چاہیے۔ (ج چہارم) ۳۲۱-۳۵۵

۳۸۹-۵۵۹-۵۶۰-

— اس پر کیوں ایمان لانا چاہیے (ج چہارم)

۴۳۹-۵۷۹-

— اس کے عالمگیر اور ابدی ہدایت ہونے

کے دلائل (ج اول) ۳۵-

— اس کے مفصل ہدایت نامہ ہونے کا مطلب

اور سنت کے ساتھ اس کا تعلق۔ (ج اول)

۳۶-

— اس کی وارث ہونے والی امت کا

شرف اور اس کا انجام (ج چہارم) ۲۳۳ تا

۲۳۷-

— وہ کس قسم کے تفرقہ اور اختلاف سے

منع کرتا ہے۔ (ج اول) ۳۷-

— اس کے رو سے جائز اور ناجائز اختلاف



— اس کے مقابلہ میں کفار مکہ کی ہٹ دھرمی

رج چہارم ۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱

رہنبرد بکھو "قریش"

— قرآن پچھلی تمام آسمانی کتابوں کی تصدیق

کرتا ہے۔ (رج اول) ۴۲-۹۳-۹۴-۹۵

۲۳۱-۳۵۸-۴۷۷-۵۶۳- (رج دوم)

۲۸۵-۲۸۶-۴۳۸- (رج چہارم)

۲۳۲-

— پچھلی کتابوں کی تصدیق وہ کن معنوں میں

کرتا ہے۔ (رج اول) ۲۳۲

— اس میں نسخ ہونے کا مطلب (رج اول)

۱۰۱-

— قریش مکہ کا قرآن سن کر بسیاقتہ کبدہ

میں گر جانا۔ (رج پنجم) ۱۸۹

— اس کو ذک دینے کے لیے کفار مکہ کی

تندیسیں (رج چہارم) ۸-تا-۱۰-۳۸۸-۳۸۹

۲۵۳-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰

۲۹۶-۵۵۰-۵۵۱

— اس سے کیسے لوگ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

(رج سوم) ۲۰۳-۲۰۴

— اسے کلام الہی ماننے اور نہ ماننے کے

اخروی نتائج۔ (رج اول) ۵۸-

— اس پر مخالفین کے اعتراضات اور ان کے

کے حدود (رج اول) ۳۷

— اس کو پڑھنے اور اس کی پیروی کرنے

کے ثمرات و نتائج۔ (رج چہارم) ۳۳۲-

۳۳۳ (رج پنجم) ۱۰۸

— قرآن کے ساتھ رسول اکرم کی بعثت

کیوں ضروری تھی۔ (رج ششم) ۴۱-۴۲-۴۳

۴۱۴-

— نزع انسانی کو اس کی دعوت کیا ہے۔

(رج اول) ۵۷-۶۲-

— اس کی دعوت وہی ہے جو پچھلی تمام

آسمانی کتابوں کی تھی۔ (رج اول) ۷۰-

۲۳۲-۲۸۸-۲۸۹ (رج چہارم) ۵۲۳

۵۲۴-۶۰۶ تا ۶۰۸

— اس کا استقبال عرب کے راست باز

لوگ کس طرح کر رہے تھے۔ (رج دوم)

۵۳۷-

— اس کی دعوت کو روکنے کے لیے کفار

کیا طریقے اختیار کر رہے تھے۔ (رج دوم)

۵۳۸- (دیکھو "محمد")

— اس کی غیر معمولی تاثیر کلام (رج سوم) ۱۴۵

۱۴۶- (رج پنجم) ۱۸۹-۲۱۰-۲۱۱

— وہ دلوں کو کس طرح مسح کرتا تھا (رج سوم)

۸۲- (رج چہارم) ۲۳۲-۲۳۵



جوابات (رج اول) ۵۹-۱۰۱-۱۴۵-

۵۶۹ (رج دوم) ۱۴۱-۱۴۲-۲۶۰-۲۷۱-

۲۸۶-۴۶۵-۵۷۱ تا ۵۷۴ (رج سوم)

۱۳-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۷-۱۴۹-۱۵۰-

۱۸۷-۴۳۵ تا ۴۴۷-۴۴۸ تا ۴۵۱

۵۴۰-۵۴۱-

اس کی اصولی تعلیمات (رج اول) ۱۱۴-

توحید کے بارے میں اس کا طرز استدلال

(رج چہارم) ۲۴۴- (نیز دیکھو "توحید"

اس کے دلائل)

آخرت پر اس کا طرز استدلال (رج چہارم)

۲۴۴- (نیز دیکھو "آخرت" اس کے دلائل)

رسالت محمدی پر اس کا طرز استدلال

(رج چہارم) ۲۴۴- (نیز دیکھو "حضرت محمد"

آپ کی نبوت کے دلائل)

اس کا نظریہ حلت و حرمت (رج اول)

۲۴۴-

تاریخ انسانی کے متعلق اس کا نظریہ

(رج اول) ۱۶۲-

قانون بیان کرنے کے ساتھ ساتھ

وہ اخلاقی احساسات کو بھی ابھارتا

ہے (رج اول) ۱۳۸-۴۰۵-

اللہ نے قرآن کی تعلیم بندوں کو دی

(رج پنجم) ۲۴۸-

اس کو ماننے کے لیے ایمان بالآخرت

ضروری ہے (رج اول) ۵۶۴-

اس میں تشریف کلام کا اسلوب (رج اول)

۵۶۹-

وہ اپنے مخاطبین کے لئے آزمائش بن گیا

ہے (رج اول) ۵۶۹-

حامل قرآن ہونے کی عظیم ذمہ داری-

(رج پنجم) ۴۱۰-۴۱۱-

اس کے بیان میں تفصیل کا ہونا (رج اول)

۵۷۵-

گاہ میں رکوع و سجود کی طرح قرآن کی ترتیب

بھی فرض ہے (رج ششم) ۱۳۳-

نظام کائنات اور تخلیق کائنات کے

متعلق اس کا بیان (رج دوم) ۳۶۱-۳۷۰-

۲۶۱-۲۶۲-۲۶۴-۴۴۱ تا ۴۴۶-

۴۴۸-۴۴۹-۴۸۰-۴۸۸-

۵۰۰ تا ۵۰۳-۵۱۶-۵۲۵-

۵۲۹-۵۳۰-۵۴۵-۶۰۳-

۶۰۴-۶۱۸- (رج سوم) ۱۵۱ تا ۱۵۳

۱۵۵ تا ۱۵۷-۲۴۸-۲۷۰-۲۷۱-

۴۵۳ تا ۴۵۶-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۳-

۴۳۰ تا ۴۳۳-۴۴۵-۴۴۶-







رد بھیو اسلام

اس کا فلسفہ اخلاق (رج دوم) ۱۵-۲۶ تا

۳۰-۵۰-۷۹-۸۳-۹۱-۹۲-۱۰۱

۱۳۳-۱۳۷ تا ۱۴۰-۱۵۶ تا ۱۵۸-۲۳۵

۲۶۶ تا ۲۶۸-۲۷۲ تا ۳۷۴-۳۸۱

۵۶۸-۶۰۴-۶۰۵- (رج سوم) ۷-۸

۲۲ تا ۲۸-۳۰-۳۱-۳۳ تا ۳۵

۳۴۵-۳۷۴- (رج چہارم) ۱۳۶-۱۳۷

۲۰۶ تا ۲۰۸-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۸

۲۲۹-۲۵۶ تا ۲۶۰-۲۶۸ تا ۵۰۰

۵۴۰-۵۴۱-۵۴۵-۵۴۶-۵۵۲

۵۶۹-۵۷۰-۵۸۷ تا ۵۹۰- (رج پنجم)

۲۱-۲۲- (رج ششم) ۳۹-۴۶-۴۷

۴۸ تا ۴۸۳- (مزید دیکھو اخلاقی تعلیمات)

اس کی اخلاقی تعلیمات (رج دوم) ۱۲-۳۱

۳۲-۳۳-۱۸۳-۱۸۴-۲۰۰-۲۰۱

۲۷۴-۳۲۲-۳۵۸-۴۵۸

۵۶۹-۵۷۰-۶۰۷-۶۲۰- (رج چہارم)

۷-۸-۱۸-۲۵-۴۶-۱۰۳ تا

۱۰۵-۱۰۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۳۵

۲۲۳-۳۰۱-۳۲۳-۳۳۶

۳۳۹ تا ۳۴۲-۳۵۰-۳۷۳

۳۷۴-۳۸۱-۳۸۹-۴۵۶ تا

۴۶۰-۴۹۵-۴۹۶-۵۰۷

۵۱۲-۵۲۸-۵۲۹-۵۴۵

۵۴۶-۵۴۹-۵۸۴ تا ۵۸۶

۶۰۹-۶۱۱-۶۱۲ (مزید دیکھو اخلاقی)

اس کا معیار عزت و شرف (رج ششم)

۳۳۰-۳۳۲ تا ۳۳۶-۳۳۸-۳۴۰

قرآن کی تفسیر خود قرآن سے (رج ششم)

۱۸-۲۷-۳۳-۴۴-۴۹-۶۸

۷۲ تا ۷۷-۷۹-۸۶-۸۷

۹۴-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۳ تا ۱۰۵

۱۱۴-۱۲۶-۱۳۱-۱۴۲-۱۴۸

۱۵۶-۱۸۸-۱۹۸ تا ۲۰۱-۲۲۴

۲۴۱ تا ۲۴۵-۲۸۸ تا ۲۹۰

۳۱۱-۳۱۳-۳۲۹-۳۳۳

۳۳۶-۳۴۱-۳۴۳-۳۵۱

۳۵۴-۳۶۱-۳۶۳ تا

۳۶۵-۳۷۲-۳۷۸-۳۸۷

۳۹۰-۳۹۸-۴۰۲ تا ۴۰۵

۴۱۲ تا ۴۱۴-۴۲۰-۴۲۳-۴۳۵

۴۴۴-۴۵۱-۴۵۴-۴۷۱

۴۷۸-۴۸۳-۴۸۹-۴۹۶

۵۰۵-۵۰۸-۵۳۵-۵۴۱ تا ۵۴۳

۵۴۸-۵۵۶-۵۶۴-۵۷۷-۵۷۰



رج سوم، ۵۱۹-۵۲۳-۵۴۳-۷۱۳

۶۳۶ تا ۶۳۹

اس کا تصور زمان و مکان (رج چہارم)

۳۸-۳۹

اس میں اسلامی فلسفہ کی بنیادیں (رج دوم)

۲۹۶-۲۹۷

اس کا فلسفہ معیشت (رج دوم) ۶۱۲-

۶۱۳-۶۳۰-۶۳۱- (رج سوم) ۶۶۳-

۶۶۴-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۲-۵۳۲-

۵۳۳-۶۵۲ تا ۶۵۵-۶۶۰ تا ۶۶۴

۴۵۷ تا ۴۶۰- (رج چہارم) ۲۰۶ تا

۲۰۸-۳۷۹-۵۳۶-۵۳۸-

رج ششم، ۶۲-۷۷-۷۸-۸۹-۹۰-

۱۳۴-۱۵۴-۱۹۰-۱۹۶-۱۹۷-

۲۷۸ تا ۲۸۱-۳۳۰ تا ۳۳۲-

۳۳۸-۳۴۰-۳۶۰-۳۶۲ تا ۳۶۵

۴۵۸-۴۵۹ رمزید و بکھو "رزق"

اشتراکیت کے حق میں اس سے ایک

غلط انداز۔ (رج دوم) ۵۵۴-۵۵۵

اس میں قصے کس غرض کے لیے بیان

کیے گئے ہیں (رج دوم) ۴۰-۴۲-۴۳

۵۸-۶۰-۳۲۱-۳۶۲-۳۷۴-

۴۳۵-۴۳۸-۴۷۸-۴۸۹-۴۹۲

۵۷۳-

اس کا علم النفس (رج دوم) ۱۵-۱۶-

۵۹-۶۲-۷۸-۷۹ تا ۹۹-۱۵۷-

۱۵۸-۳۶۲-۴۶۲-۴۶۳-۴۹۹

۵۷۳-۶۲۰- (رج سوم) ۲۳۵-

۲۳۶-۳۷۴-۳۷۵- (رج چہارم)

۱۸-۲۵ تا ۲۸-۸۹-۱۷۷-۱۷۸-

۲۲۱-۲۲۲-۳۶۲-۳۷۷-۳۷۸ تا

۴۶۰-۴۶۲-۴۶۷-۴۶۸-۵۴۵

۵۴۶-۵۶۱-۵۶۲-۵۸۹-۵۹۰-

۶۱۷ (رج ششم) ۹۲ تا ۹۷-۱۲۴-۱۲۶ تا

۱۲۹-۱۳۹-۱۴۲ تا ۱۴۶-۱۶۳-

۱۶۵ تا ۱۷۷-۱۸۶ تا ۱۹۰-۲۳۰-۲۴۷

۲۵۴-۲۵۵-۲۷۴-۲۸۰-

۲۹۰-۳۰۴-۳۰۵-۳۱۳-۳۱۴

۳۳۰-۳۳۱-۳۳۳-۳۳۸ تا

۳۴۱-۳۵۱ تا ۳۵۴-۳۶۰ تا

۳۶۳-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۸-۳۷۹

۳۸۷ تا ۳۸۹-۳۹۷-۴۳۱-

۴۴۲-۴۴۳-۴۵۸-۴۵۹-

۴۸۱ تا ۴۸۶-۵۶۳-۵۶۴

۵۷۱ تا ۵۷۳-

سیاسی نظام کے متعلق اس کی رہنمائی



— قصہ ابراہیم علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

رج دوم (۳۵۶-۲۸۶-۵۰۹-۵۱۰)

رج سوم (۵۶-۷۹-۷۱۲-۲۹۹)

۵۰۰-۵۰۹-۶۸۹-رج چہارم (۲۷۷)

۲۹۲-۳۰۱-۵۳۵

— قصہ لوط علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

رج دوم (۳۵۶-۳۵۸-۵۰۹-۵۱۰)

— قصہ ہود علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

رج چہارم (۶۱۳-۶۱۷)

— قصہ یوسف علیہ السلام بیان کرنے کا

مقصد رج دوم (۳۷۸-۳۷۹-۳۸۶)

— قصہ فرعون و موسیٰ علیہ السلام بیان کرنے

کا مقصد رج چہارم (۳۸۸-۳۸۹-۴۰۵)

۴۰۶-۴۱۷-۴۱۷-۵۲۱-۵۲۲-۵۴۰

۵۴۱-۵۵۷

— قصہ خضر و موسیٰ علیہ السلام بیان کرنے کا

مقصد رج سوم (۷-۸)

— قصہ موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل بیان

کرنے کا مقصد رج دوم (۶۳-۲۵۹)

۲۶۰-۳۰۲-۴۷۳-۶۰۲-۶۴۷

۶۴۹-رج سوم (۸۵-۱۰۹-۱۱۳)

۴۸-۴۸۱-۴۹۵-۵۵۲

— قصہ ایوب علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

۵۹۰-۵۹۱-۶۰۲-رج سوم (۸۱۶)

۵۶-۱۲۳-۱۶۳-۱۸۳-۱۸۴

۲۵۸-۲۵۹-۴۷۵-۵۳۵

۵۵۲-۵۵۳-۶۷۳-۷۰۱

رج چہارم (۱۵-۱۷۲-۲۲۹-۲۷۷)

۲۹۳-۳۱۸-۳۳۵-۳۸۸

رج ششم (۷۴-۱۰۰-۱۳۱-۲۴۰)

۲۴۳-۳۰۰-۳۵۶-۴۶۹

— قصے بیان کرنے میں قرآن کا انداز

بیان رج دوم (۳۷۹-۱۲-۱۵)

۱۹-۲۰-۲۸۴-۲۸۵-۲۹۳-۴۹۴

۵۱۴-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۲-۵۷۵

۵۷۱-۶۱۶-۶۱۷

— قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس بیان کرنے

کا مقصد رج چہارم (۳۱۸-۳۵۰)

— قصہ آدم علیہ السلام و حوا بیان کرنے کا

مقصد رج دوم (۱۷-۵۰۷-۵۰۸-۶۲۸)

رج سوم (۲۹-۳۰-۸۶-۱۲۹-۱۳۱)

۱۳۵

— قصہ نوح علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

رج دوم (۴۰-۲۵۹-۲۶۰-۲۹۹)

۳۳۲-۳۳۷-رج سوم (۵۱۳-۵۱۶)

۶۸۵



رج چہارم، ۳۲۲۔

\_\_\_\_\_ قصہ لقمان بیان کرنے کا مقصد۔

رج چہارم، ۶۱۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۷۔

\_\_\_\_\_ قصہ اصحاب یاسین بیان کرنے کا مقصد۔

رج چہارم، ۲۲۹۔

\_\_\_\_\_ قصہ صالح علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۵۸۲ تا ۵۸۵۔

\_\_\_\_\_ قصہ قارون بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۶۶۰۔ ۶۶۱۔

\_\_\_\_\_ قصہ شعیب بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۵۳۳۔

\_\_\_\_\_ قصہ داؤد علیہ السلام و سلیمان علیہ السلام

بیان کرنے کا مقصد (رج سوم، ۱۷۳۔

۵۶۱۔

\_\_\_\_\_ قصہ داؤد بیان کرنے کا مقصد (رج چہارم،

۱۷۲۔ ۳۲۳۔ ۳۳۰۔

\_\_\_\_\_ قصہ سلیمان بیان کرنے کا مقصد (رج چہارم،

۱۹۱۔ ۳۳۶۔ ۳۳۹۔

\_\_\_\_\_ قوم سبا کا قصہ بیان کرنے کا مقصد۔

رج چہارم، ۱۷۲۔ ۱۹۱۔

\_\_\_\_\_ قصہ یحییٰ علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۵۵۔ ۵۶۔ ۶۳۔

\_\_\_\_\_ قصہ ذوالقرنین بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۷۔ ۸۔

\_\_\_\_\_ قصہ اصحاب کہف بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۶۔ ۷۔ ۲۳۔

\_\_\_\_\_ قصہ عیسیٰ علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۵۵۔ ۵۶۔ ۶۷ تا ۶۹ (رج چہارم،

۵۶۶۔

\_\_\_\_\_ قرآنی قصوں کا مطلب قریش خوب

سمجھتے تھے۔ (رج دوم، ۳۳۷۔

\_\_\_\_\_ اس کی پیشین گوئیاں جو حرف بحرف

پکی ثابت ہوئیں۔ (رج سوم، ۶۶۵ تا

۶۶۷۔ ۶۶۸ تا ۶۷۰۔ ۷۳۰ تا ۷۳۲۔

رج چہارم، ۵۰۔ ۵۱۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔

۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۸۔ ۳۲۲۔ ۳۲۸ تا

۴۰۰۔ (رج ششم، ۳۶۸۔ ۳۷۰ تا ۳۷۲۔

۳۷۸۔ ۳۸۰ تا ۳۸۲۔ ۴۹۲۔ ۴۹۷۔

۵۲۵۔

\_\_\_\_\_ بائبل اور تلمود سے اس کے اختلافات

(رج سوم، ۳۵۔ ۳۶۔ ۵۹۔ ۶۰۔

۹۱۔ ۹۲۔ ۹۵۔ ۱۰۹ تا ۱۱۱۔ ۱۱۵ تا

۱۱۸۔ ۱۳۲۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۷۰ تا

۱۷۲۔ ۱۷۹۔ ۱۸۱۔ ۲۸۲۔ ۵۶۲۔

۵۶۴۔ ۵۸۲۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۲۳ تا

۶۲۶۔ ۶۳۰۔ ۶۳۲۔ ۶۳۵۔ ۶۶۵۔



۶۸۵۔

اس کے خلاف مغربی مستشرقین کا تعصب

رج چہارم ۱۴ - ۲۰۴

مستشرقین کے اس الزام کی تردید کہ

وہ بنی اسرائیل سے روایات نقل

کرتا ہے (رج دوم) ۳۹۶ - ۴۳۴

قرآنی تمثیلات

کلمہ طیبہ اور کلمہ خبیثہ کی تمثیل (رج دوم)

۴۸۴ - ۴۸۵

دنیا پرست اور خدا پرست کی تمثیل

(رج سوم) ۲۵ - ۲۷

ہدایت سے بے نیاز لوگوں کے لیے

جانوروں اور چرواہے کی تمثیل

(رج اول) ۱۳۳

خدا سے بے خوف ہو کر زندگی بسر کرنے

والوں کی تمثیل (رج دوم) ۲۳۴

اللہ کے سوا دوسروں کو ولی و کار ساز

بنانے والوں کی تمثیل (رج سوم) ۴۱۰

۴۱۲

خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے دعا مانگنے

والوں کی مثال (رج دوم) ۴۵۰

اہل شرک کے لیے صحرائیں بھٹکنے کی

مثال (رج اول) ۵۵۰

مشرکین کے معبودوں کی تمثیل (رج دوم)

۵۵۴ - ۵۵۷ - ۵۵۸

”رشتہ“ اور ”تاریکی“ سے علم اور جہالت

کا مفہوم (رج اول) ۵۷۸

”موت“ سے مراد جہالت اور بے شعوری

کی زندگی اور ”زندگی“ سے مراد نیکی

اور بدی کے شعور کی حالت (رج اول)

۵۷۸

کافروں کے اعمال اکارت جانے کی

تمثیل (رج دوم) ۴۷۹

انفاق کے لیے بیج، بالوں، اور دانوں

کی مثال (رج اول) ۲۰۳

منافقوں کے دو گروہوں کی تمثیل

(رج اول) ۵۵

ریا کارانہ انفاق کی مثال (رج اول)

۲۰۴

مخلصانہ انفاق کی مثال (رج اول) ۴۵

کلمات اللہ کے بے پایاں ہونے کی

تمثیل (رج سوم) ۵۰

اللہ کے نور کائنات ہونے کی تمثیل

(رج سوم) ۴۰۵ - ۴۰۷ - ۴۰۸

کفار و منافقین کے نور ہدایت سے

محروم ہونے کی تمثیل (رج سوم) ۷۰۱



کا اعتراض اور اس کا جواب (رج اول)

۵۹-۵۶۹-

قرآنی دعائیں

کچھ ان کے بارے میں (رج اول) ۴۵

۱۹۰-۲۲۴-۲۲۵-۲۳۵-۲۳۸

۲۴۳-۲۹۳-۳۱۱-۳۱۲-

حضرت آدم علیہ السلام و حوا کی دعائے

استغفار (رج دوم) ۱۵-

اصحاب کہف کی دعا (رج سوم) ۱۱-۱۲-

اہل اعراف کی دعا (رج دوم) ۳۳-

حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا (رج دوم)

۵۷-

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا قبلی کو

قتل کرنے کے بعد (رج سوم) ۶۲۱-

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا مصر سے

مدین جاتے ہوئے (رج سوم) ۶۲۵-

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا مدین

پہنچ کر (رج سوم) ۶۲۸-

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا قرون

کے دربار میں جانے سے پہلے (رج سوم)

۹۲-

بنی اسرائیل کی دعا فرعون کے ظلم سے

نجات پانے کے لیے (رج دوم) ۳۰۶-

حیاط اعمال کی تمثیل (رج اول) ۲۰۶-

۲۸۱-

صحابہ کرام سے گروہ کی تمثیل (رج پنجم)

۶۵-۶۴

غیبت کرنے والے کی تمثیل (رج پنجم)

۹۲-

منافقین مدینہ اور قریش مکہ کی باہمی

مشابہت اور اسلام کے مقابلے میں

ان کی نامرادی کی مثال (رج پنجم) ۴۰۸-

منافقین مدینہ اور یہود کی شیطان کے

پیروکاروں سے تمثیل (رج پنجم) ۴۰۸-

قرآن کی عظمت کی تمثیل (رج پنجم) ۴۱۱-

نبوت کے لیے باران رحمت کی تمثیل

(رج دوم) ۳۹-

علم حق رکھنے کے باوجود دنیا پرستی میں

مبتلا ہونے والوں کی تمثیل (رج دوم)

۱۰۰-۱۰۱-

یہودیوں کی مثال (رج پنجم) ۴۸۹-

دنوی زندگی کی تمثیل (رج دوم) ۲۷۹-

(رج سوم) ۲۸-

کشمکش حق و باطل کی تمثیل (رج دوم)

۴۵۳-

چھوٹی چھوٹی چیزوں کی مثالوں پر لعین



ساحرائ مصر کی دعا ایمان لانے کے

بعد راج دوم، ۷۰

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بددعا و غول

کے حق میں راج دوم، ۳۰۸

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعائے

استغفار راج دوم، ۸۲ تا ۸۴

فرعون کی مومن بیوی کی دعا راج ششم،

۳۴-۶۳

حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا بیماری

کی حالت میں راج سوم، ۱۷۸

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا مچھلی

کے پیٹ میں راج سوم، ۱۸۳

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا استغفار

راج دوم، ۳۴۴-۳۴۵ راج ششم، ۹۹ تا ۱۰۶

حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا زمان

مصر کے فتنے سے بچنے کے لئے راج دوم،

۳۹۸

حضرت یوسف علیہ السلام کی آخری دعا

راج دوم، ۴۳۳

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا چوٹی

کا کلام سننے کے بعد راج سوم، ۵۶۵

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اپنی قوم

کو دعوت توحید دینے کے بعد راج سوم،

۵۰۳ تا ۵۰۵

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اپنی

اولاد کو مکہ میں آباد کرتے وقت

راج دوم، ۲۸۸ تا ۲۹۱

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل

علیہ السلام کی دعا راج اول، ۱۱۲

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے

ساتھ قبول کی اللہ سے دعائے مغفرت

اور فتنہ کفار سے بچانے کی استدعا

راج پنجم، ۴۳۰

حضرت مریم کی والدہ کی دعا راج اول،

۲۴۷

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا نیک

اولاد کے لئے راج اول، ۲۴۸

خوان آسمانی کے لئے حضرت عیسیٰ

علیہ السلام کی دعا راج اول، ۵۱۵

وہ دعا جو مکی دور کے انتہائی سخت

زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

سکھائی گئی راج دوم، ۶۳۷-۶۳۸

مومنین کی دعائے مغفرت اور اہل

ایمان کے لئے باہم بغض نہ رکھنے کی

دعا راج پنجم، ۴۰۳

شیطان کی اکساہٹوں سے نپاہ مانگنے



\_\_\_\_\_ قصہ صالح علیہ السلام (رج دوم) ۴۷ تا ۵۰۔  
 ۳۴۹ تا ۳۵۳ (رج سوم) ۵۲۱ تا ۵۲۶۔  
 ۵۸۱ تا ۵۸۶۔  
 \_\_\_\_\_ قصہ ابراہیم علیہ السلام (رج دوم) ۳۵۳ تا ۳۵۵۔  
 ۳۵۵ - ۳۸۸ تا ۴۹۱ - ۵۰۹ تا ۵۱۱۔  
 (رج سوم) ۶۹ - ۷۰ - ۷۳ تا ۱۴۲ - ۱۴۹ تا ۱۵۱۔  
 ۵۰۹ - ۶۸۶ تا ۶۹۴ (رج چہارم) ۶۹۱ تا ۶۹۹۔  
 ۳۰۱ - ۵۳۴ - ۵۳۵۔  
 \_\_\_\_\_ قصہ لوط علیہ السلام (رج دوم) ۵۱ تا ۵۳۔  
 ۳۵۳ - ۳۵۵ تا ۳۵۹ - ۵۱۱ تا ۵۱۵۔  
 (رج سوم) ۱۲۹ - ۱۴۰ - ۵۲۶ تا ۵۲۹۔  
 ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۶۹۳ تا ۶۹۸ (رج چہارم) ۶۹۱ تا ۶۹۹۔  
 ۳۰۶۔

\_\_\_\_\_ قصہ یوسف علیہ السلام (رج دوم) ۳۷۸ تا ۳۸۴۔  
 ۴۳۴۔  
 \_\_\_\_\_ قصہ شعیب علیہ السلام (رج دوم) ۵۴ تا ۵۸۔  
 ۵۸ - ۳۵۹ تا ۳۶۵ - (رج سوم) ۵۳۱ تا ۵۳۴۔  
 ۶۹۹ - ۵۳۴۔  
 \_\_\_\_\_ قصہ موسیٰ علیہ السلام (رج دوم) ۶۳ تا ۸۸۔  
 ۳۰۱ تا ۳۱۰ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۴۴۱ تا ۴۴۴۔  
 ۶۴۶ تا ۶۴۹ - (رج سوم) ۴۱ - ۴۲ - ۸۵۔  
 ۸۸ تا ۱۲۱ - ۲۴۹ - ۲۸۰ - ۴۸۰ تا ۴۹۸۔  
 ۵۵۷ تا ۵۶۰ - ۶۱۰ - ۶۱۳ تا ۶۳۹۔

\_\_\_\_\_ کی دعا - (رج سوم) ۲۹۹۔  
 \_\_\_\_\_ خدا کے صالح بندوں کی دعا (رج سوم)۔  
 ۳۰۲ - ۳۰۴ - (رج چہارم) ۶۱۱۔  
 \_\_\_\_\_ عباد الرحمن کی دعا (رج سوم) ۴۶۹۔  
 \_\_\_\_\_ اضافہ علم کی دعا (رج سوم) ۱۲۸۔  
 \_\_\_\_\_ سواری پر بیٹھنے کی دعا (رج چہارم)۔  
 ۵۲۸۔  
 \_\_\_\_\_ روزِ قیامت مومنین کی دعا (رج ششم)۔  
 ۳۲ - ۳۳۔

## قرآنی قصے

\_\_\_\_\_ قصہ آدم علیہ السلام و حوا (رج دوم) ۱۰ تا ۱۸۔  
 ۵۰۴ تا ۵۰۷ - ۶۲۷ تا ۶۳۰ (رج سوم) ۶۲۷ تا ۶۳۰۔  
 ۲۹ - ۳۰ - ۱۲۹ - ۱۳۴۔  
 \_\_\_\_\_ قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس (رج چہارم)۔  
 ۳۴۷ تا ۳۵۰۔  
 \_\_\_\_\_ قصہ نوح علیہ السلام (رج دوم) ۴۴ تا ۴۹۔  
 ۴۹۹ تا ۵۰۱ - ۳۳۳ تا ۳۴۴ - (رج سوم) ۴۴ تا ۴۹۔  
 ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۲۴۳ - ۲۴۶ - ۵۰۹ تا ۵۱۴۔  
 ۶۸۵ - ۶۸۶ - (رج چہارم) ۲۹۰ - ۲۹۱۔  
 (رج ششم) ۹۸ تا ۱۰۶۔  
 \_\_\_\_\_ قصہ ہود علیہ السلام (رج دوم) ۴۴ تا ۴۹۔  
 ۳۴۵ تا ۳۴۹ - (رج سوم) ۴۴ تا ۴۹۔  
 ۵۱۷ - ۵۲۰ - (رج چہارم) ۶۱۳ - ۶۱۷۔



قصہ فرعون و موسیٰ علیہ السلام (رج چہارم)

۴۰۲ تا ۴۱۳ - ۵۴۰ تا ۵۴۶ - ۵۶۵

۵۶۹ - (رج ششم) ۲۴۰ تا ۲۴۳ - ۳۰۰

۳۲۹ - ۳۳۰

قصہ خضر و موسیٰ علیہ السلام (رج سوم)

۴۲ تا ۴۰

قصہ الیاس علیہ السلام (رج چہارم) ۳۰۲ تا

۳۰۶

قصہ داؤد علیہ السلام (رج سوم) ۱۴۳ - ۱۴۶

۵۶۰ - ۵۶۱ - (رج چہارم) ۱۴۸ - ۳۲۳ تا

۳۳۱

قصہ سلیمان علیہ السلام (رج سوم) ۱۴۳ تا

۱۴۴ - ۵۶۰ تا ۵۸۱ (رج چہارم) ۳۳۲ تا

۳۳۹

قصہ ایوب علیہ السلام (رج سوم) ۱۴۸ تا

۱۸۰ - (رج چہارم) ۳۳۹ تا ۳۴۲

قصہ یونس علیہ السلام (رج سوم) ۱۸۲ -

۱۸۳ - (رج چہارم) ۳۴۰ تا ۳۴۱ (رج ششم)

۶۴ - ۶۸

قصہ یحییٰ علیہ السلام (رج سوم) ۵۴ تا ۶۴

۱۸۳

قصہ عیسیٰ علیہ السلام (رج سوم) ۶۸ تا ۶۹

۱۸۴ - ۲۸۰ - ۳۲۲ - (رج چہارم) ۵۴۶ تا

۵۴۸ -

قصہ قارون (رج سوم) ۶۶۰ تا ۶۶۴

قصہ اصحاب کہف (رج سوم) ۲۱ تا ۲۱

قصہ قوم ثمود (رج ششم) ۴۲ - ۴۳ - ۳۰۰

۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۵۵ - ۳۵۶

قصہ اصحاب الفیل (رج ششم) ۴۳ تا ۴۴

قصہ اصحاب یاسین (رج چہارم) ۲۴۸ تا

۲۵۵

قصہ قوم سبا (رج چہارم) ۱۹۱ تا ۱۹۹

قصہ لقمان (رج چہارم) ۱۲ تا ۱۸

قصہ قوم عاد (رج ششم) ۳۲۸ تا ۳۳۰

## قربانی

قربانی تمام شرائع الہیہ میں دین کا ایک

حکم رہی ہے۔ (رج سوم) ۲۲۵

قربانی کا حکم عام (رج سوم) ۲۲۶ تا ۲۳۰

(رج ششم) ۲۹۲ - ۲۹۶

اس کے دینی مصالح (رج سوم) ۲۲۵ تا

۲۳۱

اللہ کو خون اور گوشت نہیں بلکہ تقویٰ

پہنچتا ہے۔ (رج سوم) ۲۲۸

اس کے اپنی جگہ پہنچنے کا مفہوم (رج اول)

۱۵۳

آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کی قربانی کا



واقعہ (رج اول) ۴۶۲

حاجی قربانی سے پہلے بال نہ ترشوائے۔

(رج اول) ۱۵۳۔

قربانی میسر نہ ہونے کی صورت میں حاجی

روزے رکھے (رج اول) ۱۵۴۔

قربانی کے جانوروں پر دست درازی

نہ کی جائے (رج اول) ۴۳۹

حج کے موقع پر جانور ذبح کرنے کے احکام

(رج سوم) ۲۱۹-۲۲۰-۲۲۳

وہ جسے آسمانی آگ کھا جائے۔

(رج اول) ۳۰۷-۳۰۸۔

اونٹ کی قربانی کا طریقہ (رج سوم) ۲۲۷

عبدالاضحیٰ کی قربانی سنت ابراہیمی کی

یادگار ہے (رج چہارم) ۲۹۶-۲۹۷

جان و مال کی قربانی کس وقت

زیادہ قدر و قیمت کی حامل ہوتی ہے۔

(رج پنجم) ۲۹۹۔

## قرض

مقروض سے فیاضانہ معاملہ کی تلقین۔

(رج اول) ۲۱۹۔

دیوالیہ کا قانون (رج اول) ۲۱۹

لین دین کے لئے دستاویزات لکھنے

کی اہمیت (رج اول) ۲۱۹۔

مدت کی تعیین (رج اول) ۲۱۹

روزمرہ کی لین دین میں دستاویز کی

ضرورت نہیں (رج اول) ۲۲۱

دستاویز کے بجائے رہن (رج اول) ۲۲۱

رہن میں سود کی صورت (رج اول) ۲۲۲

متوفی کے ترکہ میں سے پہلے قرض کی

ادائیگی۔ (رج اول) ۳۲۷ تا ۳۲۹

## قرعہ اندازی

قرعہ اندازی کی جائز صورت (رج اول)

۴۴۲ (رج سوم) ۳۱۱

مشرکانہ فال گیری (رج اول) ۴۴۲

## قریش

ان کی تاریخ، مکہ میں ان کا بسنا، ان کی

تجارت کا چمکنا اور عرب کا سب سے

زیادہ ترقی یافتہ قبیلہ بن جنان (رج ششم)

۴۷۴-۴۷۵-۴۷۸-۴۷۹

ان کو جو کچھ بھی نصیب ہوا بیت اللہ

کی بدولت ہوا (رج ششم) ۴۷۴ تا ۴۷۸

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ان کا بیافخرو

ناز (رج اول) ۵۵۳۔

ابرهہ کے حملے کے وقت انھوں نے

بتوں کو پھوڑ کر صرف اللہ سے مدد مانگی

(رج ششم) ۴۶۶ تا ۴۶۸



\_\_\_\_\_ واقعہ فیصل کے بعد کئی سال تک وہ

صرف اللہ کی عبادت کرتے رہے

(ج ۸ ششم) ۲۶۸ -

اللہ تعالیٰ کے پارے میں وہ کیا

عقیدہ رکھتے تھے (جائزہ نمبر ۵۳۵)۔

-044

— عرب میں ان کی حیثیت (رج سوم) ۶۵۱

-402

— عرب میں ان کے اثرات (ج دوم)

- 354-122

— ان کی اصل گمراہی یہ تھی کہ وہ اللہ کے

ساتھ دوسرے الہیوں کی عبادت

بھی کرتے تھے۔ (ج ۸، ص ۵۰۸)

— ان کے مذہبی اور اخلاقی جہائم و جہالوں

140-104-111-1.2

\_\_\_\_\_ ان کا مادہ پرستانہ نقطہ نظر (ج دوم)

NDA

—ان کے مذہبی اور نسلی دعوؤں پر قرآن

کی ضرب (ج دوم) ۱۴۳-۱۸۳۔

قرآن کی ان کو تلقین کہ صرف اللہ ہی

ایک رب اور الہ ہے (جسم ۵۳۵)

-DPW

— قرآن کی ان کو دعوت کہ صرف اس خدا

کی عبادت کرو جس کے گھر کی بدولت

مکتبہیں یہ نعمتیں نصیب ہوئی ہیں (راجہ ششم)

76A-766

۱۵۔ ایک سرکش قوم تھی رجبِ پنجم ۱۷۳۱ء

-142

— وہ مجرم اور کافر تھے۔ (پنج ششم، ۵۳۔)

۰۲۰۰ - ۲۸۳ - ۱۲۴ - ۹۲ - ۸۱ - ۹۸

۳۰۵ - ۵۰۳

— وہ صریح گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

درج ششم ۵۳

ان کی گمراہی کا بنیادی سبب خوفِ آخرت

کافقدان تھا۔ رجب ششم ۱۲۱-۱۵۵۔

-P.W-104

— زمانہ جاہلیت میں ان کی اخلاقی ہستی

اور ان کے گمراہانہ عقاید رب چہارم ۵۲۰

099-098-032-030-021

ج ۲۴۲ - ۲۴۵

دعوتِ اسلامی کے مقابلے میں ان کی

سپت دھری (ج سوم) ۲۳۸-۲۳۹

۲۷۲-۵۳۷-۵۳۸ رجب الثانی ۱۸۳۱

اسلام کو نہ مانتے کے لیے ان کے عذرات

در وجوده (ج سوم) ۵۱۳ تا ۵۱۶-۶۱۲

-444-444 444--404440



(رج ششم، ۵۲۸۔)

— وہ سرے سے وحی و رسالت کے منکر تھے

(رج چہارم، ۲۵۱-۲۵۲۔)

— وہ قرآن کو جادو قرار دیتے تھے۔ (رج چہارم)

۲۱۰-۵۳۵-۶۰۳-۶۰۴۔

— ان سردارانِ قریش کی اخلاقی حالت جو

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت میں

پیش پیش تھے۔ (رج چہارم، ۲۲۱-۲۲۲۔)

(رج ششم، ۶۰-۶۱-۱۲۱-۱۲۶ تا ۱۲۸۔)

— وہ قرآن کو سن کر کس طرح متاثر ہوتے

تھے۔ (رج چہارم، ۲۳۲-۲۳۵۔)

— وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت

کا وزن کیا کچھ محسوس کرتے تھے (رج چہارم)

۳۱۷۔

— وہ اپنے دلوں میں آپ کی صداقت

کے معترف تھے۔ (رج چہارم، ۲۳۵۔)

— ان کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مصالحت

کی کوشش۔ (رج چہارم، ۳۱۶-۳۱۷۔)

۲۳۲-۲۳۵۔ (رج ششم، ۵۶-۶۰۔)

۵۰۰-۵۰۱۔

— قریش کو قرآن سننے سے بڑھتی (رج پنجم)

۲۲۵۔

— قرآن سن کر قریش کا صحابہ پر تشدد۔

(رج پنجم، ۲۲۵-۲۲۶۔)

— قرآن سن کر وہ غصے سے آگ بگولہ

ہو جاتے تھے۔ (رج ششم، ۶۸-۱۱۹۔)

— قرآن کے مقابلے میں ان کے ایک

سردار کا متکبرانہ رویہ (رج ششم، ۱۷۵۔)

— مسلمانوں پر ان کے مظالم۔ (رج اول)

۱۰۴۔ (رج چہارم، ۲۵۶-۲۵۸-۲۹۲۔)

— مکہ معظمہ کے حرم میں جانوروں تک کے لیے

امن تھا مگر قریش نے حضور صلی اللہ

علیہ وسلم پر ہر طرح کے مظالم کو حلال

کر رکھا تھا۔ (رج ششم، ۳۳۹-۳۴۰۔)

— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے

کسی مداخلت و مصالحت کا امکان

نہ پا کر وہ پوری طرح آپ کی مخالفت

پہل گئے۔ (رج ششم، ۵۴۷-۵۴۸۔)

— وہ کس طرح مسلمانوں کو دیکھ کر ان کا

مذاق اڑاتے تھے۔ (رج ششم، ۲۸۳۔)

۲۸۴۔

— قیامت کا ذکر سن کر وہ حضور صلی اللہ

علیہ وسلم کا مذاق اڑاتے تھے۔ (رج ششم،

۸۴۔)

— ان کے انکارِ آخرت کا جواب (رج ششم،

۳۲۱-۳۲۲۔)



ان کو تنبیہ کہ جس چیز کا تم مذاق اڑا رہے  
ہو وہ بڑی سخت چیز ہے۔ (رج ششم)

۸۲ - ۸۸ - ۸۹

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اولین مخالفت  
قریش کا خوشحال طبقہ تھا۔ (رج ششم، ۱۳۰)

اسلام کے مقابلے میں ان کی سازشیں

(رج پنجم، ۱۴۲)

ان کی قوت کا گھنٹا اور اس کی حقیقت

(رج پنجم، ۲۴۰)

ان کی حق سے گریز کی روش کے لیے

جانوروں کی مثال (رج ششم، ۵۱ - ۱۵۵)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تبلیغ شروع

کرتے ہی وہ آوازے کسے کے لیے

چاروں طرف سے دوڑ پڑتے تھے۔

(رج ششم، ۹۲ - ۹۳)

قرآن کی دعوت کے خلاف ان کا رویہ

(رج چہارم، ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹)

۵۶۲ - ۵۶۳ - (رج ششم، ۵۱ - ۶۱ - ۶۸ - ۸۱)

۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ تا ۱۴۹ - ۲۰۲ - ۲۵۶

۲۹۱ - ۳۰۰ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۹۸

سرفارانِ قریش کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کو نبوت کے لائق نہ سمجھنا اور اللہ

کی طرف سے اس کا جواب (رج چہارم)

۳۲۱ - ۳۲۲

ان کے اندر ایک مصلحت پرست گروہ

بھی تھا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو

حق پر جانتا تو تھا۔ مگر ساتھ نہیں دے

رہا تھا۔ (رج چہارم، ۳۸۹)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر چھوٹے اتہامات

(رج چہارم، ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۸۰ - ۲۸۱)

۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹

(رج پنجم، ۱۶۰ - (رج ششم، ۵۶ - ۵۸ - ۶۰)

ان کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ الزام

کہ آپ اقتدار کے طالب ہیں اور

اپنی سرداری قائم کرنا چاہتے ہیں (رج چہارم)

۳۲۰

پیغمبر اسلام پر ان کے چھوٹے الزامات

کا پول کھل گیا۔ (رج پنجم، ۱۴۲)

وہ خود مانتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم پر جو الزامات وہ رکھتے ہیں وہ

چھوٹے ہیں۔ (رج سوم، ۱۴۸ - (رج چہارم)

۹ - ۱۴۶ - ۲۷۱

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کا اعتراض

کہ ادنیٰ لوگ آپ کی دعوت پر جمع

ہوئے ہیں۔ (رج اول، ۵۴۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا



سوال کہ اپنے رب کا نسب بتائیے۔  
رج ششم، ۵۳۰۔

ان سے استفسار کہ تمہارے پاس کیا  
غیب کا علم ہے جس سے تمہیں معلوم  
ہو گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ  
کے رسول نہیں ہیں (رج ششم، ۶۶-۶۷)  
ان کا عقیدہ آخرت پر تعجب اور استہزا

رج ششم، ۲۲۱-۲۲۴-۲۲۵  
ان کی تنبیہ کے لئے باغ والوں کی  
ایک مثال (رج ششم، ۶۱ تا ۶۳)  
ان کی آنکھیں کھولنے کے لئے انھیں  
کے ایک سردار کا کردار پیش کیا جاتا ہے  
رج ششم، ۵۶-۶۲ تا ۶۴

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا مطالبہ  
کہ ان میں سے ہر شخص کے نام اللہ کی  
طرف سے ایک ایک خط آنا چاہیے۔  
رج ششم، ۱۵۵-۱۵۶۔

وہ دنیا سے محبت رکھتے تھے اور آخرت  
کے بھاری دن کو نظر انداز کیے ہوئے  
تھے۔ (رج ششم، ۲۰۳)

قیامت کی تاریخ پوچھنے پر ان کو جواب  
رج ششم، ۵۲-۱۲۱-۲۰۶-۲۱۱-۲۲۰  
۲۲۸ تا ۲۳۳

مکئی زندگی کے آخری دو میں حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم پر ان کے مظالم (رج چہارم، ۱)  
۵۹۶-۵۹۷۔

مکہ کا وہ قحط جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
کی دعا پر رونما ہوا۔ (رج چہارم، ۵۵۶)  
۵۶۲ تا ۵۶۴۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ان سے یہ  
کہنا کہ جو کلمہ میں لایا ہوں اسے  
مان لو تو عرب و عجم تمہارے تابع  
ہو جائیں گے۔ (رج چہارم، ۳۱۶-۳۱۷)  
حضرت ابراہیم اپنی اولاد کے لئے  
تعلیم حق محفوظ کر گئے تھے بعد میں ان  
لوگوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام  
کی پیروی چھوڑ کر بت پرست قوموں  
کی پیروی اختیار کر لی۔ (رج چہارم، ۵۳۲)  
۵۳۵۔

مسلمانوں کو اسلام سے پھرنے کے  
لیے ان کی چالیں۔ (رج سوم، ۶۸۲ تا  
۶۸۴ (رج چہارم، ۲۲۸)۔

ان کا اپنے شرک پر عیسائیوں کے  
شرک سے استدلال۔ (رج چہارم، ۱)  
۵۶۶۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنے



کے لئے ان کی جنتیں (رج چہارم) ۲۱۰

۲۳۶ - ۲۶۴ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۲۳ -

۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۸ - ۶۱۲ - (رج ششم)

۳۹ - ۴۰ - ۵۱ تا ۵۴ - ۵۶ - ۵۸ تا

۶۰ - ۶۸ - ۱۱۹ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۶ -

۱۴۹ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۵۱ - ۲۵۲ -

۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ تا ۳۹۹ -

۵۲۰ تا ۵۲۴ - ۵۴۸ - ۵۴۹ -

— ان کا یہ الزام کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم خود سوچ سوچ کر قرآن تصنیف

کر رہے ہیں ورنہ یہ اللہ کی طرف سے

ہوتا تو اکٹھا نازل ہو جاتا۔ (رج ششم) ۲۰۱

۲۰۲ -

— وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ

لانے کی کیا وجہ بیان کرتے تھے۔

(رج چہارم) ۳۱۹ - ۳۲۱

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت

کو رک دینے کے لئے ان کی تدبیریں

(رج چہارم) ۸ تا ۱۰ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۴۳۶ -

۴۵۳ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۶۲ -

۴۶۴ - ۴۹۶ - ۵۵۰ - ۵۵۱ -

— آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے

کے لئے ان کی سازشیں۔ (رج چہارم)

۳۸۸ - ۴۳۶ -

— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ان کی

بددعاؤں اور قتل کے منصوبوں کا جواب

(رج ششم) ۳۹ - ۴۰ - ۵۳ - ۵۴ -

— قرآن کا ان سے استفسار کہ جب محمد

صلی اللہ علیہ وسلم تم سے کسی اجر کے

طالب نہیں ہیں تو پھر ان کی تبلیغ پر

تم اس قدر سیخ پا کیوں ہو رہے ہو۔

(رج ششم) ۶۶ - ۶۷ -

— قریش مکہ کو سخت تنبیہ (رج پنجم) ۲۴۰

— قریش مکہ کی ناکامی کی پیش گوئی۔ (رج پنجم)

۲۴۰ -

— قیامت کے روز کفار قریش کی حالت

(رج پنجم) ۲۴۰

— قوم نوح علیہ السلام سے ان کی مماثلت

(رج ششم) ۱۰۰ - ۱۰۳ -

— ان کو خبردار کیا گیا کہ اسلام کے خلاف

ان کی چالوں کے جواب میں اللہ بھی

ایک چال چلی رہا ہے جس کا نتیجہ غمگین

سامنے آجائے گا۔ (رج ششم) ۳۰۵ -

۳۰۶ -

— انھوں نے ہجرت کے بعد مسلمانوں کے

لیے حج کا راستہ بند کر دیا۔ (رج سوم)



۱۹۶ - ۲۱۵ - ۲۲۱

..... اللہ تعالیٰ کا اعلان کہ ان کو کعبہ کی ولایت

کا حق نہیں پہنچتا جب تک کہ وہ کافر

ہیں۔ (رج دوم) ۱۴۳۔

..... ان کی مخالفت اسلام کے اسباب۔

(رج سوم) ۲۲۱ - ۱۴۵ - ۴۴۰ - ۴۴۴

۵۸۴ - ۶۵۰ تا ۶۵۲ - ۶۶۰ (رج چہارم)

۲۲۳ - ۳۱۸ - ۳۸۹ - ۴۳۴ - ۴۶۵

۵۰۴ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۳۵ - ۵۴۶

..... مکی دور میں اسلام کا راستہ روکنے کے

لیئے ان کی کوششیں اور ان کی ناکامی

کے اسباب (رج سوم) ۶ - ۷ - ۸ - ۵۲ - ۵۳۔

۱۴۵ - ۴۴۰ تا ۱۴۹ - ۲۳۲ - ۲۳۳

..... ان کا صلح حدیبیہ کی علانیہ خلاف ورزی

کرنا (رج دوم) ۱۵۴

..... قریش نے جب صلح حدیبیہ توڑ دی تو

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر حملہ

کی تیاری کی۔ (رج پنجم) ۲۲۲

..... ان کی آخری شکست (رج دوم) ۱۶۷

..... ان کی اس غلط فہمی کا ازالہ کہ انھیں جو

دنوی نعمتیں حاصل ہیں وہ اللہ کے

ہاں ان کی مقبولیت کی دلیل ہیں اور

اور ان کے لیے دنیا کی طرح آخرت

میں بھی دلپسند انجام ہے۔ (رج ششم) ۵۷

۶۴ - ۶۵ - ۹۲ - ۹۳۔

..... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو طہقین کر آپ

کے ساتھ جو یہود گیاں وہ کر رہے

ہیں ان کا معاملہ اللہ کے حوالے کر دیں

(رج ششم) ۱۲۹ - ۱۳۰

..... قریش کو کہنہ کہ :-

..... (۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف

اپنی روش نہ بدلو گے تو تمہاری جگہ

دوسرے لوگ لے آئے جائیں گے

(رج ششم) ۸۵ - ۹۲ تا ۹۴

..... (۲) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو آج تم

بے زور دیکھ کر اس کو دبانے کی کوشش

کر رہے ہو مگر ایک وقت آئے گا

جب معلوم ہو جائے گا کہ اصل میں بے یار

مددگار کون ہے (رج ششم) ۱۲۰ - ۱۲۱

..... (۳) اللہ کے مقابلے میں کوئی تمہاری

مدد نہیں کر سکتا۔ (رج ششم) ۵۰ - ۵۱۔

..... (۴) اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بات تم

نے نہ مانی تو فرعون نے بھی اللہ کے

رسول کی بات نہ مانی تھی، اس کا انجام

دیکھ لو۔ (رج ششم) ۱۳۱۔

(مزید تفصیلات کے لیے دیکھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم)



قسم

اس کی اخلاقی اور دینی اہمیت (رج دوم)

۵۶۹-

اس کو توڑنے کی مانعت (رج دوم)

۵۶۹ - ۵۶۶-

قسم توڑنے کا کفارہ (رج اول) ۱۷۱-۵۰۱

(رج چہارم) ۳۴۲ (رج ششم) ۱۸-

بے معنی قسموں پر گرفت نہیں (رج اول)

۱۷۱-

مہمل قسموں کا حکم (رج اول) ۵۰۰-

اس کی حفاظت کرنے کی تاکید (رج اول)

۵۰۰-

قسموں کو بیچنے والوں کا آخرت میں

کوئی حصہ نہیں (رج اول) ۲۶۶

نیکی اور تقویٰ سے باز رکھنے والی قسموں

کی مانعت اور ان کو توڑ دینے کا حکم

(رج اول) ۱۷۱- (رج سوم) ۳۷۲-۳۷۳

قسمیں فوراً پوری کر دینا ضروری نہیں

ہے۔ (رج چہارم) ۳۴۲-

شہادت کے لئے قسم (رج اول) ۵۱۲

انشاء اللہ کہے بغیر قسم کھا کر یہ نہ کہہ دینا

چاہیے کہ میں فلال کام کروں گا۔

(رج ششم) ۶۲

زیادہ قسمیں کھانے والا گھٹیا آدمی

ہوتا ہے (رج ششم) ۶۰-۶۱ (مزید دیکھو) قام القرآن

قصاص

اس کے معنی (رج اول) ۱۳۷

اس کا جاہلی تصور (رج اول) ۱۳۸

قصاص میں سوسائٹی کی زندگی ہے

(رج اول) ۱۳۹

(مزید دیکھو) قانون اسلامی

(دیکھو "نماز")

قضا و قدر

(دیکھو "تقدیر")

قنوت

سنی اور تشریح (رج چہارم) ۹۴-۹۵

قیامت

اس کا وقت مقرر ہے۔ (رج دوم)

۳۶۸-۵۰۶ (رج چہارم) ۲۰۲-۲۰۴

وہ اچانک آئے گی (رج دوم) ۱۰۵-

۴۳۶-۵۵۸-۵۵۹ (رج سوم) ۱۶

۲۲۵- (رج چہارم) ۲۶۴-۲۶۵-۵۴۹

(رج ششم) ۷۲

اس کا وقت خدا کے سوا کسی کو نہیں

معلوم (رج دوم) ۱۰۵-۵۰۶ (رج سوم)

۸۹-۹۰- (رج چہارم) ۲۸-۱۳۳-

۱۷۴-۴۶۶-۵۵۱ (رج پنجم) ۱۳۷-



رج ششم ۵۲ - ۱۲۱ - ۲۲۷  
اس کا وقت مخفی رکھنے کی مصلحت

رج سوم ۹۰ -

وہ ضرور واقع ہوگی اور کوئی اسے  
دفع کرنے والا نہیں ہے رج ششم ۸۶  
وہ ایک غیر متنبہ حقیقت ہے رج اول

۵۲۷ - رج چہارم ۵۹۱ -

وہ اسی زمین پر قائم ہوگی رج سوم

۱۲۴ - ۱۲۵ -

بڑا خوفناک دن رج اول ۵۲۸ -

اس کا آنا قطعی ہے رج اول ۵۸۳ -

رج سوم ۱۶ - ۸۹ - ۲۰۳ - رج چہارم

۱۷۴ - رج ششم ۱۳۱ -

اس کا برپا ہونا ہر وقت ممکن ہے

رج چہارم ۱۷۷ -

وہ دن بڑا سخت ہوگا رج ششم ۱۲۶ -

سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن

رج ششم ۱۹۷ -

بھاری دن رج ششم ۲۰۳ -

منہ گامر عظیم رج ششم ۲۲۶ -

عظیم حادثہ رج ششم ۲۳۵ -

عذاب بمعنی قیامت رج ششم ۸۶ -

۹۱ - ۲۲۲ -

یوم عظیم اور یوم القیامت رج دوم

۹۲ - ۲۹۴ - ۳۲۸ - ۳۶۶ - ۵۳۴ -

۵۳۵ - رج سوم ۶۸۱ - رج ششم ۲۸۰ -

باز پرس یا حساب کا دن رج دوم ۹۷ -

۴۹۱ - رج سوم ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۴ - ۱۶۲ -

۲۰۶ - ۵۰۳ - ۶۸۳ - رج پنجم ۱۳۵ -

۱۳۶ -

پورے پورے اجر پانے کا دن رج اول

۳۰۸ - رج دوم ۵۰۶ -

قیامت با رجیت کا دن ہوگا رج پنجم

۵۳۶ تا ۵۴۰ -

اللہ سے ملاقات کا دن رج دوم ۳۴۱ -

۲۸۹ -

قیام قیامت کے دلائل رج دوم ۴۴۲ -

۴۴۳ - رج سوم ۷۳۴ -

قیامت کے بارے میں قرآن کا مفہوم

انذار بیان رج ششم ۷۴ -

اس دن بادشاہی اللہ کی ہوگی رج سوم

۲۴۵ -

اختلافات کے فیصلے کا دن رج اول

۱۰۴ - ۳۲ - ۱۰۵ - ۳۱۱ - ۴۳۶ -

۵۱۶ - ۵۵۸ - ۵۶۸ - ۵۸۱ - رج سوم

۶۸ - ۲۱۱ - ۲۴۵ - ۲۴۹ - رج چہارم



۵۸۶-۵۰ (رج ششم) ۲۱۱-۲۱۵-۲۲۸

— قرب قیامت کا ذکر (رج پنجم) ۲۲۲-

۲۲۳-۲۲۸-۲۳۰

— اس کے قریب ہونے کا مطلب۔

(رج ششم) ۲۳۲-۲۳۳

— معجزہ شق قمر قرب قیامت کی علامت

ہے۔ (رج پنجم) ۲۳۰

— قیامت کا نقشہ اور اس کی کیفیت۔

(رج دوم) ۱۰۵-۳۶۸-۴۹۱ تا ۴۹۳

(رج سوم) ۱۰-۱۱-۲۸-۴۸-۱۲۲

۱۲۶-۱۹۹-۲۰۰-۴۴۶-۶۰۶

۶۰۶-۳۸۳-۳۸۲ (رج چہارم) ۵۶۲

(رج پنجم) ۱۱۸ تا ۱۲۶-۱۶۶-۲۲۸

۲۳۲-۲۴۰-۲۶۴-۲۶۶

(رج ششم) ۴۴-۴۵-۸۸-۸۹-۹۴

۱۳۰-۱۳۱-۱۶۵ تا ۱۶۷-۱۷۱

۱۷۵-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۴ تا ۲۱۶

۲۲۸-۲۲۹-۲۳۸-۲۳۹

۲۵۵-۲۶۰-۲۶۳-۲۶۴

۲۸۱-۲۸۲-۲۸۶-۲۸۸-۲۹۰ تا ۲۹۲

۳۲۱-۳۳۲-۴۲۰-۴۲۱-۴۴۴ تا

۴۳۷

— اس کے مراحل (رج ششم) ۴۴-۴۵-۱۶۵

۱۶۶-۲۱۱-۲۲۸-۲۳۸-۲۳۹

۲۶۳-۲۶۴-۲۶۶-۲۶۷-۳۲۰

۴۲۰-۴۳۵-۴۳۶

— زمین و آسمان کی اس روز کیا حالت

ہوگی۔ (رج ششم) ۴۴-۸۸-۸۹

۱۳۰-۱۳۱-۲۱۱-۲۲۸-۲۶۶

۲۶۳-۲۸۸-۳۳۲-۴۲۰-۴۲۱

۴۳۵-۴۳۶

درمید بکھو آسمان اور زمین

— اس دن انسان کے سامنے ساری حقیقت

کھل جائے گی۔ (رج پنجم) ۲۸۶

— زمین یکبارگی ہلا ڈالی جائے گی (رج پنجم)

۲۷۶-۲۷۷

— علامات قیامت (رج سوم) ۱۸۶

۱۸۷-۲۰۴-۲۰۵ (رج چہارم) ۵۶۴

— تمام انسانوں کو زندہ کر کے جمع کیا جائے گا

(رج اول) ۳۷۸-۵۲۷-۵۸۰ (رج دوم)

۲۸۱-۲۸۹-۳۶۷-۵۰۶ (رج سوم)

۶۶-۲۷۰-۵۰۵-۷۶۶ (رج ششم)

۲۱۵-۲۴۰-۲۸۰-۴۲۳

— مجرمین ایک دوسرے پر لعنت

بھیجیں گے۔ (رج سوم) ۶۹۲

— اس دن دیدے پھر انے اور دل اٹنے



ختم ہو جائیں گی۔ اور اولاد کام نہ آئے گی

(رج سوم، ۶۹۲۔ (رج پنجم، ۴۲۴-۴۲۵

اس کے آنے سے پہلے بھی ظالموں کو

عذاب کا مزہ چکھایا جاتا ہے۔ (رج پنجم،

۱۸۳۔

خدا کی عدالت میں تمام انسانوں کی بیٹی

(رج دوم، ۶۳۱۔ (رج پنجم، ۱۱۸

روز قیامت کی سختیاں (رج چہارم،

۳۹۶۔

نامہ اعمال پیش ہوں گے۔ (رج دوم،

۶۰۴

اعمال کے وزن پر فیصلہ ہوگا۔ (رج دوم،

۹ (رج پنجم، ۱۶۷۔

ہر ایک کو اس کے کیے کا پورا بدلہ ملے گا

(رج دوم، ۵۷۶۔

اس دن کی سختی بچوں کو بوڑھا کر دے گی

اور اس کی سختی سے آسمان پھٹا جاتا

ہوگا۔ (رج ششم، ۱۳۱۔

روز قیامت کو منادی کی جائے گی۔

(رج پنجم، ۱۲۵ تا ۱۲۷

چاند بے نور کر کے سورج کے ساتھ

ملا دیا جائے گا۔ (رج ششم، ۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷

اس روز زمین پھٹ جائے گی

کی نوبت آجائے گی۔ (رج سوم، ۴۰۹-۴۱۰

(رج ششم، ۱۶۵-۱۶۶۔

جس دن اللہ کہے گا کہ حشر ہو جائے

اسی دن وہ ہو جائے گا۔ (رج اول، ۵۵۲

صور قیامت پھونکنے کا مفہوم (رج اول،

۵۵۲۔

اس کے ٹالنے کی طاقت اللہ نے کسی

کو نہیں دی (رج سوم، ۷۱۔ (رج چہارم،

۵۱۴۔ (رج پنجم، ۲۲۲-۲۲۳

تمام انبیاء ہر زمانہ میں قیامت کی خبر

دیتے رہے ہیں۔ (رج پنجم، ۱۶۵

اس روز انسان بکھرے ہوئے

پروانوں کی طرح ہوں گے (رج ششم،

۴۳۵-۴۳۶۔

اس روز مردوں کے زندہ ہو کر اٹھنے

کی کیفیت (رج دوم، ۵۳۷ (رج سوم،

۷۹۰۔

اس روز نفسی نفسی کا عالم ہوگا۔ (رج دوم،

ظالم کہیں سے مدد نہ پاسکیں گے (رج سوم،

۶۳۹۔

گمراہ لوگ کس حالت میں لائے جائیں گے

(رج دوم، ۶۴۵

اس دن دوستیاں اور رشتہ داریاں



رج پنجم، ۱۲۷

— اس دن آسمان چٹرے کی طرح سرخ

ہو جائے گا (رج پنجم، ۲۶۲)

— اس دن پہاڑ اڑتے پھریں گے (رج پنجم)

۱۶۶-۲۷۶-۲۷۷-۲۸۲-۲۸۳

رج ششم، ۲۶۳

— سمندر بھٹ جائیں گے اور بھڑک اڑیں

جائیں گے۔ (رج ششم، ۲۶۴-۲۷۳)

— اس روز کسی کی کوئی چال کام نہ آئے گی

(رج پنجم، ۱۸۳)

— مجرمین اس دن کوئی چال نہ چل سکیں گے

(رج ششم، ۲۱۶)

— وہ دن کفار کے لیے بہت سخت ہوگا

(رج پنجم، ۲۳۲-۲۴۰)

— اس دن کفار کو آگ میں ڈالا جائے گا۔

رج پنجم، ۱۱۹-۱۲۱-۱۶۷-۱۶۸-۲۶۵

۵۴۱

— اس دن جنوں اور انسانوں سے پورا

پورا حساب لیا جائے گا۔ (رج پنجم، ۲۶۲)

۲۶۳

— اس دن مجرمین کے گناہ چھپ نہ سکیں گے

(رج پنجم، ۲۶۴-۲۶۵)

— اس دن مجرمین کو پیشانی کے بالوں سے

پکڑ کر گھسیٹا جائے گا۔ (رج پنجم، ۲۶۵)

— اس دن منکرین کو کیسے سزا دی جائے گی

(رج پنجم، ۱۳۵-۱۳۶-۲۶۵-۲۶۶-۲۸۲)

۲۸۴

— اس دن مجرمین آگ اور کھولتے پانی

کے درمیان دوڑتے پھریں گے۔ (رج پنجم)

۲۶۵

— اس دن لوگوں کو تین گروہوں میں

بانٹ دیا جائے گا۔ (رج پنجم، ۲۷۷)

— اس روز قبریں کھول دی جائیں گی۔

(رج ششم، ۲۷۳)

— اس روز کوئی راز چھپا نہ رہ جائے گا۔

(رج ششم، ۷۵)

— اس روز اعمال کے پیچھے کام کرنے والی

نیتیں، اغراض اور باطنی محرکات بھی

بے نقاب کر دیے جائیں گے۔ (رج ششم)

۳۰۴-۳۰۵-۳۳۱-۳۳۲

— نامہ اعمال لوگوں کے ہاتھ میں دیئے

جائیں گے۔ (رج ششم، ۷۵-۷۶-۲۶۷)

— مجرمین نامہ اعمال ملنے سے پہلے ہی یاد

کرنا شروع کر دیں گے کہ وہ دنیا میں کیا

کر کے آئے ہیں۔ (رج ششم، ۲۶۶-۲۶۷)

— انسان کو سب اگلا پھیلایا دھرتی آباد



— مجرمین یا نہیں گے کہ کاش انہوں  
نے اس دن کے لئے کچھ پیشگی سامان  
کر لیا ہوتا۔ (ج ششم) ۳۳۲۔

— جگہی دوست اپنے دوست کو نہ  
پوچھے گا حالانکہ وہ ایک دوسرے کو  
دکھائے جائیں گے۔ (ج ششم) ۸۸-۸۹۔

— مجرم اپنی اولاد، بیوی، بھائی اور قریبی  
قریب ترین خاندان حتیٰ کہ روئے زمین  
کے تمام انسان بھی فدیے میں دے  
ڈالے تو یہ تدبیر کسی کام نہیں آئیگی۔  
(ج ششم) ۸۸-۸۹۔

— انسان اپنے بھائی، ماں، باپ، بیوی  
اور اولاد سے بھاگے گا اور کسی کو بھی  
کسی کا ہوش نہ ہوگا۔ (ج ششم)  
۲۵۹-۲۶۰۔

— کسی کے لئے کچھ بھی کرنا کسی کے اختیار  
میں نہ ہوگا۔ (ج ششم) ۲۵۵-۲۵۶۔  
(دیکھو "شفاعت")

— اس روز فیصلہ اللہ کے اختیار میں  
ہوگا۔ (ج ششم) ۲۷۵۔

— اللہ ہی کو معلوم ہوگا کہ کون جزا اور  
کون سزا کا مستحق ہے۔ (ج ششم)  
۴۳۱-۴۳۲۔

جائے گا۔ (ج ششم) ۱۶۶-۲۴۳-۲۴۴۔  
— مجرمین کا برا حال ہوگا۔ (ج ششم) ۹۴۔  
۲۳۹۔

— وہ دن اہل ایمان کے لئے ہلکا اور  
کفار کے لئے بھاری ہوگا۔ (ج ششم)  
۱۴۶-۲۶۰۔

— قیامت ایسی چیز نہیں جس سے کوئی  
بے خوف ہو۔ (ج ششم) ۹۱۔  
— اس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی  
ہوگی۔ (ج ششم) ۱۹۶۔

— اُسے کس روز کے لئے اٹھا رکھا گیا  
ہے۔ (ج ششم) ۲۱۱۔

— قیامت کے وقوع پر خود قیامت،  
نفس، لوامہ اور کائنات کے کارکن  
فرشتوں کی قسم۔ (ج ششم) ۱۶۲ تا  
۱۶۴-۲۳۶-۲۳۸-۲۳۹۔

— روز قیامت علی الاعلان اس بات  
کا مظاہرہ کروادیا جائے گا کہ کون  
عبادت گزار تھا اور کون نہ تھا۔  
(ج ششم) ۶۵-۶۶۔

— انسان وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو  
اس نے آگے بھیجا ہے۔ (ج ششم)  
۲۳۲-۲۶۷۔



— اہل کفر کو قیامت کے دن کوئی قدر  
سزا سے بچانہ سکے گا۔ (ج اول) ۴۶۸  
— گمراہ لوگ اس وقت کس حالت  
میں لائے جائیں گے۔ (ج سوم)  
۱۳۴ تا ۱۳۷۔

— اس روز مجرمین کس طرح پکڑے  
جائیں گے۔ (ج چہارم) ۲۱۳۔  
— اس روز اللہ مجرمین سے انتقام  
لے گا۔ (ج چہارم) ۵۶۳۔  
— تمام انسانوں کے بیک وقت حاضر  
کئے جانے کا دن۔ (ج سوم) ۴۸۔  
۸۱-۲۹۴-۶۰۵-۶۵۴۔ (ج

چہارم) ۲۰۸-۵۹۱۔  
— نظام کائنات کا درہم برہم ہو کر  
از سر نو قائم ہونا۔ (ج اول) ۵۵۲۔  
— وہ کس لئے آئے گی۔ (ج چہارم)  
۱۷۴-۱۷۵۔

— اس سے پہلے سب ہلاک ہو جائیں گے۔

(ج دوم) ۶۲۶۔  
— اُس روز زمین جھٹکے پر جھٹکے کھائی  
(ج ششم) ۲۳۸-۲۳۹۔

— اس روز دنیا پرستوں اور منکرین  
آخرت کے تمام اعمال بے وزن

— اس روز کوئی جائے پناہ نہ ہوگی  
اور اللہ کے حضور حاضر ہونا پڑیگا۔  
(ج ششم) ۱۶۶۔

— مجرمین اپنے لئے موت کی تمنا کریں گے  
لیکن ان کے لئے پھٹا وے کے سوا  
کچھ نہ ہوگا۔ (ج ششم) ۲۹۰-۳۳۲۔  
۳۳۳۔

— مجرمین کو اس روز اللہ جیسا عذاب  
دے گا ویسا عذاب دینے والا کوئی  
نہیں۔ (ج ششم) ۲۳۲۔

— انسانی جائیں ان کے دنیوی جسموں  
سے جوڑ دی جائیں گی۔ (ج ششم)  
۲۶۴۔

— زندہ دفن کی ہوئی بچپوں سے پوچھا  
جائے گا کہ وہ کس قصور میں مارنی  
گئیں۔ (ج ششم) ۲۶۴-۲۶۵۔

— قیامت کے روز مجرموں کی طرف سے  
کوئی وکالت نہ کر سکے گا۔ (ج اول)  
۳۹۵۔

— کفار اپنی غفلت پر پھٹپھٹائیں گے۔  
(ج سوم) ۱۸۶۔

— مسلمانوں اور منافقوں کے درمیان  
قیامت ہی کو فیصلہ ہوگا۔ (ج اول) ۴۱۔



— اس روز خدا کی نعمتیں صرف اہل ایمان  
کے لئے ہوں گی۔ (ج دوم) ۲۳۔  
— اس کی ہونا کیا نیکے گول کو خوفزدہ نہ  
کریں گی۔ (ج سوم) ۱۸۸-۱۸۷-۱۸۶۔  
— اللہ کی سب سے بڑی رحمت یہ ہے کہ روز قیامت  
کی سختیوں سے آدمی بچ جائے۔ (ج چہارم)  
۳۹۶۔

— اس روز مومن اور کافر سب خدا کی  
حد کریں گے۔ (ج دوم) ۶۲۳۔  
— مومنین کے چہرے بارونق اور تروتازہ  
ہوں گے اور مجرمین کے چہرے ادا  
ہوں گے۔ (ج ششم) ۱۷۱-۱۷۰-۱۶۹۔  
۱۹۷-۱۹۸-۲۶۰-۳۲۰-۳۲۱۔

— اس دن کے شر سے اللہ کن لوگوں کو  
بچالے گا۔ (ج ششم) ۱۹۶-۱۹۷۔  
— اس روز جس کے پلڑے بھاری ہونگے  
وہ دل پسند عیش نہیں ہوگا اور جس کے  
پلڑے ہلکے ہوں گے وہ گہری کھانی میں  
ڈال دیا جائیگا۔ (ج ششم) ۲۳۵ تا ۲۳۷۔  
— اس روز اللہ جلوه فرما ہوگا۔ (ج ششم)  
۳۳۲-۳۳۳۔

— اس روز دیدار الہی کا شرف کن کو حاصل  
ہوگا۔ (ج ششم) ۱۷۱ تا ۱۷۴-۲۸۱-۲۸۲۔  
— اس روز فرشتے آسمان کے اطراف و جوار

ہوں گے۔ (ج سوم) ۴۹۔  
— اس روز یہ بات عیاں ہو جائے گی کہ  
ساری کائنات اللہ کے قبضہ قدرت  
میں ہے۔ (ج چہارم) ۳۸۲۔  
— شیطان کو اس دن تک کے لئے مہلت  
دی گئی ہے۔ (ج دوم) ۶۲۸۔  
— اس پر ایمان لانے میں شیطان مانع  
ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۵۴۸۔  
— منکرین آخرت کی بدحواسی اور بد انجامی۔  
(ج سوم) ۴۴۰-۴۰۶-۴۰۷۔

(ج پنجم) ۱۶۶-۱۸۳۔  
— اس کا برباد کرنا اللہ کے لئے کیسے مشکل ہو سکتا  
ہے جبکہ اس نے یہ وسیع عظیم کائنات اور  
یہ زمین اس سر و سامان کے ساتھ تخلیق  
کی۔ (ج ششم) ۲۴۴ تا ۲۴۶۔  
— اس روز انبیاء گواہی دیں گے۔ (ج  
ششم) ۲۱۱۔

— قیامت کے روز حضرت عیسیٰؑ کا اہل  
کتاب پر گواہی دینا۔ (ج اول) ۴۲۱۔  
— قیامت برحق ہے اور اس سے خبردار کر دیا  
گیا ہے، اب چاہے اپنے رب کی طرف پلٹنے  
کا راستہ اختیار کرے۔ (ج ششم) ۲۳۲۔  
— اس پر ایمان لانا ہی سیدھا راستہ ہے۔  
(ج چہارم) ۵۴۷-۵۴۸۔



میں ہوں گے اور اٹھ فرشتے عرش اپنے  
اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ (ج  
ششم) ۷۵۔

— اس کے آنے کی تاریخ کفار کس غرض  
کے لئے پوچھتے تھے۔ (ج چہارم) ۲۸-۱۹۔  
۱۳۳-۱۴۴-۲۰۲ تا ۲۰۴-۲۶۴۔  
مقرر ضیق اس کے قیام کا بار بار کیوں  
تقاضا کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۱۷۴۔

ک

اس کے وقوع کا وقت دریافت کرنے  
والوں کو جواب۔ (ج چہارم) ۲۰۲-۲۰۴۔  
(ج ششم) ۸۲-۸۶ تا ۸۹-۱۲۱-۱۶۵۔  
۱۶۶-۱۷۱-۱۷۴-۱۷۵-۲۰۶-۲۱۱۔  
۲۲۰-۲۲۶ تا ۲۲۸-۳۶۳۔ (مزید تفصیلات کیلئے  
دیکھو "آخرت"، "آخرت"، "جزا و سزا"،  
"شفاعت" اور "نامہ اعمال")

کافر — (دیکھو "کفر")  
کاہن

— کاہن کا مفہوم۔ (ج پنجم) ۱۷۲-۱۷۳۔  
— کاہنوں کا طریق کار۔ (ج پنجم) ۱۷۲-۱۷۳۔  
— قریش کے لوگ آنحضرت پر کاہن  
ہونے کا جھوٹا الزام لگاتے ہیں۔  
(ج پنجم) ۱۱۰-۱۷۲-۱۷۳۔

کائنات

— اللہ کائنات اور اس کی ہر شے کا  
رب ہے۔ (ج ششم) ۲۳۱۔  
— وہ کائنات کی سلطنت کا مالک  
ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

— اس کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کائنات  
میں کتنی کتنی اور کیسی مخلوق پیدا  
کی گئی ہے۔ (ج ششم) ۱۵۲۔  
— کائنات میں کہیں ٹھیراؤ نہیں،  
ایک مسلسل تغیر اور درجہ بدرجہ  
تبدیلی ہے۔ (ج ششم) ۲۹۱۔  
— کائنات ایک منظم اور محکم سلطنت  
ہے جس میں ڈھونڈنے سے بھی کوئی  
عیب یا نقص تلاش نہیں کیا جاسکتا۔  
(ج ششم) ۲۸-۴۱ تا ۴۴-۳۲۴۔  
۳۲۶ تا ۳۲۸-۵۸۰ تا ۵۸۲۔  
— کائنات کی ہر چیز کو درست اور



راست پیدا کیا گیا ہے۔ (ج ششم)

۳۱۰-۳۱۱۔

انسان کو حقیقت سے باخبر کرنے

کے لیے کائنات میں ہر طرف  
بے شمار نشانیاں پھیلی ہوئی ہیں۔

(ج ششم) ۱۸۹۔

کارکن فرشتوں کے ذریعہ کائنات

میں احکام الہی پر عمل ہو رہا ہے۔

(ج ششم) ۲۳۸۔ (مزید تفصیل

کے لئے دیکھو "آسمان" اور "زمین")

کیا تیر

ان کی تین صورتیں (ظلم، فسق و

معصیت، فجور)۔ (ج اول) ۳۲۶-۳۲۷۔

کبار سے بچنے والوں کی چھوٹی

چھوٹی غلطیاں اللہ تعالیٰ معاف

کر دے گا۔ (ج اول) ۳۲۶۔

کتاب

بمعنی کتاب الہی یا کتب الہی۔ (ج

دوم) ۹۴-۲۸۵-۳۷۰-۴۶۵۔

۴۹۰-۵۹۰۔

صحیفہ اور کتاب کا فرق۔ (ج چہارم) ۲۳۱۔

سابقہ انبیاء کے صحائف کو کتاب

مبین کہا گیا۔ (ج پنجم) ۱۶۲۔

(نیز دیکھو "قرآن")

ام الکتاب۔ (ج دوم) ۴۶۵۔ (ج

چہارم) ۵۲۳-۵۲۴۔

اللہ کی کتاب سے فائدہ اٹھانے

کی صحیح صورت۔ (ج دوم) ۷۸۔

کتاب کا نزول اللہ کی رحمت کا

لازمی تقاضا ہے۔ (ج چہارم)

۵۵۷۔

کتاب اللہ کی پیروی پر ثابت

قدم رہنے کا مطالبہ۔ (ج دوم) ۷۸۔

اللہ کی رضا معلوم ہونے کا اصل

ذریعہ اللہ کی کتاب ہے۔ (ج چہارم)

۵۳۲۔

بمعنی حکم یا فرمان الہی۔ (ج دوم)

۱۵۹-۱۹۲-۳۲۱۔

بمعنی سورۃ قرآن۔ (ج دوم) ۶۔

اللہ کی کتاب کو جھٹلانے والوں کا

انجام بد۔ (ج چہارم) ۴۲۶-۴۲۷۔

(ج ششم) ۲۳۰۔

بمعنی فیصلہ اور نوشتہ تقدیر۔ (ج

دوم) ۲۷۰-۶۲۶۔

بمعنی قرآن۔ (ج دوم) ۳۲-۳۸۳۔

۴۴۱-۴۶۹-۴۹۷۔

بمعنی لوح محفوظ یا دفتر خداوندی۔



تعلیم ایک ہی تھی۔ (ج چہارم)  
۵۲۳-۵۲۴۔ (ج ششم)  
۳۱۵۔

انسانوں کی صحیح رہنمائی کے لئے  
کتابیں بھی گئیں۔ (ج ششم) ۱۹۰۔  
کتاب کے ساتھ رسول کی بعثت  
کیوں ضروری ہے۔ (ج ششم)  
۴۱۰-۴۱۲ تا ۴۱۴۔

اللہ کی کسی کتاب میں یہ نہیں کہا  
گیا ہے کہ دنیا پرست کافروں کے  
لئے آخرت میں وہی انجام ہے جو  
وہ خود چاہتے ہیں۔ (ج ششم) ۵۷۔  
۶۴-۶۵۔

جن بھی ان ہی کتابوں پر ایمان لانے  
کے مکلف ہیں جو انسانوں کے فرمان  
انبیاء پر نازل ہوئی ہیں۔ (ج ششم)  
۱۱۴۔

(مزید تفصیل کے لئے  
دیکھو "آیت" اور "قرآن")  
کہا گیا کہ تمہیں  
ان کی صفات اور ان کا کام۔ (ج  
ششم) ۷۴ تا ۷۶۔  
(مزید دیکھو "فرشتے")

(ج دوم) ۲۹۵-۳۲۴۔  
کتاب آسمانی

سب کتابوں پر ایمان لانا ضروری  
ہے۔ (ج اول) ۵۱-۱۱۵۔  
ان کے نازل کرنے کی غرض۔

(ج اول) ۱۶۲-۲۳۱۔  
توریت و انجیل کی تاریخ۔ (ج  
اول) ۲۳۱-۲۳۲۔

حضرت عیسیٰؑ توریت کی اقامت  
کے لئے آئے تھے۔ (ج اول) ۲۵۳۔  
جملہ کتاب آسمانی کے لئے لفظ  
"الکتاب" کا استعمال۔ (ج اول) ۷۷۔  
۴۷۷۔

قرآن جملہ کتاب آسمانی کا مصدق  
اور محافظ ہے۔ (ج اول) ۲۳۲۔

۴۷۷۔  
پچھلے انبیاء کی لائی ہوئی کتابوں  
میں کس طرح تخریف ہوئی۔ (ج  
چہارم) ۴۹۴-۴۹۵۔

کسی کتاب آسمانی میں غیر اللہ کی  
بندگی کی تعلیم نہیں دی گئی ہے۔  
(ج چہارم) ۲۱-۲۱۱۔

قرآن سمیت تمام کتاب آسمانی کی



## کسب

— معنی و تشریح۔ (ج چہارم)

۳۶۹۔

— قرآن اعمال کو کسب کہتا ہے۔

(ج اول) ۱۱۴۔

— ہر شخص اپنے کسب کردہ اعمال

کا خود ذمہ دار ہے۔ (ج اول)

۶۰۵۔

## کعبہ

— اللہ کے حکم سے حضرت ابراہیمؑ نے

اسے تعمیر کیا۔ (ج سوم) ۲۱۸ تا

۲۲۱۔

— بیت المقدس سے پہلے کی مرکزی

عبادت گاہ۔ (ج اول) ۱۲۴۔

— وہ شرک کے لئے نہیں بلکہ خدائے

واحد کی بندگی کے لئے تعمیر کیا گیا

تھا۔ (ج سوم) ۱۹۸۔

— اس کی علامات مقبولیت الہی۔

(ج اول) ۲۵۵۔

— عربوں میں اس کا احترام۔ (ج

اول) ۲۷۶۔

— اس کے اثرات عربوں کی اجتماعی

زندگی پر۔ (ج اول) ۵۰۶۔

— اس کے قبلہ بناتے پر یہودیوں کا

اعتراض۔ (ج اول) ۲۷۴۔

## کفار اٹا

— کفارے اور جرماتے میں فرق۔

(ج اول) ۳۸۳۔

— قسم توڑنے کا کفارہ۔ (ج اول)

۱۷۱-۵۰۱۔

— مومن کو سہواً قتل کرنے کا کفارہ۔

(ج اول) ۳۸۲-۳۸۳۔

— صدقہ بطور کفارہ۔ (ج اول)

۴۷۵۔

— حالت احرام میں شکار کرنے کا کفارہ۔

(ج اول) ۵۰۵۔

— ظہار کا کفارہ اور اس کے تفصیلی

احکام۔ (ج پنجم) ۳۴۳ تا ۳۵۳۔

۳۵۵۔

— کفارہ ظہار کی تین صورتیں۔

(ج پنجم) ۳۴۳ تا ۳۴۵۔

— کفارہ ظہار ادا کرنے سے قبل

مباشرت حرام ہے۔ (ج پنجم) ۳۴۳۔

— حضور اکرمؐ نے بعض اوقات صحابہ

کے کفارے بیت المال سے ادا

کئے۔ (ج پنجم) ۳۵۳۔



مزید ایک کفر ہے۔ (ج دوم)  
۱۹۲۔

کفر در کفر کا رویہ۔ (ج اول)  
۲۷۱۔

کفر بندگی سے انحراف کا دوسرا  
مرتبہ ہے۔ (ج اول) ۱۹۶۔

ریا کاری پر کفر کا اطلاق۔ (ج  
اول) ۲۰۵۔

اہل کفر کی ہٹ دھرمی۔ (ج اول)  
۵۲۵۔

کفار ہر ملک اور ہر زمانے میں  
ایک جیسی ہٹ دھرمی اختیار  
کرتے ہیں۔ (ج پنجم) ۱۵۳۔

کافر و مسلم کا اصولی فرق۔ (ج  
اول) ۳۶۵۔

نظام کفر کے تحت اہل ایمان کے  
زندگی بسر کرنے کی دو صورتیں۔  
(ج اول) ۳۸۷۔

مومن اور کافر کا فرق۔ (ج دوم)  
۳۳۳۔ (ج چہارم) ۲۲۹۔

کافرانہ رویہ زندگی اور مومنانہ  
رویہ زندگی کا فرق۔ (ج دوم)  
۲۳۷۔

کفار مکہ — (دیکھو "قریش")  
کفار عرب — (دیکھو "عرب")  
کفر

معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۲۹۳۔

(ج پنجم) ۹۔ (ج ششم) ۴۱۲۔

۴۱۶-۵۰۳۔

کفر کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۳۶۔

۴۵۹-۴۶۰۔ (ج سوم) ۲۶۔

کٹے کافر کی خصوصیات۔ (ج پنجم)

۱۱۹۔ (ج ششم) ۵۳-۶۸۔

۸۱-۹۲-۱۰۵-۱۴۶-۲۰۰۔

۳۰۵-۴۱۵-۴۱۶-۵۰۳۔

حقیقی اور قانونی کفر کا فرق۔ (ج  
پنجم) ۵۱۔

کفر بمعنی احسان و اموشی، ناشکری  
اور ملک حرامی۔ (ج اول) ۱۲۹۔

(ج دوم) ۴۸۷-۵۶۱۔

۵۶۲۔ (ج سوم) ۴۸۳۔

۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰۔

(ج چہارم) ۳۶۱۔

کفر بمعنی کفرانِ نعمت۔ (ج دوم)

۴۷۲۔ (ج چہارم) ۱۴۔

قانونِ الہی میں جیلہ بازی کفر پر



- \_\_\_\_\_ منافقانہ اظہارِ ایمان کفر ہے۔  
(ج دوم) ۱۹۹-۲۰۱-۲۰۲-۲۱۱۔  
۲۱۶-۲۱۹ تا ۲۲۲-۲۳۱-۲۵۲۔  
\_\_\_\_\_ اہل کفر کی چالیں۔ (ج پنجم) ۱۸۱۔  
\_\_\_\_\_ کافروں کی چالیں ان ہی پر اُلٹ  
دی جائیں گی۔ (ج پنجم) ۱۸۱-۱۸۲۔  
\_\_\_\_\_ کافروں کا اندازِ فکر۔ (ج دوم) ۵۷۔  
\_\_\_\_\_ کافرانہ طرزِ عمل۔ (ج دوم) ۱۲۳۔  
۱۲۴۔  
\_\_\_\_\_ کفر خلافِ فطرت ہے۔ (ج دوم)  
۴۸۵۔  
\_\_\_\_\_ کفر کیوں خلافِ عقل و فطرت ہے۔  
(ج اول) ۶۱۔  
\_\_\_\_\_ کافرانہ عقائد و اعمال کی تفصیل۔  
(ج اول) ۹۷۔  
\_\_\_\_\_ کفر کے رویہ کی مختلف صورتیں۔  
(ج اول) ۱۲۹-۴۰۷-۴۱۳۔  
۴۱۴۔  
\_\_\_\_\_ اللہ کی کتاب اور اس کی آیات کو  
نہ ماننے والے کافر ہیں۔ (ج سوم)  
۷۱۲۔ (ج چہارم) ۳۸۱-۴۵۳۔  
\_\_\_\_\_ آیاتِ الہی سے کفر کرنے کا مطلب۔  
(ج اول) ۸۰۔
- \_\_\_\_\_ اللہ کے لئے اولاد بخویز کرنے والے  
کافر ہیں۔ (ج سوم) ۶۷-۶۸۔  
\_\_\_\_\_ کتابِ الہی کے ایک حصہ کو ماننا  
اور دوسرے کو چھوڑ دینا۔ (ج  
اول) ۹۱۔  
\_\_\_\_\_ ایک نبی کا انکار بھی کفر ہے۔ (ج  
سوم) ۵۰۹-۵۱۰۔  
(مزید دیکھو "نبوت")  
\_\_\_\_\_ رسول کی اطاعت سے انکار کفر  
ہے۔ (ج اول) ۲۴۵۔  
\_\_\_\_\_ کفر خود انسان کے لئے تباہ کن  
ہے خواہ اس کے ساتھ عمل بد ہو  
یا نہ ہو۔ (ج سوم) ۷۳۸-۷۳۹۔  
\_\_\_\_\_ کافر کو اللہ کے خلاف ایک عناد  
ہو جاتا ہے۔ (ج سوم) ۴۵۹-۴۶۰۔  
\_\_\_\_\_ کافر ہی فاسق ہیں۔ (ج سوم)  
۴۱۷۔  
\_\_\_\_\_ دوسروں کو اللہ کا ہمسر ٹھہرانا  
کفر ہے۔ (ج چہارم) ۴۴۲۔  
\_\_\_\_\_ قرآن کی مخالفت کفر ہے۔ (ج  
چہارم) ۴۵۳۔  
\_\_\_\_\_ قرآن کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی  
تصنیف قرار دینا کفر ہے۔ (ج



چہارم - ۵۰۲ - ۵۰۳ -

— انبیاء کی دعوت کے منکر کافر ہیں۔

(ج چہارم) ۴۰۲ -

— کوئی نبی کفر کا حکم نہیں دے سکتا۔

(ج اول) ۲۶۸ -

— کفر درحقیقت جہالت ہے۔ (ج

چہارم) ۳۶۳ -

— حقوق اللہ کی ادائیگی سے گریز کفر

ہے۔ (ج اول) ۲۷۵ -

— طاغوت کی راہ میں لڑنا کفار کا کام

ہے۔ (ج اول) ۳۷۳ -

— اسلام کے لئے بے حیثیتی موجب کفر

ہے۔ (ج اول) ۴۰۸ -

— جو اللہ کے قانون کے مطابق فیصلہ

نہ کریں وہ کافر ہیں۔ (ج اول)

۴۷۵ -

— دین میں موثر گافیوں کا نتیجہ کفر

ہوتا ہے۔ (ج اول) ۵۰۹ -

— قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ ماننے

والے کافر ہیں۔ (ج دوم) ۳۳۰ - (ج

چہارم) ۲۰۴ - ۲۳۷ - ۲۳۸ -

۳۸۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ -

— قرآن کی کسی ایک بات کا انکار

بھی کفر ہے۔ (ج دوم) ۵۸۹ -

— آخرت کے نہ ماننے والے کافر

ہیں۔ (ج دوم) ۳۲۵ - ۳۳۲ -

۴۴۶ - (ج چہارم) ۳۳۱ -

۶۲۰ - ۶۲۱ -

— آیات الہی کا مذاق اڑانے والے

اور خدا اور رسول کا استہزا

کرنے والے کافر ہیں۔ (ج دوم)

۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۶ -

— کافر ہی اللہ کی رحمت سے مایوس

ہوتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۲۷ -

(ج پنجم) ۴۵۰ -

— کفار خواہش نفس کے پیرو ہیں۔

(ج پنجم) ۲۳۱ -

— کفار مومنوں کو ہاتھ اور زبان

سے زک پہنچانے پر کمر بستہ رہتے

ہیں۔ (ج پنجم) ۴۲۴ -

— کفار آخرت سے بالکل مایوس

ہیں۔ (ج پنجم) ۴۵۰ - ۵۳۴ -

— کافروں اور دہریوں کا انکار

کسی علم و یقین کی بنیاد پر نہیں ہے

بلکہ محض شک کی بنیاد پر ہے۔

(ج چہارم) ۲۱۴ -



— اہل کفر کی چلت پھرت دینِ حق کے مقابلہ میں کچھ نہیں۔ (ج اول)

۳۰۴-۳۱۳۔

— کفر کے ساتھ اگر بد عملی کی شدت نہ ہو تو عذاب میں بھی شدت

نہ ہوگی۔ (ج چہارم) ۱۴۴-۱۴۵۔  
— کافروں کو خدا کی پکڑ سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ (ج چہارم) ۱۳۳۔

۱۳۴۔

— اہل کفر کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (ج اول) ۳۰۵۔ (ج چہارم)

۴۱۳۔

— نصاریٰ کا کفر۔ (ج اول) ۴۵۷۔  
۴۹۰۔

— اللہ خود لوگوں کی بھلائی کے لئے یہ پسند نہیں کرتا کہ وہ اس سے کفر

کریں۔ (ج چہارم) ۳۶۰-۳۶۱۔  
— اہل کفر کو ڈھیل دینے کی غایت۔

(ج اول) ۳۰۵۔

— آخر کار کافر ہی گھائے میں رہیں گے۔

(ج چہارم) ۳۸۱-۳۸۲۔

— کفار آخرت کو ناممکن سمجھتے تھے۔

(ج پنجم) ۱۰۶-۵۳۴۔

— آخرت میں کفار خود اپنی حماقت پر اپنے آپ کو کو سیں گے۔ (ج

چہارم) ۳۹۶۔

— کفار کے جہنم میں داخل ہونے کا منظر۔ (ج چہارم) ۳۸۴۔

— کافروں کے لئے وہ عذاب ہے جسے دفع کرنے والا کوئی نہیں۔ (ج ششم) ۸۶۔

— کفر کے ساتھ کوئی نیکی اللہ کے ہاں مقبول نہیں۔ (ج پنجم) ۹۔  
۱۰۔

— کافروں کو اللہ غلط کاموں ہی کی توفیق دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۹۔

— اہل کفر کو آخرت کے عذاب سے کوئی فدیہ بچا نہیں سکتا۔ (ج اول) ۴۶۸۔

— کفار کو اللہ کے دردناک عذاب سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ (ج

ششم) ۵۳۔

— کفار کے معاملے میں حضرت نوح اور حضرت لوط کی بیویوں کی مثال

(ج ششم) ۳۳-۳۴۔

— اس روش کا انجام۔ (ج اول)



۲۵۹۔ (ج ششم) ۳۸-۴۳

تا ۴۶۔

— حالت کفر میں جان دینے والوں کا

انجام۔ (ج اول) ۲۷۲-۳۳۳۔

(ج پنجم) ۳۰۔

— اللہ کی آیات میں کج بحثی کرنے

والوں کا انجام۔ (ج چہارم) ۷۵۔

۳۹۱ تا ۳۹۳۔

— قیامت کے روز ان کی دردناک

حالت۔ (ج پنجم) ۱۸۳۔

— کافروں کے لئے قیامت کا دن

بہت مشکل ہوگا۔ (ج پنجم) ۲۳۲۔

(ج ششم) ۱۲۶-۲۶۰۔

— اہل کفر کا موت کے وقت بُرا حال

ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۶۔

— اُن کی گمراہی اور اُن کے اعمال

بد اُن کے لئے خوشنما بنا دیئے

جاتے ہیں۔ (ج اول) ۵۷۸۔

(ج دوم) ۱۹۳۔

— کفر پر اصرار کرنے والوں کے

دلوں پر ٹھپہ لگا دیا جاتا ہے۔

(ج دوم) ۶۲۔

— ان کا کفر اللہ کے لئے نہیں بلکہ خود

انہی کے لئے نقصان دہ ہے۔ (ج

دوم) ۴۷۳-۴۷۴۔ (ج چہارم)

۱۲-۲۱-۲۲-۳۶۰۔

— انسان اپنی مرضی سے کفر اختیار کرتا

ہے اس لئے وہ اپنے کفر کا ذمہ دار

ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۸۔

— کفار اپنی تمام اعمال کا مزہ چکھ کر

ہی رہیں گے۔ (ج پنجم) ۵۳۲۔

۵۳۳۔

— کفر کرنے والے بدترین مخلوق ہیں۔

(ج دوم) ۱۵۱۔ (ج ششم)

۴۱۵-۴۱۶۔

— اہل کفر کے لئے دنیوی زندگی بڑی

دلچسپ بنا دی جاتی ہے۔ (ج اول)

۱۶۱۔

— اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج

سوم) ۷۶۲۔ (ج چہارم) ۳۹۶۔

۳۹۷۔

— کافر فلاح نہیں پاسکتے۔ (ج سوم)

۳۰۳-۶۶۴۔

— کفر کے اخروی انجام سے مال و اولاد

نہیں بچا سکتی۔ (ج اول) ۲۳۶۔

۲۸۱۔



— کفر و ایمان میں سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔

(ج اول) ۱۶۶۔

— کافر باطل کے پیرو ہیں۔ (ج پنجم) ۱۰۔

— کافروں کا موتی کوئی نہیں ہے۔

(ج پنجم) ۲۰۔

— ”لَيْسَ اَرْعُونَ فِي الْكُفْرِ“ کا

مطلب۔ (ج اول) ۴۷۰۔

— کفار کا یہ سوال کہ قیامت کب

آئے گی محض استہزا تھا۔ (ج

پنجم) ۱۳۷۔

— کفار کو دھمکی۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔

— کفار میں انکارِ حق کا وصف ہمیشہ

مشترک رہا ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۳۔

— اسلام کے مقابلے میں کفار کی سازشیں۔

(ج پنجم) ۱۷۲۔

— کفار معجزہ شوقِ فقر کو جادو کہتے

تھے۔ (ج پنجم) ۲۳۱۔

— کفر کے اخلاقی اور ذہنی نتائج۔ (ج

دوم) ۴۶۲۔ (ج سوم) ۲۳۱۔

۴۱۰۔ ۴۱۲۔

— ان کے لئے جہنم اور کھوتا ہوا پانی

مقدر ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۶۔ ۳۱۷۔

۵۴۱۔

— کفار مومنوں کے پکے دشمن ہیں۔

(ج پنجم) ۴۲۴۔

— کفر و ایمان کا مقابلہ بلحاظ نتائج و

تجربات تاریخی۔ (ج دوم) ۴۸۵۔

۴۸۶۔

— کفار چاہتے ہیں کہ مومنین کفر

اختیار کر لیں۔ (ج پنجم) ۴۲۴۔

— اہل کفار میں سے جو لوگ مسلمانوں

کو نقصان پہنچانے کی کوشش

نہ کریں ان سے تنیکی کرنے میں

حرج نہیں۔ (ج پنجم) ۴۳۲۔ ۴۳۳۔

— جو کافر اسلام اور مسلمانوں کو زک

پہنچانے میں سرگرم ہوں ان سے

دوستی ممنوع۔ (ج پنجم) ۴۳۲۔

۴۳۳۔

— کافر کی اخلاقی طاقت لازماً اہل

ایمان کی طاقت سے کم ہوتی ہے۔

(ج دوم) ۱۵۷۔ ۱۵۸۔

— کافر مساجد اللہ کے متولی ہونے

کے قابل نہیں ہیں۔ (ج دوم) ۱۸۲۔

— کفار کے مذہب چلے ایک

نہ ہوں لیکن وہ سب ایک ملت

ہیں۔ (ج ششم) ۵۰۸۔



— وہ اللہ کی تائید سے محروم رہتے

ہیں۔ (ج دوم) ۱۳۶۔

— کفار کو کفر سے نکالنے کے لئے

روشن دلیل بھیج دی گئی ہے۔ اب

بھی جو کفر پر قائم رہے اس کی

ذمہ داری اسی پر ہوگی۔ (ج ششم)

۴۱۳-۴۱۴۔

— اللہ ان کو رسوا کرتے والا ہے۔

(ج دوم) ۱۷۵۔

— اللہ نے نبی کو بھیج کر کفر کے ہولناک

نتائج سے خبردار کر دیا ہے۔ (ج

ششم) ۳۸-۳۹-۴۰ تا ۴۶۔

— وہ سزا کے مستحق ہیں۔ (ج دوم)

۱۵۱-۱۵۰-۴۷۳۔

— انسان کو صحیح راستہ دکھا دیا گیا

ہے خواہ وہ کفر کرنے والا بنے یا

شکر کرنے والا۔ (ج ششم) ۱۸۶۔

۱۸۸ تا ۱۹۰۔

— رب سے کفر کرنے کا مطلب۔ (ج

ششم) ۴۳-۴۴۔

— کسی بات کو کافروں کے لئے فتنہ

بنانے کا مطلب۔ (ج ششم)

۱۴۹-۱۵۰۔

— ان کے لئے مغفرت نہیں ہے۔

(ج دوم) ۲۱۹۔

— کفار آخرت میں سجدہ کرنا چاہیں گے

مگر نہ کر سکیں گے۔ (ج ششم) ۶۵۔

— آخرت میں وہ اپنے قصوروں کا

خود اعتراف کریں گے۔ (ج دوم)

۲۰۶- (ج چہارم) ۳۹۶۔

۳۹۷۔

— کافروں اور اللہ کے دین سے

روکنے والوں کے تمام اعمال ضائع

ہو جائیں گے۔ (ج دوم) ۷۹-۷۹۔

۴۸۰- (ج پنجم) ۹-۱۱-۱۹-۲۰۔

۲۹-۳۰- (ج ششم) ۴۳۶۔

۴۳۷۔

— مرتے وقت فرشتے ان کے ساتھ کیا

برتاؤ کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۱۵۰۔

۵۳۵ تا ۵۳۷۔

— ان کا انجام بد۔ (ج دوم) ۲۶۔

۳۴-۳۴-۱۳۴-۱۴۴-۱۵۰-۱۸۲۔

۲۱۲-۲۱۶-۲۶۳-۲۹۹-۳۳۰۔

۳۴۹-۳۵۳-۴۴۶-۴۶۳۔

۴۷۰-۴۸۷-۵۳۵-۵۶۲۔

۵۶۳-۶۰۲-۶۴۵- (ج سوم)



## کفرانِ نعمت

— کفر بمقابلہ شکر۔ (ج اول)

۱۲۹۔

— کجخو سی کفرانِ نعمت ہے۔ (ج اول)

۳۵۲۔

— کفرانِ نعمت اور اس کی پاداش۔

(ج اول) ۵۲۵۔ (ج دوم)

۴۷۲۔

— کفرانِ نعمت کا نتیجہ۔ سلب

نعمت۔ (ج اول) ۵۶۲۔

## کلمہ طیبہ

— اس کی تشریح۔ (ج دوم) ۴۸۴۔

— اس کے ماننے کے فوائد دنیا و آخرت

میں۔ (ج دوم) ۴۸۴ تا ۴۸۶۔

— کلمہ طیبہ اور کلمہ رنجشہ کا تقابل۔

(ج دوم) ۴۸۴۔ ۴۸۵۔

## کوثر

— معنی و مفہوم۔ (ج ششم) ۴۹۲ تا

۴۹۶۔

— حوضِ کوثر۔ (ج ششم) ۴۹۳ تا

۴۹۵۔

— جنت کی نہرِ کوثر کی کیفیت۔ (ج

ششم) ۴۹۵۔

۴۸۔ ۵۰۔ ۶۷۔ ۱۵۹۔

۱۶۰۔ ۲۱۲ تا ۲۱۴۔ ۲۱۷۔ ۲۴۵۔

۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۶۰۔ ۴۱۳۔

۴۲۱۔ ۴۶۱۔ (ج چہارم) ۲۱۔

۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۲۰۶۔ ۲۱۳۔

۲۱۴۔ ۲۲۱۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔

۲۳۷ تا ۲۳۹۔ ۲۶۸۔ ۳۳۱۔

۳۳۷۔ ۳۶۲۔ ۳۷۲۔ ۳۸۱۔

۳۹۳۔ ۳۹۷۔ ۴۰۲۔ ۴۱۱۔

۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۳۱۔ ۴۳۵۔

۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔

۵۸۳۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۶۱۳۔

۶۲۰۔ ۶۲۱۔ (ج پنجم) ۲۱۔

۵۱۔ ۱۵۷۔ ۱۸۳۔ ۳۱۷۔

۳۵۵۔ (ج ششم) ۳۰۔

۳۳۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۱۹۰۔

۱۹۱۔ ۲۳۲۔ ۲۶۰۔ ۳۰۰۔

— ان کا انجام کسی افسوس کا مستحق نہیں۔

(ج دوم) ۵۸۔

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار

کے ساتھ جہاد کرنے اور سختی سے

پیش آنے کی ہدایت۔ (ج ششم)

۳۳۔



۴۹۴-۴۹۵

— کون خوش قسمت اس سے پانی  
پینے کے حقدار ہوں گے۔ (ج ۱۰ ششم)

# گ

## گمان

— اس کی مختلف اقسام اور اُن میں  
جائز و ناجائز گمان کا فرق۔ (ج  
پہنچم) ۸۷-۸۸۔

— آخرت کے بارے میں غلط گمان  
کرنے والوں کا انجام۔ (ج پہنچم)  
۱۳۵-۱۳۶-۲۰۸۔

— کفار و مشرکین گمان کی پیروی  
کرتے ہیں۔ (ج پہنچم) ۲۰۸-۲۱۰۔  
گمان حق کے مقابلہ میں کسی کام نہیں  
آسکتا۔ (ج پہنچم) ۲۱۰۔

## گمراہی

— حضور اکرمؐ کی بعثت سے قبل عرب  
بالکل گمراہ تھے۔ (ج پہنچم) ۲۸۷-  
۲۸۸۔

(مزید دیکھو  
”ضلالت“)

## گناہ

— گناہ کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۲۔  
— اصل گناہ کیا ہے۔ (ج دوم) ۲۲۔  
— اجتماعی گناہ کیا ہے۔ (ج دوم) ۵۰۔

۹۱-۹۲-۱۳۸۔

— گناہ کبیرہ اور گناہ صغیرہ کے معنی  
اور ان کا فرق۔ (ج پہنچم) ۲۱۳۔  
— وہ بڑے بڑے گناہ جن پر سخت  
باز پرس ہوتی ہے۔ (ج سوم) ۳۲۲۔  
۳۵۶-۳۵۷-۳۵۹-۳۶۹۔  
۳۷۳-۳۷۴۔

— وہ بڑے بڑے گناہ جن کے ساتھ کوئی  
نیکی نافع نہیں ہوتی۔ (ج دوم)  
۱۳۵۔

— بڑے بڑے گناہوں سے بچنے  
والوں کے لئے مغفرت۔ (ج پہنچم) ۲۱۱۔  
(مزید تفصیلاً کے لئے دیکھو ”اخلاق“)



# ل

## لباس

— اس کا مقصد۔ (ج دوم) ۱۸۔

— وہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔

(ج دوم) ۱۹-۲۰۔

— انسانی فطرت اس کا تقاضا کیوں

کرتی ہے۔ (ج دوم) ۱۵-۱۹۔

— اس کی اخلاقی ضرورت طبعی ضرورت

پر مقدم ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔

— لباس تقویٰ کیا ہے۔ (ج دوم)

۱۹-۲۰۔

— عبادت کے وقت کیسا لباس ہونا

چاہیے۔ (ج دوم) ۲۲۔

— لباس کے معاملہ میں اسلامی

نقطہ نظر۔ (ج دوم) ۱۹۔

— اس کے معاملے میں شیطان

کے شاگردوں کی بنیادی

غلط فہمی۔ (ج دوم)

۲۰۔

## لعان

— اس کے بارے میں شرعی احکام۔

(ج سوم) ۳۵۵ تا ۳۶۳۔

— قانونِ لعان کا مقصد اور وجوہ۔

(ج سوم) ۳۵۱-۳۶۰۔

— لعان کا ضابطہ اور قانونی نتائج۔

(ج سوم) ۳۵۹ تا ۳۶۳۔

— عہدِ نبوی اور خلافتِ راشدہ میں

مقدماتِ لعان کے نظام۔ (ج

سوم) ۳۵۶ تا ۳۵۹۔

— قذف اور لعان کا فرق۔ (ج سوم)

۳۵۹-۳۶۰-۳۶۲۔

— اگر شوہر بیوی پر تہمت لگائے

اور لعان نہ کرے تو وہ حدِ قذف

کا مستحق ہے۔ (ج سوم) ۳۵۸۔

— اگر شوہر قسم کھالے اور عورت قسم

نہ کھائے تو کیا اسے رجم کیا جائے گا۔

(ج سوم) ۳۶۱۔



## لعنت

— اس کے معنی۔ (ج دوم) ۶۲۸۔  
 — کس قسم کے لوگ اس کے مستحق ہیں۔  
 (ج اول) ۹۳-۱۲۸-۱۲۹۔  
 ۲۷۱-۳۵۸-۳۶۰-۳۸۴۔  
 ۳۹۹-۴۸۵- (ج دوم) ۳۲۔  
 ۲۱۲-۳۳۱-۳۴۸-۳۶۶۔  
 ۴۵۷- (ج سوم) ۳۷۳-۴۳۹۔  
 (ج چہارم) ۱۲۳-۱۳۱-۱۳۵۔  
 ۴۱۵- (ج پنجم) ۲۶-۴۷- (ج  
 ششم) ۴۶-۲۵۶۔  
 — باطل پرستی کی وجہ سے یہود پر لعنت۔  
 (ج اول) ۳۵۸۔

— جس پر اللہ کی لعنت ہو، پھر اس کو  
 لعنت سے بچانے والا کوئی مددگار  
 نہیں مل سکتا۔ (ج اول) ۳۶۰۔  
 — بنی اسرائیل کے کفر پر داؤد و عیسیٰ  
 کی لعنت۔ (ج اول) ۴۹۷۔

## لقمان

— عرب میں ان کی شہرت۔ (ج چہارم)  
 ۶۔  
 — ان کے حالات اور نصائح۔ (ج  
 چہارم) ۱۲ تا ۱۸۔

## لوط علیہ السلام

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج  
 سوم) ۲۳۴۔  
 — ان کا قصہ۔ (ج دوم) ۵۱ تا ۵۳۔  
 ۳۵۳-۳۵۵ تا ۳۵۹-۵۱۱۔  
 ۵۱۵- (ج سوم) ۱۶۹-۱۷۰۔  
 ۵۲۶ تا ۵۲۹-۵۸۶-۵۸۷۔  
 ۶۹۳ تا ۶۹۸- (ج چہارم) ۳۶۔  
 — قوم لوط۔ (ج سوم) ۴۵۲- (ج  
 چہارم) ۳۲۲۔

— قوم لوط کا علاقہ اور اس پر عذاب  
 کی کیفیت۔ (ج دوم) ۵۱- (ج سوم)  
 ۵۲۹ تا ۵۳۱- (ج ششم) ۷۳۔  
 — قوم لوط ہی کی بستیوں کو مؤلفات  
 کہتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۱۳-۳۶۲۔  
 — وہ علاقہ آج تک تباہی کا عبرتناک  
 نمونہ بنا ہوا ہے۔ (ج دوم) ۵۱۵۔  
 — قوم لوط کی اخلاقی پستی۔ (ج دوم)  
 ۵۱ تا ۵۳-۳۵۷-۳۵۸-۵۱۱۔

۵۱۴- (ج پنجم) ۲۳۹۔  
 — ان کی قوم نے ان کی نبوت ماننے  
 سے انکار کر دیا۔ (ج پنجم) ۱۱۴-۲۳۸۔  
 — قوم لوط پر عذاب کی آمد اور کیفیت۔



ان کی بیوی کس معنی میں خیانت  
کی مرتکب ہوئی۔ (ج ششم) ۳۳۔  
۳۴۔

کافروں کے معاملے میں حضرت لوطؑ  
کی بیوی کی مثال۔ (ج ششم)  
۳۳۔ ۳۴۔

قوم لوط نے انکارِ آخرت کیا اور  
رسول کو جھٹلایا۔ (ج ششم)  
۴۳۔

لوتڑی — (دیکھو "غلامی")  
لیلۃ القدر — (دیکھو "شب قدر")

(ج پنجم) ۱۲۶۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔  
حضرت لوطؑ اور مومنین کا عذاب سے  
بچ جانا۔ (ج پنجم) ۱۲۶۔ ۲۳۸۔  
قوم لوط کے حق میں حضرت ابراہیمؑ  
کی شفاعت رد کر دی گئی۔ (ج

دوم) ۴۸۹۔  
حضرت لوطؑ کی بیوی کا انجام۔ (ج  
دوم) ۵۱۱۔ ۵۱۲۔  
ان کے ساتھ تعلق ان کی بیوی کے  
کسی کام نہ آیا۔ (ج ششم) ۱۳۔  
۳۳۔ ۳۴۔

ماہِ حرام — (دیکھو "اشہر حرم")  
مباہلہ —  
وفدِ نجران کو دعوتِ مباہلہ اور  
وفد کا اس سے گریز۔ (ج اول)  
۲۶۰۔ ۲۶۱۔

منتشا بہات —  
آیاتِ منتشا بہات کی تعریف۔  
(ج اول) ۲۳۴۔

ماریہ قبطیہؓ —  
حضورؐ نے اللہ کی صریح اجازت  
سے یربنا سے ملک ان سے تمتع  
فرمایا تھا۔ (ج چہارم) ۱۱۳۔ ۱۱۴۔  
ان کے بطن سے حضور اکرمؐ کے  
فرزند حضرت ابراہیمؑ پیدا ہوئے۔  
(ج ششم) ۱۰۔ ۱۶۔  
۱۷۔



— متشابہات سے اہل فتنہ کی غیر معمولی

دیکھی۔ (ج اول) ۲۳۵۔

(مزید تفصیل دیکھو

”قرآن“)

متقی

— متقین کی صفات۔ (ج اول) ۵۔

۲۸۸-۲۸۹۔

— دوسروں کو نصیحت کرنا ان کا فرض

ہے مگر دوسروں کے حساب کی

ذمہ داری ان پر نہیں۔ (ج اول)

۵۴۹۔

(مزید دیکھو ”تقویٰ“)

متکبر، متکبرین — (دیکھو ”تکبر“)

محرم، مجرمین — (دیکھو ”جرم“)

محوس

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)

۲۱۰۔

محسن — (دیکھو ”نکمی“ اور ”احسان“)

محکمات

— آیات محکمات کی تعریف۔ (ج

اول) ۲۳۴۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم —

— آپ کی آمد کا مشرودہ حضرت عیسیٰؑ نے

سنایا۔ (ج پنجم) ۴۶۱-۴۶۲-۴۶۵۔

— جس سال اصحاب الفیل کی تباہی

کا واقعہ ہوا اسی سال آپ کی

ولادت ہوئی۔ (ج ششم) ۴۶۹۔

— آپ کے ابتدائی حالات۔ (ج ششم)

۳۷۲-۳۷۳-۳۷۸-۳۸۰۔

۳۹۶۔

— آپ کی زندگی قبل نبوت۔ (ج

دوم) ۲۷۲-۲۷۳۔

— بعثت سے پہلے آپ کے متعلق اہل

مکہ کے خیالات۔ (ج دوم)

۲۷۳-۳۵۰۔

— آپ کی بعثت سے قبل اہل عرب

مگر ابھی نہیں مبتلا تھے۔ (ج پنجم)

۴۸۷-۴۸۸۔

— آپ نبوت سے پہلے عربوں کی

حالت دیکھ دیکھ کر گڑھتے تھے۔

(ج ششم) ۳۷۸-۳۸۰۔

— نبوت سے پہلے آپ کا عقیدہ و اخلاق۔



مشورہ کہ آپ کو کس طرح بدنام  
کیا جائے۔ (ج ششم) ۱۳۹۔

۱۴۰-۱۴۶۔

مکہ میں اول اول آپ کی تبلیغ کے  
بنیادی نکات کیا تھے۔ (ج ششم)  
۲۲۰-۲۲۱۔

دعوتِ حق شروع کرتے ہی آپ کو  
کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔  
(ج ششم) ۳۷۶۔

مکہ میں آپ کی اور کفارِ قریش  
کی کشمکش۔ (ج دوم) ۴۲۔

۵۸-۶۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۹۔

۱۱۰-۱۴۰-۱۴۱-۳۲۳-۳۲۷۔

۴۹۹-۵۱۷-۵۱۹-۵۳۴۔

۶۳۲-۶۳۳-۶۵۱۔ (ج سوم)

۶-۷-۵۲-۵۳-۱۵۸-۲۵۹۔

وہ ہدایات جو آپ کو تبلیغِ حق  
کے لئے دی گئیں۔ (ج دوم) ۱۱۰۔

۱۱۵-۲۸۲-۳۷۱-۴۰۳-۴۰۴۔

۴۳۵-۵۱۶ تا ۵۱۹-۵۸۱ تا

۵۸۳-۵۸۷-۶۲۳-۶۲۴۔

(ج ششم) ۱۴۲ تا ۱۴۵۔

(مزید تفصیلاً دیکھو "دعوتِ حق")

(ج ششم) ۳۹۲ تا ۳۹۴۔

۳۹۶۔

آپ پر نزولِ وحی کی ابتدا۔ (ج

ششم) ۱۳۸-۱۳۹-۳۹۲۔

۳۹۴ تا ۳۹۶-۳۹۷۔

آپ کو علانیہ رسالت کے فرائض

انجام دینے کا حکم۔ (ج ششم) ۱۳۹۔

۱۴۲ تا ۱۴۶۔

نبوت کے بعد سب سے پہلے آپ

کی نماز سے قریش کے لوگوں نے

محسوس کیا کہ آپ کا دین ان کے

دین سے مختلف ہو گیا ہے۔ (ج

ششم) ۳۹۴-۳۹۵-۳۹۷۔

تا ۳۹۹۔

نماز پڑھنے پر ابو جہل کی آپ کو

دھمکیاں۔ (ج ششم) ۳۹۴۔

۳۹۵-۳۹۷-۳۹۹۔

اعلانِ نبوت کا حکم ملنے کے بعد

آپ نے کوہِ صفا پر چڑھ کر پہلی

مرتبہ دعوتِ اسلام دی۔ (ج

ششم) ۵۲۱۔

آپ کے اعلانِ نبوت کے بعد

اولین حج کے موقع پر قریش کا باہم



— آپ نبوت سے پہلے وہ باتیں نہ  
جانتے تھے جو آپ کو وحی کے ذریعہ  
بتائی گئیں۔ (ج دوم) ۳۴۴۔  
۳۸۳-۳۸۴۔ (ج چہارم)  
۵۱۷۔

— آپ نبوت سے پہلے عقل و فکر کے  
صحیح استعمال سے توحید کی حقیقت  
پا چکے تھے۔ (ج دوم) ۳۳۰۔  
— آپ کا کام صرف وحی الہی کی پیروی  
کرنا تھا۔ (ج دوم) ۱۱۳-۲۷۱۔  
۲۷۲۔

— آپ نے کبھی جاہلیت کے قوانین  
کی پیروی نہیں کی۔ (ج دوم)  
۲۲۳۔ (ج چہارم) ۲۳۔  
— طائف کا سفر۔ (ج چہارم) ۵۹۷۔  
— اللہ کی طرف سے آپ کو صبر و ثبات  
کی تلقین۔ (ج دوم) ۳۱۸-۳۲۷۔  
— (ج چہارم) ۳۲۳-۴۱۵۔  
— (ج پنجم) ۱۸۴۔ (ج ششم)  
۸۷-۸۸-۱۴۲-۱۴۵-۲۰۱۔

— طائف سے واپسی پر آپ کی رقت  
انگیز دعا۔ (ج چہارم) ۵۹۷۔  
— وہ دعا جو اس دور کے انتہائی

— جب حضور دعوت حق لے کر اُٹھے  
اس وقت دنیا میں آپ کی ذات  
کے متعلق کیا تصورات پائے جاتے  
تھے۔ (ج ششم) ۵۳۲۔

— قرآن آپ کو کس طرح پیش کرتا  
ہے۔ (ج ششم) ۱۰-۱۱-۱۵-۵۰۔

۵۲-۵۸ تا ۶۰-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۶۔

۱۲۷-۲۴۷-۲۴۸-۲۵۳-۳۱۳۔

۳۲۲-۳۷۰ تا ۳۷۴-۳۷۸ تا

۳۸۲-۴۹۶۔

— آپ کے لئے تبلیغ دین کا آسان  
طریقہ مقرر فرمایا گیا۔ (ج ششم)  
۳۱۳-۳۱۴۔

— دعوت حق کی شدید مشکلات میں  
آپ کو تسلی اور یقین دہاتی کہ اللہ  
تعالیٰ عنقریب بہتر حالات پیدا  
کر دے گا۔ (ج ششم) ۳۶۸۔  
۳۷۰ تا ۳۷۲-۳۷۶-۳۷۷۔  
۳۷۹-۳۸۲-۴۸۹-۴۹۰۔  
۴۹۲۔

— آپ کا ذریعہ علم وحی تھا۔ (ج چہارم)  
۳۸۱-۳۸۲-۴۴۱-۵۱۶۔  
(ج ششم) ۱۱۳۔



سخت زمانہ میں آپ کو سکھائی

گئی۔ (ج دوم) ۶۳۸-۶۳۷۔

— کفارِ مکہ کی طرف سے آپ پر کہانت

کا الزام اور اس کا جواب۔ (ج

چہارم) ۲۸۰-۲۸۱۔ (ج پنجم)

۱۱۰-۱۴۲-۱۴۳۔

— کفارِ مکہ کا آپ کو شاعر کہنا۔ (ج

چہارم) ۲۸۵۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔

۱۴۳۔ (ج ششم) ۷۸-۸۰۔

— اللہ نے آپ کو شعر کی تعلیم نہیں دی

نہ شاعری آپ کے لئے زیب آتی تھی۔

(ج چہارم) ۲۶۹۔

— کفارِ مکہ کا آپ کو مجنون کہنا۔ (ج

چہارم) ۲۸۵۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔

۱۴۲-۱۴۳۔ (ج ششم) ۵۶۔

۵۸ تا ۶۰-۶۸-۲۶۹۔

— آپ کو مجنون اور کاہن کہنے والوں

کی تردید۔ (ج پنجم) ۱۴۱ تا ۱۴۳۔

(ج ششم) ۵۸-۵۹۔

— آپ کا کفارِ مکہ کو چیلنج کہ میں اپنا

کام جاری رکھوں گا تمہیں جو کچھ

کرنا ہے کر لو۔ (ج چہارم) ۳۷۴۔

— واقع معراج اور اس کا تاریخی

پس منظر۔ (ج دوم) ۵۸۶۔

۵۸۸۔ (ج پنجم) ۱۹۸۔

۲۰۱ تا ۲۰۷۔

— آپ نے معراج میں پوری توجہ

سے ہدایاتِ ربانی سنیں۔ (ج

پنجم) ۲۰۱۔

— کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کو آنکھوں

سے دیکھا تھا۔ (ج پنجم) ۲۰۲ تا

۲۰۷۔

— سردارانِ قریش کا آپ کو

نبوت کے لائق نہ سمجھنا اور

اللہ کی طرف سے اس کا جواب۔

(ج چہارم) ۳۲۱-۳۲۲۔

— ان کو اس بات پر تعجب تھا کہ

خود ان کی اپنی قوم کا آدمی نبی

کیسے ہو گیا۔ (ج چہارم) ۳۱۹۔

— وہ آپ کی قدر نہ پہچانتے تھے۔

(ج دوم) ۶۲۲-۶۲۶۔

— آغا توبعت میں مکہ کا ہفت سالہ

فحط اور اس زمانہ میں، نیز اس

کے بعد کفار کا رویہ۔ (ج دوم)

۶۰-۲۶۹-۲۷۷-۲۷۸۔

۵۷۷- (ج چہارم) ۵۵۶۔



یوسفؑ کے رویہ سے مشابہ تھا۔

(ج دوم) ۳۷۸-۳۷۹۔

— ان کا مطالبہ کہ دین میں کچھ ترمیم کر کے ان کے ساتھ مصالحت کر لیں۔ (ج دوم) ۲۷۲۔ (ج

چہارم) ۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸۔ (ج ششم) ۵۰۰۔ ۴۳۵۔ ۵۰۱۔

— ان کا بار بار چیلنج کے طور پر آپ سے نزولِ عذاب کا مطالبہ اور

اس کا جواب۔ (ج دوم) ۱۴۲۔ ۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸۔

۴۰۳۔

— آغازِ نبوت میں قریش کن غلط فہمیوں میں مبتلا تھے۔ (ج چہارم)

۳۲-۳۳-۳۸-۳۹۔

— آپ کو جھٹلانے کے باوجود اہل مکہ پر عذاب کیوں نہیں آیا۔ (ج

دوم) ۱۴۲-۴۰۳۔

— کفار آپ پر ہاتھ ڈالتے ہوئے کیوں ڈرتے تھے۔ (ج دوم)

۳۶۴۔

— آپ کی مخالفت کرنے والے

۵۶۳۔

— آپ کی دعا پر مکہ میں قحط برپا

ہو تا۔ (ج چہارم) ۵۵۶-۵۶۲ تا

۵۶۴۔

— آپ دعوتِ حق کے معاملہ میں کسی

مداہنت و مصالحت سے ہرگز کام نہ لیتے تھے۔ (ج ششم)

۵۲۱-۵۲۲-۵۲۴۔

— کفارِ مکہ کی ہٹ دھرمیاں۔

(ج دوم) ۶۰-۲۷۷-۲۷۸۔

۲۹۹-۳۰۰-۳۳۴-۳۳۵۔

۴۴۰-۵۰۰۔ (ج سوم) ۴۳۸۔

۴۳۹-۴۷۴-۵۳۷-۵۳۸۔

— دشمن آپ کو اتر کہتے تھے مگر اللہ

نے فیصلہ فرما دیا کہ وہ خود اتر ہو کر رہیں گے۔ (ج ششم) ۴۹۲۔

۴۹۷۔

— آپ کی دعوت کو نیا دکھانے کے

لئے کفارِ مکہ کی چاتیں اور ان

کا انجام۔ (ج دوم) ۵۳۴۔ (ج

سوم) ۶-۷-۵۲-۵۳-۱۴۵۔

۱۴۷ تا ۱۴۹-۲۳۲-۲۳۳۔

— آپ کے ساتھ ان کا رویہ برادران



کفار کی ذہنی حالت۔ (ج چہارم)

۴۶۵۔

— آپ کا اولین مخالفت قریش کا  
خوش حال طبقہ تھا۔ (ج ششم)

۱۳۰۔

— مکہ کے ان سرداروں کی اخلاقی  
حالت جو آپ کی مخالفت میں  
پیش پیش تھے۔ (ج چہارم)

۲۲۱۔ ۲۲۲۔

— کفار قریش خود جانتے تھے کہ  
وہ آپ پر جو الزامات لگاتے  
ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ (ج چہارم)

۹۔ ۱۷۶۔ ۲۷۱۔

— آپ کی بعثت کے ساتھ ہی  
عالم بالا میں انتظامات سخت  
کر دیئے گئے تھے اور شیاطین جن  
کی رسائی ناممکن بنا دی گئی  
تھی۔ (ج ششم) ۱۰۹۔ ۱۱۵۔

۱۱۶۔

— وہ آپ کی شخصیت کا وزن پوری  
طرح محسوس کرتے تھے۔ (ج

چہارم) ۳۱۷۔

— اُس دور میں ایمان لانے والے

زیادہ تر نوجوان تھے۔ (ج دوم)

۳۰۴۔

— مکی دور کے آخری زمانہ میں  
اسلامی نظام حیات کا منشور جو  
آپ نے خدا کی طرف سے پیش  
کیا۔ (ج دوم) ۶۰۸ تا ۶۱۷۔

— مکی دور میں اسلام اور مسلمانوں  
کا حال۔ (ج دوم) ۱۱۸۔ ۱۱۹۔

۱۳۸۔ ۵۷۵۔ (ج چہارم) ۵۹۶۔

تا ۵۹۸۔

— آپ کی دعوت کو زک دینے کے  
لئے قریش کی تدبیریں۔ (ج

چہارم) ۸ تا ۱۰۔ ۳۸۸۔ ۴۳۶۔

۴۵۳۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۶۲۔

۴۶۴۔ ۴۹۶۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔

(ج پنجم) ۱۱۰۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔

۱۸۲۔ ۱۸۹۔ ۲۲۹۔ ۲۳۱۔

— مکی دور میں دعوت اسلامی کا  
کتنا اور کیا کام ہوا۔ (ج دوم)

۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۵۸۶۔

— ہجرت حبشہ۔ (ج چہارم) ۳۵۴۔

— بیعت عقبہ۔ (ج دوم) ۱۲۰۔

۱۲۱۔



— ہجرتِ مدینہ۔ (ج دوم)۔ ۱۲۰۔

۱۲۱-۱۹۵۔

— غارِ ثور کا واقعہ۔ (ج دوم)۔ ۱۹۵۔

— آپ کی مدینہ میں تشریف آوری۔

(ج پنجم)۔ ۳۷۴۔

— مدنی دور کا آغاز کس طرح ہوا۔

(ج دوم)۔ ۱۱۹ تا ۱۲۲۔

— کفارِ مکہ آپ کی ہجرت کو کیوں

خطرناک سمجھتے تھے۔ (ج دوم)

۱۲۱-۱۲۲۔

— عرب کے راست باز لوگ آپ کی

دعوت کا استقبال کس طرح

کر رہے تھے۔ (ج دوم)۔ ۵۳۷۔

— مدینہ کے ابتدائی دور میں آپ

کی معاشی تنگ حالی۔ (ج چہارم)

۶۵-۶۶-۸۴۔

— اس حالت میں بھی آپ دشمنوں

کے لئے بددعا کرنے پر آمادہ نہ

ہوئے۔ (ج چہارم)۔ ۵۹۸۔

— ہجرت کے اثرات و نتائج۔ (ج

دوم)۔ ۱۲۱۔

— اہل مدینہ کو کفار کا لٹی میسٹر اور

مسلمانوں کے لئے حج کی بندش۔

(ج اول)۔ ۴۳۴۔ (ج دوم)

۱۲۲۔

— ہجرت کے بعد کفارِ مکہ نے مسلمانوں

کو کس کس طرح تنگ کرنے کی

کوشش کی۔ (ج دوم)۔ ۱۲۲۔

— ہجرت کے بعد آپ کی تدابیر۔

(ج دوم)۔ ۱۲۲-۱۵۲-۱۶۴۔

— ہجرت کے بعد مدینہ کی ترقی۔ (ج

دوم)۔ ۲۱۷۔

— آپ کو شہید کرنے کی یہودی

سازشیں۔ (ج چہارم)۔ ۳۸۸۔

۴۳۶۔ (ج پنجم)۔ ۳۷۸-۳۸۲۔

— آپ کے مقابلے میں کفارِ مکہ کی

ہٹ دھرمی کا جواب۔ (ج چہارم)

۴۳۷-۴۴۱-۵۴۲-۵۴۳۔

— آپ کی طرف سے کفار کے اتہامات

کے جواب پر۔ (ج چہارم)۔ ۲۱۲-۲۱۳۔

— قریش سے جنگی چھڑ چھار کی ابتدا۔

(ج دوم)۔ ۱۲۳۔

— یہود سے معاہدہ۔ (ج پنجم)

۳۷۵-۳۷۷۔

— بدر میں آپ کی کامیابی پر یہود

کی گھبراہٹ۔ (ج پنجم)۔ ۳۷۷۔



— غزوہ احد کے موقع پر آپ کی شہادت

کی خبر کا اڑنا۔ (ج اول) ۲۹۱۔

— غزوہ احد کے موقع پر بددعا کرنے

پر تنبیہ۔ (ج اول) ۲۸۷۔

— صلح حدیبیہ کے ٹوٹ جانے کے

بعد آپ نے کن وجوہ سے مکہ پر

اچانک حملہ کر دیا۔ (ج دوم) ۱۵۴۔

(ج پنجم) ۴۲۲۔

— فتح مکہ اور قریش کی آخری

شکست۔ (ج دوم) ۱۶۷۔

— تبوک کے سفر میں شہود کے آثار

قدیم پر آپ کا ورود اور مسلمانوں

کو ان سے عبرت دلانا۔ (ج دوم)

۴۸۔

— تبوک کے سفر میں آپ کو شہید

کرنے کے لئے منافقین کی سازش

(ج دوم) ۲۱۶۔

— آپ کی طرف سے یہود کو تنبیہ۔

(ج پنجم) ۳۷۷۔

— عرب پر غلبہ اسلام کی تکمیل کے

آخری مراحل۔ (ج دوم) ۱۶۷۔

۱۶۸-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۴۔

۱۷۵-۱۸۰ تا ۱۸۲-۱۸۵۔

۱۸۶۔

— آپ نے یہود کو مدینہ سے نکال

دیا۔ (ج پنجم) ۳۷۸-۳۷۹-۳۸۲۔

— یہود کے خلاف آپ کا انقلابی

اقدام۔ (ج پنجم) ۳۸۶۔

— شرک کو مٹا دینے کے لئے آپ

کے آخری اقدامات۔ (ج دوم)

۱۷۲۔

— رسوم جاہلیت کا استیصال۔ (ج

دوم) ۱۷۲-۱۷۴-۱۹۲۔

— مشرکین کے حج کی بندش۔ (ج

دوم) ۱۷۴-۱۸۶۔

— حجۃ الوداع۔ (ج دوم) ۱۷۴-۱۹۳۔

(ج ششم) ۵۱۲-۵۱۳۔

— حج کے قدیم طریقوں کی اصلاح۔

(ج دوم) ۱۷۴۔

— کعبہ کی تولیت سے مشرکین کی

بے دخلی۔ (ج دوم) ۱۸۲-۱۸۳۔

— آپ کی تشریفی حیثیت۔ (ج ششم)

۱۶۷-۱۶۹-۱۷۰-۳۱۱۔

— آپ کو اللہ نے کیسی کامیابیاں

کن کن ذرائع سے نصیب

فرمائیں۔ (ج ششم) ۳۷۲-۳۷۳۔



۳۷۸-۳۸۰ تا ۳۸۲-

— آپ کو آخر کار فیصلہ کن فتح نصیب

ہوئی۔ (ج ششم) ۵۱۴-۵۱۶-

— آپ سے پہلے دو ہزار سال سے

عرب میں کوئی نبی نہ آیا تھا۔ (ج

سوم) ۶۴۱-۶۴۲۔ (ج چہارم)

۳۶-

— آپ کا ظہور حضرت ابراہیم کی دعا

کا جواب ہے۔ (ج اول) ۱۱۲-

— آپ کس کام کے لئے تشریف

لائے تھے۔ (ج اول) ۱۹-۳۷-

۱۰۶- (ج دوم) ۸۵-۱۹۰-

۴۶۹- (ج چہارم) ۲۴۵-

۲۴۶-۳۴۴-۳۴۶ تا ۴۸۰-

۴۸۲- (ج پنجم) ۶۲-۶۳-

۴۷۷-۴۸۵-۴۸۶-

— آپ کی نبوت کا آغاز کس طرح

ہوا۔ (ج سوم) ۴۶۸-۴۶۹-

— آپ کی دعوت کا آغاز کس طرح

ہوا اور کن مرحلوں سے گذر کر

پایہ تکمیل کو پہنچا۔ (ج اول) ۲۱-

— آپ کی مخالفت کس کس طرح

کی گئی اور کن وجوہ سے کی گئی۔

(اعتراضات و شبہات)۔ (ج اول)

۲۲- (ج دوم) ۱۰۴-۲۶۱-

۲۷-۳۲۵-۳۳۴-۳۳۷-

۴۳۷-۴۴۴ تا ۴۶۶-۴۹۸-

۵۲۳-۵۲۵-۵۳۹-۵۴۳-

۵۵۳-۵۷۳-۵۷۷-

۵۸۱ تا ۶۲۱-۶۲۴-۶۲۵-

۶۴۱-۶۴۷-۶۴۸-

— کس قسم کے لوگوں نے آپ کی

دعوت قبول کی اور ان کی زندگی

پر کیا اثرات پڑے۔ (ج اول)

۲۲-

— آپ کی کامیابی کے وجوہ۔ (ج

اول) ۲۲- (ج سوم) ۳۰۸-

۳۱۴-۳۶۵-

— آپ کی دعوت وہی ہے جو پچھلے

انبیاء کی تھی۔ (ج اول) ۷۰-

۲۲۸-۲۶۰-۵۵۳- (ج دوم)

۳۰۲-۳۳۰- (ج سوم) ۷-

۵۶-۸۵-۱۴۳-۱۵۴-

۲۵۵-۲۵۹- (ج چہارم)

۳۸۱-۳۸۲-۴۷۴-۴۷۵-

۴۷۸-۴۷۹-۵۲۳-۵۲۴-



۶۱۴-۶۱۵-

\_\_\_\_\_ مخالفین کے آپ پر اعتراضات

اور ان کے جوابات۔ (ج اول)

۱۰۶-۱۶۵-۵۲۵-۵۳۱-

۵۳۷-۵۶۲- (ج سوم) ۱۶۴-

۲۹۰-۲۹۱-۴۳۵-۴۳۹-

۴۵۲-۴۵۳-۵۱۳-۵۱۴-

۵۴۰-۵۴۱-۵۴۴-۵۴۸-

۶۴۱-۶۴۲- (ج چہارم)

۲۱۰-۲۱۲-۴۳۴-۵۳۵-

۵۶۲-۵۶۳-۶۰۳-۶۰۴-

\_\_\_\_\_ دلائل نبوت۔ (ج اول) ۱۰۶-

۲۶۳- (ج دوم) ۱۰۴-۱۰۵-

۲۷۲-۲۷۴-۳۷۸-۴۳۴-

۴۳۵-۶۴۲- (ج سوم) ۷-

۳۶-۳۷-۵۳-۲۶۸-۲۶۹-

۲۸۹-۲۹۱-۲۹۲-۴۵۹-

۴۷۵-۶۱۲-۶۳۹-۶۴۲-

۶۶۶-۶۷۰-۷۱۱-۷۱۳-

۳۲-۳۵-۴۹- (ج چہارم)

۲۴۵-۲۵۲-۲۵۳-۴۷۷-

۵۱۷-۵۱۸- (ج پنجم) ۱۸۰-

۲۲۹-۲۳۰-۴۸۸- (ج ششم)

۱۵۰-۳۹۳-۳۹۴-۴۱۳-

۴۱۴-۴۸۳-۵۵۵-

\_\_\_\_\_ آپ پر تلاوت، آیات، تزیین اور

تعلیم کتاب و حکمت کی ذمہ داریاں۔

(ج اول) ۱۲۵-

\_\_\_\_\_ آپ کی ذمہ داری رسالت۔

(ج اول) ۲۴۱-۳۷۵-۳۷۷-

۴۸۸-۴۸۹-۵۰۷-

\_\_\_\_\_ نزول وحی کے وقت آپ کی

کیفیت۔ (ج سوم) ۲۵۸-

(ج ششم) ۱۲۸-

\_\_\_\_\_ آپ پر ایمان لانے والوں کے

اوصاف۔ (ج اول) ۲۲۳-

\_\_\_\_\_ آپ کی تعلیم خدا کی وحی پر مبنی

ہے۔ (ج سوم) ۲۱-۵۰-۷۵-

۱۲۸-۱۶۱-۱۹۲-۷۰۳-

(ج چہارم) ۲۱۲-

\_\_\_\_\_ آپ کی بعثت کے بعد وہی شریعت

حق ہے جو آپ لائے۔ (ج اول)

۴۲۸- (ج سوم) ۲۴۹-۲۵۰-

(ج چہارم) ۲۳۰-۲۸۵-



— آپ کی پیروی اللہ کی محبت کا عین

تقاضا ہے۔ (ج اول) ۲۴۵۔

— آپ تمام انسانوں کی طرف رسول

بنائے گئے ہیں۔ (ج سوم) ۴۳۲۔

— خدا کی اطاعت آپ کی اطاعت

کے بغیر ممکن نہیں۔ (ج اول)

۳۷۵۔

— آپ کی مخالفت کا نتیجہ عذاب

جہنم ہے۔ (ج اول) ۳۹۶-۳۹۷۔

(ج ششم) ۳۳۲۔

— کفارِ قریش آپ کو کس معنی

میں جادوگر کہتے تھے۔ (ج سوم)

۱۲۵-۱۲۶۔ (ج چہارم) ۲۸۲۔

۳۲۰۔ (ج پنجم) ۲۲۹-۲۷۶۔

(ج ششم) ۱۲۰-۱۲۶۔

— آپ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ (ج

سوم) ۱۲۴۔ (ج پنجم) ۲۴۔

— آپ پر نبوت ختم ہونے کے متعلق

ضمنی اشارہ۔ (ج اول) ۲۶۹۔

— آپ سراسر راہِ راست پر تھے۔ (ج

سوم) ۲۴۹-۴۰۳۔ (ج چہارم)

۵۳۹۔

— آپ راہِ راست کی طرف دعوت

دیتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۹۲۔ (ج

چہارم) ۵۱۷۔

— سابق رسولوں کی طرح آپ محض

ایک رسول ہیں۔ (ج اول) ۲۹۱۔

— اللہ نے ہر بستی میں ایک ایک نبی

بھیجے کے بجائے ساری دنیا کے

لئے آپ ہی کو نبی مقرر کیا ہے۔

(ج سوم) ۴۵۷۔

— آپ کا کام لوگوں کو ایمان بخش

دینا نہیں بلکہ خبردار کر دینا تھا۔

(ج سوم) ۸۴-۸۵-۸۷۔

۴۰۳-۴۰۴-۴۰۸۔

— آپ کا کام لوگوں کو خبردار کرنا تھا

جزا و سزا دینا آپ کے اختیار میں

نہ تھا۔ (ج سوم) ۴۵۹۔

— آپ کا کام لوگوں کو خبردار کرنا تھا

ان کی قسمتوں کے فیصلے کرنا نہ تھا۔

(ج سوم) ۲۳۶۔ (ج چہارم)

۴۷۴-۴۷۵-۴۸۰-۴۸۱۔

— آپ یہ اختیار نہ رکھتے تھے کہ جسے

چاہیں خود ہدایت دیدیں۔ (ج

سوم) ۱۰-۴۵۰-۴۵۱۔ (ج

چہارم) ۲۲۸ تا ۲۳۰۔



✓ خدائی صفات و اختیارات میں آپ کے اخلاقِ کریمانہ (ج چہارم)

۹۹-۱۰۰-۱۲۰-۱۲۱-۲۵۵

✓ آپ کے اخلاقِ عالیہ (ج سوم)

۱۴۷-۳۶۵-۷۶۷-۷۶۸

(ج چہارم) ۲۵۵- (ج ششم)

۵۸ تا ۶۰

✓ آپ کے اخلاقِ عالیہ کس طرح

و دشمنوں کو دوست بناتے تھے۔

(ج پنجم) ۱۶-۱۷

✓ آپ کی شخصیت اور تسلیم کا

غیر معمولی اثر (ج سوم) ۱۴۵-۱۴۶

آپ پر وحی آنا کوئی انوکھا واقعہ

نہیں (ج اول) ۲۲۴

✓ آپ پر ایمان لانے کا تقاضا (ج

اول) ۳۶۹

✓ اہل ایمان کے لئے آپ محض مبلغ

ہی نہیں بلکہ رہنما اور حاکم بھی ہیں۔

(ج سوم) ۳۲۷-۴۶۱

✓ شجاعت و استقامت کا بے مثال

مظاہرہ (ج اول) ۲۹۵

✓ قیادت کے بہترین اوصاف کی

جامع ہستی (ج اول) ۲۹۸

(ج پنجم) ۳۷

✓ آپ کا کوئی حصہ نہ تھا۔ (ج سوم)

۲۰-۲۱

✓ اللہ کے ارشادات میں رد و بدل

کرنے کے اختیارات آپ کو

نہیں تھے۔ (ج سوم) ۲۱-۲۲

(ج ششم) ۸۰-۸۱

✓ آپ کی سنتِ قیامت تک کے

لئے سند ہے۔ (ج اول) ۳۶۹

✓ آپ کے رشتہ داروں کے لئے دین

میں کوئی امتیازی مقام نہیں ہے۔

(ج سوم) ۵۴۲-۵۴۳

✓ آپ کی بعثت مومنین کے لئے

اللہ کا بڑا احسان ہے۔ (ج اول) ۲۰

✓ قریش کے لوگ آپ کو اس لئے

نبی ماننے سے انکار کرتے تھے کہ

آپ بشر ہیں۔ (ج سوم) ۱۴۲

۱۴۴-۱۴۵-۴۳۸ (ج چہارم)

۲۴۹-۲۵۱

✓ آپ کی سیرت آپ کی صداقت کا

سب سے بڑا ثبوت ہے۔ (ج سوم)

۵۴۴-۵۴۵

✓ آپ کا منصب قضا (ج اول) ۳۹۴



— آپ سو فیصدی اعتماد کے مستحق۔

(ج اول) ۲۹۹۔

— آپ کے کارِ رسالت کے بنیادی

شعبے (ج اول) ۳۰۰۔

— آپ سے آپ کی امت پر آخرت میں

شہادت طلبی۔ (ج اول) ۳۵۳۔

— اپنی قوم کو ہدایت دینے کے لئے

آپ کی بے چینی۔ (ج سوم) ۱۰۔

۴۷۶-۴۷۷۔ (ج چہارم)

۲۲۲۔

— قرآن کا نزول آپ کے لئے بہت

بڑا شرف ہے۔ (ج چہارم) ۵۲۰۔

(نیز دیکھو "قرآن")

— آپ سب سے پہلے اپنے خاندان کے

لوگوں کو دینِ حق کی دعوت

دیتے ہیں۔ (ج سوم) ۵۲۱-۵۲۳۔

— آپ کو قریش کا رفیق کن معنوں

میں کہا گیا ہے۔ (ج ششم) ۲۶۹۔

— آپ کا اعلانِ توحید۔ (ج اول)

۵۲۷-۵۲۹۔

— اللہ کی نگاہ میں آپ کا مرتبہ (ج

چہارم) ۱۲۳-۱۲۴-۱۲۸۔

— آپ ان باتوں کے کھولنے والے

ہیں جن پر اہل کتاب نے پردہ

ڈال رکھا تھا۔ (ج اول) ۴۵۶۔

— آپ کی بعثت اہل کتاب کے لئے

ذریعہ اتمامِ حجت ہے۔ (ج اول)

۴۵۹۔

— آپ کو تمام معاملات میں کتاب اللہ

کے تحت فیصلہ کرنے کا حکم۔ (ج

اول) ۴۷۷۔

— آپ کے لئے اللہ کی طرف سے

حفاظت کا وعدہ۔ (ج اول)

۴۸۸۔

— سورۃ الانعام کے نزول کے وقت

آپ کی کیفیت۔ (ج اول) ۵۲۰۔

— مکہ میں آپ کی دعوت کے چار

بڑے دور۔ (ج اول) ۵۲۱۔

۵۲۲۔

— مدینہ میں آپ کے خلاف مخالفین

کی چالیں۔ (ج سوم) ۳۰۸-۳۰۹۔

— لوگوں کے جھٹلانے پر آپ کا رنج۔

(ج اول) ۵۳۴۔

— آپ کو جھٹلانے والے آپ کی

ذات کو نہیں بلکہ دراصل

آیاتِ الہی کو جھٹلاتے تھے۔



— آپ پر قرآن اللہ نے نازل کیا۔

(ج چہارم) ۳۴-۳۵-۲۴۵-

۳۳۲-۳۵۵-۳۷۵-۳۹۱-

۲۴۱-۲۵۳-۲۸۰-۲۹۷-

۵۵۹-۵۷۹-۶۰۰-

— غیب کے جو علوم آپ کو عطا

کئے جاتے تھے انھیں بندوں

تک پہنچانے میں آپ ہرگز بخیل

نہ تھے۔ (ج ششم) ۲۷۰-

— آپ وحی الہی کی پیروی کرنے

والے تھے۔ (ج اول) ۵۲۲-

(ج چہارم) ۵۲۹-۶۰۵-۶۰۶-

— اللہ نے آپ کو دین کی صاف

شاہراہ پر قائم کیا ہے۔ (ج چہارم)

۵۸۶-

— ایمان لانے والوں کے بارے

میں آپ کو خاص ہدایت۔ (ج

اول) ۵۲۳-

— عذاب لانا آپ کے اختیار میں

نہ تھا۔ (ج اول) ۵۴۵-

— آپ کے پاس حبش کے عیسائیوں

کی آمد اور ان کا قبول اسلام۔

(ج سوم) ۵۳۷-۶۴۲ تا ۶۵۰-

(ج اول) ۵۳۴- (ج چہارم)

۳۲۱-

— آپ کو ذاتی حیثیت سے مخالفین

صادق مانتے تھے۔ (ج اول)

۵۳۵- (ج سوم) ۱۴۸- (ج

چہارم) ۲۳۵-

— قرآن کے ساتھ آپ کی بعثت

کیوں ضروری تھی۔ (ج ششم)

۴۱۰-۴۱۲ تا ۴۱۴-

— قرآن آپ کے لئے فوق الانسانی

اختیارات ہونے کی تردید کرتا ہے۔

(ج اول) ۵۴۲- (ج چہارم)

۶۰۵-۶۰۶-

— آپ پر کفار کا یہ الزام کہ آپ

نے قرآن خود تصنیف کیا ہے

اور اس کا جواب۔ (ج چہارم)

۵۰۲-۵۰۳- (ج پنجم) ۲۴۸-

(ج ششم) ۲۰۱-۲۰۲-

— آپ بذات خود عالم الغیب نہ تھے۔

(ج اول) ۵۴۲- (ج دوم)

۱۰۶-۲۲۸- (ج سوم) ۳۶۳-

۳۶۴-۳۶۶- (ج چہارم)

۳۴۷-



— نجاشی نے آپ کی تصدیق کی۔

(ج پنجم) ۴۶۶۔

— آپ کو لوگوں پر حوالہ دار نہیں

بنایا گیا۔ (ج اول) ۵۴۸-۵۶۹۔

۵۷۰۔

— آپ پر وحی آنے کے مختلف

طریقے۔ (ج چہارم) ۵۱۶-۵۱۷۔

— آپ کا کام وہی تھا جو حضرت

ابراہیمؑ نے کیا تھا۔ (ج اول)

۵۵۲۔

— آپ کو سابق انبیاء کے طریقہ

پر چلنے کی ہدایت۔ (ج اول)

۵۶۲۔

— آپ کی نبوت کو رد کرنے میں

یہود کا اندھا جوش۔ (ج اول)

۵۶۳۔

— آپ کے خلاف اگر کسی کے دل

میں بھی وسوسہ ہو تو اس پر

گرفت ہوگی۔ (ج چہارم) ۱۱۸۔

۱۲۲۔

— آپ کے نہ ماننے والے کافر ہیں۔

(ج چہارم) ۲۳۷-۲۳۸۔

(ج ششم) ۴۱۵-۴۱۶۔

— آپ کے مخالفین کو اللہ سزا دے گا۔

(ج چہارم) ۵۳۹۔ (ج پنجم)

۲۰-۲۱-۱۸۲-۱۸۳۔

— آپ کا حضرت ابراہیمؑ کے طریقے

پر ہونا۔ (ج اول) ۶۰۵۔

— آپ کو بطور خود معجزات دکھانے

کا اختیار نہ تھا۔ (ج اول) ۵۷۱۔

— آپ پڑھنا لکھنا نہ جانتے تھے۔

(ج سوم) ۷۱۱ تا ۷۱۵۔

— نبیؐ اُمّی۔ (ج دوم) ۸۴ تا ۸۶۔

— نذیر۔ (ج سوم) ۲۳۲۔

— نذیر مبین۔ (ج دوم) ۱۰۴۔ (ج

سوم) ۲۳۶-۷۱۲۔ (ج ششم)

۵۲۔

— رسول مبین۔ (ج چہارم) ۵۳۵۔

۵۶۲۔

— رسول کریمؐ۔ (ج ششم) ۷۸۔

— آپ کا نام احمدؑ اور اس کے معنی۔

(ج پنجم) ۴۶۱۔

— آپ کا نام محمدؑ اور اس کے

معنی۔ (ج پنجم) ۴۶۵۔

— آپ کا نام فارقلیطؑ اور محمدؑ۔ (ج

پنجم) ۴۶۵۔



- ۱۸۹۔ رحمتہ للعالمین۔ (ج سوم) ۱۸۹۔  
 ۱۹۲۔  
 ۱۹۳۔ نذیر و بشیر۔ (ج دوم) ۱۰۶-۳۲۱۔  
 ۳۲۲۔ (ج سوم) ۴۵۹۔  
 آپ تمام انسانوں کے لئے اور  
 ہمیشہ کے لئے شاہد، نذیر و بشیر  
 بنا کر بھیجے گئے۔ (ج چہارم) ۲۰۲۔  
 ۲۰۳-۲۲۰۔ (ج پنجم) ۴۸۔  
 ۱۵۱-۲۲۲-۴۶۱۔  
 آپ تمام انسانوں کی طرف رسول  
 بنا کر بھیجے گئے۔ (ج دوم) ۸۶-۲۹۰۔  
 (ج پنجم) ۶۳-۴۷۷-۴۸۵۔  
 ۴۸۶۔  
 انجیل میں آپ کا نام لے کر آپ  
 کی آمد کی خبر دی گئی ہے۔  
 (ج چہارم) ۳۰۵-۳۰۶۔  
 (ج پنجم) ۴۷۳-۴۷۴۔  
 توراة اور انجیل میں آپ کا ذکر  
 نجات دہندہ کے نام سے۔ (ج  
 پنجم) ۴۶۰-۴۶۶-۴۷۱ تا  
 ۴۷۴۔  
 توراة اور انجیل میں آپ کا ذکر خیر  
 (ج دوم) ۸۵۔
- ۱۔ اہل کتاب کو بھی آپ پر ایمان لانے  
 کی دعوت دی گئی۔ (ج دوم)  
 ۸۴ تا ۸۶-۵۷۶-۵۸۷۔  
 آپ صرف انسانوں ہی کے لئے  
 نہیں بلکہ جنوں کی رہنمائی کے  
 لئے بھی مبعوث ہوئے تھے۔ (ج  
 چہارم) ۵۹۶-۵۹۸-۶۱۸  
 تا ۶۲۰۔  
 بعثت سے پہلے آپ کی پوری  
 زندگی اس بات پر گواہ تھی کہ  
 آپ جھوٹے مدعی نبوت نہیں  
 ہو سکتے۔ (ج چہارم) ۳۵۰۔  
 آپ کی دعوت قبول کرنے کے  
 نتائج۔ (ج دوم) ۳۲۲۔  
 دعوت قبول نہ کرنے کے نتائج۔  
 (ج دوم) ۳۲۲-۳۲۳۔  
 آپ کے خلاف تدبیریں کرنے  
 والوں کا انجام۔ (ج چہارم) ۴۵۳۔  
 آپ پر ایمان لانے والے ہی فلاح  
 پائیں گے۔ (ج دوم) ۸۶۔  
 آپ کو کفار نے جھٹلایا۔ (ج  
 پنجم) ۱۱۰-۲۲۹۔  
 آپ کو اذیت دینے والے کا انجام۔



ہی نہ تھا۔ بلکہ اپنے قول و عمل سے  
قرآن کے منشا کی تشریح کرنا بھی  
تھا۔ (ج دوم) ۵۴۳-۵۴۴۔

— آپ کی بعثت ایک بڑی رحمت و  
نعمت تھی۔ (ج دوم) ۴۷۴۔

(ج چہارم) ۵۵۹-۵۶۰۔  
— آپ کی آمد سے پہلے اہل عرب خود  
ایک نبی مانگ رہے تھے۔ (ج

چہارم) ۲۴۰-۲۴۱-۳۱۳۔  
— کفار آپ کے کیوں مخالف تھے۔

(ج دوم) ۵۵۳-۶۲۱۔

(ج سوم) ۲۲-۱۴۵-۴۴۰۔

۴۷۴-۵۸۴-۶۵۰ تا ۶۵۲۔

۶۶۰- (ج چہارم) ۳۱۹۔

۳۲۱۔

— آپ کی بعثت کے معنی یہ تھے کہ

اب اہل عرب کو خلافت کا موقع

دیا جا رہا ہے۔ (ج دوم) ۲۷۱۔

— قریش سے آپ کا ارشاد کہ اگر

تم میری دعوت مان لو تو عرب و

عجم کے حکمران ہو جاؤ گے۔ (ج

دوم) ۴۷۴-۴۷۵۔ (ج چہارم)

۳۱۶۔

(ج دوم) ۲۰۹- (ج چہارم) ۱۲۱۔

— آپ کی دعوت۔ (ج دوم) ۲۵۸۔

۲۶۳-۳۰۲-۳۲۰ تا ۳۲۲۔

۴۳۷-۴۴۱-۴۵۹-۴۶۴۔

۵۵۳- (ج سوم) ۸۱-۱۹۲۔

۲۴۹-۲۳۲-۵۳۵-۶۷۰۔

(ج چہارم) ۳۵۴-۳۶۴۔

— آپ کو کس منصب عظیم پر اللہ

نے مامور فرمایا ہے۔ (ج چہارم)

۱۰۵ تا ۱۰۸۔

— آخرت میں آپ ان سب لوگوں

پر گواہ ہوں گے جن تک آپ کی

دعوت پہنچی ہے۔ (ج دوم) ۵۶۴۔

— آپ کے گواہ ہونے کا مفہوم۔ (ج

چہارم) ۱۰۵ تا ۱۰۹۔ (ج ہشتم)

۱۳۱۔

— آپ کو نماز پڑھنے اور قربانی

کرنے کی تلقین۔ (ج ہشتم) ۴۹۲۔

۴۹۶۔

— آپ کے لائے ہوئے دین کی

حقیقت۔ (ج چہارم) ۴۷۵۔

۴۷۶۔

— آپ کا کام صرف قرآن پہنچا دینا

طہ



— اہل عرب کو تنبیہ کہ اب تمہاری

قسمت اس رویے پر منحصر ہے جو

تم محمدؐ کی دعوت کے مقابلہ میں

اختیار کرو گے۔ (ج دوم) ۴۷۸۔

— آپؐ کو دلیل نبوت کے طور پر قرآن

کے سوا کوئی معجزہ نہیں دیا گیا۔

(ج دوم) ۱۱۳۔ ۴۵۹۔ (ج

سوم) ۱۴۰۔ ۷۱۱ تا ۷۱۳۔

— صحابہ کرام کی سیرتوں کا انفتاب

آپؐ کی نبوت کی نمایاں دلیل ہے۔

(ج سوم) ۲۶۰۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔

۲۷۵ تا ۲۸۷۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔

۴۶۱ تا ۴۶۹۔ ۵۴۴ تا ۵۴۷۔

— معجزہ نہ دینے کی وجہ۔ (ج دوم)

۴۶۰۔ (ج سوم) ۴۷۲۔ ۴۷۵۔

۴۷۷ تا ۴۷۹۔ ۴۸۱۔ ۴۹۸۔

۴۹۹۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔

(ج پنجم) ۱۶۱۔

— کفار کی طرف سے معجزات کا مطالبہ

اور اس کے جوابات۔ (ج دوم) ۱۱۲

تا ۱۱۴۔ ۲۷۷۔ ۳۱۵۔ ۳۲۷۔

۴۴۷۔ ۴۵۸۔ ۴۶۰۔ ۴۶۴۔

۴۹۸۔ ۵۱۰۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔

۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۷۔ (ج سوم)

۱۴۸۔ ۴۴۵۔ ۴۷۵ تا ۴۷۹۔

۴۸۱۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ (ج چہارم)

۴۲۸ تا ۴۳۰۔

— پچھلے انبیاء کے بعد آپؐ کے مبعوث

کئے جانے کی وجہ۔ (ج چہارم)

۴۹۴۔

— آپؐ تمام انبیاء کی لائی ہوئی

کتابوں کو ماننے پر مامور تھے۔

(ج چہارم) ۴۹۵۔

— آپؐ پچھلے تمام انبیاء کی تصدیق

کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۲۸۵۔

— آپؐ اللہ کے بندے اور رسول

ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۹۔ ۳۹۸۔

۴۱۳۔

— آپؐ بشر تھے۔ (ج دوم) ۲۶۰۔

۵۴۲۔ ۶۴۳۔ (ج سوم)

۵۰۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۴۳۸۔

۴۴۴۔ (ج چہارم) ۴۴۱۔

— آپؐ کو قیامت کے وقت کا علم

نہ تھا۔ (ج دوم) ۱۰۵۔

— آپؐ خود اپنے نفع و نقصان کے

مختار نہ تھے۔ (ج دوم) ۱۰۶۔



۲۹۰۔

— اس روایت پر بحث جس میں آپ  
پر جادو کے اثر ہونے کا ذکر ہے۔

(ج دوم) ۶۴۷-۶۴۸۔ (ج

ششم) ۵۵۲ تا ۵۵۶۔

(دیکھو "جادو" اور جھاڑ بھونک)

— حلال و حرام کے حدود بطور خود

مقررہ کر لینے کے آپ کو اختیارات

نہ تھے۔ (ج ششم) ۱۰-۱۵-۲۰۔

— آپ دین میں باختیار خود کوئی

رد و بدل کر لینے کے مجاز نہ تھے۔

(ج چہارم) ۴۹۵-۵۸۶۔

۵۸۷۔

— کفار کے مقابلہ میں آپ کی

استقامت اللہ کی توفیق سے

تھی۔ (ج دوم) ۶۳۳۔

— قرآن کے احکام و تعلیمات کی

جو تشریح آپ نے اپنے قول و

فعل سے کی، وہ اللہ کی طرف

سے تھی۔ (ج ششم) ۱۶۷ تا

۱۷۱۔

— آپ کا کام صرف حق پہنچا دینا تھا

کسی کے حق قبول نہ کرنے کی

ذمہ داری آپ پر نہ تھی۔ (ج

چہارم) ۲۳۰-۵۱۴۔ (ج

ششم) ۲۵۴۔

— آپ تمام انسانوں کے درمیان

انصاف کرنے پر مامور تھے۔ (ج

چہارم) ۴۹۵-۴۹۶۔

— آپ کی ذمہ داری یہ نہ تھی کہ لوگوں

کو راست رو بنادیں۔ (ج چہارم)

۳۷۵۔

— آپ کا کام لوگوں کو حقیقت

سے خبردار کرنا تھا۔ (ج چہارم)

۶۰۵-۶۰۷۔

— آپ دوسروں کو جس چیز کی دعوت

دیتے تھے اس پر سب سے پہلے

خود عمل کرتے تھے۔ (ج چہارم)

۳۶۴۔

— آپ نبوت کے کام میں بالکل بے غرض

تھے اور لوگوں سے کسی اجر کے

طالب نہ تھے۔ (ج دوم) ۴۳۴۔

۴۳۵۔ (ج چہارم) ۲۱۲۔

۳۵۰-۵۰۰ تا ۵۰۲۔ (ج

پنجم) ۱۸۱۔ (ج ششم) ۶۶۔

— وہ حکمت جو دعوت دین کے راستے

طس



{ آپ کے احکام بحیثیت نبی اور  
بحیثیت انسان میں اصولی فرق۔

(ج چہارم) ۶۱۔

— آپ کی امت کی فضیلت، اس

کے طبقات اور آخرت میں اس

کا انجام۔ (ج چہارم) ۲۳۳ تا

۲۳۷۔

— مشرکین عرب پر آپ کے غالب

آنے کی پیشین گوئی۔ (ج چہارم)

۳۱۳-۳۱۴-۳۱۸-۳۲۲۔

— آپ کی دعوت کے دنیا پر پھیل جانے

کی پیشین گوئی۔ (ج چہارم) ۴۸۸

تا ۴۷۰۔ (ج ششم) ۳۶۸۔

۳۷۰ تا ۳۷۲-۳۷۸-۳۸۰ تا

۳۸۲-۳۹۲-۳۹۷۔

— آپ نے عرب میں اسلامی احکام

کو کس طرح بتدریج رائج کیا۔ (ج

دوم) ۴۲۳۔

— وہ تفصیلات جو آپ کو دعوت حق

کے لئے اٹھانے پڑے۔ (ج دوم)

۵۱۷۔

— خلق خدا سے محبت اور خیر خواہی۔

(ج دوم) ۲۵۵-۳۲۰۔

کی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے

آپ کو سکھائی گئی۔ (ج چہارم)

۴۵۶-۴۶۰۔ (تفصیلات

کے لئے دیکھو "حکمت تبلیغ"

اور دعوت حق)

— آپ کو بذریعہ وحی صرف وہ حقائق

بتائے گئے تھے جو نبوت کے فرائض

ادا کرنے کے لئے ضروری تھے۔

(ج چہارم) ۳۴۷۔

— آپ ان لوگوں کو ہدایت دینے

پر قادر نہ تھے جو خود ہدایت نہ

چاہتے ہوں۔ (ج چہارم) ۵۳۹۔

— بندوں کے اعمال کی نگرانی اور

ان کا محاسبہ آپ کے سپرد نہیں

کیا گیا ہے، یہ کام اللہ نے اپنے

ہاتھ ہی میں رکھا ہے۔ (ج چہارم)

۴۸۰-۴۸۱-۵۱۴۔

— آپ کو یہ اختیار حاصل نہ تھا کہ

خدا کے عذاب سے کسی کو بچالیں۔

(ج چہارم) ۳۶۵-۳۶۶۔

— خدا کی طرف سے آپ کو مقام

محمود پر پہنچانے کا وعدہ۔ (ج

دوم) ۶۳۷۔



— آپ کی فیاضی و فراخ حوصلگی۔

(ج دوم) ۱۸۶-۲۲۰۔

— الا الهودة فی القرانی کی صحیح

تفسیر (ج چہارم) ۵۰۱-۵۰۲۔

— آپ کی بصیرت۔ (ج دوم) ۱۷۰۔

— آپ کی اولوالعزمی جو حدیبیہ کی مہم

میں ظاہر ہوئی۔ (ج پنجم) ۳۴۔

— آپ کی شجاعت۔ (ج دوم) ۱۶۸۔

تا ۱۷۰۔ ۱۸۵-۱۹۶۔

— آپ کا غیر معمولی تدبیر۔ (ج پنجم) ۱۷۰۔

۳۶-۳۷-۳۹-۴۲-۵۱۲ تا

۵۱۴۔

— آپ کی صفات بحیثیت ایک مدبر

کے۔ (ج دوم) ۱۶۹-۱۷۱۔ (ج

چہارم) ۵۵-۵۶-۶۰ تا ۶۲۔

— آپ کی صفات بحیثیت ایک رہنما

اور سردار قوم کے۔ (ج دوم) ۲۰۹۔

۲۲۵-۲۲۸۔

— آپ کی صفات بحیثیت ایک سپہ سالار

کے۔ (ج دوم) ۱۶۹۔ (ج چہارم)

۵۵-۵۶-۵۸-۷۷-۸۰۔

۸۱۔

— آخرت کا عقیدہ پیش کرنے پر

آپ کا مذاق کس طرح اڑایا گیا۔

(ج چہارم) ۱۷۶۔

— آپ سے اللہ کا وعدہ کہ وہ آپ کے

جھٹلانے والوں کو ضرور سزا دینگا۔

(ج چہارم) ۲۲۸۔ (ج ششم)

۶۶-۲۰۳۔

— آپ کے لئے چار بیویوں کی قید

نہ ہونے کی وجہ۔ (ج چہارم) ۶۵۔

۶۶-۱۱۲ تا ۱۱۴۔

— آپ کی کثرت ازدواج کے وجہ۔

(ج چہارم) ۱۱۲ تا ۱۱۸۔

— آپ کی ازدواج کے نام اور ان کی

تعداد۔ (ج چہارم) ۱۱۳-۱۱۴۔

— آپ کی ازدواج مطہرات امت

کے لئے حرام کر دی گئیں۔ (ج چہارم)

۶۷-۱۲۱-۱۲۲۔

— آپ کی ازدواج امت کی مائیں ہیں۔

(ج چہارم) ۷۱-۷۲۔

— ازدواج مطہرات سے آپ کا عدل۔

(ج چہارم) ۱۱۷۔

— آپ کی صاحبزادیوں کی تعداد

کیا تھی۔ (ج چہارم) ۱۳۰-۱۳۱۔

— آپ کی دو صاحبزادیوں کی وفات



پر دشمنوں کا حوشیاں منانا۔ (ج

ششم)۔ ۴۹۔

— آپ کی دعوت اور آپ کی ذات

سے ابو لہب اور اس کی بیوی کی

دشمنی۔ (ج ششم)۔ ۵۲۰ تا ۵۲۴۔

(مزید دیکھو "ابو لہب")

— کفار مکہ کے آپ پر ایمان نہ لانے

کے وجوہ اور ان کے عذرات۔

(ج سوم)۔ ۵۱۳ تا ۵۱۶۔ ۶۱۲۔

۶۵۰ تا ۶۵۶۔ ۶۶۰ تا ۶۶۴۔

۶۶۶۔ (ج چہارم)۔ ۲۲۳۔ ۳۱۸۔

۳۸۹۔ ۴۱۶۔ ۴۳۴۔ ۴۶۵۔

۵۰۴۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۳۵۔

۵۳۶۔

— اللہ تعالیٰ آپ کا مولیٰ ہے اور

اس کے بعد جبریلؑ اور تمام صالح

اہل ایمان اور فرشتے آپ کے ساتھی

اور مددگار ہیں۔ (ج ششم)۔ ۱۸۔

۲۵۔ ۲۶۔

— آپ کے ساتھ اہل ایمان کا کیا تعلق

ہونا چاہیے۔ (ج چہارم)۔ ۷۱۔ ۷۲۔

۱۰۴۔ ۱۱۸۔ ۱۲۰ تا ۱۲۴۔

۱۲۷۔

— آپ کو ہر قسم کے شر سے اللہ کی پناہ

مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم)۔ ۵۶۳ تا

۵۷۴۔

— حضرت زینبؓ سے نکاح کا حکم آپ

کو کیوں دیا گیا تھا۔ (ج چہارم)

۶۴۔ ۶۶۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔

— حضرت زینبؓ سے نکاح کرنے پر

آپ کے خلاف پروپیگنڈے کا

طوفان۔ (ج چہارم)۔ ۶۴۔ ۶۵۔

— آپ کے خلاف مغربی مستشرقین

کا اندھا تعصب۔ (ج چہارم)۔ ۶۴۔

— آپ کو حضرت زینبؓ سے نکاح

کرنے میں کیوں تامل تھا۔ (ج

چہارم)۔ ۶۸۔ ۷۴۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔

— شما بت اعداء کے اندیشے سے

حضرت زینبؓ کے ساتھ نکاح

میں تامل کرنے پر اللہ تعالیٰ کا عطا

(ج چہارم)۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔

— آپ نے حضرت زینبؓ سے نکاح

اللہ کے حکم سے کیا تھا۔ (ج چہارم)

۱۰۱۔

— نکاح کے اس حکم کی مصلحت کیا

تھی۔ (ج چہارم)۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔



یہ نکاح آپ پر فرض تھا۔ (ج چہارم)

۱۰۲۔

وہ مملوکہ خاتون جن سے آپ نے

بربنائے ملک تمتع فرمایا۔ (ج چہارم)

۱۱۳۔۱۱۴۔

وہ خاص امور جن میں نبی کے لئے

احکام عام مسلمانوں کے احکام

سے مختلف تھے۔ (ج چہارم) ۱۱۴

تا ۱۱۷۔

تجئیر کے بعد جن ازواج مطہرات

نے آپ کی رفاقت قبول کر لی

تھی ان کو طلاق دینے کا آپ کو

اختیار نہ تھا۔ (ج چہارم) ۸۵۔

۱۱۸۔

آپ کا گھر مسلمانوں کے لئے نمونہ

کا گھر تھا اور مسلمانوں کے گھروں

میں جو اصلاحات نافذ کرنی ہوتی

تھیں وہ پہلے آپ کے گھر میں

نافذ کی جاتیں۔ (ج چہارم)

۱۲۱۔

آپ کی زندگی مسلمانوں کے

لئے بہترین نمونہ ہے۔ (ج چہارم)

۸۰۔۸۱۔

آپ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم

اور اس کی تشریح۔ (ج چہارم)

۱۲۳ تا ۱۲۸۔

غیر انبیاء کے لئے صلوٰۃ و سلام

کے مسئلے میں فقہاء کے اختلافات۔

(ج چہارم) ۱۲۸۔

درود میں آپ کی آل کو شامل

کرنے کا مطلب۔ (ج چہارم)

۱۲۶۔

آپ بھی انسانوں کی طرح موت

سے ہمکنار ہوتے والے تھے۔ (ج

چہارم) ۳۷۱۔۳۷۲۔

آخر زمانہ میں آپ نے پہلے سے

زیادہ عبادت میں مشغیت

اٹھائی شروع کر دی۔ (ج ششم)

۵۱۴۔۵۱۵۔

سورہ نصر کے نزول سے آپ کو

معلوم ہو گیا تھا کہ دنیا میں آپ کا

کام مکمل ہو گیا ہے اور وفات

کا وقت قریب ہے۔ (ج ششم)

۵۱۲ تا ۵۱۴۔

آپ کی نصرت کے لئے اللہ کا

وعدہ۔ (ج چہارم) ۴۱۴۔۴۱۵۔



— صبر کی طاقت حاصل کرنے کے لئے آپ کو نماز کی تلقین۔

(ج چہارم) ۴۱۵-۴۱۶۔

— آپ کا وہ قصور جس کی معافی چاہتے تھے لئے اللہ نے آپ کو ہدایت فرمائی۔ (ج چہارم)

۴۱۵-۴۱۶۔

— آپ کس طرح اپنے صحابہ کی تربیت فرماتے تھے۔ (ج چہارم) ۴۵۹۔

— وہ حیرت انگیز انقلاب جو آپ کی دعوت نے دنیا میں برپا کیا۔

(ج چہارم) ۴۶۹-۴۷۰۔

— آپ پر نازل شدہ تعلیم کو ماننا لازمہ ایمان ہے۔ (ج پنجم) ۱۰۔

— آپ سے اللہ کا وعدہ کہ کفار کی تدبیریں آپ کے مقابلے میں کامیاب نہ ہوں گی۔ (ج پنجم) ۱۰۔

— آپ کس طرح احسان کرنے والوں کو احسان کا بدلہ دیتے تھے۔

(ج پنجم) ۱۶۔

— فتح پاکرد شمنوں سے آپ کا برتاؤ۔ (ج پنجم) ۱۶-۱۷۔

— آپ کی بعثت قرب قیامت کی علامت ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۔

— آپ کی ایفائے عہد کی ایک بے نظیر مثال۔ (ج پنجم) ۳۹-۴۰۔

— اللہ نے آپ کی ہر اگلی پھیلی لغزش کو معاف فرما دیا۔ (ج پنجم) ۴۳-۴۴۔

— اللہ کی مغفرت کے اعلان عام کے باوجود آپ عبادت میں غیر معمولی مشقت اٹھاتے تھے۔

(ج پنجم) ۴۴۔

— آپ کے سامنے اونچی آواز سے بولنا بھی ایمان کو غارت کرنے والی چیز ہے۔ (ج پنجم) ۷۰۔

— دین میں حضور کا بلند مقام۔ (ج پنجم) ۷۰ تا ۷۲۔

— اللہ کے نزدیک متقی وہ ہیں جو آپ کا ادب ملحوظ رکھیں۔ (ج پنجم) ۷۲۔

— وہ آداب جو آپ کے ہاں حاضری کے لئے مسلمانوں کو سکھائے گئے۔ (ج پنجم) ۷۲-۷۳۔

— ان لوگوں کو سرزنش جو حضور کی



موجودگی میں اپنی رائے منوانے  
کی کوشش کرتے تھے۔ (ج پنجم)

۷۵۔

آپ کو سچا جانتے ہوئے بھی ہٹ

دھرمی سے کفار نے آپ کا انکار

کر دیا۔ (ج پنجم) ۱۱۰-۱۱۱-۱۳۱۔

آپ کی ساری زندگی بے دارغ

تھی اور قوم کے سامنے تھی۔ (ج

پنجم) ۱۱۱-۵۳۵۔

آپ کا کام جبراً لوگوں کو ہدایت

دینا نہ تھا۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔

آپ کو تذکیر و دعوت کا کام

جاری رکھنے کی ہدایت۔ (ج

پنجم) ۱۳۱۔

آپ کو سرکش منکرین سے رخ

پھیر لینے کا حکم۔ (ج پنجم) ۱۵۲ تا

۱۵۴-۲۱۰-۲۳۲۔

آپ کا کلام اپنی مثال آپ ہے۔

(ج پنجم) ۱۷۸-۱۷۹۔

آپ کا کلام وحی ربانی کے تابع

تھا۔ (ج پنجم) ۱۷۸-۱۷۹-۱۹۳۔

۱۹۴۔

مخالفین شور مچا کر آپ کی آواز

دبانا چاہتے تھے۔ (ج پنجم) ۱۸۹۔

آپ کے بدترین مخالفین بھی سورہ

نجم سن کر سجدے میں گر گئے۔ (ج

پنجم) ۱۸۹۔

آپ کا پیغام بالکل سچا تھا۔ (ج

پنجم) ۱۹۲-۱۹۳-۱۹۷۔

۱۹۸۔

وہ امور جن میں آپ نے اپنی

ذاتی رائے سے کوئی بات کہی۔

(ج پنجم) ۱۹۵۔

آپ تک تعلیمات الہیہ کیسے پہنچتی

تھیں۔ (ج پنجم) ۱۹۶۔

آپ کا جبریلؑ کو اصل شکل میں

دیکھنا۔ (ج پنجم) ۱۹۷۔ (ج ششم)

۲۶۹۔

آپ کی صداقت پر قرآن کی

گواہی۔ (ج پنجم) ۱۹۷-۱۹۸۔

۵۳۵۔

آپ کے لئے ہوئے دین کی

بنیادی تعلیمات۔ (دیکھو "اسلام"

اور قرآن)

منکرین آپ کی دعوت پر تعجب

کا اظہار کرتے تھے۔ (ج دوم)



۲۶۰۔ (ج پنجم) ۲۲۳۔

— آپ کے ساتھ ایک مومن عورت  
کی گفتگو اور اللہ کی طرف سے  
اس کا جواب۔ (ج پنجم) ۳۳۹۔  
— منافقین کی دل آزار حرکتوں پر  
آپ کا صبر و درگزر۔ (ج پنجم)  
۱۲۵۹۔

— آپ اسلامی ریاست کے سربراہ  
تھے۔ (ج پنجم) ۳۸۲۔  
— آپ نے اسلامی مساوات کی  
اعلیٰ ترین مثال قائم کی۔ (ج پنجم)  
۳۸۵۔

— آپ کا اجتہاد اور اللہ کی طرف  
سے اس کی توثیق و تائید۔ (ج  
پنجم) ۳۸۷۔

— آپ کا ہر امر و نہی امت کے لئے  
واجب الاتباع ہے۔ (ج پنجم)  
۳۹۲۔ ۳۹۳۔

— آپ کے جاں نثار صحابہ کی جانبازی  
سے دشمن خائف رہتے تھے۔ (ج  
پنجم) ۴۰۷۔

— اللہ تعالیٰ آپ کو خفیہ امور سے  
کیسے واقف کرانا تھا۔ (ج پنجم)

۲۲۳۔

— آپ مخلص صحابہ کی غلطیاں  
معاف فرما دیتے تھے۔ (ج پنجم)  
۲۲۳۔

— آپ نے کن امور پر عورتوں سے  
بیعت لی۔ (ج پنجم) ۲۲۵ تا ۲۲۸۔  
— مکہ اور مدینہ کی تمام مسلمان  
عورتوں سے بیعت لی گئی۔ (ج  
پنجم) ۲۲۵۔

— عورتوں سے بیعت لینے کا طریقہ۔  
(ج پنجم) ۲۲۹۔ ۲۵۰۔

— آپ پوری دنیا کے لئے ہادی  
بنائے گئے۔ (ج پنجم) ۲۸۸۔  
— آپ کی بعثت ایک معجزہ ہے۔  
(ج پنجم) ۲۸۸۔

— آپ کے مقابلے پر منافقین اور  
یہودیوں کا ساز باز۔ (ج پنجم)  
۵۱۰۔ ۵۱۴۔

— آپ منافقین کو پہچاننے کے  
باوجود ان سے درگزر فرماتے  
تھے۔ (ج پنجم) ۵۱۰۔ ۵۱۳۔

— دشمن بھی آپ کی صداقت کے  
قائل تھے۔ (ج پنجم) ۵۳۵۔



میں کسی قسم کی بڑائی کا خیال تک  
نہ لانے کی تلقین۔ (ج ششم)  
۱۴۲-۱۴۵۔

— مکمل فتح کے بعد آپ کو حمد کے  
ساتھ اللہ کی تسبیح کرنے اور مغفرت  
طلب کرنے کا حکم۔ (ج ششم)  
۵۱۶-۵۱۷۔

— نزول وحی سے ایک لمحہ قبل تک  
آپ بے خبر تھے کہ اللہ آپ کو  
اپنا نبی بنائے گا۔ (ج ششم)  
۳۹۳-۳۹۴۔

— آپ پر قرآن کے علاوہ بھی وحی  
کا نزول ہوتا تھا۔ (ج ششم)  
۱۴-۲۱-۱۶۹-۳۹۸۔

— آپ کی پیغمبرانہ جرات کہ جو کچھ  
اللہ کی طرف سے وحی کے ذریعہ  
نازل ہوتا آپ اسے بے جھجک  
لوگوں کے سامنے پیش کر دیتے۔  
(ج ششم) ۱۵۰۔

— نبوت کے ابتدائی زمانہ میں آپ  
نزول وحی کے ساتھ ساتھ اسے  
یاد کرنے کی کوشش فرماتے تھے،  
مگر آپ کو اطمینان دلا دیا گیا کہ

— آپ کو تمام کافروں کے کفر اور  
ان کے معبودوں سے بے زاری  
لا تعلقی اور برائت کا اعلان  
کرنے کی تلقین۔ (ج ششم)  
۵۰۳-۵۰۵-۵۰۷-۵۰۹۔

— آپ کو اللہ کی بڑائی کا اعلان  
کرنے اور مزاحم قوتوں کی پروا  
نہ کرنے کی تلقین۔ (ج ششم)  
۱۴۲-۱۴۳۔

— آپ کو قریش کی مخالفتوں کا  
مقابلہ کرنے کے لئے کیا تدبیر  
بتائی گئی۔ (ج ششم) ۸۱۔  
۱۲۴ تا ۱۲۹-۲۰۲-۲۰۳۔

— آپ کو سب سے کٹ کر اللہ کے  
ہو جانے، مخالفین کی زیادتیوں  
پر صبر کرنے اور شرافت کے ساتھ  
ان سے الگ ہو جانے کی تلقین۔  
(ج ششم) ۵۷-۶۷-۶۸-۸۵۔

۹۴-۱۲۵-۱۲۹-۱۳۰۔

— نبوت کی ذمہ داری اگرچہ بہت  
بڑی تھی اور خلق خدا پر احسان  
عظیم تھا۔ لیکن آپ کو اپنے دل



آپ وحی کا ایک لفظ بھی نہ بھولیں گے۔  
(ج ششم) ۱۶۰-۱۶۷ تا ۱۷۱۔

۳۰۸-۳۱۳-۳۱۴۔

قرآن جس طرح معجزہ کے طور پر  
آپ پر نازل ہوا اسی طرح معجزانہ  
طور پر آپ کے حافظے میں محفوظ  
کر دیا گیا۔ (ج ششم) ۳۱۳۔

آپ کو تسلی دی گئی کہ اللہ آپ  
کو کیسے چھوڑ سکنا ہے، وہ تو  
روزِ پیدائش سے آپ پر مہربان  
ہے۔ (ج ششم) ۳۶۹-۳۷۰۔

۳۷۲ تا ۳۷۴۔

آپ ناواقفِ راہ تھے، اللہ نے  
آپ کو راستہ بتایا۔ (ج ششم)

۳۷۲-۳۷۳۔

آپ یتیم تھے، اللہ نے آپ کی  
خبر گیری کا انتظام کیا۔ (ج ششم)

۳۷۲۔

آپ نادار تھے، اللہ نے آپ کو  
مال دار کیا۔ (ج ششم) ۳۷۳۔

۳۷۴۔

آپ کو تین عظیم نعمتیں عطا کی  
گئیں۔ (ج ششم) ۳۷۶-۳۷۸ تا

۳۸۲۔

آپ پر سے وہ بوجھ اتار دیا گیا  
جو آپ کی مکر توڑے ڈالتا تھا۔

(ج ششم) ۳۷۸-۳۸۰۔

اللہ نے آپ کے ذکر کا آوازہ تمام  
عالم میں بلند کر دیا۔ (ج ششم)

۳۷۸-۳۸۰ تا ۳۸۲۔

آپ کو کوثر عطا کیا گیا۔ (ج ششم)

۴۹۲ تا ۴۹۶۔

آپ کو بتایا گیا کہ اللہ کے احسانات  
کے جواب میں آپ کو کیا کرنا

چاہیے۔ (ج ششم) ۴۹۳-۴۹۴۔

آپ کو شرح صدر عطا کیا گیا۔ (ج  
ششم) ۳۷۸-۳۷۹۔

کیا شرح صدر شوقِ صدر کا ہم معنی  
ہے۔ (ج ششم) ۳۷۹-۳۸۰۔

آپ کی حیاتِ طیبہ کے تمام  
اعمال و افعال سراسر حق ہیں اور

اللہ کی مرضی کے مطابق ہیں۔ (ج

ششم) ۱۱۔

آپ کے افعال کی نگرانی اللہ تعالیٰ  
خود فرماتا تھا۔ (ج ششم) ۱۱-۱۷۔

آپ کو کفار سے جہاد کرنے اور



انتہائی بد بخت ہے اور اس کے  
لئے انجام بد مقرر ہے۔ (ج ششم)  
۳۱۳-۳۱۵۔

— آپ راہِ راست پر تھے اور  
پرہیزگاری کی طرف دعوت  
دیتے تھے۔ (ج ششم) ۳۹۸۔  
— آپ پر ایمان نہ لانے والے  
بدترین خلائق ہیں۔ (ج ششم)  
۴۱۵-۴۱۶۔

— آپ کے لئے اجر کا ایسا سلسلہ  
ہے جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔  
(ج ششم) ۵۸-۵۹۔

— آپ کا اخلاق اور جذبہ رحم۔ (ج  
ششم) ۵۹-۶۰-۲۶۵۔  
۴۸۲۔

— حضرت خدیجہؓ، حضرت عائشہؓ  
اور حضرت انسؓ نے آپؐ کا کیا  
اخلاق بیان کیا ہے۔ (ج ششم)  
۵۹-۶۰-۳۹۳-۳۹۴۔

— آپؐ نے قرآن پیش ہی نہیں  
کیا بلکہ مجسم قرآن بن کر دکھایا۔  
(ج ششم) ۵۹۔

— واقعہ تحریم۔ (ج ششم)

ان کے ساتھ سختی سے پیش آنے  
کی ہدایت۔ (ج ششم) ۳۳۔  
— آپؐ کسی کے لئے نفع و نقصان  
کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ (ج  
ششم) ۱۱۹۔

— آپؐ کا کام اللہ کے پیغامات پہنچا  
دینا تھا، نافرمانوں کو سزا دینا  
اللہ کا کام ہے۔ (ج ششم) ۱۲۰۔  
— آپؐ کی دعوت ایک نصیحت ہے  
جو چاہے اسے قبول کرے۔ (ج  
ششم) ۵۲-۱۳۱-۱۳۲۔  
۱۵۶-۲۰۳-۲۴۷-۲۵۴۔

۲۵۵-۳۲۲۔  
— آپؐ کی بعثت سے اللہ نے  
راہِ راست بتلانے کی ذمہ داری  
پوری کر دی۔ (ج ششم) ۴۱۲۔  
تا ۴۱۴۔

— آپؐ کو تلقین کہ جو شخص دنیوی  
مال و دولت کے غرور کی بنا پر  
ہدایت قبول کرنے سے انکار  
کرے اسے کوئی اہمیت نہ دیں۔  
(ج ششم) ۲۵۴-۲۵۵۔

— آپؐ کی نصیحت کو جھٹلانے والا



۱۵ تا ۱۔ (مزید دیکھو تحریم)  
 آپ کی خانگی زندگی کی بعض  
 عجیب گیاں جن کو رفع کرنے  
 کے لئے اللہ نے براہ راست  
 مداخلت فرمائی۔ (ج ششم) ۲۲  
 تا ۲۹۔ (مزید دیکھو ازواج  
 مطہرات)

ایک نابینا سے بے رنجی برتنے پر  
 آپ کو شبیہ۔ (ج ششم) ۲۵۔  
 ۲۵۱۔ (دیکھو ابن ام مکتوم)

### مدین

کچھ اس کے بارے میں۔ (ج  
 سوم) ۲۳۴-۴۹۹۔

علاقہ اور تاریخ۔ (ج دوم) ۵۴-  
 ۵۱۵۔

اس کی جائے وقوع اور حضرت  
 موسیٰ کے عہد میں اس کی  
 سیاسی حیثیت۔ (ج سوم) ۴۲۶-  
 ۴۲۷۔

اصحاب مدین۔ (ج دوم) ۲۱۳۔

اصحاب الایکہ۔ (ج دوم) ۵۱۵۔

اصحاب مدین اور اصحاب الایکہ

کافرق۔ (ج سوم) ۵۳۱-۵۳۲۔

مدین کے لوگ حضرت یوسف  
 کے زمانہ میں۔ (ج دوم) ۳۹۰-  
 ۴۰۲۔

ان کی اخلاقی اور مذہبی حالت۔  
 (ج دوم) ۵۴-۵۵-۳۵۹۔  
 ۳۶۰۔

اس کی طرف حضرت موسیٰ کی

ہجرت۔ (ج سوم) ۸۸-۹۴۔  
 ۴۲۶ تا ۴۳۱۔

حضرت شعیب کی رہنمائی قبول  
 نہ کرنے کے لئے ان کے عذرات۔

(ج دوم) ۵۷۔

ان کی اصل گمراہی کیا تھی۔ (ج

دوم) ۵۵-۳۶۰-۳۶۱۔

ان کا عبرتناک انجام۔ (ج دوم)

۵۸-۳۶۵۔

### مدینہ

ہجرت مدینہ۔ (ج پنجم) ۳۷۱-  
 ۳۷۲۔

حضور اکرم کی مدینہ میں آمد۔  
 (ج پنجم) ۳۷۲۔

مدینہ طیبہ مسلمانوں کے لئے ایک

پناہ گاہ تھا۔ (ج پنجم) ۴۳۶-  
 ۴۳۷۔



\_\_\_\_\_ مدنی دور کے آغاز میں اسلام

اور مسلمانوں کی حالت۔ (ج

اول ۲۸۷-۸۷-۱۸۴-

۲۳۰-۳۷۷-۴۸۱-

\_\_\_\_\_ یہودی مدینہ کی روش اسلام اور

مسلمانوں کے معاملے میں۔ (ج

اول ۹۳-۱۰۰-۲۸۲-

\_\_\_\_\_ مدنی دور کی صورتوں کی خصوصیات

(ج اول ۴۷-

\_\_\_\_\_ تمام مسلمانوں کو مدینہ میں ہجرت

کرا آنے کا حکم۔ (ج اول ۳۷۹-

\_\_\_\_\_ مہاجرین کی آمد کا اثر معاشی

توازن پر۔ (ج اول ۲۲۹-

\_\_\_\_\_ مدینہ میں رسول اللہ کے کام کے

تین شعبے۔ (ج اول ۳۱۷-

\_\_\_\_\_ مدینہ میں اسلام کے غلبہ کا دور۔

(ج اول ۴۳۵-

\_\_\_\_\_ مذاہب

\_\_\_\_\_ مختلف مذاہب کی اصل کے

متعلق قرآنی نقطہ نظر۔ (ج

اول ۱۶۲-۲۳۹-

\_\_\_\_\_ مختلف مذاہب اسلام میں

رد و بدل کر کے بنائے گئے ہیں۔

(ج اول ۲۴۰-

\_\_\_\_\_ ایک دین سے کئی مذاہب کیسے

بنے۔ (ج اول ۶۰۴-

\_\_\_\_\_ مذہبی تفرقہ و اختلاف کی اصل۔

(ج دوم ۲۷۶-۵۶۸-

\_\_\_\_\_ ان اختلافات کی حقیقت قیامت

کے روز کھولی جائے گی۔ (ج

دوم ۳۱۱-۳۷۰-۵۶۸-

\_\_\_\_\_ ان کا فیصلہ موجودہ دنیوی زندگی

میں کیوں نہیں کر دیا جاتا۔ (ج

دوم ۲۷۶-

\_\_\_\_\_ مذہبی تحقیقات کے غلط طریقوں

پر قرآن کی گرفت اور صحیح

طریقے کی طرف رہنمائی۔ (ج

دوم ۲۹۶-۲۹۷-

\_\_\_\_\_ مذاہب باطلہ کے خلاف قرآن

کے دلائل۔ (ج دوم ۲۰-۲۱-

۲۳-۲۸۳ تا ۲۸۵-

\_\_\_\_\_ مَرْتَد (دیکھو "قانون اسلامی

\_\_\_\_\_ قانون فوجداری)

\_\_\_\_\_ مَرُوہ

\_\_\_\_\_ اللہ کی نشانی ہے۔ (ج اول ۱۲۷-



مریم

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)

۶۲-۶۷-۱۸۲

— آپ کی پیدائش۔ (ج اول)

۲۴۷

— عمران کی بیٹی مریم۔ (ج ششم)

۳۴

— ہیکل کے داخلہ کے بعد کے حالات۔

(ج اول) ۲۴۸

— ان کی صفات۔ (ج ششم) ۳۴

— دنیا میں عورتوں میں ممتاز درجہ۔

(ج اول) ۲۵۰

— آپ کا مرد کے بغیر حاملہ ہونا ایک

معجزہ تھا۔ (ج سوم) ۲۸۰-۲۸۱

— فرشتوں کا حضرت عیسیٰ کی پیدائش

کی بشارت آپ کو دینا۔ (ج اول)

۲۵۱

— آپ پر بنی اسرائیل کی بہتان

طرازی۔ (ج اول) ۴۱۷

— آپ پر کلمہ ”بھیجے کامطلب“

(ج اول) ۴۲۷

— ”رُوحِ مِّنْهُ“ کا مطلب۔

(ج اول) ۴۲۸

— عیسائیوں کا ان کو مادرِ خدا

قرار دینا۔ (ج سوم) ۱۷

— اللہ تعالیٰ نے ان کے رحم میں

اپنی طرف سے براہِ راست وہ

روح بھونکی جس سے حضرت

عیسیٰ پیدا ہوئے۔ (ج ششم)

۳۴-۳۵

— یہودیوں کے اس الزام کی تردید

کہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش

حضرت مریم کے کسی گناہ کا نتیجہ

تھی۔ (ج ششم) ۳۴-۳۵

— ان کا مرتبہ عظیم کہ اللہ کی ڈالی

ہوئی سخت آزمائش میں وہ

پوری اتریں۔ (ج ششم) ۱۴

۳۴-۳۵

— ایک راست باز خاتون تھیں۔

(ج اول) ۴۹۱

— انھوں نے اپنے رب کے ارشادات

اور اس کی کتابوں کی تصدیق

کی۔ (ج ششم) ۳۴

— اہل ایمان کے معاملہ میں حضرت

مریم کی مثال۔ (ج ششم) ۳۴

۳۵



— قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
کے خلاف ان کا اندھا تعصب۔

(ج چہارم) ۴۰۴۔

— ان کے اعتراضات کے جوابات۔

(ج ششم) ۵۹-۱۲۶-۵۲۹

تا ۵۵۶۔

مسجد اقصیٰ

— اس اصطلاح کا مفہوم۔ (ج دوم)

۵۸۸۔

مسجد حرام

— اس اصطلاح کا مفہوم۔ (ج اول)

۱۲۲۔ (ج دوم) ۵۸۸۔

— اس کے حدود کیا ہیں۔ (ج سوم)

۲۱۵-۲۱۶-۲۲۵۔

— اس کی حرمت اور حکم جہاد۔ (ج

اول) ۱۵۰۔

— مشرکین کے لئے اس کے قریب

جانا بھی ممنوع۔ (ج دوم) ۱۸۶۔

— مشرکین اس کی تولیت سے عملاً

بے دخل کئے جاتے ہیں۔ (ج دوم)

۱۴۲-۱۸۲۔

— کفار اس کے متولی نہیں ہو سکتے

بلکہ جائز متولی صرف اہل تقویٰ

— عیسائیوں میں الوہیت مریم کا

عقیدہ۔ (ج اول) ۵۱۶-۵۱۷۔

مزدلقہ — (دیکھو "ج")

مساجد اللہ

— مسجدیں اللہ کے لئے ہیں۔ ان میں

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ

کیا جائے۔ (ج ششم) ۱۱۹۔

— مشرک اور کافران کے متولی

نہیں ہو سکتے۔ (ج دوم) ۱۸۲۔

— کون لوگ ان کی تولیت کے

مستحق ہیں۔ (ج اول) ۱۰۴۔ (ج

دوم) ۱۸۳۔

— ان میں مشرکین کے داخلہ کا اثر

حکم۔ (ج دوم) ۱۸۷۔

— نماز پڑھنے کے قابل وہ مسجد

ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر ہو نہ کہ

وہ جو فتنہ پردازی کے لئے بنائی

جائے۔ (ج دوم) ۲۳۲۔

مشرکین

— قرآن کے خلاف ان کی چالیں۔

(ج چہارم) ۱۴۔



۳۳۱-۲۸۱-۲۸۳۔ (دیکھو  
 "حقوق العباد" اور قانون  
 اسلام۔ بنیادی حقوق  
 مزید مسکین کی تعریف کے لئے  
 دیکھو "زکوٰۃ")

مسلم

مسلم کون ہوتا ہے۔ (ج اول) ۱۱۳۔  
 ۲۶۲۔

اسلام کے پیروؤں کا نام اللہ نے  
 مسلم رکھا ہے۔ (ج سوم) ۲۵۵۔  
 تمام انبیاء کے پیروؤں کا نام مسلم  
 تھا۔ (ج سوم) ۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷۔  
 تا ۶۲۹۔

اہل ایمان کا اصل نام مسلم ہے۔  
 (ج سوم) ۱۹۸۔  
 مسلم ہونے کے تقاضے۔ (ج اول)  
 ۲۵۶۔

اس کا رویہ خدا کے سامنے (ج  
 اول) ۲۳۸۔

ہمہ تن اللہ کی راہ میں محو ہو جانا۔  
 (ج اول) ۶۰۵۔

مرتے دم تک مسلم رہنے کا مطالبہ۔

ہیں۔ (ج دوم) ۱۴۲-۱۴۳۔  
 اس سے نائرین کو روکنے کا کسی  
 کو حق نہیں۔ (ج اول) ۴۴۰۔  
 قریش کا اس سے مسلمانوں کو  
 روکنا۔ (ج اول) ۱۶۵۔ (مزید  
 تفصیل کے لئے دیکھو "کعبہ"  
 اور "مکہ")

مسجدِ ضرار۔ (دیکھو غزوہ  
 تبوک اور "منافقین"۔ جنگ تبوک  
 کے موقع پر ان کا رویہ")

مسح

اصحاب السبت کا مسح۔ (ج اول)  
 ۸۳۔

یہود کا بندر اور سور بنایا جانا۔  
 (ج اول) ۲۸۵۔

مُسْرِف

گیسے لوگ مُسْرِف ہیں۔ (ج دوم)  
 ۳۰۶۔

مسکنت

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۲۰۵۔

مسکین

مسکینوں کے حقوق۔ (ج ششم)



— یہ وحدتِ خالق کے قائل تھے۔

(ج اول) ۵۲۳۔

— ان کے لئے ان کے دین کا مشتبہ

ہو جانا۔ (ج اول) ۵۸۷۔

— ان کے حلت و حرمت کے مترکانہ

تصورات۔ (ج اول) ۵۸۸۔

(مزید دیکھو "اوہام جاہلیت"

"عرب" اور "قریش")

مشیتِ الہی — (دیکھو "تقدیر")

مصلح، مصالحین —

— کیسے لوگ ہیں۔ (ج دوم) ۹۴۔

مصعب بن عمیر —

— ان کی امامت میں سب سے پہلی نماز جمعہ

ادا کی گئی۔ (ج پنجم) ۴۹۳۔

معاشی قانون — (دیکھو مزید

"قانونِ اسلامی — معاشی قانون")

— اموال کو نادان لوگوں کے تصرف

میں دینا موجبِ فساد ہے۔ (ج

اول) ۳۲۲۔

— کمائی کے باطل طریقے اور لین دین

کے جائز طریقے۔ (ج اول) ۳۴۵۔

— خدا کے عطیات میں فطری نامساوات

(ج اول) ۲۷۶۔

— دنیا میں مسلمانوں کی اصل حیثیت

اور ان کا کام۔ (ج سوم) ۲۵۲ تا

۲۵۶۔ (مزید دیکھو "اسلام")

مسیح — (دیکھو "عیسیٰ علیہ السلام")

مسیح موعود —

— ایک یہودی عقیدہ اور اس کی

حقیقت۔ (ج چہارم) ۱۶۵۔

مسیحی — (دیکھو "عیسائیت")

مسیحیت — (دیکھو "عیسائیت")

مشرک — (دیکھو "شُرک")

مشرکین عرب —

— ان کے جاہلانہ خیالات۔ (ج اول)

۱۳۳۔

— ان کی جاہلانہ رسمیں۔ (ج اول)

۱۳۳۔

— ان کی جاہلانہ صحبتیں۔ (ج اول)

۱۳۳۔

— اسلام سے پہلے ان کی حالت۔ (ج

اول) ۲۷۷۔



— معجزے دکھانا تمام تر اللہ کے اختیار میں ہے۔ (ج اول) ۵۷۱۔

— حیات بعد الموت کا معجزے کے طور پر عملی مظاہرہ۔ (ج اول) ۲۰۰۔

— چار پرندوں کو زندہ کرنے کا واقعہ۔ (ج اول) ۲۰۱۔

— حضرت ذکریا کی بانجھ بیوی کے ہاں اولاد کی پیدائش۔ (ج اول) ۲۴۹۔ (ج سوم) ۵۸-۱۸۳۔

— قبول ہونے والی قربانی کو آسمانی آگ کا کھا جانا۔ (ج اول) ۳۰۷۔

— اہل کتاب کو سختی قربانی کا معجزہ طلب کرنے پر جواب۔ (ج اول) ۴۰۹۔

— حضرت یونسؑ کا مچھلی کے پیٹ سے زندہ نکالا جانا۔ (ج سوم) ۱۸۳۔

— (ج چہارم) ۳۰۷-۳۰۸۔

— حضرت ایوبؑ کے لئے زمین سے چشمہ نکالا جانا۔ (ج سوم) ۱۷۹۔

— (ج چہارم) ۳۴۰۔

— حضرت ابراہیمؑ کا آگ سے بچایا جانا۔ (ج سوم) ۶۹۱۔ (ج چہارم) ۲۹۳-۲۹۴۔

اور اس کی پاسداری۔ (ج اول) ۳۴۷-۳۴۸۔

معبود ————— (دیکھو "الہ")

معجزہ معجزات —————

— معجزہ کی حقیقت۔ (ج دوم) ۶۵۔

— معجزات کے برحق ہونے کی دلیل۔ (ج دوم) ۶۶۔ (ج سوم) ۱۹۔

۲۰-۶۸۶-۶۹۱۔

— معجزے کا ثبوت کن ذرائع سے حاصل ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۳۳۴۔

۳۳۵۔

— معجزے اور جادو کا فرق۔ (ج دوم) ۶۸-۶۹-۷۲-۶۴۸۔ (ج چہارم) ۴۰۳۔

— معجزہ شق القمر اور اس کی تفصیلات۔ (ج پنجم) ۲۲۸-۲۳۰۔

— معجزات کو طبعی اور عادی واقعات ثابت کرنے والوں کی غلطی۔ (ج دوم) ۶۵۔

— معجزات اللہ کے اذن سے ہوتے ہیں۔ (ج اول) ۵۱۴۔

— بطور خود معجزات دکھانے پر نبی قادر نہیں تھے۔ (ج اول) ۵۳۵۔



— وہ معجزات جو حضرت سلیمانؑ کو

دیئے گئے۔ (ج سوم) ۵۶۲۔

۵۶۳۔ ۵۶۴ تا ۵۶۱۔ ۵۶۲۔  
تا ۵۶۸۔

— حضرت عیسیٰؑ کی معجزانہ پیدائش۔

(ج اول) ۲۵۱۔ (ج سوم)

۶۲ تا ۶۷۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔

— حضرت عیسیٰؑ کے خاص معجزات۔

(ج اول) ۲۵۲۔ (ج چہارم)

۵۴۷۔ ۵۴۶۔

— نوزائیدہ بچہ کا گہوارہ میں کلام

کرنا۔ (ج سوم) ۶۶۔

— معجزات عیسیٰؑ کی تفصیل۔ (ج

اول) ۵۱۳۔

— رفع عیسیٰؑ کی غیر معمولی نوعیت۔

(ج اول) ۴۲۰۔

— اصحابِ فیل کی تباہی۔ (ج ششم)

۴۶۷۔ ۴۶۸۔

— حضورؐ کی بعثت بذاتِ خود ایک

معجزہ ہے۔ (ج پنجم) ۴۸۸۔

— حضورؐ کو دلیلِ نبوت کے طور پر

صرف قرآن کا معجزہ دیا گیا۔ (ج

دوم) ۱۱۳۔ ۴۵۹۔ (ج سوم)

— حضرت صالحؑ کی اونٹنی کا معجزہ۔

(ج دوم) ۴۸ تا ۵۰۔ ۳۵۲۔

۶۲۶۔ (ج پنجم) ۲۳۷۔ (ج ششم)

۳۵۵۔

— حضرت ابراہیمؑ کے یہاں بڑھاپے

میں اولاد کی پیدائش۔ (ج دوم)

۳۵۴۔ ۵۱۔ (ج پنجم) ۱۴۴۔

۱۴۵۔

— حضرت یوسفؑ کا معجزہ۔ (ج دوم)

۴۲۸۔

— وہ معجزات جو حضرت موسیٰؑ کے

ذریعہ سے فرعون اور اس کی

قوم کو دکھائے گئے۔ (ج چہارم)

۵۴۲۔ ۵۴۱۔

— وہ معجزات جو حضرت موسیٰؑ کو دیئے

گئے۔ (ج دوم) ۶۵۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۲۔

۷۳۔ ۸۷۔ ۶۴۶ تا ۶۴۸۔

(ج سوم) ۹۱۔ ۱۰۴۔ ۱۰۸۔

۱۰۹۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔

۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔

۶۳۳۔ (ج چہارم) ۴۰۳۔

۴۰۵۔ (ج ششم) ۲۴۱۔

۲۴۲۔



— ہٹ دھرم منکرین کے حق میں

کوئی معجزہ مفید ثابت نہیں ہوتا۔

(ج پنجم) ۱۶۱۔

— معجزہ دیکھنے کے بعد انکار کرنے

والی قوم سزا سے نہیں بچ سکتی۔

(ج سوم) ۲۸۱۔

— مدنیتِ صالحہ کی تعمیر معجزات

کے بل پر نہیں ہو سکتی۔ (ج اول)

۵۳۶۔ (مزید دیکھو آیت

بمعنی معجزہ)

### معراج

— اس کا زمانہ اور حالات۔ (ج دوم)

۵۸۶۔

— واقعہ معراج کی تفصیلات۔ (ج

پنجم) ۲۰۲۔

— اس کی تفصیلات جو احادیث

میں آئی ہیں۔ (ج دوم) ۵۸۸۔

۵۹۰۔

— حدیث کی تفصیلات قرآن کے

خلاف نہیں ہیں۔ (ج دوم)

۵۸۸۔

— وہ ایک جسمانی سفر اور جہنی

مشاہدہ تھی۔ (ج دوم) ۵۸۹۔

۱۴۰۔ ۱۱ تا ۱۳۔

— حضور کو حسی معجزہ کے بجائے

عقلی معجزہ دینے کی وجہ۔ (ج دوم)

۴۶۰۔ (ج سوم) ۴۷۲۔ ۴۷۵۔

۴۷۷ تا ۴۷۹۔ ۴۸۱۔ ۴۹۸۔

۴۹۹۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۲۳۔

۶۲۴۔

— کفارِ مکہ کی طرف سے معجزات

کے پیہم مطالبات اور ان کے

جوابات۔ (ج دوم) ۱۱۲ تا ۱۱۴۔

۲۷۷۔ ۳۱۵۔ ۳۲۷۔ ۴۴۷۔

۴۵۸۔ ۴۶۰۔ ۴۶۲۔ ۴۹۸۔

۵۱۰۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔

۶۲۳۔ ۶۲۷۔ (ج سوم) ۱۴۸۔

۴۴۵۔ ۴۷۵ تا ۴۷۹۔ ۴۸۱۔

۴۹۸۔ ۴۹۹۔

— معجزہ دکھانے کا مقصد۔ (ج

دوم) ۶۵۱۔ ۶۶۶۔ (ج سوم)

۶۳۳۔ ۶۳۴۔

— معجزات کی وہ خاص قسم جو دلیل

نبوت کے طور پر دی جاتی ہے۔ (ج

دوم) ۶۲۶۔ (ج سوم) ۲۷۹۔

۲۸۰۔



— انخصوصاً نے معراج میں حضرت  
ابراہیمؑ کو دیکھا تھا۔ (ج پنجم)  
۱۶۲۔

— اس کے امکان کی بحث۔ (ج  
دوم) ۵۸۹۔

— تمام انبیاء کو اس طرح کے مشاہدات  
کرائے گئے ہیں۔ (ج دوم) ۵۹۰۔  
— اس کے لئے 'رویاء' کا لفظ کس  
معنی میں استعمال ہوا ہے۔ (ج  
دوم) ۶۲۷۔

— معراج کے متعلق صحابہؓ اور علماء  
کی آراء اور ان پر بحث (ج پنجم)  
۲۰۱ تا ۲۰۶۔

— منکرین حدیث کے اعتراضات  
اور ان کے جوابات۔ (ج دوم)  
۵۸۹۔

— معروف  
اس کا شرعی اور قانونی مفہوم۔  
(ج اول) ۱۳۹۔

— امر بالمعروف کا فریضہ۔ (ج اول)  
۲۷۷۔

— مَعْرُوظِ تین

— ان کا موضوع اور مضمون۔ (ج

ششم) ۵۴۷۔

— ان کے زمانہ نزول سے متعلق  
مباحث۔ (ج ششم) ۵۴۶۔  
۵۴۷۔

— ان کے درمیان گہرا تعلق۔ (ج  
ششم) ۵۴۶۔

— ان کی سورۃ فاتحہ سے مناسبت۔  
(ج ششم) ۵۶۲۔

— ان کی قرآنیت کے بارے میں  
مخالفین اسلام کے ڈالے ہوئے  
تمام شبہات کا ازالہ۔ (ج ششم)  
۵۴۹ تا ۵۵۲۔

— معیشت

— بخل اور اسراف کے معنی۔ (ج  
سوم) ۴۶۴۔

— معاشی زندگی کے متعلق قرآن  
کی ہدایات۔ (ج سوم) ۴۶۳۔  
۴۶۴-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۲-  
۵۳۲-۵۳۳-۵۵۳ تا ۵۵۵-  
۶۶۰ تا ۶۶۴-۷۵۷ تا ۷۶۰۔

— مغفرت

— اس کے معنی و مطلب۔ (ج سوم)  
۲۳۷-۶۲۲- (ج پنجم) ۲۲۔



اللہ معاف فرمادیتا ہے۔ (ج ۲۳)  
 ششم (۱۵۶-۱۵۷)  
 سرکشی چھوڑ کر اطاعت کی طرف  
 آنے والے کے تمام گناہ معاف  
 ہو سکتے ہیں۔ (ج چہارم) ۳۷۹  
 بعض حالات میں توبہ کے بغیر  
 بھی مغفرت ہو سکتی ہے۔ (ج  
 چہارم) ۳۹۲  
 مشرک کے لئے دعائے مغفرت  
 جائز نہیں۔ (ج دوم) ۲۲۱  
 مومنین کی طلب مغفرت اپنے  
 لئے اور اپنے سے پہلے مومنین کے  
 لئے۔ (ج پنجم) ۴۰۳  
 منافقین کے حق میں کوئی دعا  
 مغفرت مستجاب نہیں ہو سکتی۔  
 (ج پنجم) ۵۲۰  
 اللہ کن گناہوں سے درگزر  
 فرماتا ہے۔ (ج ششم) ۹۸  
 حضور اکرمؐ کو مسلمان عورتوں  
 کے لئے دعائے مغفرت کرنے  
 کا حکم۔ (ج پنجم) ۴۲۵  
 مقام محمود  
 اس سے کیا مراد ہے۔ (ج دوم)

۲۳  
 مغفرت کی شرط۔ (ج دوم) ۱۴۰  
 ۱۴۲  
 مسابقت الی المغفرت یعنی  
 مغفرت طلب کرنے کی تاکید۔  
 (ج پنجم) ۳۱۸۔ (ج ششم)  
 ۱۳۴-۵۱۶-۵۱۷  
 اللہ سے استغفار کی فضیلت۔  
 (ج ششم) ۱۰۰-۱۰۱  
 کیسے لوگوں کے لئے ہے۔ (ج  
 دوم) ۸۲-۱۳۰-۱۶۰-۱۶۳  
 ۳۶۶ (ج سوم) ۱۱۲-۲۳۶  
 ۳۷۲ (ج چہارم) ۹۷-۹۸  
 ۱۳۵-۱۷۵-۲۲۱-۲۴۸  
 ۲۵۴-۳۷۹-۳۸۰-۴۰۵  
 (ج پنجم) ۶۵-۷۲-۳۳۴  
 (ج ششم) ۴۶  
 کیسے لوگوں کے لئے نہیں ہے۔  
 (ج دوم) ۲۱۹- (ج پنجم) ۳۰  
 کبار سے اجتناب کرنے والوں  
 کے لئے خدا کی مغفرت۔ (ج پنجم)  
 ۲۱۳-۲۱۴  
 تقویٰ کرنے والوں کے قصور



## مقربین

مقربین پر انعامات کی بارش ہوگی۔ (ج پنجم) ۲۷۸-۲۷۷۔  
مقربین کے لئے درجاتِ عالیہ کا ذکر۔ (ج پنجم) ۲۹۵۔

مکہ

عرب میں مکہ کی اہمیت۔ (ج سوم) ۶۵۱-۶۵۳۔ (ج ششم) ۳۳۸-۳۸۶۔  
۳۸۷-۳۸۸ تا ۴۶۳ تا ۴۶۸۔  
۴۷۴ تا ۴۷۸۔

سب سے پہلی مرکزی عبادت گاہ مکہ میں بنی۔ (ج اول) ۲۷۲۔  
اس کو اللہ نے حرم بنایا ہے۔ (ج سوم) ۶۰۸-۶۵۲-۷۲۰۔  
حرم مکہ میں ظلم و زیادتی گناہ ہے۔ (ج سوم) ۲۱۷۔

دعوتِ اسلامی کے لئے اس کی مرکزیت۔ (ج اول) ۵۶۳۔  
ابتداءئے عہد رسالت میں مکہ کا قحط۔ (ج سوم) ۲۵۸-۲۹۳۔

مکی دور میں اسلام اور مسلمانوں کی حالت۔ (ج اول) ۴۷-۲۲۵۔  
مکہ میں مسلمانوں کی اخلاقی و روحانی تربیت کے خطوط۔ (ج اول) ۲۲۶۔

مکی زندگی میں دعوتِ نبوی کے چار بڑے دور۔ (ج اول) ۵۲۱-۵۲۲۔

مکی دور کی نازل شدہ سورتوں کی خصوصیات۔ (ج اول) ۴۶۔  
۴۷۔

اس کے مکانات کے کرائے اور زمین کی ملکیت کا مسئلہ۔ (ج سوم) ۲۱۵-۲۱۶۔ (مزید دیکھو "ابراہیم" "محمد" اور قریش)

ملائکہ

ہر انسان پر دو فرشتے مقرر ہیں۔ (ج پنجم) ۱۱۷۔

وہ اللہ کی عدالت میں گواہی دیں گے۔ (ج پنجم) ۱۱۷۔  
قیامت کے روز وہ حکم الہی سے تمام اقسامِ انسانی کے منتشر ذروں



فرشتہ۔ (ج چہارم) ۴۱۔ (ج  
پنجم) ۲۸۔  
روحیں قبض کرنے والا صرف ایک  
ہی فرشتہ نہیں ہے بلکہ بہت سے  
فرشتے اس کے ماتحت کام کرتے  
ہیں۔ (ج چہارم) ۴۳۔

### مناسک

صفا و مہر کی سعی زمانہ شرک  
کی ایجاد نہیں۔ (ج اول) ۱۲۷۔

### منافق (منافقین)

منافقت کیا چیز ہے۔ (ج چہارم)  
۱۳۱-۱۳۲۔

منافقت ایک گندگی ہے۔ (ج

دوم) ۲۲۵-۲۵۳۔

کچھ منافق کے بارے میں۔ (ج

اول) ۵۲ تا ۵۶۔

منافق کی تین نشانیاں اور چار

صفات۔ (ج پنجم) ۴۵۵۔

منافق کون لوگ تھے۔ (ج پنجم)

۴۰۵۔

ان کی صفات اور طرز عمل۔ (ج

کو جمع کر دیں گے۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔  
قیامت کے دن ہر کافر کو ایک  
فرشتہ ہاتک کر بارگاہ ربانی  
میں پیش کر دے گا۔ (ج پنجم)  
۱۱۸۔

وہ منکرین حق کو پکڑ کر جہنم میں  
پھینکیں گے۔ (ج پنجم) ۱۱۹۔  
ان کا انسانی شکل میں حضرت  
ابراہیمؑ کے ہاں جانا۔ (ج پنجم)  
۱۴۴۔

گمراہ قوموں پر عذاب نازل  
کرنے کے لئے ان کا بھیجا جانا۔  
(ج پنجم) ۱۴۵-۱۴۶۔

حضرت جبریلؑ کا ذکر۔ (ج پنجم)  
۱۹۹۔ (مزید دیکھو "جبریل")

کفار نے ملائکہ کو دیویاں قرار  
دے رکھا تھا۔ (ج پنجم) ۲۰۹۔

تمام ملائکہ مل کر بھی کسی کافر کو  
اللہ کے عذاب سے نہ چھڑا سکیں گے۔

(ج پنجم) ۲۰۹۔ (مزید دیکھو

"فرشتے")

### ملک الموت

انسان کی روحیں قبض کرنے والا



(ج دوم) ۲۲۹۔  
 — مومن اور منافق کا فرق کیسے  
 ظاہر ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۳۵۳۔  
 — منافق اور گنہگار مومن کا فرق  
 کیسے معلوم کیا جائے۔ (ج دوم)  
 ۲۳۰۔

— نماز باجماعت منافق کو مومن  
 سے الگ نمایاں کر کے رکھ دیتی  
 ہے۔ (ج دوم) ۲۰۱۔

— منافقین اندر ہی اندر اسلام کی  
 جڑیں کاٹنے کی کوششیں کرتے  
 رہے۔ (ج پنجم) ۵۱۰۔

— مکہ میں کس قسم کے منافق پائے  
 جاتے تھے۔ (ج اول) ۴۸۔ (ج  
 سوم) ۴۷۲-۴۷۴-۴۸۰ تا  
 ۴۸۲۔

— اسلام اور کفر کی جنگ میں اسلام  
 کے بجائے اپنے مفاد کی فکر کرنا  
 منافقت ہے۔ (ج پنجم) ۷۔  
 — مسلمانوں میں رہ کر دشمنانِ  
 اسلام سے ساز باز کرنے والے۔  
 (ج پنجم) ۲۸۔

— مسلمانوں کے ایمان میں رخسہ

(دوم) ۱۳۶-۱۳۷-۱۹۹۔

۲۰۱ تا ۲۰۳-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۷۔

۲۱۸-۲۲۶-۲۲۷۔ (ج سوم)

۲۶۷-۳۹۷-۴۰۵-۴۰۶۔

۴۱۴ تا ۴۱۶-۴۲۷-۴۸۰۔

۴۸۱۔ (ج چہارم) ۷۶-۸۰۔

۸۲ تا ۸۴۔ (ج ششم) ۴۸۱۔

۴۸۴-۴۸۵۔

— وہ اصل میں کافر ہیں۔ (ج دوم)

۱۹۹-۲۰۱-۲۰۲-۲۱۱-۲۱۶۔

۲۱۹ تا ۲۲۲-۲۳۱-۲۳۵۔

۲۵۲-۲۵۳۔

— وہ فاسق ہیں۔ (ج دوم) ۲۰۱۔

۲۱۲-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۵۔

— اسبابِ نفاق۔ (ج دوم) ۲۱۷۔

۲۱۸-۲۲۶-۲۵۰-۲۵۴۔

— منافقت کے اثرات انسانی

سیرت پر۔ (ج دوم) ۲۳۵۔

— مومن اور منافق کا فرق۔ (ج

دوم) ۲۱۴۔ (ج سوم) ۴۷۲۔

۴۸۱۔ (ج چہارم) ۲۲۹۔

۲۳۴۔

— گناہگار مومن اور منافق کا فرق۔



اندازیاں۔ (ج اول) ۲۹۳۔

\_\_\_\_\_ منافق مسلمان حقیقت میں مومن

نہیں ہوتا اگرچہ ظاہر میں وہ مسلمان

بنا ہوا ہو۔ (ج پنجم) ۵۱۔ ۵۹ تا

۱۰۱۔ ۵۱۶۔

\_\_\_\_\_ ان کی موقع پرستی۔ (ج پنجم) ۵۲۔

۵۳۔

\_\_\_\_\_ ان کا نفسیاتی تجزیہ۔ (ج اول)

۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۶۸۔ ۴۸۱۔

\_\_\_\_\_ منافقین عرب کن مصلحتوں سے

مسلمان ہوئے تھے۔ (ج پنجم)

۹۹۔ ۱۰۰۔

\_\_\_\_\_ اللہ آزمائشوں کے ذریعہ اہل

ایمان سے منافقوں کو الگ کر لیتا

ہے۔ (ج اول) ۳۰۵۔

\_\_\_\_\_ مدینہ میں منافقین کی مختلف اقسام۔

(ج اول) ۴۸۔

\_\_\_\_\_ واقعہ رنخلہ پر منافقین مدینہ کی

فتنہ انگیزیاں۔ (ج اول) ۱۶۵۔

\_\_\_\_\_ مدینہ میں ان کا کردار اور ان کی

شرارتیں۔ (ج سوم) ۳۰۸۔ ۳۱۰۔

۳۱۴۔ ۳۶۵۔ (ج چہارم)

۵۵۔ ۵۶۔ ۶۰۔ ۶۴۔ ۷۶ تا

۸۰۔ ۹۹۔ ۱۳۱۔

\_\_\_\_\_ ان کے خفیہ مشورے۔ (ج اول)

۳۷۶۔

\_\_\_\_\_ ان کی انتشار انگیز حرکتیں۔ (ج

اول) ۳۷۶۔ (ج ششم)

۴۸۰۔

\_\_\_\_\_ منافقین کی فتنہ پردازیاں۔ (ج

پنجم) ۵۱۱۔ ۵۱۷۔ ۵۲۱۔

\_\_\_\_\_ معاملات کے فیصلے کے لئے ان کا

قرآن کو چھوڑ کر طاغوت کی طرف

رجوع کرنا۔ (ج اول) ۳۶۶۔

۳۶۷۔

\_\_\_\_\_ نبیؐ کے عدالتی فیصلے سے انحراف

نفاق ہے۔ (ج اول) ۳۹۷۔

\_\_\_\_\_ قرآن کا مطالعہ منافق کی گندگی

میں اکٹھا اضافہ کرتا ہے۔ (ج دوم)

۲۵۳۔

\_\_\_\_\_ منافقین کی طرف سے نشان

رسالہ کتاب میں گستاخیاں۔ (ج

پنجم) ۳۵۹۔ ۵۲۱۔

\_\_\_\_\_ منافقین کا حضور اکرمؐ کے خلاف

واویلہ۔ (ج پنجم) ۳۸۶۔

\_\_\_\_\_ مدینہ کے منافقین نے یہودیوں



سے دوستی کر رکھی تھی۔ (ج پنجم)

۳۶۴-۳۷۶-۵۱۰

\_\_\_\_\_ منافقین اور اہل کتاب کی باہمی

سازشیں۔ (ج پنجم) ۴۰۶-۴۵۲

\_\_\_\_\_ منافقین کے شکوک و شبہات کا

ذکر۔ (ج پنجم) ۳۱۲

\_\_\_\_\_ منافقین کی شرارتیں اور منصوبے

(ج پنجم) ۳۳۷

\_\_\_\_\_ منافقین پر شیطان کا تسلط۔ (ج

پنجم) ۳۶۵

\_\_\_\_\_ منافقین شیطان کی پارٹی کے

لوگ ہیں۔ (ج پنجم) ۳۶۵

\_\_\_\_\_ انھوں نے جھوٹی قسموں کو ڈھا

بنارکھا تھا۔ (ج پنجم) ۳۶۴-۵۱۶

\_\_\_\_\_ وہ اللہ کے راستے سے لوگوں کو

روکتے تھے۔ (ج پنجم) ۳۶۴

۵۱۶ تا ۵۱۸

\_\_\_\_\_ ان کا اہل ایمان کے بجائے

کافروں کو رفیق بنانا۔ (ج اول)

۴۰۸

\_\_\_\_\_ ان کی دلچسپ پالیسی۔ (ج اول)

۴۰۹

\_\_\_\_\_ ان کی خدا سے فریب کاری۔

(ج اول) ۴۰۹

\_\_\_\_\_ ان کی حالت تذبذب۔ (ج

اول) ۴۱۰

\_\_\_\_\_ دین حق کی مخالفت کرنے والے

یہودیوں اور عیسائیوں سے

ان کی دلچسپیاں۔ (ج اول)

۴۸۱

\_\_\_\_\_ منافقین مدینہ اور یہود کی تمثیل۔

(ج پنجم) ۴۰۸

\_\_\_\_\_ منافقین عقل سے عاری ہیں۔ (ج

پنجم) ۴۰۷

\_\_\_\_\_ منافقین کی بزدلی اور ناکارہ پن۔

(ج پنجم) ۵۱۷

\_\_\_\_\_ وہ مسلمانوں کے پکے دشمن ہوتے

ہیں۔ (ج پنجم) ۵۱۹

\_\_\_\_\_ منافقین کا بے جا گھمنڈ۔ (ج

پنجم) ۵۱۹-۵۲۰

\_\_\_\_\_ منافقین کی یا وہ گوئیاں۔ (ج

پنجم) ۵۲۱

\_\_\_\_\_ ان کے اچھوٹے ہونے پر خدا کی

گواہی۔ (ج پنجم) ۴۰۶

\_\_\_\_\_ ان سے دوستی کی ممانعت۔ (ج

اول) ۳۸۰



- منافقین سے ہوشیار رہنے کی  
تلفیق۔ (ج پنجم) ۵۱۹۔
- یہ مسلمانوں کو اپنے کفر کی چھوت  
لگانا چاہتے تھے۔ (ج اول) ۲۸۰۔
- منافقین مدینہ کی اخلاقی و ذہنی  
حالت۔ (ج دوم) ۲۰۳-۲۰۴۔
- ۲۰۹-۲۲۴ تا ۲۲۸-۲۳۲۔
- ۲۵۳-۲۵۴۔
- منافقین کے دلوں پر مہر۔ (ج  
پنجم) ۵۱۷۔
- ان کا جہاد سے جی چرانا۔ (ج اول)  
۳۷۱-۳۷۲۔
- ان کی طرف سے حکم جہاد پر ذہنی  
ردِ عمل۔ (ج اول) ۳۷۴۔
- جنگ بدر کے موقع پر ان کا رویہ۔  
(ج دوم) ۱۲۶-۱۵۰۔
- ان سے دورانِ جنگ میں معاملہ۔  
(ج اول) ۳۸۰ تا ۳۸۲۔
- اسلام کی اصلاحات سے ان کی  
چیز۔ (ج اول) ۳۴۴۔
- جنگ احد میں منافقین کی رخنہ  
اندازیاں۔ (ج اول) ۲۳۰۔
- ۲۹۱-۲۹۴۔
- غزوہ احد کے موقع پر عبد اللہ  
بن ابی کی فتنہ انگیزیاں۔ (ج  
اول) ۲۸۴-۲۸۵۔
- معرکہ احد کے بعد اللہ کے متعلق  
ان کے جاہلانہ گمان۔ (ج اول)  
۲۹۶۔
- احد کے واقعہ کے بعد مدینہ میں ان کی  
سرگرمیاں۔ (ج اول) ۳۱۷۔
- صلح حدیبیہ کے موقع پر ان کا  
طرزِ عمل۔ (ج پنجم) ۵۰-۵۱۔
- جنگ تبوک کے موقع پر ان کا  
رویہ۔ (ج دوم) ۱۴۹-۱۷۰۔
- ۱۹۶ تا ۲۰۱-۲۱۰-۲۱۶ تا  
۲۱۹-۲۲۲-۲۲۴-۲۲۵۔
- ۲۳۱ تا ۲۳۴۔
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کے  
اعتراضات۔ (ج دوم) ۲۰۳-۲۰۴۔
- ۲۰۸-۲۰۹۔
- وہ حضور اکرمؐ کی کامیابیوں پر  
حسد سے مرے جاتے تھے۔ (ج  
پنجم) ۴۰۸۔
- منافقین مدینہ اور قریش مکہ کی  
باہمی مشابہت اور اسلام کے



مقابلے میں نامرادی۔ (ج پنجم)

۴۰۸۔

منافقین کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے تھے۔ (ج پنجم)

۴۰۷۔

ان کے دلوں میں مسلمانوں کا رعب قائم تھا۔ (ج پنجم) ۴۰۶۔

۴۰۷۔

منافقت کی اصل جڑ شک ہے جس کو قرآن میں دل کی بیماری کہا گیا ہے۔ (ج ششم) ۱۵۰۔

۱۵۱۔

کس قسم کی آزمائشیں دل کی اس بیماری کا راز فاش کر دیتی ہیں۔ (ج ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱۔

اسلامی معاشرے میں منافقین کے شامل رہنے کا نقصان۔ (ج دوم)

۱۹۸-۲۲۵-۲۵۲۔

ان کے بارے میں مسلمانوں سے دورائیں رکھنے پر گرفت۔ (ج اول) ۳۷۹۔

نفاق آخر کار کھل کے رہتا ہے۔ (ج اول) ۲۸۲۔

۲۸۲۔ (ج اول)

منافقین کی غلط حرکات پر

سرزنش۔ (ج پنجم) ۳۳۷-۵۲۱۔

ان کی سرکوبی کے لئے قرآن کے

آخری احکام۔ (ج دوم) ۱۷۲۔

ان پر عذاب الہی کا نزول۔ (ج پنجم) ۳۵۹۔

ان کے خلاف نبیؐ کی تدابیر۔ (ج دوم) ۱۷۳-۲۱۵-۲۲۰-۲۲۱۔

ان کے لئے ضبط اعمال کا فیصلہ۔ (ج اول) ۴۸۲۔ (ج پنجم)

۲۹-۳۰-۳۱۲۔

ان کا کلمہ نماز، روزہ اور حج

قابل قبول نہیں۔ (ج پنجم) ۳۱۲۔

ان کا انفاق فی سبیل اللہ مقبول

نہیں۔ (ج دوم) ۲۰۱۔

ان کے مال و اولاد ان کے کسی

کام نہ آئیں گے۔ (ج پنجم) ۳۶۴۔

حضورؐ کو منافقین سے جہاد کرنے

اور ان سے سختی سے پیش آنے

کا حکم۔ (ج ششم) ۳۳۔

ان کے ساتھ اسلامی سوسائٹی

میں کیا برتاؤ ہونا چاہیے۔ (ج اول) ۳۱۸۔ (ج دوم) ۲۱۵۔

۲۱۵۔ (ج دوم)



— وہ آخرت میں نور سے محروم رکھے

جائیں گے۔ (ج ششم) ۳۳۔

— منافقین کا انجام۔ (ج دوم) ۵۔

۲۰۲-۲۰۹-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۶۔

۲۱۷-۲۲۱-۲۲۵-۲۲۸۔

۲۵۳۔ (ج ششم) ۳۳۔

— ان کے لئے مغفرت نہیں ہے۔

(ج دوم) ۲۱۹۔

— منافقین کے حق میں دعائے

مغفرت مستجاب نہیں ہو سکتی۔

(ج پنجم) ۵۲۰۔

منکر

— معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۵۶۶۔

— نہی عن المنکر کا فریضہ۔ (ج

اول) ۲۷۷۔

— نہی عن المنکر میں کوتاہی کرنے

کا نتیجہ۔ (ج اول) ۲۹۷۔

منکرین حدیث

— ان کے دلائل کا ابطال

(۱) وحی خفی سے متعلق۔ (ج

ششم) ۱۲-۲۱-۱۶۹-۳۹۸۔

(دیکھو "وحی")

(۲) جنوں سے متعلق۔ (ج

۲۱۶-۲۲۰-۲۲۵-۲۲۹۔

۲۵۲۔

— ان کے بارے میں اسلامی حکومت

کی پالیسی۔ (ج دوم) ۲۱۵-۲۵۲۔

— قیامت کے روز بھی منافقین

جھوٹی قسمیں کھائیں گے۔ (ج

پنجم) ۳۶۵۔

— موت کے وقت ملائکہ کس طرح

ان کی روحوں کو عذاب دیتے

ہوئے لے جاتے ہیں۔ (ج پنجم)

۲۸۔

— یہ دوزخ کے سب سے نچلے طبقے

میں ہوں گے۔ (ج اول) ۴۱۱۔

(ج پنجم) ۳۵۹-۳۶۴-۳۶۵۔

۴۰۸۔

— اُن کو جہنم میں کافروں کے ساتھ

جمع کیا جائے گا۔ (ج اول) ۴۰۹۔

— ان کے اور اہل ایمان کے درمیان

دیوار حائل کر دی جائے گی۔ (ج

پنجم) ۳۱۱۔

— منافق مردوں اور عورتوں کی

حالت قیامت کے روز۔ (ج پنجم)

۳۱۱۔



— اُس وقت کوئی کسی کو نہیں بچا

سکتا۔ (ج پنجم) ۲۹۵۔

— ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

(ج سوم) ۷۱۶۔

— موت سے کوئی بھاگ کر نہیں

جاسکتا۔ (ج پنجم) ۴۹۱۔

— انسان موت کے معاملے میں اپنے

خالق کے آگے بے بس ہے۔ (ج

ششم) ۲۵۶-۲۵۷۔

— اللہ کا مقرر کردہ وقت جب آجاتا

ہے تو اسے ٹالا نہیں جاسکتا۔ (ج

ششم) ۹۹-۱۰۲-۱۰۵۔

— سکراتِ موت۔ (ج پنجم) ۱۱۶۔

۲۹۵۔

— مرتے وقت ہی آدمی کو معلوم

ہو جاتا ہے کہ وہ صالح کی حیثیت

سے جا رہا ہے یا مجرم کی حیثیت

سے۔ (ج چہارم) ۴۳۔ (ج ششم)

۷۶-۱۰۲-۱۰۵۔

— موت کے آنے ہی آخرت کی

حقیقت انسان پر کھل جاتی ہے۔

(ج پنجم) ۱۱۷۔

— موت جب آجائے تو اعمال کا

ششم) ۱۰۹ تا ۱۱۱۔ (مزید

دیکھو "جن")

(۳) رسول اللہ کی تشریحی

حیثیت سے متعلق۔ (ج

ششم) ۱۶۹-۱۷۰۔

(۴) سنت کی قانونی اور

آئینی حیثیت سے متعلق۔ (ج

ششم) ۱۷۰-۱۷۱۔

(۵) حضور پر جادو کے اثر

سے متعلق۔ (ج ششم) ۵۵۲

تا ۵۵۷۔

من و سلویٰ

— اس کی وضاحت۔ (ج اول) ۷۷۔

۷۸۔ (ج دوم) ۸۷۔ (ج

سوم) ۱۱۱-۱۱۲۔

موت

— اس کی حقیقت۔ (ج چہارم)

۴۱-۴۳-۴۴۔

— انسان کی موت اللہ کے ہاتھ میں

ہے۔ (ج پنجم) ۲۸۵-۲۸۶۔

— موت خود بخود نہیں بلکہ اللہ کے

روح قبض کرنے سے واقع ہوتی

ہے۔ (ج چہارم) ۴۳-۳۷۵۔



جان نکالتے ہیں۔ (ج ششم)

۱۷۴-۱۷۵-۲۳۸-

— افراد کی طرح اقوام کے لئے بھی  
ایک مدت حیات مقرر ہے جس  
کے خاتمے کا وقت جب جی اجاتا  
ہے تو ٹالا نہیں جاسکتا۔ (ج ششم)  
- ۹۹

— موسیٰ علیہ السلام

— کچھ آپ کے بارے میں۔ (ج دوم)

۶۳ تا ۸۸-۳۰۱ تا ۳۱۰-

۳۳۰-۳۶۵-۳۶۶-۳۷۰-

۳۸۲-۳۸۳-۴۷۱ تا ۴۷۴-

۶۴۶ تا ۶۴۹- (ج سوم)

۱۶۲-۲۳۴-۲۵۰-۴۵۱-

۷۰۰- (ج چہارم) ۴۹-۷۳-

۴۱۵-۴۶۴-

— آپ کا زمانہ۔ (ج اول) ۴۶-

(ج دوم) ۶۴-

— آپ کا قصہ۔ (ج سوم) ۳۴ تا

۴۰-۷۱-۷۲-۸۵-۸۸ تا

۱۲۱-۲۷۹-۲۸۰-۴۸۰ تا

۴۹۸-۵۵۷ تا ۵۶۰-۶۱۰-

سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے۔ (ج

پنجم) ۵۲۲-

— موت رب کی طرف روانگی کا

وقت ہے۔ (ج ششم) ۱۷۴-

— موت و حیات کو اللہ نے انسان

کا امتحان لینے کے لئے بنایا ہے۔

(ج ششم) ۴۱-

— موت کے وقت اللہ مرنے والے

سے اس کے احباب سے بھی زیادہ

قریب ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۵-

— دنیا میں آدمی نے خواہ کتنا ہی

مال سمیٹا ہو، مرنے کے بعد وہ

اس کے کسی کام نہیں آسکتا۔ (ج

ششم) ۳۶۲-۳۶۳-۴۵۸-

۴۵۹-

— موت کے وقت اہل حق اور اہل

باطل کی حالت۔ (ج پنجم) ۲۹۵-

— زندگی وہ وقت ہے جو انسان

کو امتحان کے لئے دیا گیا ہے اور

موت کے ساتھ یہ وقت ختم

ہو جاتا ہے۔ (ج ششم) ۴۱-

۴۲-۴۴۹-۴۵۰-

— موت کے وقت فرشتے کس طرح



۶۱۳ تا ۶۳۹ - (ج چہارم)

۴۰۲ تا ۴۱۳ - ۵۴۰ تا ۵۴۶ -

۵۶۵ تا ۵۶۹ - (ج ششم)

۲۴۰ تا ۲۴۳ -

— آپ کی پیدائش اور پرورش

کا حال - (ج سوم) ۹۳ - ۹۴ -

۶۱۶ تا ۶۲۰ -

— آپ کا نام موسیٰ کیسے رکھا گیا - (ج

سوم) ۶۱۹ -

— فرعون کے گھر میں آپ کی تربیت

اور حیثیت - (ج سوم) ۴۸۳ -

۶۲۰ - ۶۲۱ -

— زندگی قبل نبوت - (ج دوم) ۶۷ -

— شخصیت اور قابلیتیں - (ج دوم)

۶۷ -

— قارون آپ کا رشتہ دار تھا - (ج

سوم) ۶۶۰ - ۶۶۱ -

— آپ کے اوصاف - (ج چہارم)

۵۶۵ - ۵۶۶ -

— آپ سے قتل کے واقعہ کا صدور -

(ج سوم) ۹۴ - ۴۸۲ - ۴۸۳ -

۶۲۱ - ۶۲۲ -

— آپ قتلِ عمد کے مرتکب نہ تھے -

(ج سوم) ۴۸۴ -

— آپ کا مدین میں پناہ لینا - (ج

سوم) ۹۴ - ۶۲۵ تا ۶۳۱ -

— کیا حضرت شعیب آپ کے خسر

تھے - (ج سوم) ۶۲۷ - ۶۲۸ -

— بعثت کے وقت بنی اسرائیل

کی حالت - (ج دوم) ۳۴ - ۳۵ -

— طویٰ کی مقدس وادی میں آپ کو

نبوت عطا کی جاتی ہے اور

فرعون کے ہاں جانے کا حکم

دیا جاتا ہے - (ج سوم) ۸۸ تا

۹۵ - ۲۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۳ -

۵۵۷ تا ۵۶۰ - ۶۳۱ - ۶۳۳ -

(ج پنجم) ۱۴۷ - (ج ششم)

۲۴۰ - ۲۴۱ -

— آپ کے لئے حضرت ہارون کو

مددگار بنایا جاتا ہے - (ج سوم)

۷۲ - ۹۲ - ۹۳ - ۴۵۰ -

— اللہ کے ہاں ان کا مرتبہ - (ج چہارم)

۱۳۴ - ۱۳۵ -

— ان پر اللہ کی عنایات - (ج چہارم)

۳۰۲ -

— فرعون کے دربار میں آپ کا پہنچنا



اور اپنی دعوت پیش کرنا۔ (ج

سوم) ۹۵ تا ۹۸۔ ۲۸۰۔

۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔

— آپ کی دعوت۔ (ج دوم) ۶۵۔

(ج چہارم) ۵۶۵۔ (ج ہشتم)

۲۴۱۔

— وہ نشانیاں جو ان کے نبی ہونے

پر صریح دلالت کر رہی تھیں۔ (ج

چہارم) ۴۰۲۔ ۴۰۳۔

— بعثت کا مقصد۔ (ج دوم) ۳۰۲۔

۳۰۳۔ ۴۷۱۔

— وہ معجزات جو آپ کو دلیل نبوت

کے طور پر دیئے گئے۔ (ج دوم)

۶۵۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۲۔ ۷۳۔

۸۷۔ ۶۴۰ تا ۶۴۸۔ (ج سوم)

۹۱۔ ۱۰۴۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۱۔

۱۱۲۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۹۷۔

۴۹۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۶۳۳۔

(ج چہارم) ۵۶۵۔ ۵۶۶۔

— ان کو اللہ ہی کی طرف سے ہدایت

ملی تھی۔ (ج چہارم) ۴۱۵۔

— فرعون کو آپ سے سیاسی انقلاب

کا خطرہ کیوں لاحق ہوا۔ (ج دوم)

۶۶۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ (ج سوم)

۱۰۰۔ ۳۔ ۱۰۷ تا ۱۰۹۔ ۴۸۹۔

— اس نے آپ کے مقابلے میں

جادوگروں کو کیوں بلوایا۔ (ج

دوم) ۶۸۔ ۶۹۔

— جادوگروں سے مقابلہ۔ (ج

دوم) ۶۸ تا ۷۰۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔

— جادوگروں کا شکست کھا کر

ایمان لے آنا اور ان کے اندر

ایک اخلاقی انقلاب پیدا ہو جانا۔

(ج دوم) ۶۹۔ ۷۰۔ (ج سوم)

۱۰۰۔ ۳۔ ۱۰۷ تا ۱۰۹۔ ۴۸۹ تا ۴۹۳۔

— فرعون کا ان کے قتل کا ارادہ

کرنا اور ان کا جواب۔ (ج چہارم)

۴۰۴۔ ۴۰۵۔

— فرعون کے وہ الزامات جو اس

نے قتل کی سزا دینے کے لئے

آپ پر لگائے۔ (ج چہارم) ۴۴۴۔

— فرعون کی اپنی قوم کا ایک مومن

بھرے دربار میں ان کی حمایت

کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ (ج

چہارم) ۴۰۵ تا ۴۱۲۔

— آپ کے مقابلے میں فرعون کی



چالیں اور وہ کس طرح اٹھی پڑ گئیں۔

(ج سوم) ۱۰۳ تا ۱۰۷۔ ۲۹۲ تا

۲۹۴۔ (ج ششم) ۲۴۲۔

۲۴۳۔

قرعون اور اس کی قوم پر آپ کے

معجزات کی ہیئت۔ (ج سوم) ۱۰۰۔

۲۸۶ تا ۲۹۰۔ ۲۹۵۔

مصر میں بنی اسرائیل کی تنظیم کس

طرح کی۔ (ج دوم) ۳۰۷۔

مصر سے بنی اسرائیل کو لے کر نکلتے

ہیں۔ (ج دوم) ۷۴۔ ۳۰۹۔ (ج

سوم) ۱۰۸۔ ۲۹۳ تا ۲۹۸۔

بنی اسرائیل کے ساتھ غیر اسرائیلی

مسلمانوں کی بھی ایک کثیر تعداد

تھی۔ (ج دوم) ۲۳۰۔

سمندر پار کرنے کی جگہ۔ (ج دوم)

۷۴۔

مصر سے نکلتے کے بعد آپ کو شریعت

اور کتاب عطا کی جاتی ہے۔ (ج

دوم) ۷۶۔ ۷۸۔ ۵۹۰۔ (ج

سوم) ۱۱۱۔ ۲۸۰۔ ۶۳۹۔

وہ معجزہ جو مصر سے خروج کے وقت

رو نما ہوا۔ (ج چہارم) ۵۶۶۔

۵۶۷۔

دشت سینا میں پہلی مرتبہ بنی

اسرائیل کی مردم شماری کرتے ہیں۔

(ج دوم) ۲۳۰۔

دشت فاران میں آپ کا خطاب

بنی اسرائیل سے۔ (ج اول) ۴۶۰۔

(ج دوم) ۲۷۲ تا ۲۷۴۔

چالیس شبانہ روز کے لئے طور

پر بلائے جاتے ہیں۔ (ج اول)

۷۵۔

حضرت ہارون کو اپنا خلیفہ بناتے

ہیں۔ (ج دوم) ۷۷۔

مصر میں ان کی دعوت کے اثرات۔

(ج چہارم) ۲۱۲۔ ۲۱۳۔

جن بھی آپ پر ایمان رکھتے تھے۔

(ج چہارم) ۶۱۹۔

سامری کا فتنہ اور بنی اسرائیل کا

گو سالہ پرستی میں مبتلا ہونا۔ (ج

دوم) ۸۰۔ ۸۱۔ (ج سوم)

۱۱۲ تا ۱۲۱۔

بنی اسرائیل آپ سے ایک مصنوعی

خدائے مانگتے ہیں۔ (ج دوم) ۷۴۔

۷۵۔



— ان کا بنی اسرائیل سے خطاب۔

(ج پنجم) ۲۵۷۔

— چٹان سے پھٹنے نکلنے کا معجزہ۔ (ج اول) ۷۹۔

— بنی اسرائیل کا ان کو اذیتیں دینا۔

(ج چہارم) ۱۳۴-۱۳۵۔ (ج

پنجم) ۲۵۷۔

— کتاب اور فرقان سے توازنے

جاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۶۔ (ج

چہارم) ۲۹-۲۱۵-۲۶۴۔

— آپ سے اللہ تعالیٰ کا براہ راست

کلام کرنا۔ (ج اول) ۲۲۵۔ (ج

دوم) ۷۷-۷۸۔

— اللہ کو دیکھنے کی درخواست اور پھر

اس جسارت پر توبہ۔ (ج دوم) ۷۷۔

— فرعون سے مالوس ہو کر اس کے حق

میں آپ کی بددعا۔ (ج دوم) ۳۸۔

(ج ششم) ۱۰۴-۱۰۵۔

— خدائی تدبیر نے کس طرح فرعون

کو ہلاک کیا۔ (ج سوم) ۲۹۵ تا

۲۹۸۔

— فرعون کی ہلاکت کے بعد مصر میں

آپ کے قیام کا کوئی ثبوت نہیں۔

(ج سوم) ۳۴۔

— نبی اور ساحر کا فرق۔ (ج سوم) ۲۹۰۔

۲۹۱۔

— ان کے بعد بنی اسرائیل کا بگاڑ۔

(ج چہارم) ۵۰-۳۰۳ تا ۳۰۵۔

— کیا وہ صرف بنی اسرائیل کی رہائی

کے لئے فرعون کے ہاں بھیجے گئے

تھے۔ (ج سوم) ۹۵-۹۶-۲۸۳۔

(ج ششم) ۲۴۲۔

— اللہ نے ان تہمتوں سے ان کی برأت

فرمائی جو بنی اسرائیل ان پر لگاتے

تھے۔ (ج چہارم) ۱۳۵۔

— اہل عرب بالعموم آپ کو انبیاء میں

شمار کرتے تھے۔ (ج سوم) ۸۵۔

— ان کا دین وہی تھا جو محمدؐ کا دین

ہے۔ (ج چہارم) ۲۸۶۔

— حضور اکرمؐ کا پیغام وہی تھا جو اس

سے پہلے صحف موسیٰؑ میں اللہ نے

بھیجا تھا۔ (ج پنجم) ۱۹۱-۲۱۳۔

— ان کی تعلیم وہی تھی جو قرآن کی

تعلیم ہے۔ (ج چہارم) ۶۰۸۔

— صحف موسیٰؑ کا حوالہ۔ (ج پنجم) ۲۱۳۔

(ج ششم) ۳۱۵-۳۱۶۔



تورات کے معاملے میں وہی اختلاف

ہوا جو قرآن کے معاملہ میں ہوا۔ (ج

چہارم) ۴۶۴۔

قصہ حضرت موسیٰؑ کب اور کہاں

پیش آیا اور اسے کیوں بیان کیا

گیا ہے۔ (ج سوم) ۳۴-۳۵۔

آپؐ نے اپنی قوم کو محمدؐ کی آمد

کی بشارت دی تھی۔ (ج پنجم)

۴۵۹۔ (مزید تفصیلات

کے لئے دیکھو "بنی اسرائیل")

## موسیقی

اس کے متعلق شرعی احکام۔ (ج

چہارم) ۹-۱۰۔

مومن — (دیکھو "ایمان)

## مومن آلِ فرعون

اس کا قصہ۔ (ج چہارم) ۵-۴۔

تا ۴۱۲۔ (مزید دیکھو موسیٰؑ)

## مہاجرین

جنگ بدر میں ان کی جاں نثاری۔

(ج دوم) ۱۲۴-۱۲۶۔

(مزید دیکھو "ہجرت")

## مہر

یہ نکاح کے ارکان میں سے ہے۔

(ج اول) ۳۴۱-۳۴۷۔

منکوحہ عورت کا مہر کسی حالت

میں ساقط نہیں ہوتا۔ (ج

سوم) ۳۵۸۔

مہر واپس نہ لیا جائے۔ (ج

اول) ۳۳۵۔

بیوی کا مہر معاف کر دینا۔ (ج

اول) ۳۲۲۔

بیوی کو تنگ کر کے مہر میں

حق ماری کی ممانعت۔ (ج

اول) ۳۳۳-۳۳۴۔

بے ہاتھ لگائے طلاق کی صورت

میں نصف مہر دینا چاہیے۔ (ج

اول) ۱۸۱۔ (مزید دیکھو

"قانونِ اسلامی

ازدواجی معاملات، مہر")

## میشاق

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۶۲۔

(ج پنجم) ۷-۳۔

اللہ نے انسانوں سے میشاق



## میزان

— اللہ نے میزان قائم کر دی ہے۔

(ج پنجم) ۲۵۱۔

— میزان کے قیام کا مفہوم۔ (ج

پنجم) ۲۵۱۔

— اللہ نے انبیاء کے ساتھ میزان

نازل کی۔ (ج پنجم) ۳۲۱-۳۲۲۔

— قیامت کے روز اعمال تو لے جانے

کا مطلب۔ (ج دوم) ۹۔

— میزان میں ڈنڈی مارتے کی

ممانعت۔ (ج پنجم) ۲۵۱۔

لیا ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔

(دیکھو "عہد")

## میشاقِ مدینہ

— آنحضورؐ اور یہود کے درمیان

معائدہ جو میثاقِ مدینہ کہلاتا

ہے۔ (ج پنجم) ۳۷۴۔

— میثاقِ مدینہ کی دفعات۔ (ج

پنجم) ۳۷۵۔

— یہود نے میثاقِ مدینہ سے

بدعہدی کی۔ (ج پنجم) ۳۷۵۔

## ن

## نامہ اعمال

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج

سوم) ۲۹-۷۹-۹۸-۱۳۷۔

۱۸۵-۲۸۷-۲۸۸۔

— اس میں کیا کچھ ثبت کیا جا رہا ہے۔

(ج چہارم) ۲۴۸۔

— انسان کا پورا نامہ اعمال خدا

کے فرشتے ثبت کر رہے ہیں۔ (ج

چہارم) ۵۵۱-۵۹۲-۵۹۳۔

(ج ششم) ۲۲۲-۲۲۹۔

۲۳۰۔

— آخرت میں ہر شخص کا نامہ اعمال

پیش ہوگا۔ (ج چہارم) ۳۸۳۔

— یہی نامہ اعمال آخرت میں ٹھیک

ٹھیک شہادت دے گا۔ (ج

چہارم) ۵۹۲۔



سے رہ نہ جائے گی۔ (ج ششم)

۴۲۴-۴۲۶

— زمین اللہ کے حکم سے انسان کے  
قول و فعل کی گواہی دے گی۔

(ج ششم) ۴۲۰ تا ۴۲۳

— اللہ تعالیٰ اگرچہ خود انسان کے

اعمال جانتا ہے لیکن انصاف

کے تقاضے پورے کرنے کے لئے

اس کی عدالت میں بے شمار

ذرائع سے ناقابل انکار شہادتیں

فراہم کی جائیں گی۔ (ج ششم)

۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳

۴۳۲-۴۳۱

— انسان کا کوئی راز چھپا نہ رہ جائیگا

اور دلوں کی نیتوں اور ارادوں

تک کی جانچ پڑتال ہوگی۔ (ج

ششم) ۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹

۴۳۲

— قیامت کے روز نامہ اعمال

کھولے جائیں گے اور انسان

کو اس کا سب کیا دھرا معلوم

ہو جائے گا۔ (ج ششم) ۱۶۶

۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸

— انسان کی زبان سے نکلا ہوا ہر

لفظ لکھ لیا جاتا ہے۔ (ج پنجم)

۱۱۶-۱۱۷

— انسان کے تمام اعمال لکھے جاتے ہیں

اور قیامت کے دن یہی

اعمال نامے اس کے ہاتھ میں

دیئے جائیں گے۔ (ج پنجم) ۲۴۱

۲۴۲

— انسان پر نگران مقرر ہیں اور معزز

کاتب اس کا ہر فعل ریکارڈ کر

رہے ہیں۔ (ج ششم) ۲۷۴ تا ۲۷۶

۲۷۶

— بدکار لوگوں کے اعمال بد پہلے

پہلے ہی جرائم پیشہ افراد کی کتاب

میں درج ہو رہے ہیں۔ (ج ششم)

۲۸۰-۲۸۱

— نیک لوگوں کے اعمال بلند پایہ

لوگوں کے رجسٹروں میں درج

ہو رہے ہیں جن کی حفاظت مقرب

فرشتے کرتے ہیں۔ (ج ششم)

۲۸۲

— انسان کی ذرہ برابر بھی نیکی یا

بدی نامہ اعمال میں درج ہونے



## نبوت

— اس کی تشریح۔ (ج اول) ۱۸۔

— لفظ نبی کے معنی۔ (ج سوم) ۷۱۔

— رسول اور نبی کا اصطلاحی فرق۔

(ج سوم) ۷۱۔ (ج چہارم)

۱۴۹-۷۵۰

— آغاز نبوت۔ (ج اول) ۱۶۲۔

— انبیاء کس کام کے لئے آئے تھے۔

(ج اول) ۱۸۔ (ج سوم) ۱۶۰۔

۶۴۳۔ (ج چہارم) ۳۹۹۔

۴۸۶ تا ۴۹۲۔

— انبیاء کی بعثت کی غرض۔ (ج

اول) ۱۶۲۔ (ج دوم) ۳۸۔

۹۸-۹۹-۱۹۰۔ (ج سوم)

۳۲-۳۳۔

— نبوت کی اہمیت۔ (ج دوم) ۸۔

۳۹۳-۶۰۵-۶۰۶۔ (ج چہارم)

۱۵۱۔ (ج ششم) ۴۴-۴۴۸۔

۳۴۹-۳۵۵-۳۵۶۔

— کن حالات میں نبی کی بعثت

ضروری ہوتی ہے۔ (ج اول) ۱۸۔

(ج دوم) ۱۸-۲۰-۵۲۷۔

۵۲۸۔ (ج چہارم) ۲۴۶۔

— جن کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں

دیا جائے گا ان کی خوش بختی

ہے۔ (ج ششم) ۷۵-۷۶-۲۸۹۔

۲۹۰۔

— جن کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں

دیا جائے گا ان کی بد بختی ہے۔

(ج ششم) ۷۵ تا ۷۸۔

۲۹۰۔

— دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال پانے

والے اپنی خوش قسمتی کی وجہ کیا

بیان کریں گے۔ (ج ششم) ۷۵۔

۷۷۔

— بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال پانے

والوں کی بد بختی کی وجہ۔ (ج

ششم) ۷۶ تا ۷۸۔ ۲۹۰۔

— میدانِ حشر میں نامہ اعمال ملنے

سے پہلے ہی مجرمین کو اپنے کرتوت

اور جرائم یاد آنے لگیں گے۔ (ج

ششم) ۲۴۶-۲۴۷۔

— اللہ کی عدالت میں فیصلہ کس بنیاد

پر ہوگا۔ (ج ششم) ۴۴-۲۴۷۔

۴۳۵ تا ۴۳۷۔



— انبیاء اور رسولوں کی تعداد۔ (ج

سوم) ۷۲۔

— انبیاء کے انساب۔ (ج سوم) ۷۳۔

— وہ ایک وہی چیز ہے نہ کہ کبھی۔

(ج دوم) ۵۲۵۔ ۶۴۱۔ (ج

سوم) ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ (ج چہارم)

۵۱۷۔ ۵۱۸۔

— نبوت کے حق میں عقلی دلائل۔ (ج

دوم) ۲۶۱۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔

۵۳۰۔ (ج سوم) ۹۷۔ ۹۸۔

— تمام انبیاء انسان تھے۔ (ج دوم)

۴۲۔ ۴۵۔ ۳۳۳۔ ۳۳۵۔

۴۳۷۔ ۴۶۴۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔

۵۴۲۔ (ج سوم) ۱۴۳۔ ۱۴۹۔

۱۶۳۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۲۷۳۔ ۲۷۸۔

۲۸۰۔ ۴۴۴۔

— گمراہ لوگوں کو ہمیشہ یہ غلط فہمی رہی

کہ بشر کبھی رسول نہیں ہو سکتا۔

(ج سوم) ۱۴۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔

۵۳۳۔ (ج چہارم) ۲۴۹ تا

۲۵۱۔

— دنیا میں ہمیشہ جاہل لوگوں نے نبی

کو بشر اور بشر کو نبی ماننے سے

انکار کیا ہے۔ (ج دوم) ۴۲۔ ۴۵۔

۲۶۱۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۴۷۶۔

۶۲۵۔ ۶۴۴۔ (ج سوم) ۲۷۳۔

۲۷۵۔ ۲۷۸۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ (ج

چہارم) ۲۴۹۔ ۴۴۷۔ ۵۳۶۔

(ج پنجم) ۳۳۶۔

— اللہ خود بہتر جانتا ہے کہ رسالت

کے لئے کس کو منتخب کرے۔ (ج

اول) ۵۷۹۔ (ج چہارم)

۳۲۱۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۵۳۶۔

۵۳۷۔

— نبوت پر کسی قوم کی اجارہ داری

نہیں۔ (ج پنجم) ۴۸۳۔ ۴۸۵۔

۴۸۶۔

— اللہ پر بہتان باندھ کر دعوائے

نبوت کرنے والے۔ (ج اول)

۵۶۴۔

— تمام انبیاء کا دین ایک تھا۔ (ج

اول) ۱۸۔ (ج دوم) ۴۰۳۔

— تمام انبیاء کی تعلیم اور دعوت ایک

تھی۔ (ج دوم) ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۴۔ ۴۵۔

۴۷۔ ۵۵۔ ۷۵۔ ۳۰۰۔

۳۰۲۔ ۳۳۳۔ ۳۴۵۔ ۳۴۸۔



۵۲۵-۴۴۴-

نبی کا کام عذاب دینا نہیں بلکہ خدا

کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ (ج سوم)

۵۳۳-۳۳-۳۲

لوگوں پر عذاب لے آنا نبی کے

اختیار میں نہیں ہوتا۔ (ج چہارم)

۴۱۵-۴۱۶-

نبی کا کام لوگوں کو مومن بنا دینا

نہیں ہے۔ (ج سوم) ۱۰-۴۱۶-

۶۵-۶۸۸-۷۶۴-

اگر کوئی ہدایت قبول نہیں کرتا تو

نبی پر اس کی کوئی ذمہ داری

نہیں۔ (ج دوم) ۵۳۹- (ج

چہارم) ۲۱۷-۲۵۱-۵۱۴-

(ج ششم) ۲۵۴-

نبی کی دعوت ایک نصیحت ہے

جس کا جی چاہے قبول کرے۔ (ج

دوم) ۳۱۸-۳۳۴-۳۶-

۶۴۹- (ج ششم) ۵۲-۱۳۱-

۱۳۲-۱۵۶-۲۴۷-۲۵۴-

۲۵۵-۳۲۲-

انبیاء کا خدائی میں کوئی حصہ نہ

تھا۔ (ج سوم) ۱۸۳-۱۸۴-۲۵۲-

۳۴۹-۳۵۹-۳۷۹-۴۰۱-

۴۷۶-۵۲۵-۵۳۹-۵۴۰-

(ج چہارم) ۴۴۷-۵۲۳-

۵۲۴- (ج پنجم) ۱۹۱- (ج

ششم) ۳۱۵-۴۱۳-۴۱۵-

وہ حکمت جس کی بنا پر اللہ تعالیٰ

نے انسان کی رہنمائی کے لئے

نبوت کا طریقہ اختیار فرمایا۔ (ج

دوم) ۵۲۸-۵۲۹-۵۴۳-

(ج پنجم) ۵۳۳-

انسانوں کی ہدایت کے لئے انسان

ہی نبی ہونا چاہیے۔ (ج دوم) ۶۴۴-

(ج سوم) ۴۴۴-۴۴۵- (ج

چہارم) ۵۳۶-

ہر امت کے لئے ایک رسول ہے۔

(ج دوم) ۲۸۹-۴۴۷- (ج

چہارم) ۲۳۰-

ہر قوم کے لئے ایک نبی آنے کا صحیح

مفہوم۔ (ج چہارم) ۲۳۰-۲۳۱-

ایک وقت میں میں نبی بھیجنے کی

واحد مثال۔ (ج چہارم) ۲۴۹-

نبی کا کام کیا ہے اور کیا نہیں ہے۔

(ج دوم) ۴۴۷-۴۴۸-۴۶۹-



نبوت سے پہلے تمام انبیاء عقل سلیم کے صحیح استعمال سے توحید کی حقیقت پا چکے ہوتے تھے۔ (ج دوم) ۳۳۰-۳۳۲-۳۵۱-۳۶۱۔

انبیاء ہمیشہ اعلیٰ درجہ کی صفات سے متصف ہوتے تھے۔ (ج سوم) ۹۳۔

انبیاء کو نبوت کس طرح دی جاتی ہے۔ (ج سوم) ۸۵-۵۵۸۔ قبول وحی کے لئے نبی کو کس طرح تیار کیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۷۶۔ نبی کو اللہ تعالیٰ حقیقت شناس اور معاملہ فہم بناتا ہے۔ (ج دوم) ۳۸۵۔

انبیاء کو وہ علم دیا جاتا ہے جو عام انسانوں کو حاصل نہیں ہوتا۔ (ج دوم) ۴۲-۴۹۔ ”انبیاء کو حکم اور علم عطا ہوتا ہے“ اس کا مطلب۔ (ج دوم) ۳۹۲۔ (ج سوم) ۴۰-۱۷۲-۴۸۴۔ ۵۰۴۔

وہ تلامیذ الرحمن ہوتے ہیں۔ (ج

نبی کے رشتہ داروں کے لئے دین میں کوئی امتیازی حیثیت نہیں ہے۔ (ج سوم) ۵۴۱ تا ۵۴۳۔ نبی کو یہ اختیار نہیں ہے کہ خدا کے عذاب سے کسی کو بچالے۔ (ج چہارم) ۳۶۵-۳۶۶۔

نبی کی رشتہ داری کسی کو خدا کی پکڑ سے نہیں بچا سکتی۔ (ج سوم) ۵۲۸-۵۲۹-۵۴۱-۵۴۲-۶۹۶-۶۹۷۔ (ج چہارم) ۸۷-۸۸۔ ۳۰۶۔ (ج ششم) ۳۳-۳۴۔ لوگوں کی قسموں کا فیصلہ کرنا نبی کا کام نہیں۔ (ج دوم) ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ (ج چہارم) ۴۷۵-۴۸۰-۴۸۱۔

نبی کا فرض ہے کہ بے خوف ہو کر اپنی دعوت پیش کرے۔ (ج دوم) ۶۔ انبیاء کا پیدائش سے پہلے ہی نبوت کے لئے نامزد کیا جانا۔ (ج سوم) ۵۸-۶۳-۹۳-۹۴۔ نبوت سے پہلے انبیاء کی زندگی کیسی ہوتی تھی۔ (ج دوم) ۴۷۷-۴۷۸۔



جاتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۲۱۔

۱۲۲۔

— اس علم کو بندوں تک پہنچانے  
میں نبی بلکل نہیں کرتا۔ (ج ششم)

۲۷۰۔

— انبیاء پر صرف وہی وحی نہیں آتی  
جو تبلیغ کے لئے ہو بلکہ ان کو  
دوسری ہدایات بھی ملتی ہیں۔ (ج

دوم) ۳۳۷۔

— انبیاء کے کام کی حفاظت اللہ تعالیٰ

فرماتا ہے۔ (ج دوم) ۲۳۷۔

— نظام دین میں نبی کی حیثیت۔

(ج سوم) ۳۲۷-۳۶۱۔

— انبیاء قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ (ج

دوم) ۴۵۔

— وہ کوئی بات خلاف حق نہیں کہتے۔

(ج دوم) ۶۴۔

— نبی اپنے کام میں بے غرض ہوتا

ہے اور کسی اجر کا طالب نہیں ہوتا۔

(ج دوم) ۳۰۰-۳۳۵-۳۴۵۔

(ج ششم) ۶۶۔

— عصمت انبیاء کی حقیقت۔ (ج

دوم) ۳۴۳-۳۴۴-۳۹۳۔

دوم) ۴۰۱۔

— انبیاء کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا خاص

معاملہ۔ (ج سوم) ۱۶۳-۱۸۴۔

— انبیاء کو حقائق کا مشاہدہ کرایا جاتا

ہے۔ (ج دوم) ۵۹۰۔

— نبی خدا کا برگزیدہ ہوتا ہے۔ (ج

دوم) ۳۸۵۔

— انبیاء کی غیر معمولی قوتیں۔ (ج

دوم) ۴۲۸۔

— انبیاء عالم الغیب اور فوق البشری

صفات کے مالک نہیں ہوتے۔

(ج دوم) ۳۳۵۔ (ج چہارم)

۶۱۶۔

— انبیاء غیب کی باتیں بس اتنی ہی

جانتے ہیں جتنی اللہ تعالیٰ انھیں

بتاتا ہے۔ (ج دوم) ۴۲۹۔ (ج

ششم) ۱۲۱۔

— اللہ رسول کو غیب کے علم میں سے

وہی علم دیتا ہے جو منصب رسالت

کی ادائیگی کے لئے ضروری ہوتا

ہے۔ (ج ششم) ۱۲۱-۱۲۲۔

— اس علم کی حفاظت کے لئے رسول

کے آگے پیچھے محافظ لگا دیئے



۴۲۱۔

— نبی قوم کا بھلا چاہتا ہے اور اسے  
اللہ کے عذاب سے بچانا چاہتا ہے۔  
(ج دوم) ۴۲-۴۵-۵۰۔

۵۸۔ (ج ششم) ۹۹۔

— نبی اپنی امت پر گواہ ہوتا ہے (ج سوم) ۲۵۵۔ (ج چہارم) ۲۸۳۔  
(ج ششم) ۱۳۱-۲۱۱۔

— نبی اور فلسفی کا فرق۔ (ج دوم) ۵۹۰۔

— نبی اور فلسفی کا کوئی مقابلہ نہیں۔  
نبی کے پاس علم ربانی ہوتا ہے۔  
(ج پنجم) ۵۳۵۔

— نبی اور جادوگر کا فرق۔ (ج دوم) ۳۰۳۔ (ج سوم) ۴۹۰-۴۹۱۔

— نبی کی خطابت اور دنیا پرستوں  
کی خطابت کا فرق۔ (ج دوم) ۲۶۱۔  
— سچے نبی اور جھوٹے نبی کا فرق۔ (ج دوم) ۲۷۵۔

— جھوٹا مدعی نبوت سب سے بڑا  
ظالم ہے۔ (ج دوم) ۲۷۴-۲۷۵۔  
— نبی کی صداقت کن باتوں سے  
پہچانی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۳۳۵۔

۳۴۶-۳۶۲-۴۳۴-۴۳۵۔

۴۴۷-۴۶۰۔ (ج سوم) ۲۸۹۔

۲۹۰-۲۹۲-۴۵۹-۵۰۹۔

۵۱۱-۵۱۲-۵۱۷-۵۱۸۔

۵۲۱-۵۲۶-۵۳۲۔ (ج

چہارم) ۲۵۲-۲۵۳-۴۰۶۔

۴۰۷-۵۰۲۔

— انبیاء کس چیز میں عام انسانوں  
سے ممتاز ہوتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۷۷۔

— انبیاء کس معنی میں صرف اللہ کی  
طرف دعوت دیتے تھے۔ (ج سوم) ۲۸۰۔

— انبیاء شرک کے خلاف کتنا شدید  
جذبہ رکھتے تھے۔ (ج سوم) ۱۱۳۔  
۱۲۱ تا ۱۲۲۔

— انبیاء کے اوصاف حمیدہ۔ (ج سوم) ۶۰-۶۱-۶۶-۶۹ تا ۷۳-۱۷۰۔

۱۷۱-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۸-۱۷۹۔

۱۸۱ تا ۱۸۳۔ (ج چہارم) ۳۴۳۔

(ج ششم) ۵۸ تا ۶۰۔

— انبیاء کی میراث تقسیم نہیں ہوتی۔

(ج سوم) ۵۶۱-۵۶۲۔



نبوت کسی کو عطا کرنا اللہ کی نعمت

کا اتمام اور اللہ کی رحمت ہے۔

(ج دوم) ۳۸۵-۴۴۱- (ج

چہارم) ۵۵۴-۵۵۹ تا ۵۶۱-

نبوت انسانیت کے لئے اللہ کی

رحمت ہے۔ (ج سوم) ۴۵۶-

۴۵۷- (ج چہارم) ۵۳۶-

۵۳۷-

اللہ تعالیٰ کسی قوم کو ہلاک نہیں

کرتا ہے جب تک ایک رسول کے

ذریعہ سے اس کو خبردار نہ کرے۔

(ج سوم) ۶۵۳-۶۵۴-

نبی کو منکر کس معنی میں کہا جاتا

ہے۔ (ج دوم) ۹۹-

نبی کا کام صرف وحی الہی کی پیروی

کرنا ہے۔ (ج دوم) ۳۱۸-

نبی کی آمد ایک قوم کی قسمت کے

فیصلے کی ساعت ہوتی ہے۔ (ج

دوم) ۲۸۹-۲۹۰- (ج چہارم)

۴۹ تا ۵۱-

انسانیت کے لئے نبی کی بعثت

وہی حیثیت رکھتی ہے جو زمین

کے لئے بارش کی ہے۔ (ج دوم)

۳۹-۴۰- (ج سوم) ۷۶۳-

۷۶۴- (ج پنجم) ۳۱۴-

انبیاء کی دعوت۔ (ج دوم) ۳۰۲-

۵۴۰- (ج پنجم) ۳۲۱-۳۲۲-

۵۴۳-

رسول کی اطاعت کے بغیر انسان

کو ہدایت اور فلاح نصیب نہیں

ہوتی۔ (ج دوم) ۲۵- (ج سوم)

۶۹-۴۱۶-

رسول کی اطاعت کئے بغیر آدمی

مومن نہیں ہو سکتا۔ (ج دوم)

۳۳۷- (ج سوم) ۴۱۴ تا

۴۱۶-

جو شخص نبی کی اطاعت اور پیروی

نہ کرے اس کے لئے محض نبی کو

نبی مان لینا نافع نہیں ہے۔ (ج

سوم) ۵۴۲-۵۴۳-

نبوت کا تسلیم کرنا ہمیشہ سے دین حق

کا لازمی جز رہا ہے۔ (ج چہارم)

۴۸۷-

نبی کی دعوت کو رد کر دینے والا

بہر حال پکڑا جائے گا۔ خواہ جلدی

یادیر میں۔ (ج سوم) ۱۹۲-



— ایک رسول کا انکار تمام رسولوں

کا انکار ہے۔ (ج سوم) ۲۵۱۔

۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۲۱۔

۵۳۱۔ (ج پنجم) ۱۱۵۔

— ایک رسول کی نافرمانی تمام رسولوں

کی نافرمانی ہے۔ (ج دوم) ۳۲۸۔

— رسول کا ہر حکم بے چون و چرا ماننا

چاہیے۔ (ج پنجم) ۳۹۲۔ ۳۹۳۔

— خدا کی اطاعت کے ساتھ نبی

کی اطاعت کا حکم۔ (ج دوم) ۱۲۸۔

۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔

(ج چہارم) ۹۲۔ ۹۷۔ ۹۸۔

۱۳۴۔ ۱۳۵۔ (ج پنجم) ۵۴۔

۱۰۱۔

— خدا سے ڈرنے کا لازمی تقاضا

یہ ہے کہ نبی کی اطاعت کی جائے۔

(ج چہارم) ۵۴۸۔

— رسول کی اطاعت لازماً ایمان ہے۔

(ج پنجم) ۳۰۔ ۳۹۲۔

— رسول کی اطاعت سے متھ موٹنے

والے فتنے میں مبتلا ہو کر رہتے

ہیں۔ (ج سوم) ۴۲۷۔

— ہر نبی کے آنے پر قوم آزمائش

میں پڑ گئی ہے۔ (ج سوم) ۵۸۳۔

۵۸۴۔

— ہر نبی کے آنے پر قوم میں اندرونی

معرکہ برپا ہوا ہے۔ (ج سوم) ۵۸۲۔

— مخالفین نے ہمیشہ انبیاء پر اقتدار

طلبی کا الزام لگایا ہے۔ (ج سوم)

۱۰۰۔ ۱۰۳۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۸۔

۴۸۹۔

— نبوت کے متعلق لوگوں کے جاہلانہ

تصورات اور ان کی تردید۔ (ج

چہارم) ۶۰۵ تا ۶۰۷۔

— نبی اسی قوم کا آدمی ہونا چاہیے جس

میں وہ مبعوث ہو۔ (ج چہارم)

۳۱۹۔ ۳۲۰۔ (ج ششم) ۹۸۔

— تمام انبیاء اپنی قوم کی زبان ہی میں

خدا کا پیغام لاتے تھے۔ (ج دوم)

۴۷۰۔

— انبیاء صرف ”مذہب“ کی نہیں بلکہ

پورے نظام زندگی کی اصلاح

کے لئے آتے تھے۔ (ج دوم) ۶۷۔

۴۲۲۔ (ج سوم) ۴۸۴ تا ۴۸۷۔

۵۲۳۔ ۵۲۴۔

— وہ عہد جو اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء



علیہم السلام سے لیا ہے۔ (ج چہارم)

۷۳ تا ۷۵۔

انبیاء کا یہ کام نہیں تھا کہ قانون

الہی کے سوا کسی دوسرے قانون

کی پیروی کریں۔ (ج دوم) ۲۲۱۔

۲۲۲۔

انبیاء کافر حکومتوں کی اطاعت

کے لئے نہیں آتے تھے۔ (ج دوم)

۶۷۔

تمام انبیاء کی تعلیم وہی تھی جو محمدؐ

لے کر آئے ہیں۔ (ج چہارم) ۳۸۱۔

۳۸۲۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔

۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔

۶۱۵۔

مجرمین ہر زمانہ میں انبیاء کے دشمن

رہے ہیں۔ (ج سوم) ۴۴۷۔

انبیاء کو جھٹلانے والوں کے اوصاف۔

(ج سوم) ۲۷۷۔ ۲۸۰۔

انبیاء کی امتوں میں بگاڑ کس طرح

آیا ہے۔ (ج سوم) ۱۷۔ ۱۸۔ ۵۶۔

۷۴۔ ۸۶۔ ۱۱۳ تا ۱۲۱۔

انبیاء کی امتوں میں بگاڑ رونما

ہونے کی وجہ۔ (ج چہارم) ۴۷۶۔

۴۹۲ تا ۴۹۵۔

نبی کے جھٹلانے والے عذاب کے

مستحق ہیں۔ (ج دوم) ۵۴۹۔

نبی کے جھٹلانے والوں پر عذاب

کب نازل ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۱۲۲۔

اللہ کی یہ ناقابل تبدیل سنت ہے

کہ جو قوم اپنے نبی کو جھٹلاتی ہے

وہ تباہ کر کے رکھ دی جاتی ہے۔

(ج دوم) ۶۳۴۔ (ج چہارم)

۲۴۱۔

انبیاء کو ساحر اور مجنون کہا گیا۔

(ج پنجم) ۱۵۲۔

مجرمین نے ہمیشہ انبیاء کا مذاق

اڑایا ہے۔ (ج دوم) ۴۹۹۔

ہمیشہ خوش حال طبقے نے انبیاء کا

مذاق اڑایا ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۶۔

تمام انبیاء کی مخالفت ہمیشہ ایک

ہی طرح کی جاتی رہی ہے۔ (ج

چہارم) ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۵۲۴۔

۵۲۵۔

نبی کو اذیت دینے کا انجام۔ (ج

دوم) ۲۰۹۔

نبی کے ساتھ منافقانہ روش برتنے



کا انجام۔ (ج دوم) ۵۔

— اللہ اور رسول کا مقابلہ کرتے والوں

کا انجام۔ (ج دوم) ۲۰۹۔

— نبی کی مخالفت خدا کی مخالفت

ہے اور اس کی سزا بڑی سخت

ہے۔ (ج دوم) ۱۳۴۔

— انبیاء کی دعوت کے منکر کا فر

ہیں۔ (ج چہارم) ۴۰۲۔ (ج پنجم)

۲۹۔

— رسولوں کے خلاف دشمنانِ حق

کی ساری چالیں آخر کار ناکام

رہیں۔ (ج چہارم) ۳۹۳۔

— رسولوں کے لئے ہوئے علم کے

مقابلے میں اپنے دنیوی علوم پر

مگن رہنا تباہی کا موجب ہے۔

(ج چہارم) ۴۳۱۔

— ہلاک ہونے والی قوموں نے انبیاء

کا استقبال کس طرح کیا۔ (ج دوم)

۴۷۵ تا ۴۷۸۔

— انبیاء کو جھٹلانے والوں کا بُرا انجام۔

(ج دوم) ۲۵-۲۲-۴۷-۵۰۔

۵۳-۵۷-۶۱-۲۱۳۔

۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۳۰۰۔

۳۴۱-۳۴۸-۳۵۲-۳۵۳۔

۳۵۹-۳۶۵-۳۷۷-۳۸۸۔

۴۶۱-۴۷۸-۵۱۵-۵۱۶۔

۵۴۰-۵۷۷- (ج سوم) ۵۰۔

۱۶۰-۲۳۴-۲۳۵-۲۷۹۔

۴۹۸-۵۱۰-۵۱۷-۵۲۰۔

۵۲۶-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۳۔

۵۳۴-۵۶۰-۵۸۵-۶۳۹۔

۶۸۵-۶۹۸ تا ۷۰۱-۷۶۲۔

۷۶۳- (ج چہارم) ۲۱۱۔

۲۳۰-۲۳۱-۲۹۰-۳۰۵۔

۳۱۳-۳۲۲-۳۶۹-۳۸۴۔

۴۰۲-۴۲۶-۴۲۷-۵۲۵۔

۵۲۶-۵۳۴-۵۴۱-۵۴۵۔

۵۴۶-۶۲۰- (ج ششم)

۵۰-۷۲ تا ۷۴-۱۲۰-۱۳۰۔

۱۳۱-۱۷۵-۲۴۰ تا ۲۴۳۔

۳۰۰-۳۵۶-۳۶۴-۳۶۵۔

— قرآن میں بعض رسولوں کا ذکر ہے

اور بعض کا نہیں ہے۔ (ج چہارم)

۴۲۸۔

— اللہ نے ہمیشہ انبیاء ہی کے واسطے

سے اپنی شریعت بھیجی ہے۔ (ج



چہارم) ۴۸۷۔

نبی تک اللہ کا پیغام پہنچنے کے

طریقے۔ (ج چہارم) ۵۱۶۔

انبیاء کا ذریعہ علم "وحی" ہے۔ (ج

چہارم) ۳۸۱-۳۸۲۔

تمام انبیاء پر وحی آتی رہی ہے۔ (ج

چہارم) ۴۷۸۔

اللہ نبی سے رو در رو کلام نہیں کرتا۔

(ج چہارم) ۴۷۷ تا ۴۷۹۔

۵۱۶۔

تمام انبیاء ایک گروہ کے لوگ ہیں

اور سب کا دین وہی اسلام ہے

جسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش

فرمایا ہے، البتہ ان کی شرائط و تعینات

مختلف ہیں۔ (ج سوم) ۹۰-۱۴۳۔

۱۵۲-۱۶۳-۱۸۴-۱۸۵۔

۲۴۹-۲۵۵-۲۵۶-۲۷۳۔

۲۷۷-۲۸۱-۲۸۳-۲۹۹۔

۵۰۹-۵۱۰-۵۱۲-۵۷۵۔

۵۷۹ تا ۵۸۲-۶۴۵ تا ۶۴۹۔

۶۸۶-۶۹۹۔

انبیاء کی شریعتوں کے اختلاف

کی حقیقت۔ (ج چہارم) ۴۹۰۔

۴۹۱۔

ہر نبی کے پیرو اس وقت تک مسلم

قرار پاتے ہیں جب تک وہ دوسرے

نبی کا انکار نہ کر دیں۔ (ج سوم)

۷۳۰۔

انبیاء کو معجزے کس غرض کے لئے

دیئے گئے۔ (ج دوم) ۶۵-۶۶۶۔

نبی خود معجزے دکھانے پر قادر

نہیں ہوتا۔ (ج دوم) ۴۶۴-۴۷۷۔

(ج چہارم) ۴۲۸۔

انبیاء کے درمیان مراتب کا فرق۔

(ج دوم) ۶۲۴۔

انبیاء علیہم السلام جنوں کے لئے

بھی نبی تھے۔ (ج چہارم) ۶۱۹۔

(ج ششم) ۱۱۴۔

انبیاء بھی آزمائشوں سے نہیں بچے

ہیں۔ (ج چہارم) ۳۳۳ تا ۳۳۶۔

انبیاء کی کوششوں کا اصل مقصد

انسانی زندگی میں کس قسم کی اصلاح

کرنا تھا۔ (ج چہارم) ۳۷۰-۳۷۱۔

نبی کو ماننے والے ہی خدا کی سزا سے

بچ سکتے ہیں۔ (ج چہارم) ۳۰۵۔

رسول کو رسول مان لینے کا لازمی



تقاضا اس کی اطاعت اور پیروی

ہے۔ (ج سوم) ۴۲۵ تا ۴۲۷۔

۵۱۱-۵۱۷ تا ۵۱۹-۵۲۱ تا

۵۲۳-۵۲۶-۵۳۲۔

انبیاء کی بات نہ ماننے والوں کو

آخرت میں پھٹانا پڑے گا۔ (ج

دوم) ۳۵-۲۹۱-۲۹۱۔

آخرت میں ثابت ہو جائے گا کہ انبیاء

ہی برحق تھے۔ (ج دوم) ۳۱-۳۵۔

ثبوت کی پیروی قبول کرنے یا نہ

کرنے ہی پر آخرت میں انسان

کے انجام کا فیصلہ ہوگا۔ (ج چہارم)

۲۳۷-۴۱۴۔

آخرت میں پوچھا جائے گا کہ رسولوں

کی دعوت کا لوگوں نے کیا جواب

دیا۔ (ج سوم) ۶۵۷۔

اس سوال کا جواب کہ جس شخص کو

کسی نبی کی دعوت نہ پہنچے اس کی

پوزیشن کیا ہے۔ (ج دوم) ۶۰۶۔

جو قوم براہ راست نبی کی مخاطب

ہو اس کی پوزیشن ان قوموں سے

مختلف ہے جنہیں بالواسطہ پیغام

پہنچے۔ (ج دوم) ۴۳۔

نبی کن حالات میں بددعا کرتا ہے۔

(ج دوم) ۳۰۸۔ (ج ششم)

۱۰۴-۱۰۵۔

اللہ نے کبھی دشمنانِ حق کی شرارتوں

کی وجہ سے انبیاء کی بعثت کا سلسلہ

بند نہیں کیا۔ (ج چہارم) ۵۲۴ تا

۵۲۶۔

نبی کا کام یہ ہے کہ سب سے بڑھ کر

اللہ سے ڈرے۔ (ج چہارم) ۱۰۰۔

۱۰۲۔

نبی کا فرض ہے کہ اللہ کا حکم بجالانے

میں کسی کی پروا نہ کرے۔ (ج چہارم)

۱۰۲-۱۰۲ (ج پنجم) ۳۴۔

نبی ان لوگوں کو ہدایت نہیں

دے سکتا جو خود ہدایت نہ چاہتے

ہوں۔ (ج چہارم) ۵۹۳۔

وہ بنیات کیا تھیں جو اللہ کے رسول

لے کر آئے۔ (ج چہارم) ۴۰۲-۴۰۶۔

۴۰۸-۴۰۹۔

انبیاء اللہ کی طرف سے کیا چیز لے کر

آتے تھے۔ (ج چہارم) ۲۳۰۔

انبیاء اپنی دعوت کا آغاز کس طرح

کرتے ہیں۔ (ج ششم) ۹۸ تا ۱۰۲۔



— نبی کے کام بحیثیت نبی اور بحیثیت

انسان کے درمیان اصولی فرق۔

(ج چہارم) ۶۱۔

— ایک نبی اور عام دنیوی رہنما میں

فرق۔ (ج ششم) ۵۱۴۔

— اللہ اپنے نبی کی کس طرح مدد فرماتا

رہا ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۰-۲۹۱۔

۳۰۲۔

— اللہ دنیا و آخرت دونوں میں اپنے

رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ (ج

چہارم) ۳۱۳-۳۱۴۔

— اللہ کا یہ وعدہ برحق ہے۔ (ج چہارم)

۴۱۵۔

— انبیاء کو غلبہ عطا کرنے کا صحیح مفہوم۔

(ج چہارم) ۳۱۳-۳۱۴۔

— کسی کو نبی ماننے اور نہ ماننے سے

کتنا بڑا بنیادی اختلاف واقع ہوتا

ہے۔ (ج چہارم) ۱۵۳-۱۵۴۔

— انبیاء اس لئے بھیجے گئے کہ دنیا میں

عدلی قائم ہو۔ (ج پنجم) ۳۲۱۔

۳۲۲۔

— انبیاء کس معنی میں لوگوں سے اپنی

اطاعت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ (ج

۱۴۲-۱۴۳-۲۴۱-۲۴۲۔

— نبوت پر سرفراز ہونے کے بعد نبی

کا پہلا کام۔ (ج ششم) ۳۹۴۔

— نبوت پر مامور کرتے ہوئے اللہ

اپنے نبی کو کیا اخلاقی اوصاف اختیار

کرتے کا حکم دیتا ہے۔ (ج ششم)

۱۴۲ تا ۱۴۵۔

— دعوتِ حق شروع کرتے ہی نبی کو

کن حالات سے سابقہ پیش آتا

ہے۔ (ج ششم) ۳۷۶۔

— انسانی معاشرہ میں نبی کا صحیح

مقام۔ (ج ششم) ۱۰ تا ۱۲-۱۵۔

— نبی کی عزت کا قرآن نے کیا

تصور پیش کیا ہے۔ (ج ششم)

۱۱-۱۲۔

— نبی خود بھی اگر قصور کرے تو سزا

سے نہیں بچ سکتا۔ (ج چہارم)

۷ تا ۳۱-۳۲۵-۳۳۰۔

۳۶۴-۵۸۶-۵۸۷۔ (ج

ششم) ۱۱۹-۱۲۰۔

— کسی نبی نے غیر اللہ کی بندگی کی

تعلیم نہیں دی ہے۔ (ج چہارم)

۲۱۰-۲۱۱۔



ششم) ۹۸۔

بعض انبیاء کے ساتھ ان کی بیویوں کی خیانت کا مطلب۔ (ج ششم) ۳۳-۳۴۔

حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد کو نبوت سے سرفراز کیا گیا۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔

جسے اللہ سزا دینا چاہے اسے نبی کا استغفار بھی نہیں بچا سکتا۔ (ج پنجم) ۵۰۔

انبیاء کا انکار کرنے والوں کے تمام عقائد قیاس و گمان پر مبنی ہیں۔ (ج پنجم) ۱۳۰۔

انبیاء کے دل میں شکوک و وسوسے پیدا نہیں ہو سکتے۔ (ج پنجم) ۲۰۰۔

نبی ہر قسم کی شیطانی مداخلت سے محفوظ ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۰۔

انبیاء کے وہ اعمال جن کو خود انبیاء نے یا وحی الہی نے منسوخ کر دیا ہو، قابل تقلید نہیں۔ (ج پنجم) ۲۳۰۔

نبوت محمدیہ کا عظیم منصب اور آپ کے فرائض۔ (ج پنجم) ۲۸۵ تا ۲۸۸۔

رسول کا کام پیغام حق صاف صاف

پہنچا دینا ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۳۔

اللہ نے اس امر کا انتظام کر رکھا ہے کہ فرشتے رسول تک اور رسول بندوں تک بلا کم و کاست اس کا پیغام پہنچا دیں اور اس میں کوئی رد و بدل نہ ہونے پائے۔ (ج ششم) ۱۲۱-۱۲۲۔

نبی میں یہ پیغمبرانہ عزیمت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ بھی اس پر نازل ہوتا ہے اسے وہ بے جھجک پیش کر دیتا ہے۔ (ج ششم) ۱۵۰۔

رسول کے مقابلے میں اپنی اکواریت رکھنا تقویٰ کی علامت ہے۔ (ج پنجم) ۷۰۔

رسولوں پر اللہ تعالیٰ کا سلام۔ (ج چہارم) ۱۹۷-۲۹۱-۳۰۲۔

۳۰۵-۵۱۲۔

نبی کو وحی میں کسی کمی بیشی کا اختیار نہیں ہوتا۔ اگر وہ ایسا کرے تو اسے فوراً سزا دی جائے۔ (ج ششم) ۸۰۔

۸۱۔

منصب رسالت اگرچہ بہت بڑا درجہ



ہے اور خلق خدا پر احسانِ عظیم ہے، لیکن نبی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے دل میں کسی قسم کی بڑائی کا خیال تک نہ لائے۔ (ج ۸ ششم) ۱۴۲-۱۴۵۔

انسان کے اندر اللہ نے جو فطری رہنمائی و ہدایت فرمائی ہے اسی کو صاف اور واضح صورت میں پیش کرنے کے لئے انبیاء بھیجے گئے۔ (ج ۸ ششم) ۱۹۰-۳۵۵۔

کتاب کے ساتھ رسول کی بعثت کیوں ضروری ہوتی ہے۔ (ج ۸ ششم) ۴۱۰-۴۱۲ تا ۴۱۴۔

نبی جب کسی قوم میں آجاتا ہے تو اس قوم کا انجام اس بات پر منحصر ہو جاتا ہے کہ وہ ایمان لاتی ہے یا نہیں۔ (ج ۸ ششم) ۹۹۔

نبی کا کام صاف صاف خیر دار کر دینا ہے۔ (ج ۸ ششم) ۵۲-۹۸-۱۲۰۔ ۱۵۶-۲۲۷۔

تمام مخالفتوں کے جواب میں انبیاء کو اللہ کی پناہ مانگنے اور صبر کرنے کی تلقین کی گئی۔ (ج ۸ ششم) ۶۷۔

۶۸-۸۷-۸۸-۱۴۲-۱۴۵۔

۲۰۱-۲۰۲-۵۴۸-۵۴۳-۵۷۱۔

اللہ کے رسولوں کو بھی قیامت کے وقوع کی تاریخ کا علم نہیں ہوتا۔ (ج ۸ ششم) ۱۲۱-۲۲۷۔

انبیاء کے مقابلے میں ان کی قوموں نے ان رئیسوں کی پیروی کرنا پسند کیا جو دولت و جاہ پا کر اور زیادہ نامراد ہو گئے تھے۔ (ج ۸ ششم) ۱۰۳-۱۳۰۔

اس استدلال کی غلطی کہ کسی مدعی نبوت کی رگ گردن اگر فوراً نہ کاٹ دی جائے تو یہ اس کے سچے نبی ہونے کی دلیل ہے۔ (ج ۸ ششم) ۸۰-۸۱۔

اللہ نے نبی بھیج کر کفر کے ہولناک نتائج سے خبردار کر دیا ہے۔ (ج ۸ ششم) ۳۸-۳۹-۴۲ تا ۴۶۔ ۹۸۔

نبی کے مقابلے میں گمراہی پر اصرار کرنے والوں کی روش۔ (ج ۸ ششم) ۴۵-۴۶-۵۶-۵۸ تا ۶۱۔ ۶۸-۷۸ تا ۸۰-۹۹-۱۰۰۔



۱۰۳-۱۰۴-۱۴۰-۴۶-۴۸-۱۴۸

۱۵۵-۲۰۱-۲۰۲-۲۶۹-۳۵۵

۳۵۶

انبیاء کو جھٹلانا اور ان کی پیروی سے انکار کرنا ہی اصل گمراہی ہے۔

(ج ششم) ۴۶-۴۱۵

انبیاء کے جھٹلانے والے قیامت

کے روز اقرار کریں گے کہ انھوں

نے جان بوجھ کر جھٹلایا تھا۔ (ج

ششم) ۴۴-۴۵

نبی کی ذات پر جادو کا اثر ہو سکتا

ہے مگر اس کی نبوت اس سے

غیر متاثر رہتی ہے۔ (ج ششم)

۵۵۶ تا ۵۵۷

اللہ کو جب کوئی نبی مبعوث کرنا

ہوتا ہے تو عالم بالا میں حفاظتی

اقدامات غیر معمولی طور پر سخت

کر دیے جاتے ہیں۔ (ج ششم)

۱۰۹ تا ۱۱۱-۱۱۵ تا ۱۱۷-۱۲۱

(مزید دیکھو "انبیاء")

نجاشی — (دیکھو "ہجرت — ہجرت حبشہ")

نجران

وفدِ نجران کی آمد پر نازل ہونیوالی

آیات۔ (ج اول) ۲۴۵

وہاں کی عیسائی جمہوریت کا نظام۔

(ج اول) ۲۴۶

وفدِ نجران کی ہٹ دھرمی۔ (ج

اول) ۲۶۰

وفدِ نجران کا دعوتِ مباہلہ سے گریز۔

(ج اول) ۲۶۱

نحوی

نحوی کی ممانعت۔ (ج پنجم)

۳۵۸

کن امور میں نحوی منع ہے اور کن

میں اس کی اجازت ہے۔ (ج پنجم)

۳۶۰

مومنوں کو سچ پہنچانے کے لئے

نحوی کرنا شیطانی فعل ہے۔ (ج

پنجم) ۳۶۰

حضور اکرم سے نحوی کرنے سے قبل

صدقہ کرنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۳۶۲

صدقہِ نحوی کی تعیین اور بعد میں

اس کی تشیخ۔ (ج پنجم) ۳۶۲

نذر

معنی اور مفہوم۔ (ج ششم) ۱۹۱

اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۲۰۸



نذر کی اقسام اور ان میں سے ہر ایک کے احکام۔ (ج ششم) ۱۹۱۔

۱۹۲۔ حضور اکرمؐ نے کس قسم کی نذر ماننے کی ممانعت فرمائی ہے۔ (ج ششم)

۱۹۳۔ ۱۹۴۔ جس نذر کا پورا کرنا ممکن نہ ہو اسے کسی دوسری صورت میں پورا کیا جاسکتا ہے۔ (ج ششم) ۱۹۴۔

اگر کسی نے اپنا سارا مال خدا کی راہ میں دے دینے کی نذر مان رکھی ہو تو اس کا شرعی حکم۔ (ج ششم)

۱۹۴۔ اسلام قبول کرنے سے پہلے کسی نے نیک کام کی نذر مانی ہو تو مسلمان ہونے کے بعد اسے پورا کرنا واجب ہے یا مستحب۔ (ج ششم) ۱۹۴۔ ۱۹۵۔

غلط یا ناجائز نذر پر کفارہ لازم ہے یا نہیں۔ (ج ششم) ۱۹۵۔

۱۹۶۔ میت کی نذر رد گئی ہو تو وارثوں پر پورا کرنا واجب ہے یا نہیں۔ (ج

ششم) ۱۹۵۔  
نسی

اس کی تشریح۔ (ج دوم) ۱۹۳۔ ۱۹۴۔

عرب میں نسی کا قاعدہ اور اس میں بے جات صرف۔ (ج اول) ۱۵۲۔

اس کا انسداد۔ (ج دوم) ۱۴۲۔ ۱۹۲۔ ۱۹۴۔

نصاری

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۲۱۰۔

ان کا یہود اور منافقین سے مل کر اسلام کے خلاف محاذ بنانا۔ (ج پنجم) ۴۵۲۔ (مزید دیکھو اہل کتاب) عیسائی۔ "عیسائیت"

نصرت الہی

کب آتی ہے۔ (ج اول) ۱۶۴۔ ۵۳۵۔

وہ اہل صبر کے لئے ہے۔ (ج اول) ۱۹۰۔ ۲۸۶۔

اس کے بل پر قلیل گروہ کثیر گروہ پر غالب آجاتا ہے۔ (ج اول) ۱۹۰۔ ۲۳۷۔



## نفس

نفس کی تین اقسام۔ (ج ششم) ۱۶۲۔

نفس انسانی کو بہار کرنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۳۵۱۔

نفس مطمئن کی تعریف اور اس کا

انجام نیک۔ (ج ششم) ۱۶۲-۳۳۳۔

انسان کے اندر نفسِ لوامہ کا وجود

جزا و سزا کے برحق ہونے کی دلیل

ہے۔ (ج ششم) ۱۶۲ تا ۱۶۴۔

نفس کی بُری خواہشات کو دبانا

اور خدا سے ڈرنا ہی موجب

نجات ہے۔ (ج ششم) ۲۴۷۔

شیطان ہی نہیں بلکہ انسان کا

اپنا نفس اتارہ بھی اس کو گمراہ

کرتا ہے۔ (ج ششم) ۵۷۳۔

نفس انسانی پر بدی اور نیکی و

پرہیزگاری الہام کرنے کا مطلب۔

(ج ششم) ۳۵۲-۳۵۳۔

انسان کی فلاح کا انحصار اس

بات پر ہے کہ اللہ کی دی ہوئی

قوتوں کو استعمال کرے وہ نفس

کے اچھے اور بُرے رجحانات میں

اللہ اہل ایمان کا حامی و ناصر ہے۔

(ج اول) ۱۹۶-۲۸۶-۲۹۴۔

نبیؐ اور آپؐ کے ساتھیوں سے

اس کا وعدہ۔ (ج اول) ۲۹۴۔

یہ جسے حاصل ہوا اس پر کوئی غالب

نہیں آسکتا۔ (ج اول) ۲۹۹۔

جو اس سے محروم ہو وہ کہیں سے

مدد نہیں پاسکتا۔ (ج اول) ۲۹۹۔

## نظام کائنات

کائنات کی حقیقت۔ (ج پنجم)

۵۲۴-۵۲۵۔

نظام کائنات کے مختلف عوامل کا

ذکر۔ (ج پنجم) ۱۳۲-۱۳۳۔

زمین کو اللہ نے بہترین طریقے سے

بچھا دیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۱۔

پوری کائنات میں اللہ کی حکمرانی

چل رہی ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۷۔

زمین و آسمان اور پورا نظام کائنات

وجودِ باری تعالیٰ پر دلالت کرتا ہے۔

(ج پنجم) ۵۲۷۔

نفاق ————— (دیکھو "منافقین")



کن کو دباتا اور کن کو ابھارتا ہے۔

(ج ششم) ۳۴۸-۳۵۱۔

۳۵۳ تا ۳۵۵۔

نفس انسانی کو جسم اور حواس

اور ذہن کی قوتیں ہی نہیں دی

گئی ہیں بلکہ فطری الہام کے ذریعہ

اس کے لاشعور میں نیکی اور بدی

کا تصور رکھ دیا گیا ہے اور اسی

تصور کو واضح کرنے کے لئے

انبار کے ذریعہ مفصل ہدایات

دی گئیں۔ (ج ششم) ۸۷ تا

۱۹۰۔ ۳۴۱-۳۴۸-۳۵۱ تا

۳۵۳-۳۵۵۔ (مزید دیکھو

”تزکیہ نفس“)

## نقل عبادت

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۲۹۔

۶۳۷۔

اس کو اخلا سے انجام دینا افضل

ہے۔ (ج اول) ۲۰۸۔

## نکاح

معنی اور مفہوم۔ (ج چہارم)

۱۰۹۔

مشرکین سے نکاح کی ممانعت اور

اس کی مصلحت۔ (ج اول)

۱۶۸۔

اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح

کی اجازت۔ (ج اول) ۴۴۶۔

نکاح کے لئے مہر کی شرط۔ (ج

اول) ۳۴۱-۳۴۲-۳۴۷۔

تعداد ازواج کی اجازت۔ (ج

اول) ۳۲۰۔

تعداد ازواج پر قیود۔ (ج

اول) ۳۲۰-۳۲۱۔

عورت کی عدت گزرنے سے

پہلے عقد نکاح باندھنے کا فیصلہ

نہ کیا جائے۔ (ج اول) ۱۸۰۔

محرمات (ج اول) ۳۳۵ تا

۳۳۹۔

زن و شو کا تعلق صرف نکاح

کی صورت میں جائز ہے۔ (ج

اول) ۳۴۱۔ (مزید تفصیلات

دیکھو ”قانون اسلامی

ازدواجی زندگی“)

## نماز

کچھ اس کے بارے میں۔ (ج

اول) ۷۳-۹۰-۱۰۳۔



— معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۹۴۔

۱۳۰-۱۸۳-۲۱۳-۴۵۶۔

۴۹۰۔

— قرآن کی قرأت بمعنی نماز۔ (ج

ششم) ۱۳۳۔

— قیام بمعنی نماز۔ (ج ششم) ۱۲۶۔

— سجدہ بمعنی نماز۔ (ج ششم)

۲۰۲۔

— وقت کے تعین کے ساتھ اللہ کے

ذکر یا تسبیح سے مراد نماز۔ (ج پنجم)

۱۲۵۔ (ج ششم) ۲۰۲۔

— رسول اکرم کو نبوت پر سرفراز

کرتے ہی نماز پڑھنے کا طریقہ

سکھا دیا گیا تھا۔ (ج ششم)

۳۹۸۔

— آپ نے اپنے دین کا اظہار سب

سے پہلے حرم میں نماز پڑھ کر ہی

کیا تھا۔ (ج ششم) ۳۹۴۔

۳۹۴ تا ۳۹۹۔

— نماز کا جو طریقہ آپ نے مقرر فرمایا

اس کے تمام اجزاء قرآن سے

مانحود ہیں۔ (ج پنجم) ۲۹۶۔ (ج

ششم) ۳۱۱-۳۱۵-۳۱۶۔

— اس کا مقصد۔ (ج سوم) ۸۹۔

— نماز کے اوقات۔ (ج دوم) ۲۷۱۔

۶۳۴ تا ۶۳۷۔ (ج سوم) ۱۳۸۔

۴۲۰-۴۲۱-۴۲۰-۷۴۱۔

(ج چہارم) ۴۱۶۔

— اوقات نماز کی حکمتیں۔ (ج دوم)

۶۳۶۔

— نماز کے موجودہ پانچ وقت ابتداء

سے اسلام میں رائج تھے البتہ کعبہ

کے تعین کے ساتھ پانچ وقت نماز

کی فرضیت کا حکم معراج کے موقع

پر دیا گیا۔ (ج ششم) ۲۰۲-۲۰۳۔

— پانچ وقت نماز کی فرضیت۔ (ج

دوم) ۵۸۷-۵۸۸-۶۳۵۔

— نماز کے اجزاء و ارکان کے متعلق

قرآن کے اشارات۔ (ج دوم)

۶۳۴-۶۳۵۔

— اس کے لئے پابندی اوقات کی

اہمیت۔ (ج اول) ۳۹۳۔

— وضو کی فرضیت اور اس کا

طریقہ۔ (ج اول) ۴۴۸۔

— نظام دین میں اس کی اہمیت۔



- حالت جنابت میں نماز کی ممانعت۔  
(ج اول) ۵۰۔ (ج چہارم) ۲۲۹۔ (ج ششم) ۹۲۔  
— جوتے پہن کر نماز پڑھنے کا حوالہ۔  
(ج سوم) ۸۸۔ ۸۹۔  
— کیا نماز میں قرآن کے بجائے  
اس کا ترجمہ پڑھا جاسکتا ہے۔  
(ج سوم) ۵۳۶۔  
— نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
پر درود بھیجنے کا حکم۔ (ج چہارم) ۱۲۷۔  
— نماز میں بھول جانا قابل گرفت  
نہیں ہے۔ (ج ششم) ۴۸۴۔  
— نماز میں رکوع و سجود کی طرح  
تلاوت قرآن بھی فرض ہے۔  
(ج ششم) ۱۳۳۔  
— نماز میں قرائت خلف الامام کا مسئلہ۔  
(ج دوم) ۱۱۴۔  
— اس کی محافظت کا مطلب اور  
اس کا حکم۔ (ج سوم) ۳۶۷۔  
— ہر قسم کے حالات میں ادا کی جائے۔  
(ج اول) ۱۸۳۔  
— نماز قصر۔ (ج اول) ۳۱۸۔ ۳۸۸۔  
۳۸۹۔
- (ج اول) ۵۰۔ (ج چہارم) ۲۲۹۔ (ج ششم) ۹۲۔  
— تمام انبیاء کے دین میں فرض تھی۔  
(ج سوم) ۶۶۔ ۷۲۔ ۸۹۔  
۱۷۰۔  
— نماز میں مسجد حرام کی طرف منہ  
کرنے کا حکم۔ (ج اول) ۱۲۱۔  
۱۲۴۔  
— مکہ میں نماز آہستہ پڑھنے کا حکم  
کس لئے دیا گیا تھا۔ (ج دوم) ۶۵۰۔ ۶۵۱۔  
— تیمم۔ (ج اول) ۳۱۶۔ ۳۵۵۔  
۳۵۶۔  
— نماز کے مسائل اور اس کے  
آداب۔ (ج سوم) ۹۰۔ ۲۶۱۔  
۲۶۷۔  
— ریل یا کشتی میں استقبال قبلہ۔  
(ج اول) ۱۲۲۔  
— نماز میں خشوع و خضوع کا مسئلہ۔  
(ج سوم) ۲۶۱۔  
— حالت نشہ میں نماز کی ممانعت۔  
(ج اول) ۳۵۴۔



- صلوٰۃ خوف۔ (ج اول) ۳۱۸۔  
 ۳۹۰ تا ۳۹۲۔  
 — صلوٰۃ خوف کا حکم کب آیا۔ (ج اول) ۳۱۶۔  
 — جنگی حالات میں نماز میں تاخیر کرنے کی رخصت۔ (ج اول) ۳۸۸۔  
 — تہجد کی نماز فرض نہیں نفل ہے۔ (ج ششم) ۱۳۳۔  
 — تہجد اس کی فضیلت اس کے فوائد اور اس کی شرعی حیثیت۔ (ج دوم) ۶۳۵ تا ۶۳۷۔  
 — ”اقامت صلوٰۃ“ کا حکم۔ (ج سوم) ۲۵۲-۲۵۵-۷۵۴۔  
 (ج چہارم) ۱۷-۹۰-۹۲۔  
 (ج پنجم) ۳۶۳۔ (ج ششم) ۱۳۴-۴۱۳-۴۹۲-۴۹۶۔  
 — اس کے قائم کرنے کا مطلب۔ (ج اول) ۵۱۔ (ج چہارم) ۴۸۸۔  
 — اقامت صلوٰۃ اسلامی حکومت کے بنیادی مقاصد۔ (ج اول) ۳۶۴-۳۶۵۔ (ج سوم) ۲۳۴-۲۲۰۔  
 — اقامت صلوٰۃ کے ثمرات و نتائج۔ (ج چہارم) ۲۳۲-۲۳۳۔  
 — شکرِ نعمت کا فطری تقاضا یہ ہے کہ آدمی نماز قائم کرے۔ (ج دوم) ۴۸۷۔  
 — اقامت صلوٰۃ کے مفہوم میں نماز یا جماعت شامل ہے۔ (ج دوم) ۳۰۸۔  
 — ایمان لانے والوں کی لازمی صفت ”اقامت صلوٰۃ“ (ج سوم) ۵۵۴۔ (ج چہارم) ۵۰۷۔ (ج ششم) ۹۰-۹۲۔  
 — نماز قائم کرنے والوں کے لئے بشارت۔ (ج سوم) ۲۲۶۔  
 — نماز فجر کی اہمیت اور اس میں طولِ قرات کی حکمت۔ (ج دوم) ۷۳۵۔  
 — منافق کی نماز جنازہ جائز نہیں۔ (ج دوم) ۲۲۰۔  
 — فساد و فحار کی نماز جنازہ قوم کے سربراہ اور وہ لوگوں کو نہ پڑھنی چاہیے۔ (ج دوم) ۲۲۱۔  
 — ”صلوٰۃ وسطیٰ“ کی حقیقت۔ (ج اول)



۱۸۲-

— نمازِ جمعہ کب قائم ہوئی۔ (ج پنجم)

۲۸۲-

— نمازِ جمعہ کی اہمیت۔ (ج پنجم)

۲۹۲-

— جمعہ کا نام اسلامی ناموں میں سے

ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۳-

— جمعہ اجتماعی عبادت کا دن ہے۔

(ج پنجم) ۲۹۳-

— نمازِ جمعہ کا وقت۔ (ج پنجم) ۲۹۴-

۵۰۰-۵۰۱-

— نمازِ جمعہ کی رکعتیں۔ (ج پنجم)

۲۹۴-

— نمازِ جمعہ کی ادائیگی کا طریقہ۔ (ج

پنجم) ۲۹۴ تا ۲۹۶-

— نمازِ جمعہ کے لئے اذان سنتے ہی

مکمل کھڑے ہونے کا حکم۔ (ج پنجم)

۲۹۲-۲۹۳-

— نمازِ جمعہ کے لئے دوڑنے کا صحیح

مفہوم۔ (ج پنجم) ۲۹۵-

— نمازِ جمعہ میں تساہل برتنے والوں

کو وعید۔ (ج پنجم) ۲۹۶-

— نمازِ جمعہ کے وقت خرید و فروخت

کی ممانعت۔ (ج پنجم) ۲۹۲-

— نمازِ جمعہ کن لوگوں پر واجب ہے۔

اور کون اس سے مستثنیٰ ہیں۔

(ج پنجم) ۲۹۶-

— نمازِ جمعہ کا اہتمام کیسے کیا جائے۔

(ج پنجم) ۵۰۴-

— نمازِ جمعہ کے مسائل۔ (ج پنجم)

۲۹۹-

— نمازِ جمعہ کے متعلق فقہاء کے مسالک۔

(ج پنجم) ۲۹۸ تا ۵۰۱-

— نمازِ جمعہ کے لئے کم از کم کتنے نمازی

ہونے چاہئیں۔ (ج پنجم) ۲۹۹-

— نمازِ جمعہ کے خطبہ کے دوران بولنے

پر سخت ترین وعید۔ (ج پنجم) ۵۰۴-

— پہلی نمازِ جمعہ حضرت مصعب بن عمیر

کی قیادت میں مدینہ میں ادا کی

گئی۔ (ج پنجم) ۲۹۳-

— اسلامی نظامِ زندگی میں نماز کا

مقام۔ (ج اول) ۱۸۲۔ (ج دوم)

۳۰۷-۳۰۸۔ (ج سوم) ۷۴۲-

۷۵۵-

— اس کے اخلاقی و روحانی فوائد۔

(ج دوم) ۳۷۱۔ (ج سوم) ۷۴۲-



کا مقابلہ کرنے کی طاقت حاصل

ہوتی ہے۔ (ج چہارم) ۴۱۶۔

دعوتِ دین کے کام میں اُس سے

کس قسم کی طاقت ملتی ہے۔ (ج

سوم) ۱۳۸-۱۳۹۔

اس پر طعن کرنا جاہلوں کا پُرانا شیوہ

ہے۔ (ج دوم) ۳۶۰۔

شراب اور جوئے میں نماز سے غفلت

پیدا کرتے کی خاصیت۔ (ج اول)

۵۰۴۔

تارکِ نماز جہنمی ہیں۔ (ج ششم)

۱۵۳-۱۵۴۔

نماز کے متعلق منکرینِ حدیث کے

غلط تصورات کی تردید۔ (ج سوم)

۴۴۱-۴۴۲-۴۵۵۔

دور رسالت میں اس کا اولین

معیارِ کفر و ایمان ہونا۔ (ج اول)

۴۱۰۔

دکھاوے کی نماز جو مارے باندھے

پڑھی جائے۔ (ج اول) ۴۰۹۔

نماز باجماعت مومن اور منافق

کافرق کھول دیتی ہے۔ (ج دوم)

۲۰۱۔

۸۶-۸۹-۱۳۰-۱۴۰-۴۰۳۔

۴۰۴۔

اس کی اخلاقی و اجتماعی اہمیت۔

(ج دوم) ۳۶۰۔

تحریکِ اقامتِ دین میں اس کی

اہمیت۔ (ج دوم) ۳۷۱-۵۱۹۔

۵۸۷-۶۳۴۔

اس کی اہمیت اسلام کے دستوری

قانون میں۔ (ج دوم) ۱۷۹۔

اس کی اہمیت اسلام کے جنگی

قانون میں۔ (ج دوم) ۱۷۷۔

اس کے ترک کر دینے کے اخلاقی

نتائج۔ (ج سوم) ۷۴۔

کن لوگوں کے لئے نماز دشوار

اور کن لوگوں کے لئے سہل ہے۔

(ج اول) ۷۴۔

ذبیہ کا روبرو نماز کو نہ بھولنے

والے ہی ہدایت پاتے ہیں۔ (ج

سوم) ۴۰۹۔

پاکیزگی اختیار کرنے والا اور نماز

پڑھنے والا ہی فلاح پائے گا۔

(ج ششم) ۳۱۵-۳۱۶۔

اس سے آدمی کو راہِ خدا کی مشکلا



\_\_\_\_\_ منافقین کی نماز کا نقشہ۔ (ج اول)

۲۰۹۔

\_\_\_\_\_ نماز سے غفلت برتنا اور دکھاوے

کی نماز پڑھنا منافقین کی صفت

ہے۔ (ج ششم) ۲۸۱۔

\_\_\_\_\_ نماز سے غفلت برتنے کا مفہوم۔

(ج ششم) ۲۸۴۔ ۲۸۵۔

\_\_\_\_\_ **نمرود**

\_\_\_\_\_ اس کے دعوائے خدائی کی حقیقت۔

(ج اول) ۱۹۹۔

\_\_\_\_\_ اس کا حضرت ابراہیم علیہ السلام

سے مباحثہ۔ (ج اول) ۱۹۷ تا

۱۹۹۔

\_\_\_\_\_ **نوح علیہ السلام**

\_\_\_\_\_ کچھ ان کے بارے میں۔ (ج دوم)

۲۱۳۔ ۳۶۲۔ ۴۷۵۔ ۶۰۶۔

(ج سوم) ۷۳۔ ۲۳۴۔ ۲۵۱۔

(ج چہارم) ۷۳۔ ۳۹۳۔

۲۰۸۔

\_\_\_\_\_ ان کا قصہ۔ (ج دوم) ۴۰ تا ۴۴۔

۲۹۹ تا ۳۰۱۔ ۳۳۳ تا ۳۴۴۔

(ج سوم) ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۲۷۳۔

۳۷۶۔ ۵۰۹ تا ۵۱۷۔ ۶۸۵۔

۶۸۶۔ (ج چہارم) ۲۹۰۔

۲۹۱۔ (ج ششم) ۹۸ تا ۱۰۶۔

\_\_\_\_\_ اس کے بیان کرتے کا مقصد۔ (ج

دوم) ۲۰۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔

۲۹۹۔ ۳۳۴۔ ۳۳۷۔

\_\_\_\_\_ آپ کی تعریف۔ (ج دوم) ۵۹۱۔

\_\_\_\_\_ نبوت سے پہلے اپنی عقل و فکر

سے توحید کی حقیقت جان چکے

تھے۔ (ج دوم) ۳۳۴۔

\_\_\_\_\_ منصب نبوت پر سرفرازی۔ (ج دوم)

۴۰۔ ۳۳۳۔

\_\_\_\_\_ انھیں رسالت پر مامور فرما کر اللہ

نے کیا خدمت ان کے سپرد کی۔ (ج

ششم) ۹۸۔

\_\_\_\_\_ ان کا مذہب بھی اسلام ہی تھا۔

(ج دوم) ۳۰۰۔ (ج چہارم) ۲۸۶۔

\_\_\_\_\_ آپ کی نسل میں نبوت اور کتاب

رکھی گئی۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔

\_\_\_\_\_ انھوں نے کیا اور کس طرح دعوت

پیش کی۔ (ج دوم) ۴۰۔ ۴۱۔

۳۳۳۔ (ج ششم) ۹۸۔

۹۹۔



— ان کی طویل عمر۔ (ج سوم) ۶۸۵۔

۶۸۶۔

— قوم نوح۔ (ج چہارم) ۳۲۲۔

— یہ کس علاقے میں آباد تھی۔ (ج

دوم) ۴۰۔

— ان پر صرف نوجوان اور عزیز

لوگ ہی ایمان لائے۔ (ج دوم)

۳۳۳-۳۳۴۔

— اُن کے والدین ایمان لانے والوں

میں سے تھے۔ (ج ششم) ۱۰۵۔

— حضرت نوحؑ پر قوم کی الزام تراشیا۔

(ج پنجم) ۱۱۴-۲۳۳۔

— قوم نوحؑ کا فسق و فجور اور اس

کی ہلاکت۔ (ج پنجم) ۱۵۰۔

— ان کا اقرار کہ نہ میں علم غیب

رکھتا ہوں، نہ فوق البشری قوتوں

کا مالک ہوں۔ (ج دوم) ۳۳۵۔

— ان کی قوم کا یہ خیال کہ ہم اپنے جیسے

انسان کو نبی کیسے مان لیں۔ (ج

دوم) ۴۲-۳۳۳۔

— ان کی قوم کی اصل گمراہی کیا تھی۔

(ج دوم) ۴۱-۳۳۳-۳۳۴۔

— پسر نوحؑ کا حال۔ (ج دوم) ۳۴۰۔

تا ۳۴۳۔

— ان کی بیوی کس معنی میں ان سے

خیانت کی مرتکب ہوئی تھی۔ (ج

ششم) ۳۳۳-۳۴۴۔

— عذاب کے لئے قوم کا مطالبہ۔ (ج

دوم) ۲۳۶۔

— قوم نوحؑ پر عذاب کی کیفیت۔

(ج ششم) ۱۰۵۔

— حضرت نوحؑ کا منکرین حق کے لئے

بددعا کرنا۔ (ج پنجم) ۲۳۳۔ (ج

ششم) ۱۰۳-۱۰۴۔

— ان کی بددعا کسی بے صبری کی بنا پر

نہ تھی بلکہ عین منشاء الہی کے

مطابق تھی۔ (ج ششم) ۹۶-۹۷۔

۱۰۴-۱۰۵۔

— انھوں نے اپنی قوم کو ہلاک کر دینے

کی دعا اس لئے کی تھی کہ اس سے

خلق خدا کو گمراہ کرنے اور آئندہ

نسلوں کو بھی خراب کر دینے کے

سوا اور کوئی امید باقی نہ رہی تھی۔

(ج ششم) ۱۰۵۔

— کشتی بنانے کا حکم۔ (ج دوم)

۳۳۷۔



کشتی خاص اللہ کی نگرانی میں بنائی

گئی۔ (ج دوم) ۳۳۷۔

کشتی بناتے دیکھ کر قوم کے لوگ

حضرت نوحؑ کا مذاق اڑاتے

تھے۔ (ج دوم) ۳۳۸۔

ان کی آخری دعا جو انھوں نے

عین نزول عذاب کے موقع پر

مانگی تھی۔ (ج ششم) ۹۷-۱۰۵۔

۱۰۶۔

ایک تنور سے طوفان کی ابتدا۔

(ج دوم) ۳۳۹۔

طوفان کی کیفیت۔ (ج دوم)

۳۳۹۔

جب طوفان حد سے گزر گیا تو حضرت

نوحؑ نے اہل ایمان کو کشتی میں

سوار کر لیا۔ (ج ششم) ۷۳-۷۴۔

کشتی میں کون کون سوار کئے گئے۔

(ج دوم) ۳۳۹۔

حضرت نوحؑ کی بیوی اور ان کے

بیٹے کا مبتلائے عذاب ہونا۔ (ج

دوم) ۳۴۰۔

کافروں کے معاملے میں حضرت نوحؑ

کی بیوی کی مثال۔ (ج ششم)

۳۳-۳۴۔

ان کے ساتھ رشتہ ان کی بیوی

کے کچھ کام نہ آیا۔ (ج ششم) ۱۳۔

۳۳-۳۴۔

کشتی کے تمام سوار ہونے والے

بچا لئے گئے اور وہی زمین میں

آباد ہوئے۔ (ج دوم) ۴۲۔

۳۰۰۔

تمام انسان ان لوگوں کی اولاد

ہیں جو حضرت نوحؑ کے ساتھ کشتی

پر سوار کئے گئے تھے۔ (ج دوم)

۵۹۱۔ (ج چہارم) ۲۶۱-۲۶۲۔

(ج ششم) ۷۳-۷۴۔

یہ غلط فہمی کیسے پیدا ہوئی کہ تمام

موجودہ انسان صرف حضرت نوحؑ

کی اولاد ہیں۔ (ج دوم) ۳۴۰۔

کشتی نوحؑ اللہ کی نشانیوں میں

سے ایک نشانی تھی۔ (ج پنجم)

۲۳۴۔

کشتی نوحؑ، طوفان نوحؑ اور

طوفان سے نجات۔ (ج پنجم)

۲۳۳۔

کشتی کے ٹھیرنے کی جگہ اور جودی



کی جائے وقوع۔ (ج دوم) ۴۰۔

۳۴۱۔

— کیا طوفانِ نوح عالمگیر تھا۔ (ج

دوم) ۳۴۱-۳۴۲۔

— طوفانِ نوحؑ کی روایت دنیا بھر

کی قوموں میں پائی جاتی ہے۔ (ج

دوم) ۴۱۔

— کشتیِ نوحؑ نشانِ عبرت کی حیثیت

سے باقی رکھی گئی۔ (ج سوم) ۶۸۶۔

۶۸۷۔

— قومِ نوحؑ کا قصہ غرق ہونے پر ہی

تمام نہیں ہو گیا بلکہ ان کی روئیں

فوراً آگ کے عذاب میں مبتلا

کردی گئیں۔ (ج ششم) ۱۰۵۔

— انھوں نے کس کس طرح اپنی قوم

کو راہِ راست پر لانے کی کوشش

کی اور قوم نے ان کے مقابلے

میں کیا رویہ اختیار کیا۔ (ج ششم)

۹۹ تا ۱۰۴۔

— حضرت نوحؑ اپنی دعوت کے ہر مرحلے

پر اس کی روداد اپنے رب کے

حضور پیش کرتے رہے۔ (ج ششم)

۹۶-۹۷-۹۹-۱۰۳-۱۰۵۔

— ان کے مقابلے میں قوم نے اپنے

اُن رئیسوں کی پیروی کی جو دولت

پاکر اور زیادہ نامراد ہو گئے تھے۔

(ج ششم) ۱۰۳۔

— رئیسانِ قوم نے لوگوں کو اور زیادہ

سختی کے ساتھ بتوں کا دامن تھامنے

کی تلقین کی۔ (ج ششم) ۱۰۳۔

— قومِ نوحؑ کے وہ بُت جن کو بعد میں

مشرکین عرب بھی پوجنے لگے۔ (ج

ششم) ۱۰۳-۱۰۴۔

نور

— مومنین کو نور عطا کرنے کا وعدہ۔

(ج پنجم) ۳۳۳۔ (دیکھو "شتر")

نیکی

— اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۱۳۶۔

۱۳۷-۱۴۹۔

— ظاہر داری کا نام نیکی نہیں۔ (ج

اول) ۲۷۲۔

— رسمی مظاہرات کا نام نیکی نہیں

ہے۔ (ج اول) ۱۳۶-۱۴۸۔

— اتفاق فی سبیل اللہ نیک کی

دروازے کی تسبیح ہے۔ (ج اول)

۲۷۲۔



\_\_\_\_\_ نیکی میں ہر ایک سے تعاون کرنا

چاہیے۔ (ج اول)۔ ۴۴۰۔

\_\_\_\_\_ حملہ کی ممانعت نہ کرنا نیکی نہیں

ہے۔ (ج اول)۔ ۴۶۳۔

\_\_\_\_\_ نیکی کے اجر کو اللہ دو گنا کر دیتا

ہے۔ (ج اول)۔ ۳۵۳۔

\_\_\_\_\_ نیکی کا اجر اللہ کے ہاں دس گنا ملتا

ہے۔ (ج اول)۔ ۶۰۴۔ (مزید دیکھو

”احسان“ اور ”ہدایت“)

\_\_\_\_\_ نیکی کی طرف لانے کے لئے ایک

منظم جماعت کی ضرورت۔ (ج

اول)۔ ۲۷۷۔

\_\_\_\_\_ ایمان کے ساتھ جو نیکی کی جائے

وہ ضائع نہیں جاسکتی۔ (ج

اول)۔ ۲۸۱۔

\_\_\_\_\_ ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت

ہو تو آدمی نیکی کرنے میں ریا

نہیں کرتا۔ (ج اول)۔ ۳۵۳۔

## و

\_\_\_\_\_ ۵۲۵۔ ۶۳۹۔ (ج چہارم)

۵۱۶۔

\_\_\_\_\_ وحی رسالت کے لئے ”محض“ علم

عطا کرتے ”کی اصطلاح۔ (ج

دوم)۔ ۳۹۲۔

\_\_\_\_\_ انبیاء کی طرف ”وحی رسالت“۔ (ج

دوم)۔ ۲۶۰۔ ۳۳۷۔

\_\_\_\_\_ وحی رسالت خدا کی رحمت ہے۔

(ج دوم)۔ ۳۳۴۔ ۳۵۱۔

\_\_\_\_\_ بارانِ رحمت سے وحی کی مشابہت۔

## وادی النمل

\_\_\_\_\_ اس کی تحقیق۔ (ج سوم)۔ ۵۶۳۔

۵۶۴۔

## وحی

\_\_\_\_\_ اس کے معنی اور تشریح۔ (ج

اول)۔ ۴۲۴۔ (ج چہارم)

۴۷۷ تا ۴۷۹۔ ۵۱۶۔

\_\_\_\_\_ نبی کا ذریعہ علم۔ (ج چہارم)۔ ۴۴۱۔

\_\_\_\_\_ وحی رسالت کے لئے لفظ ”روح“

کا استعمال۔ (ج دوم)۔ ۵۲۴۔



(ج دوم) ۴۵۳۔ (ج سوم)

۲۴۷-۲۴۸۔

— وہ ایک نور ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی رہنمائی کرتا ہے۔

(ج چہارم) ۵۱۷۔

— ”بشر“ نزول وحی سے انکار کے

معنی۔ (ج اول) ۵۶۳۔

— حضرت نوحؑ وحی کی رہنمائی میں

کشتی بناتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۷۵۔

— انبیاء پر اس کے نزول کے چار

دلائل۔ (ج اول) ۵۶۴۔

— انبیاء پر وحی آنے کے مختلف طریقے۔

(ج چہارم) ۴۷۷-۵۱۶۔

— نبی کا خواب بھی وحی کی ایک قسم

ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۵۔ (ج پنجم)

۳۴-۶۱۔

— محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آنا

کوئی انوکھا واقعہ نہیں بلکہ سارے

انبیاء پر پہلے بھی وحی آتی رہی ہے۔

(ج اول) ۴۲۴۔

— قرآن کا نزول بذریعہ وحی۔ (ج

اول) ۵۲۸۔ (ج دوم) ۲۷۱۔

۳۲۶-۳۴۴-۳۸۳-۴۳۴۔

۴۵۹۔

— حضور اکرمؐ وحی کی روشنی میں

ہی تبلیغ و دعوت اسلام پیش

کرتے تھے۔ (ج پنجم) ۱۹۳۔

— ”وحی جلی“ اور ”وحی خفی“۔ (ج

پنجم) ۱۹۴۔

— حضور پر قرآن کے علاوہ ”وحی

خفی“ کے نزول کا ثبوت۔ (ج

ششم) ۱۲-۲۱-۱۶۹۔

۳۹۸۔

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر

وحی کا آغاز۔ (ج ششم) ۳۹۲۔

تا ۳۹۴۔

— آپؐ پر نازل ہونے والی اولین

وحی۔ (ج ششم) ۱۳۸-۱۳۹۔

۳۹۶-۳۹۷۔

— حضرت جبریلؑ نے پہلی وحی آپؐ

کے سامنے لکھی ہوئی صورت

میں پیش کی تھی۔ (ج ششم)

۳۹۶۔

— رمضان المبارک کی وہ رات

(شب قدر) جس میں آپؐ پر

پہلی وحی نازل کی گئی۔ (ج ششم)



۱۶۷ تا ۱۷۱-۳۰۸-۳۱۳

۳۱۴-

قرآن میں کس عمدگی سے مختلف  
اوقات اور حالات میں نازل  
ہونے والی وحیوں کو مرتب  
کیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۹۵-  
۴۰۲-۴۱۰

وحی (۲)

معنی انقائے خیال۔ (ج دوم)  
۳۸۸-

غیر نبی کی طرف وحی۔ (ج دوم)  
۱۸۸-

ملائکہ کی طرف وحی۔ (ج دوم)  
۱۳۳-

شیطان کا اپنے ساتھیوں پر  
وحی کرنا۔ (ج اول) ۵۷۷-

غیر نبی کی طرف وحی کئے جانے کا  
مطلب۔ (ج سوم) ۹۳-

وحی، انقا اور الہام کا فرق۔ (ج  
دوم) ۵۵۱-۵۵۲-

حضرت موسیٰؑ کی والدہ پر وحی۔  
(ج سوم) ۶۱۶-

لفظ وحی کا استعمال کن کن معنوں

۴۰۴-

اللہ نے حضور اکرمؐ پر جو چاہا بذریعہ  
وحی نازل کیا۔ (ج پنجم) ۱۹۷-  
وحی کی حفاظت کے لئے کیسے سخت  
انتظامات کئے جاتے تھے۔ (ج  
ششم) ۱۲۱-۱۲۲-

نزولِ وحی کے وقت آپؐ پر کیا  
کیفیت طاری ہوتی تھی۔ (ج  
ششم) ۱۲۸-

نبوت کے ابتدائی زمانہ میں لمبے  
لمبے وقفے کے بعد آپؐ پر وحی نازل  
کی جاتی تھی تاکہ بتدریج آپؐ  
کے اندر اس کے تحمل کی طاقت  
پیدا ہو جائے۔ (ج ششم) ۱۳۸-

۳۶۸-۳۷۰-۳۷۱-

نبوت کے ابتدائی دور میں  
نزولِ وحی کے ساتھ ساتھ آپؐ  
اسے زبان سے دہراتے اور یاد  
کرنے کی کوشش فرماتے تھے،  
مگر آپؐ کو ہدایت کی گئی کہ آپؐ  
اطمینان سے اس کو سنیں، اللہ تعالیٰ  
اسے آپؐ کے حافظے میں محفوظ  
فرمادے گا۔ (ج ششم) ۱۶۰-



\_\_\_\_\_ صالحین کو اس کے عطا کئے جانے

کا مطلب۔ (ج سوم) ۱۲۵۔

۱۸۹ تا ۱۹۲۔

\_\_\_\_\_ وسیلہ

\_\_\_\_\_ اس کا مفہوم۔ (ج اول) ۴۶۶۔

\_\_\_\_\_ وصیت (دیکھو قانون اسلامی

\_\_\_\_\_ وصیت)

\_\_\_\_\_ وضو

\_\_\_\_\_ اس کے ارکان۔ (ج اول) ۴۴۸۔

\_\_\_\_\_ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

سے وضو کی عملی تکمیل۔ (ج اول)

۴۴۸۔

\_\_\_\_\_ ولی

\_\_\_\_\_ معنی اور تشریح۔ (ج چہارم)

۴۷۵۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۵۰۴۔

۵۸۳۔

\_\_\_\_\_ ولی کی تشریح ایک دستوری

اصطلاح کی حیثیت سے۔ (ج

دوم) ۱۶۱۔

\_\_\_\_\_ انسان جس کی بھی بے چون و چرا

اطاعت کرے اس کو وہ اپنا

ولی بناتا ہے۔ (ج دوم) ۷۔

\_\_\_\_\_ میں ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۵۵۱۔

۵۵۲۔

\_\_\_\_\_ اللہ تعالیٰ کے طبعی احکام پر بھی لفظ

وحی کا اطلاق ہوتا ہے۔ (ج

چہارم) ۴۴۶۔

\_\_\_\_\_ انبیا پر صرف وہی وحی نہیں آتی جو

خلق تک پہنچانے کے لئے ہو بلکہ

دوسری ہدایات بھی ملتی ہیں۔

(ج دوم) ۴۸۔ ۸۷۔ ۸۷۔ ۳۔

۳۳۷۔

\_\_\_\_\_ وراثت (دیکھو قانون اسلامی

\_\_\_\_\_ قانون وراثت)

\_\_\_\_\_ وراثت زمین

\_\_\_\_\_ کچھ اس کے بارے میں۔ (ج

سوم) ۶۱۵۔

\_\_\_\_\_ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی زمین کا

وارث بناتا ہے۔ (ج دوم) ۶۱۔

۷۱۔ ۷۲۔

\_\_\_\_\_ زمین کے وارث خدا کے صالح

بندے ہوں گے۔ (ج سوم) ۱۳۵۔

(ج چہارم) ۳۸۴۔



— اللہ کے سوا کسی کو اپنا ولی نہ بناؤ۔

(ج دوم) ۷۔ (ج چہارم)

۴۷۵۔ ۴۸۲ تا ۴۸۴۔

— اللہ ہی صالحوں کا ولی ہے۔ (ج

دوم) ۱۰۹۔

— اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا ولی

بنا نا شرک ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۰۔

— ایمان نہ لانے والوں کا ولی

شیطان ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔

— تمام متقی اہل ایمان اللہ کے ولی

(دوست) ہوتے ہیں۔ (ج

دوم) ۲۹۵۔

— اللہ کے مقابلے میں کوئی ولی و

سرپرست انسان کے کام نہیں

آسکتا۔ (ج چہارم) ۶۲۰۔

— ولید بن مغیرہ

— اس کی بد باطنی پر قرآن کا تبصرہ۔

(ج ششم) ۱۳۹ تا ۱۴۱۔

۱۴۶ تا ۱۴۸۔

— وہ دل میں قرآن کی صداقت

کا قائل ہو چکا تھا مگر محض اپنی

سرداری برقرار رکھنے کے لئے

اس نے اس کلام کو انسانی کلام

اور جادو قرار دیا۔ (ج ششم)

۱۳۹۔

— اس کی اپنے ضمیر سے کشمکش۔ (ج

ششم) ۱۴۱۔ ۱۴۷۔

— اللہ کے اس پر احسانات اور

اُن کے جواب ہیں اس کی

نمک حرامی۔ (ج ششم) ۱۴۶۔

۱۴۷۔

— اس کا انجام بد۔ (ج ششم) ۱۴۸۔

۱۴۹۔

— ہارون علیہ السلام

— کچھ آپ کے بارے میں۔ (ج دوم)

— ہاروت و ماروت

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج اول) ۹۸۔







منافقتین کے لئے حکم۔ (ج اول)

-۳۸۰-

یہ کس طرح کفار کے لئے فتنہ بن

گئی تھی۔ (ج سوم) ۲۳۸-۲۳۹-

دنیا و آخرت میں اس کا اجر عظیم۔

(ج دوم) ۵۴۲-۵۴۶-

(ج سوم) ۲۴۵-۲۴۶-

(ج چہارم) ۳۶۳-۳۶۴-

اس کے محرکات اور اس کی

اخلاقی بنیادیں۔ (ج سوم) ۷۱۶ تا

-۷۱۸-

ہجرت کے بعد اللہ تعالیٰ کا مسلمانوں

سے وعدہ کہ وہ ان کے حالات

درست کر دے گا۔ (ج پنجم)

۱-۱۱-۳۷۲ تا ۳۷۸-

لوگوں کو محض اس لئے ہجرت پر

مجبور کیا گیا کہ وہ اللہ کی خوشنودی

کے طالب اور پیغمبر اسلام کے سچے

حامی تھے۔ (ج پنجم) ۳۹۴-۳۹۵-

مہاجرین کا بلند مرتبہ۔ (ج پنجم)

۳۹۴-۳۹۵-

ہجرت مدینہ کے بعد وہاں کے

حالات۔ (ج پنجم) ۳۷۱-

کی تقریر۔ (ج سوم) ۵۴-۵۵-

-۶۹-

ہجرت حبشہ سے صحابہ کی واپسی

اور مکہ میں کفر کے غلبہ کو دیکھ کر

پھر حبشہ کی طرف ہجرت۔ (ج

پنجم) ۱۸۸-۱۸۹-

ہجرت مدینہ۔ (ج پنجم) ۳۷۱-

-۳۷۴-

یہ کن حالات میں ہوئی۔ (ج سوم)

۲۳۲-۲۳۳-

دارالکفر کے مسلمانوں پر کن

حالات میں ہجرت واجب ہوتی

ہے۔ (ج اول) ۳۷۹-۳۸۷-

جہاں قانون الہی کے مطابق جینا

ممکن نہ ہو وہاں سے ہجرت کرنے

کا مطالبہ۔ (ج اول) ۳۸۷-

مدینہ کے دارالاسلام میں عام

مسلمانوں کو ہجرت کر کے آجانے

کا حکم۔ (ج اول) ۳۱۸-

اس سے باز رہنے والوں پر

نفاق کا اطلاق۔ (ج اول)

-۳۷۹-

ہجرت کر کے مدینہ نہ آجانے والے



— مہاجرین سے انصار کی سچی محبت  
اور ان کا ایشارہ (ج پنجم) ۳۹۵-  
۳۹۶

— ہجرت کرنے والی عورتوں کے  
متعلق احکام۔ (ج پنجم) ۴۳۶ تا ۴۴۴

— مہاجرین مکہ کافی میں حصہ مقرر  
کیا گیا۔ (ج پنجم) ۳۹۳-۳۹۴۔  
— ہجرت مدینہ کے بعد مسلمانوں کی  
کامیابی کے راستے کھل گئے۔ (ج  
پنجم) ۳۷۲ تا ۳۷۸۔

— حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
کی ہجرت۔ (ج پنجم) ۳۷۴۔  
— ہجرت کے بعد مدینہ کے پہلے سے  
معاہدہ۔ (ج پنجم) ۳۷۴ تا ۳۷۷۔  
— ”لا ہجرۃ بعد الفتح“ کا مفہوم  
سمجھنے میں ایک غلط فہمی۔ (ج  
اول) ۳۸۸۔

### ہدایت

— ہدایت حق کے معنی۔ (ج دوم)  
۲۸۳-۲۸۴۔  
— اس کا وسیع مفہوم۔ (ج دوم)  
۲۸۳-۲۸۴۔

— صرف اللہ کی رہنمائی ہی ہدایت  
ہے۔ (ج اول) ۱۰۷-۲۳۳۔  
۵۵۱-۵۶۱۔ (ج دوم)

۳۱-۱۰۲-۱۰۵۔  
— اللہ تعالیٰ کس طرح ہر چیز کی  
رہنمائی کرتا ہے۔ (ج سوم) ۹۷۔  
— اللہ تعالیٰ کس کس طرح انسان کی  
رہنمائی کرتا ہے۔ (ج سوم)  
۵۰۲-۵۰۳۔ (ج چہارم)  
۳۲-۳۳-۴۷ تا ۴۹۔

— انسان کو صحیح رہنمائی صرف اللہ  
کی نازل کردہ تعلیم ہی مل سکتی  
ہے۔ (ج دوم) ۲۸۲-۲۸۵۔  
(ج چہارم) ۲۳۳-۲۳۴۔  
— انسان کے لئے راہِ راست معلوم  
ہونے کی صرف دو صورتیں۔  
(ج اول) ۶۹۔

— ہدایت اللہ کی دین ہے۔ (ج اول)  
۲۶۴-۵۳۸-۵۵۶۔ (ج  
دوم) ۵۴۰۔ (ج سوم) ۶۴۴۔  
— حصولِ ہدایت کی لازمی شرطیں  
اور ذرائع۔ (ج اول) ۲۷۶۔  
(ج دوم) ۲۶۴-۲۶۵۔



(ج سوم) ۲۰۶۔ (ج چہارم) ۲۰۔

۲۱۔ ۲۵۔ ۲۳۲۔

— ہدایت کا مدار عالمگیر صراطِ مستقیم  
کے اختیار کرنے پر ہے۔ (ج  
اول) ۱۱۵۔

— یہ انبیاء پر ایمان لانے سے ملتی  
ہے۔ (ج اول) ۱۶۳۔

— انسان کے صحیح راستے پر قائم  
رہنے کا انحصار کن امور پر ہے۔

(ج چہارم) ۱۹۴۔ ۱۹۵۔

— ہدایت کے لئے نصیحت قبول کرنا  
اور یکسو ہونا ضروری ہے۔ (ج  
اول) ۳۶۹۔

— اللہ کی رضا کے طالبوں کے لئے

قرآن ذریعہ ہدایت ہے۔ (ج

اول) ۴۵۷۔ (ج چہارم)

۵۲۱۔

— کیسے لوگ قرآن سے ہدایت  
حاصل کر سکتے ہیں۔ (ج چہارم)

۷۔

— جو قرآن سے ہدایت اخذ نہیں

کرتا اسے پھر کہیں سے ہدایت

نہیں مل سکتی۔ (ج ششم)

۲۱۷۔

— ہدایت و ضلالت کی توفیق کا

قانون۔ (ج اول) ۴۱۱۔ ۵۳۸۔

۵۷۸۔

— اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا

ہے، مگر جسے چاہتا ہے ضلالت

مگر اہی میں مبتلا کر دیتا ہے۔

(ج ششم) ۱۵۲۔

— اللہ کی مشیت کے بغیر کسی کو ہدایت

نصیب نہیں ہوتی۔ (ج ششم)

۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۲۰۳۔ ۲۷۰۔

— اللہ کی یہ مشیت اس کے علم اور

اس کی حکمت کی بنا پر ہے۔ (ج

ششم) ۲۰۳۔

— اس کے حصول کے لئے اپنی ہی

بینائی کام دے سکتی ہے۔ (ج

اول) ۵۶۸۔

— اس کے قبول یا رد کرنے میں

آدمی کا اپنا ہی نفع یا نقصان

ہے۔ (ج اول) ۵۶۸۔

— اللہ کی مشیت یہ نہیں ہے کہ لوگوں

کو جبری ہدایت پر پید کیا جاتا۔

(ج اول) ۵۷۰۔



— ہدایت کا انحصار معجزوں پر نہیں

ہے۔ (ج اول) ۵۷۲۔

— اللہ تکوینی مداخلت کر کے کسی کو

مومن نہیں بناتا۔ (ج اول)

۵۷۲ تا ۵۷۴۔ ۵۹۶۔

— اللہ جبراً ہدایت نہیں دیتا۔ (ج

اول) ۵۳۶۔

— انسان کے قبولِ ہدایت میں

شیطان کی رخنہ اندازیاں۔ (ج

اول) ۵۴۰۔

— دعوتِ حق سے مردہ ضمیر لوگوں

کی بے نصیبی۔ (ج اول) ۵۳۷۔

— دعوتِ حق پر کیسے لوگ لبیک کہتے

ہیں۔ (ج اول) ۵۳۵۔

— کتنے لوگوں کو اللہ آسان اور کن

کو مشکل راستے کی سہولت دیتا

ہے۔ (ج ششم) ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

— اللہ کیسے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے۔

(ج اول) ۴۳۱۔ (ج دوم)

۲۶۸۔ (ج سوم) ۶۴۴۔ ۶۴۵۔

(ج چہارم) ۴۹۳۔ ۵۰۶۔

(ج پنجم) ۲۴۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔

— کون لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ (ج

اول) ۱۲۷۔ (ج دوم) ۱۸۳۔

(ج چہارم) ۷۔ ۲۲۸۔ ۲۳۰۔

۳۶۵۔ ۳۶۶۔

— اللہ کے نور کی طرف ہدایت پانے والے

کون لوگ ہیں۔ (ج سوم) ۴۰۹۔

۴۱۰۔

— ہدایت پانے کی واحد صورت

ایمان اور اتباعِ رسول ہے۔

(ج دوم) ۸۶۔ (ج سوم)

۴۱۶۔

— آخرت کے منکر ہدایت پانیوالے

نہیں ہیں۔ (ج دوم) ۲۸۹۔

— ہدایتِ الہی سے منہ موڑنے کا

انجام۔ (ج اول) ۱۰۷۔

— اللہ کی ہدایت کی پیروی ہی میں

انسان کی فلاح ہے۔ (ج سوم)

۱۳۴۔

— جسے اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے

اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول

دیتا ہے۔ (ج اول) ۵۷۹۔

— جسے اللہ ہدایت بخشنے سے کوئی گمراہ

نہیں کر سکتا۔ (ج چہارم) ۳۷۳۔

— جو اللہ سے ہدایت نہ پائے اسے کوئی



ہدایت نہیں دے سکتا۔ (ج اول)

۳۸۰-۴۱۰- (ج دوم) ۶۴۵-

(ج چہارم) ۳۶۸-۴۰۸-

— اللہ کس قسم کے لوگوں کو ہدایت

سے محروم کرتا ہے۔ (ج اول) ۵۲-

۵۵-۵۶-۲۰۰-۲۴۰-۲۹۷-

۴۸۱-۵۱۳-۵۹۱- (ج دوم)

۵۴۰- (ج سوم) ۳۲-۳۳-

۶۴۴-۶۴۵- (ج چہارم)

۳۵۷-۳۶۷-۳۶۸-۴۰۶-

۶۰۶- (ج پنجم) ۴۵۷-۴۵۸-

۴۷۶-

— ہدایت سے محرومی برائیوں کی

وجہ سے ہوتی ہے۔ (ج اول)

۳۷۹-

— گمراہ لوگ دوسروں کو بھی گمراہ

کرنا چاہتے ہیں۔ (ج اول) ۳۵۶-

— آنحضورؐ خالص ہدایت لے کر

آئے۔ (ج پنجم) ۴۷۷-

— حضور اکرمؐ کا کام جبراً لوگوں کو

ہدایت دینا نہ تھا۔ (ج پنجم) ۱۲۸-

— اگر کوئی ہدایت قبول نہیں کرتا

تو رسولؐ پر اس کی کوئی ذمہ داری

نہیں ہے۔ (ج ششم) ۲۵۴-

— ہدایت میں ترقی کا مفہوم۔ (ج

سوم) ۱۳-۷۸-

— دلوں پر اللہ کی طرف سے پردے

ڈالے جانے کا مفہوم۔ (ج اول)

۵۳۱-۵۴۱-

— کفر اور "صد عن سبیل اللہ"

کا نتیجہ انتہائی گمراہی۔ (ج اول)

۴۲۶-

— کفر اور ظلم کرنے والوں کو اللہ

جہنم کے راستے کے سوا اور کسی

طرف رہنمائی نہیں کرتا۔ (ج

اول) ۴۲۶-

— ہدایت اختیار کرنے والا خود اپنا

بھلا کرتا ہے۔ (ج دوم) ۲۱۸-

۶۰۴- (ج سوم) ۹۵-۴۰۸-

(ج چہارم) ۳۷۵-

— جس طرح دن اور رات سورج

اور چاند اور آسمان و زمین ایک

دوسرے سے مختلف ہیں اسی طرح

نیکی و بدی بھی باہم مختلف اور

متضاد ہیں۔ (ج ششم) ۳۴۸-

۳۵۰-۳۵۱-۳۵۸-۳۶۰-



— نفس انسانی کو فطری الہام کے

ذریعے نیکی اور بدی کا احساس

دے دیا گیا ہے اور اُسے واضح

کرنے کے لئے صاف صاف

ہدایات انبیاء کے ذریعہ بھی گئی

ہیں۔ (ج ششم) ۳۴۸-۳۵۱ تا

۳۵۳-۳۵۵۔

— انسان کو پیدائشی گنہگار نہیں بنایا

گیا بلکہ نیک اور راست فطرت پر

پیدا کیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۵۱۔

— ہدایت یافتہ ہونے کا معیار یہودیت

وعیسائیت کی من گھڑت مذہبی

خصوصیات نہیں ہیں۔ (ج اول)

۱۱۵۔

— اللہ نے بنی اسرائیل کے دلوں پر

ان کی باطل پرستی کی وجہ سے

ٹھپہ لگایا۔ (ج اول) ۴۱۶۔

— بدی

— بدی کے جانور سے استفادے کا

مسئلہ۔ (ج سوم) ۲۲۴-۲۲۵۔

— ہلاکت

— اس لفظ کا معنی خیر استعمال۔ (ج

اول) ۵۸۶۔

— ہوئی

— اتباع ہوئی کے نتائج۔ (ج دوم)

۱۰۰-۱۰۱-۱۰۱۔

— یہود علیہ السلام

— ان کا قصہ۔ (ج دوم) ۴۴ تا ۴۷۔

۳۴۵ تا ۳۴۹۔ (ج سوم) ۲۷۷

تا ۲۷۹۔ ۵۱۷-۵۲۰۔ (ج پہلا)

۶۱۳ تا ۶۱۷۔

— ان کی تعلیم۔ (ج دوم) ۴۴-۴۵۔

— قوم یہود۔ (ج دوم) ۳۶۲۔

ی

— یاجوج و ماجوج

— اس سے مراد کون سی قومیں ہیں۔

(ج سوم) ۴۳-۴۴۔

— قیامت کے قریب ان کا ظہور۔



حقوق“)

شریب

— اس کے بارے میں۔ (ج چہارم)

۷۶۔

بھیک علیہ السلام

— ان کا ذکر کہاں کہاں ہے۔ (ج

سوم) ۵۷ تا ۶۲۔ ۱۸۳۔

— کن اوصاف کے ساتھ پیدا کئے

گئے تھے۔ (ج اول) ۲۴۹۔

— حضرت مسیح کی آمد کے زمانہ میں

ہی وہ مبعوث ہوئے۔ (ج پنجم)

۴۶۱۔ ۴۶۲۔

— ان کے زمانہ میں یہودیوں کی اخلاقی

مذہبی اور سیاسی حالت۔ (ج دوم)

۴۰۱۔ (ج سوم) ۵۸۔ ۶۲۔

— ان کا بنی اسرائیل کو پیغام حق دینا۔

(ج پنجم) ۴۶۲۔

— ان کا سرانیک رقاہ کی فرمائش

پر ظالمانہ طور پر قلم کیا گیا۔ (ج

اول) ۸۱۔ (ج دوم) ۶۰۱۔

اَلنَّسْعُ عَلَیْہِ السَّلَام

— ان کے حالات۔ (ج چہارم) ۳۲۳۔

(ج سوم) ۱۸۶۔

یتیم

— ظہور اسلام سے پہلے عرب میں یتیم

سے کیا سلوک روارکھا جاتا تھا۔

(ج ششم) ۴۸۲۔ ۴۸۳۔

— یتامی کے حقوق اور تعدد ازواج۔

(ج اول) ۳۲۰۔ (ج دوم)

۶۱۵۔

— یتیم سے شفقت اور عزت کا سلوک

کرنا چاہیے۔ (ج ششم) ۳۳۱۔

— یتیم بچیوں اور بچوں کے بارے

میں انصاف کی تلقین۔ (ج اول)

۴۰۱۔

— یتیموں کے اموال میں امانت داری۔

(ج اول) ۳۱۹۔ ۳۲۲۔ ۳۲۴۔

۳۲۵۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ظلت

— بلوغ تک ان کے اموال کی حفاظت۔

(ج اول) ۳۲۲۔

— ان کے حقوق و مفاد کی حفاظت

اسلامی ریاست کے فرائض میں

داخل ہے۔ (ج دوم) ۶۱۵۔

(مزید دیکھو ”حقوق العباد“ اور

”قانون اسلامی“ — بنیادی



— ان کی اعلیٰ درجہ کی بصیرت۔

(ج دوم) ۳۸۵-۳۸۹-۴۱۷

۴۱۸-۴۲۶

— ان کا صبر۔ (ج دوم) ۴۲۶

— ان کے اخلاقِ فاضلہ۔ (ج دوم)

۳۸۹

— ان کا دین کیا تھا۔ (ج دوم)

۴۰۱

— حضرت یوسفؑ کی جدائی میں

ان کا حال۔ (ج دوم) ۴۲۶

— ان کی بینائی کا پلٹ آنا۔ (ج

دوم) ۴۲۹

— ان کا مصر تشریف لے جانا۔ (ج

دوم) ۴۲۹

— مصر میں وہ پہلے بھی غیر معروف

نہ تھے۔ (ج دوم) ۴۰۳

— ان کی عمر اور مصر میں زمانہ قدیم

(قیام)۔ (ج دوم) ۴۳۰

— اپنی اولاد کو ان کی آخری تلقین۔

(ج اول) ۱۱۳

— یوسف علیہ السلام

— قصہ یوسفؑ۔ (ج دوم) ۳۷۸ تا

۳۴۴

— ان کا زمانہ اور بنی اسرائیل کی

اصلاح کے لئے ان کی مساعی۔

(ج دوم) ۵۹۷

— یعقوب علیہ السلام

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)

۷۰-۱۶۹-۶۹۴ (ج چہارم)

۳۴۳

— ان کی پیدائش کی بشارت۔

(ج دوم) ۳۵۴

— حضرت اسحاقؑ کی پیدائش کے ساتھ

ان کی پیدائش کی بھی خوش

خبری دی گئی۔ (ج پنجم) ۱۴۵

— فلسطین میں ان کی جائے قیام۔

(ج دوم) ۳۸۱

— وہ اللہ کے دیئے ہوئے علم سے

صاحب علم تھے۔ (ج دوم) ۴۱۸

— ان کی غیر معمولی قوتیں۔ (ج

دوم) ۴۲۸

— ان کا تعلق باللہ۔ (ج دوم)

۴۲۷

— ان کا توکل علی اللہ۔ (ج دوم)

۴۱۷-۴۲۶



— غلام بنا کر بیچے گئے۔ (ج دوم)

۳۸۹ - ۳۹۰

— قافلہ والوں کی بے ایمانی۔ (ج

دوم) ۳۸۹ - ۳۹۰

— عزیز مصر کے یہاں پہنچے ہیں۔ (ج

دوم) ۳۹۰ - ۳۹۱

— لفظ ”عزیز“ کے معنی۔ (ج دوم)

۳۹۰ - ۳۹۱

— ان کے زمانہ میں مصر کا شاہی

خاندان۔ (ج دوم) ۳۸۲

— مصر میں پہنچنے کے وقت آپ کی

عمر۔ (ج دوم) ۳۹۱

— اللہ نے ان کو دنیا کے معاملات

سے واقف کرنے کے لئے انتظام

فرمایا۔ (ج دوم) ۳۹۱

— اللہ کی طرف سے ”حکم“ اور ”علم“

کا عطیہ۔ (ج دوم) ۳۹۲

— اللہ کی طرف سے ان کی اخلاقی

تربیت۔ (ج دوم) ۳۹۲ - ۳۹۳

— اس خیال کی غلطی کہ حضرت یوسفؑ

نے عزیز مصر کو اپنا رب کہا۔ (ج

دوم) ۳۹۲ - ۳۹۳

— زلیخا کی بدنیتی اور ان کا اس سے

۴۳۴ -

— وہ مقصد جس کے لئے یہ قصہ قرآن

میں بیان ہوا ہے۔ (ج دوم)

۳۷۸ -

— حضرت یوسف کے حالات۔ (ج

دوم) ۳۸۱ تا ۳۸۳

— وہ نتائج جو اس قصے سے نکلتے ہیں۔

(ج دوم) ۳۷۹ تا ۳۸۱ - ۴۱۳

— آپ خاندان ابراہیمی کے حلیل تقد

انبیاء میں سے تھے۔ (ج پنجم) ۱۴۵ -

— وہ اپنے والد کو کیوں محبوب تھے۔

(ج دوم) ۳۸۶ -

— ان سے بھائیوں کا حسد۔ (ج

دوم) ۳۸۴ - ۳۸۵

— ان کی نبوت کی پیشین گوئی۔ (ج

دوم) ۳۸۵ -

— برادران یوسف کی اخلاقی

حالت۔ (ج دوم) ۳۸۷ تا ۳۸۹

۴۲۳ -

— بھائیوں کی سازش۔ (ج دوم)

۳۸۶ تا ۳۸۹

— کتوں میں پھینکا جانا۔ (ج دوم)

۳۸۸ -



اجتناب۔ (ج دوم) ۳۹۲-۳۹۳۔

— وہ برہانِ رب کیا تھی جس نے

ان کو گناہ سے بچایا۔ (ج دوم)

۳۹۳۔

— زلیخا کی مکاری۔ (ج دوم) ۳۹۴۔

— اس خیال کی تردید کہ حضرت یوسفؑ

کے حق میں شہادت دینے والا کوئی

بچہ نہ تھا۔ (ج دوم) ۳۹۴۔

— زلیخا کا جھوٹ کیسے کھلا۔ (ج دوم)

۳۹۵۔

— مصر کی عورتوں میں زلیخا کے عشق

کا چرچا۔ (ج دوم) ۳۵۶۔

— حضرت یوسفؑ کی عصمت پر زلیخا

کی پہلی شہادت۔ (ج دوم) ۳۹۷۔

— زبانِ مصر کا حسنِ یوسفؑ پر ورقِ لہجہ

ہونا۔ (ج دوم) ۳۹۷۔

— اُس زمانہ کے مصر کی اخلاقی حالت۔

(ج دوم) ۳۹۴-۳۹۷-۳۹۸۔

— قید کی دھمکی دے کر زلیخا کا ان سے

بدکاری کا مطالبہ کرنا۔ (ج دوم)

۳۹۷۔

— وہ گناہ کے ارتکاب کی بہ نسبت

قید کو قبول کرتے ہیں۔ (ج دوم)

۳۹۸۔

— گناہ سے بچنے کے لئے خدا سے دعا

مانگتے ہیں۔ (ج دوم) ۳۹۸۔

— ان کی تیرت کی مضبوطی عرفانِ

نفس اور انابت الی اللہ۔ (ج

دوم) ۳۹۸۔

— بے گناہ قید کئے جاتے ہیں۔ (ج

دوم) ۳۹۹۔

— مصر کا سیفیٹ ایکٹ۔ (ج دوم)

۳۹۹-۴۰۰۔

— مصر کے سیفیٹ ایکٹ میں بھی قید

کے لئے کوئی مدت مقرر نہ تھی۔

(ج دوم) ۴۰۰۔

— اس سیفیٹ ایکٹ میں بھی "ملکی

مفاد" کے نام سے کن قصوروں

پر لوگ پکڑے جاتے تھے۔ (ج

دوم) ۴۰۰۔

— مصر میں حضرت یوسفؑ کی شہرت

کا آغاز۔ (ج دوم) ۳۹۹-۴۰۰۔

— مصر کے طبقہٴ امرا پر ان کی اخلاقی

فتح۔ (ج دوم) ۳۹۹۔

— جیل میں ان کا اخلاقی اثر۔ (ج

دوم) ۴۰۰-۴۰۶۔



بچنے کی تدبیر بھی بتاتے ہیں۔ (ج

دوم) ۴۰۶۔

— شاہی دربار میں طلبی۔ (ج دوم)

۴۰۷۔

— رہائی سے پہلے اس معاملے کی

تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں جس

پر آپ کو قید کیا گیا۔ (ج دوم)

۴۰۷۔ ۴۰۸۔

— آپ کی شرافت نفس۔ (ج دوم)

۴۰۸۔

— آپ کی پاکدامنی پر زنانِ مصر کی

متفقہ شہادت۔ (ج دوم) ۴۰۹۔

— خود زلیخا بھی دوبارہ شہادت دیتی

ہے۔ (ج دوم) ۴۰۹۔

— آپ کا کبر نفس سے پاک ہونا۔ (ج

دوم) ۴۱۰۔

— آپ کے بامِ عروج پر پہنچنے کے

حقیقی اسباب۔ (ج دوم) ۴۰۹۔

۴۱۱۔

— بادشاہ کی طرف سے عہدے کی

پیش کش۔ (ج دوم) ۴۱۱۔

— سلطنتِ مصر کے مختارِ کل بنائے

جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۱۱ تا ۴۱۳۔

— جیل کے دو قیدی اپنا خواب

سُنااتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۰۰۔

۴۰۲۔

— جیل میں توحید کا وعظ۔ (ج دوم)

۴۰۱۔ ۴۰۲۔

— حضرت یوسفؑ نے تبلیغ رسالت

کا کام کب شروع کیا۔ (ج دوم)

۴۰۲۔

— ان کے طرزِ تبلیغ کی حکمتیں۔ (ج

دوم) ۴۰۲۔ ۴۰۴۔

— پہلی مرتبہ اپنی خاندانی حیثیت

پر سے پردہ اٹھاتے ہیں۔ (ج

دوم) ۴۰۲۔

— جیل سے رہائی کی تدبیر اور اس

خیال کی تردید کہ ان کی یہ تدبیر

خدا فراموشی کا نتیجہ تھی۔ (ج

دوم) ۴۰۴۔

— شاہِ مصر کا خواب اور مصر کے مذہبی

پیشواؤں کا اس کی تعبیر بتانے

سے عاجز رہنا۔ (ج دوم) ۴۰۵۔

— حضرت یوسفؑ سے تعبیر پوچھی جاتی

ہے۔ (ج دوم) ۴۰۵۔

— آپ تعبیر کے ساتھ ساتھ قحط سے



— آپ کے لئے عزیز کا لقب۔ (ج)

دوم (۲۲۴-۲۲۷)۔

— اس روایت کی غلطی کہ زینحاسے  
آپ کی شادی ہوئی۔ (ج دوم)

۳۹۱-۴۲۴۔

— اس خیال کی غلطی کہ آپ نے  
نظام کفر کو چلانے کے لئے حکومت  
مصر کی ملازمت کی تھی۔ (ج دوم)

۴۱۲-۴۱۳۔

— ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو  
قوانین کفر کی پیروی کے لئے حضرت  
یوسفؑ کے اسوہ کو دلیل بناتے

ہیں۔ (ج دوم) ۴۲۱-۴۲۳۔

— یہ روایت کہ شاہ مصر مسلمان ہو گیا

تھا۔ (ج دوم) ۴۱۳۔

— حضرت یوسفؑ کا حسن انتظام۔

(ج دوم) ۴۱۴۔

— برادرانِ یوسفؑ کی پہلی آمد۔

(ج دوم) ۴۱۴۔

— حضرت یوسفؑ ان سے اپنے بھائی

بن یمن کو لانے کی فرمائش

کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۱۵۔

— بن یمن آپ کے حقیقی بھائی تھے۔

(ج دوم) ۳۸۶۔

— بن یمن کی حفاظت کے لئے حضرت

یعقوبؑ کی احتیاطی تدبیریں۔ (ج

دوم) ۴۱۷۔

— برادرانِ یوسفؑ کی دوسری آمد

بن یمن سے آپ کی ملاقات اور

ان کو روک رکھنے کے لئے آپ

کی تدبیریں۔ (ج دوم) ۴۱۸۔

۴۲۰۔

— اللہ نے حضرت یوسفؑ کو مصر کے

شاہی قانون پر عمل کرنے سے

کس طرح بچایا۔ (ج دوم) ۴۲۰۔

۴۲۱۔

— حضرت یوسفؑ کی برادری۔ (ج

دوم) ۴۲۳۔

— ان کا بن یمن کو روک رکھنا۔ (ج

دوم) ۴۲۴-۴۲۵۔

— ان کا توریہ۔ (ج دوم) ۴۲۵۔

— برادرانِ یوسفؑ کی واپسی اور

حضرت یعقوبؑ کا حال۔ (ج دوم)

۴۲۶-۴۲۷۔

— برادرانِ یوسفؑ کی تیسری آمد

اور حضرت یوسفؑ کا ان پر اپنے



آپ کو ظاہر کرنا۔ (ج دوم) ۴۲۷

۴۲۸۔

بھائیوں کا اعترافِ قصور اور  
آپ کا انھیں معاف کرنا۔ (ج

دوم) ۴۲۸۔

حضرت یوسفؑ کا معجزہ، حضرت

یعقوبؑ کی کھوئی ہوئی بینائی

کا عود کرنا۔ (ج دوم) ۴۲۸۔

۴۲۹۔

بنی اسرائیل اور حضرت یعقوبؑ

کا مصر پہنچنا۔ (ج دوم) ۴۲۸۔

۴۲۹۔

حضرت یوسفؑ کی آخری تقریر،

والدین اور بھائیوں کے سامنے۔

(ج دوم) ۴۳۱ تا ۴۳۳۔

اس خواب کی تعبیر جو بچپن میں

آپ نے دیکھا تھا۔ (ج دوم)

۴۳۱۔

والدین اور بھائیوں نے آپ کو

سجدہ کس معنی میں کیا تھا۔ (ج

دوم) ۴۳۱۔

قصہ یوسفؑ اور نبی اکرمؐ کے

حالات میں مشابہت۔ (ج دوم)

۳۷۹-۳۸۶۔

سورہ یوسفؑ نبیؑ کی رسالت کا

ایک صریح ثبوت ہے۔ (ج دوم)

۴۳۴-۴۳۵۔

سیرت یوسفؑی پر تبصرہ۔ (ج دوم)

۴۳۳-۴۳۴۔

مصر میں ان کے وہ اثرات جو ان

کے بعد صدیوں تک قائم رہے۔

(ج چہارم) ۴۰۸-۴۰۹۔

یوشع بن نون علیہ السلام —

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے

خلیفہ، اول۔ (ج چہارم) ۳۰۳۔

یوم الدین —

کچھ اس کے بارے میں۔ (ج سوم)

۵۰۳۔ (مزید تفصیلات

دیکھو "قیامت" اور "آخرت")

یونس علیہ السلام —

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)

۱۸۲-۱۸۳۔

ان کا قصہ۔ (ج چہارم) ۳۰۷ تا



۳۱۰۔

— ان کے حالات۔ (ج دوم) ۳۱۲۔  
 — بائبل کے صحیفہ یونس کی حقیقت۔  
 (ج دوم) ۳۱۲۔

— ان پر عتاب کی وجہ۔ (ج چہارم)  
 ۳۰۷۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ (ج ششم)

۶۷۔

— ان کی قوم کا ایمان عذاب الہی  
 کے سامنے آجائے کے بعد  
 کیوں قبول کیا گیا۔ (ج دوم)  
 ۳۱۲۔ (ج چہارم) ۳۰۹۔ ۳۱۰۔  
 — قوم یونس کی آخری تباہی۔

(ج دوم) ۳۱۳۔

— انھوں نے مچھلی کے پیٹ میں اپنے  
 رب کو پکارا۔ (ج ششم) ۶۷۔  
 ۶۸۔

— انھیں اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ فرمایا  
 اور صالحین میں شامل کیا۔ (ج  
 ششم) ۶۷۔

— اگر اللہ کی مہربانی ان کے شامل  
 حال نہ ہوتی تو وہ مذموم ہو کر  
 چٹیل، میدان میں پھینک دیئے  
 جاتے۔ (ج ششم) ۶۸۔ ۶۹۔

یہود

— یہودی عرب میں کب آئے۔

(ج پنجم) ۳۷۰۔ ۳۷۱۔  
 — یہود مدینہ کی تاریخ۔ (ج پنجم)  
 ۳۷۰ تا ۳۷۹۔

— عرب میں یہودیوں کے مشہور قبیلے۔  
 (ج پنجم) ۳۷۲۔

— یہود نے عربیت کا رنگ اختیار  
 کر لیا تھا لیکن وہ عربی النسل  
 نہ تھے۔ (ج پنجم) ۳۷۳۔

— یہودیوں کا عرب قبائل سے  
 حلیفانہ تعلقات قائم کرنا۔ (ج  
 پنجم) ۳۷۴۔

— خدا کے ساتھ ان کی بدگمانیاں۔  
 (ج اول) ۸۸۔

— ان کا افتراء علی اللہ۔ (ج اول)  
 ۲۶۶۔

— نیکی کے متعلق ان کا ظاہر پرستان  
 تصور۔ (ج اول) ۲۷۲۔

— اللہ کا مذاق اڑانے کی جسارت  
 (ج اول) ۳۰۶۔

— اللہ پر بخوبی کی بھتی کستے تھے۔  
 (ج اول) ۲۸۶۔



ان کے غلط عقائد۔ (ج: پنجم)

۳۸۳۔

یہودیت کب پیدا ہوئی۔ (ج:

پنجم) ۴۹۰۔

ان کے علماء نے بنی اسماعیل

سے حسد کی بنا پر حضرت اسماعیلؑ

کے بجائے حضرت اسحاقؑ کو

ذبیح قرار دیا۔ (ج: چہارم) ۳۰۱۔

انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو

ایذا نہیں پہنچائیں۔ (ج: پنجم) ۴۵۷۔

یہودیوں کا حضرت عیسیٰؑ سے

سلوک۔ (ج: پنجم) ۳۸۳۔

علماء یہود پر حضرت عیسیٰؑ کی تنقید۔

(ج: اول) ۲۵۵۔

یہود نے دعوت عیسوی کو رد

کر دیا۔ (ج: اول) ۲۵۸۔

آخرت کے متعلق ان کا غلط

عقیدہ۔ (ج: اول) ۸۹-۲۶۶۔

ان کا ایک گروہ آخرت کا منکر

تھا۔ (ج: سوم) ۱۷۔

حضرت عیسیٰؑ کے معاملہ میں ان کی

گمراہی۔ (ج: چہارم) ۵۴۸۔

(تفصیل دیکھو "اہل کتاب"

اور بنی اسرائیل")

حضرت یحییٰؑ و عیسیٰؑ کے عہد میں وہ

تین آنے والوں کے منتظر تھے۔

(ج: چہارم) ۳۰۵-۳۰۶۔

ان کے اخلاقی اور مذہبی جرائم۔

(ج: اول) ۷۲-۹۴ تا ۹۷-۹۹۔

۱۰۰-۲۶۴ تا ۲۶۶-۲۷۲۔

۳۶۰-۴۲۲-۴۷۲-۴۷۴۔

۴۸۵۔

ان کی بُت پرستی۔ (ج: اول) ۸۱۔

ان کے عوام کی جہالت۔ (ج: اول)

۸۸۔

ان کے علماء کی اخلاقی حالت۔

(ج: اول) ۸۷-۸۹-۲۶۷۔

۲۷۵۔

اہل مدینہ پر ان کے اخلاقی و مذہبی

اثرات۔ (ج: اول) ۸۷-۹۳۔

کتاب الہی میں ان کی تحریفات۔

(ج: اول) ۸۷-۸۹۔

مشرکین عرب میں ان کا مذہبی و

اخلاقی اثر۔ (ج: اول) ۷۲۔

یہودیوں کی سود خوری۔ (ج: پنجم)

۳۷۱-۳۷۲-۳۷۴۔



— یہودیوں کی عربوں پر معاشی

بالادستی۔ (ج پنجم) ۳۷۲-۳۷۳۔

— عرب کے یہود کس قسم کے کاروبار کرتے تھے۔ (ج پنجم) ۳۷۴۔

— ان کا زعم باطل کہ نجات صرف انہی کا اجارہ ہے۔ (ج اول)

۸۲-۹۵۔

— مدینہ کے یہودیوں کی اخلاقی

حالت کی پستی۔ (ج اول) ۹۱۔

۹۳۔ (ج پنجم) ۴۸۹۔

— اسرائیلی اور غیر اسرائیلی کے لئے

جد اجد اخلاقی رویہ۔ (ج اول)

۲۶۶۔

— ان کے لئے بعض طہیات کی

حرمت بطور سزا۔ (ج اول) ۴۲۲۔

۵۹۴۔

— ان کے لئے مسخ کی سزا۔ (ج اول)

۴۸۵۔

— ان کا مشیت الہی کے بارے میں

غلط تصور۔ (ج اول) ۵۹۶۔

— اُن کی گمراہیاں۔ (ج دوم) ۱۸۹۔

— اُن کے ایمان میں کیا خرابی تھی۔

(ج دوم) ۱۸۷-۱۹۰۔

— توراۃ کے ساتھ ان کا سلوک۔ (ج

دوم) ۲۳۸-۲۳۹-۵۱۸۔

— ان کا سبب کے احکام کی مکمل کھلا

خلاف ورزی کرنا۔ (ج دوم) ۹۰۔

— ان کی شرارتوں کے باعث ان پر

شریعت کی قیود بڑھادی گئیں۔

(ج دوم) ۵۷۸ تا ۵۸۱۔

— اپنے اتنیار کی سیرتوں کے متعلق

ان کا غلط تصور۔ (ج دوم) ۵۱۔

۸۱-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۸۔

۳۸۹-۴۰۷-۴۲۹۔

— ان کا خود شارع بن بیٹھنا۔ (ج

اول) ۵۹۴۔

— نبوت پر یہودیوں کی کوئی اجارہ

داری نہیں۔ (ج پنجم) ۴۸۳۔

— یہودیوں اور عیسائیوں میں فرق۔

(ج پنجم) ۴۶۹۔

— یہود نے ہمیشہ اپنی بد بختی سے اللہ

اور اس کے رسولوں کا مقابلہ کیا

ہے۔ (ج پنجم) ۳۸۲-۳۸۶۔

— نزولِ قرآن کے وقت اُن کی

مذہبی اور اخلاقی حالت۔ (ج

اول) ۴۶۹۔



— ان کے بگاڑ پر قرآن کی تنقید

کیا سبق دیتی ہے۔ (ج اول) ۴۷

— قرآن میں ان پر کیوں تنقید کی

گئی ہے۔ (ج اول) ۷۰-۸۷

— اسلام کے خلاف ان کے ہتھکنڈے

(ج اول) ۷۲-۸۸-۲۲۹

۲۳۰

— ان کو دعوتِ اسلام سے سخت بیز

تھا۔ (ج پنجم) ۳۷۶-۳۷۷

— نماز اور زکوٰۃ سے ان کی غفلت

(ج اول) ۷۳

— یہود اور منافقینِ مدینہ کا باہمی

ساز باز۔ (ج پنجم) ۳۷۶-۴۰۶

— مدینہ کے مسلمانوں سے ان کے

منافقانہ تعلقات۔ (ج اول)

۲۸۲- (ج دوم) ۱۵۲

— اسلام کی اصلاحات سے ان کی چوڑ

(ج اول) ۳۴۴

— یہود کی تحریفِ کلمات کی تین

صورتیں۔ (ج اول) ۳۵۷

— جزئیات کی ناپ تول کے ساتھ

السنہدی۔ (ج اول) ۳۵۹

— ان میں نکتہ آفرینیاں

(ج اول) ۲۷۳

— مدینہ کے یہود کا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم سے مضحکہ خیز مطالبہ

(ج اول) ۴۱۵

— ان کا مشرکین سے جوڑ توڑ۔ (ج

اول) ۴۹۸

— ان کا رسول اللہ کے بستر ہونے پر

اعتراض اور اس کا جواب۔ (ج

اول) ۵۶۲

— یہودیوں کے اس الزام کی تردید

کہ حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش حضرت

مریم کے کسی گناہ کا نتیجہ تھی۔ (ج

ششم) ۳۴۲-۳۵

— نزولِ قرآن ان کے لئے طعنان و

کفر میں اضافہ کا سبب بن گیا۔

(ج اول) ۴۸۶

— ان کے طعنان و کفر کا وبال۔ (ج

اول) ۴۸۷

— ان کے لئے دنیا میں بھی رسوائی

اور آخرت میں بھی۔ (ج اول) ۴۹۲

— ان کا خدا کے قانون سے اعراض

(ج اول) ۴۷۳

— ان کا حکمِ رجم کو چھپانا۔ (ج اول)



۲۷۳-

ان کا حیاتِ قانی پر فریفتہ ہونا۔

(ج پنجم) ۲۸۲-۲۸۹-۲۹۰-

ان کو دعوتِ اصلاح۔ (ج اول)

۲۷۵-

حضور اکرم کا انکار کر کے یہودیوں نے تورات کی صریح خلاف ورزی

کی۔ (ج پنجم) ۲۸۵-

ان کی مذہبی بددیانتی کی پردہ دری

(ج اول) ۲۷۲-

یہودیوں کی مثال اس گدھے

سے دی گئی جس پر کتابیں لدی

ہوتی ہوں۔ (ج پنجم) ۲۸۳-۲۸۹-

یہود موت سے کیوں ڈرتے ہیں۔

(ج پنجم) ۲۹۰-۲۹۱-

ان کا حضور کو حقارت سے اُٹھی

کہنا۔ (ج پنجم) ۲۸۶-

ان کا یہ زعم کہ وہ اللہ کے بیٹے اور

چہیتے ہیں۔ (ج اول) ۲۵۸-

یہودیوں کے باطل دعویٰ کی

تردید۔ (ج پنجم) ۲۹۰-

ان کی اسلام دشمنی اور حضور کے

خلاف سازشیں۔ (ج سوم) ۳۰۸-

(ج پنجم) ۳۷۵-۳۷۶-۳۷۸-

۳۸۲-۳۸۵۔ (ج ششم)

۵۵۲-

نبیؐ اور صحابہ کرام کے خلاف ان کی

قاتلانہ سازشیں۔ (ج اول) ۲۵۰-

(ج پنجم) ۳۷۸-

نبیؐ کے قتل کی سازش پر ان کو

لطیف ملامت۔ (ج اول) ۲۶۲-

یہود نے جان بوجھ کر اسلام کا

انکار کیا۔ (ج پنجم) ۳۸۵-۲۸۵-

یہود کا حضور اکرم سے معاہدہ۔ (ج

پنجم) ۳۷۲-۳۷۵-

یہود کی میثاقِ مدینہ سے بدعہدی۔

(ج پنجم) ۳۷۵-۳۷۷-۳۷۸-

ان کے بگاڑ کے اسباب۔ (ج اول)

۸۹-۹۱-۱۰۲-۱۲۸۔ (ج دوم)

۸۵-۲۳۸-۵۶۸-

ان کا اچھا عنصر۔ (ج اول) ۲۲۳-

یہود کی دیدہ دلیریاں۔ (ج پنجم)

۳۸۲-

انھیں اپنے قلعوں پر ناز تھا۔ (ج

پنجم) ۳۸۲-

ان کی فتنہ انگیز کیوں پر تبہہ۔



(ج اول) ۲۷۵۔

۔ بنی نضیر کی سازشی کارروائیاں۔

(ج اول) ۳۱۸۔

۔ یہود نے خود اپنے گھروں کو اپنے  
ہاتھوں سے برباد کیا۔ (ج پنجم)

۳۸۴۔

۔ ان کے لئے آخرت میں جہنم کا عذاب۔

(ج پنجم) ۳۸۴۔

۔ نبیؐ کے لئے یہود کے مقدمات  
سننے اور تہ سننے کا اختیار۔ (ج

اول) ۴۷۲۔

۔ یہود نے مسلمان عورتوں کی

بے حرمتی کی۔ (ج پنجم) ۳۷۷۔

۔ یہودی فتح بدر پر تلملا اٹھے تھے۔

(ج پنجم) ۳۷۷۔

۔ معرکہ احد کے بعد یہود کے حوصلے

بلند ہو گئے تھے۔ (ج پنجم) ۳۷۸۔

۔ حضور اکرمؐ کو یہود کا چیلنج۔ (ج

پنجم) ۳۷۷-۳۷۸۔

۔ یہود کی طرف سے اعلان جنگ۔

(ج پنجم) ۳۷۸۔

۔ یہود کا محاصرہ کر لیا گیا۔ (ج پنجم)

۳۷۸-۳۷۹۔

۔ یہودیوں کے دلوں میں خدانے

مسلمانوں کا رعب ڈال دیا۔ (ج

پنجم) ۳۸۴۔

۔ یہود کا مدینہ سے اخراج۔ (ج پنجم)

۳۷۸-۳۷۹۔

۔ یہود کو اللہ نے ذلیل و خوار کر دیا۔

(ج پنجم) ۳۸۶-۳۸۳۔

۔ یہودیوں کی طاقت کا مکمل خاتمہ۔

(ج پنجم) ۳۸۳۔

۔ اس قوم کا نمونہ ہجرت ہونا۔ (ج

اول) ۴۲۳۔

یہودیت

۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بہت

بعد تیسری چوتھی صدی قبل مسیح

میں پیدا ہوئی۔ (ج اول) ۲۶۲۔

۔ یہودیت کے مذہبی نظام میں نسلی تعصب

کی روح۔ (ج اول) ۲۶۶۔

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

مطابق

۲۹ جون ۱۹۰۷ء۔ یوم جمعہ



# قابل مطالعہ کتابیں

توحید و رسالت کا عقلی ثبوت	(زیر طبع)	سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ	
تفہیم القرآن سورۃ الرحمن		"	۳/۰
مسلمان کسے کہتے ہیں	(ہندی) (زیر طبع)	"	"
موضوعات قرآنی		"	"
مرتبہ: عرفان خلیلی (تفہیم القرآن کی چھ جلدوں کا یکجا انڈکس)		"	"
خدا کی پراسرار شخصیت	(زیر طبع)	محمد فاروق خاں ایم۔ اے	
مادیت اور روحانیت	"	"	"
حقیقت کی تصویر	"	"	۱/۲۵
کائنات کی تین عظیم حقیقتیں	"	"	۱/۰۰
حکمت نبویؐ اور حسن اخلاق	(زیر طبع)	"	"
قرآن خدا کا کلام ہے	"	"	"
جذبہ رحم اور گوشت خوری	"	"	"
اسلام کے معتقدات	"	"	۱/۵۰
وید کا تعارف	"	"	۱/۰۰
فطری نظام معیشت	"	"	"
دو عظیم فتنے	(زیر طبع)	"	"
قرآن مجید کی حیرت انگیز جامعیت	"	"	"
ذکر حبیب (سوانح مولانا حبیب اللہ محو چتر پوری)	"	"	۲/۰۰
شیخ عبدالقادر جیلانی کی زندگی کا اصل کا زمانہ	سید احمد عروج قادری	"	۱/۵۰
عبدالحق محدث دہلوی حیات اور کارنامے	"	"	۱/۲۵
دین کی دعوت اور ہمارا خاندان	متین طارق	"	۲/۲۵
اسلامی زندگی کی کہکشاں	آباد شاہ پوری	"	۱۵/۰۰
سواء الطریق (مؤلف: حافظ عبدالعزیز محدث رجم آبادی)	"	"	۴۰/۰۰
توحید کا پہلا مرکز	مولانا عبدالباری ایم۔ اے	"	۳/۰۰



# نماز دین کا جامع عنوان

از: محمد فاروق خاں ایم۔ اے

● نماز مومن کی زندگی کا آئینہ ہے  
● اور دین میں اسے بنیادی اہمیت حاصل ہے  
لیکن — بالعموم لوگ  
● نماز کی جیسی کچھ اہمیت ہے اسے محسوس  
نہیں کر پاتے!  
اس کتاب کے مطالعہ سے نماز کی اہمیت  
اس کی جامعیت  
اور اس کی روح اور اسپرٹ کا بخوبی اندازہ  
کیا جاسکتا ہے۔

ٹائٹل دیدہ زیب، طباعت عمدہ۔ قیمت: ۱/۲۵

مرکزی مکتبہ اسلامی۔ دہلی



# تلخیص تفہیم القرآن

تالیف :- مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ تلخیص :- صدر الدین اصلاحی

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی مشہور زمانہ تفسیر ”تفہیم القرآن“ وقت کی ایک بہترین تفسیر ہے۔ یہ تفسیر فارین کے اندر صرف قرآن کریم اور دین کا ہم ہی نہیں پیدا کرتی بلکہ طالبان حق کو ایمان کی تازگی، عمل کی سرگرمی اور داعیانہ احساس بھی عطا کرتی ہے۔ دین و ملت کا مفاد تقاضا کرتا ہے کہ ایسی گراں قدر تفسیر کی اشاعت وسیع سے وسیع پیمانے پر ہو اور زیادہ سے زیادہ ہاتھوں تک پہنچے اس تقاضے کو سامنے رکھ کر چھ ضخیم جلدوں پر مشتمل اس طویل تفسیر کی ایک جامع تلخیص تیار کی گئی جسے ایک جلد میں شائع کیا جا رہا ہے۔

یہ تلخیص اتنی جامع ہے کہ اس کے اندر تفہیم کا کوئی ایک حاشیہ (تفسیری نوٹ) بھی لے لیے جانے سے نہیں رہ گیا ہے اور ساتھ ہی ان حواشی کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے جو مصنفؒ نے تفہیم القرآن کے بعد اپنے ”ترجمہ قرآن مع مختصر حواشی“ میں نئے لکھے تھے۔ تلخیص یعنی مختصر کرنے کا عمل تفہیم کے صرف ان حواشی میں کیا گیا ہے جو طویل تھے اور نصف سے زائد حواشی کسی تحفیف کے بغیر جوں کے توں برقرار رکھے گئے ہیں۔ آخر میں نہایت مفصل اور مرتب فہرست مضامین بھی دے دی گئی ہے۔

یہ تلخیص چونکہ صرف ایک جلد میں ہے اس لیے عام لوگوں کے لیے بھی اس کا حصول آسان ہے اور حضر ہی میں نہیں سفر میں بھی اسے ساتھ رکھ سکتا ہے نیز متن قرآن کے مسلسل اور یکساں شکل میں درج ہونے کے باعث تلاوت کی ضرورت بھی اس سے بخوبی پوری کی جاسکتی ہے۔ متن کے نیچے ترجمانی، حاشیوں پر تفسیری نوٹ (یعنی حواشی)

کتابت و طباعت دیدہ زیب ہدیہ :- ۹۵/ روپے

مرکزی مکتبہ اسلامی - دہلی



# شعرا و شاعری

معارف اسلامی دہلی

عرفان غفرانی

مرکز مکتبہ اسلامی دہلی